

پرواز محبت

از زر مغل

حدید حدید جواد بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا تھا۔

کیا ہوا ہے تیرے چہرے پہ ہوائیاں کیوں اڑ رہی ہیں۔۔۔ حدید نے جو بالوں میں برش کر

رہا تھا شیشے سے جواد کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ابھی تو تیرے ہاتھوں کے بھی طوطے اڑیں گے۔۔۔ جواد نے بیڈ پر گرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہوا کیا ہے کہیں سر اسد نے شادی تو نہیں کر لی۔۔۔ یا گل خان کی بلی کو پھر سے کوئی بلا بھگا کر

لے گیا ہے۔۔۔ یا پھر اوسی سرنے تجھے چھٹی دے دی ہے۔۔۔ حدید کی زبان رکنے کا نام

نہیں لے رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن جواد کی گھبرائی ہوئی شکل دیکھ کر اسے خاموش ہونا ہی پڑا۔۔ کوئی بھوت دیکھ لیا ہے
کیا تم نے اب کہ حدید کو بھی تشویش ہوئی تھی۔۔۔

ہٹلر آئے ہیں۔۔۔ جواد نے ہم پھوڑا تھا۔۔۔

کیا۔۔۔ حدید کے ہاتھ سے برش گرا تھا۔۔۔ جوجان بوجھ کر گرایا گیا تھا۔۔۔

ہٹلر کیوں آئے ہیں یہاں حدید سخت گھبرایا ہوا تھا۔۔۔

مجھے بتا کر تھوڑی آئے ہیں۔۔۔ جواد نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

حدید پریشانی سے چیئر پر بیٹھا اور اگلے لمحے ہی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

کیا ہوا؟ جواد حیران ہوا تھا۔۔۔

کمرے کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔ جلدی سے سمیٹو ہر چیز۔۔۔ ہٹلر ادھر لازمی آئیں گے اور

کمرے کی یہ حالت دیکھ کر ہماری اس سے زیادہ بری حالت بنا دیں گے۔۔۔ حدید نے

Classic Urdu Material

جلدی جلدی چیزیں اپنے ٹھکانے پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کمر اوقتی بہت پھیلا ہوا تھا جو ابھی اٹھ کر اس کی مدد کرنے لگا۔۔۔ تھوڑی دیر میں ہر چیز اپنے ٹھکانے پہ تھی۔۔۔

سکاڈرن لیڈر عمر جب کمرے میں داخل ہوا تو صورت حال کچھ یوں تھی۔۔۔

ایک طرف رکھے بیڈ پہ بیٹھا حدید سامنے رکھی موٹی موٹی کتابوں میں اتنا منک تھا کہ اسے (بظاہر) انکے آنے کا پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

اور دوسری طرف چیر پہ بیٹھا جو ابھی انہماک سے نوٹ پیڈ پہ کچھ لکھنے میں مصروف تھا

عمر کچھ دیر کھڑا نہیں دیکھتا رہا لیکن جب کوئی بھی متوجہ نہیں ہوا تو اس نے دروازہ ناک کیا

Classic Urdu Material

ان دونوں کی گردنیں اوپر اٹھی تھیں اور اگلے لمحے ہی دونوں اٹھ کھڑے ہوئے تھے

حدید چونکنے کی کمال اداکاری کرتے ہوئے بیڈ پر ہی کھڑا ہو گیا تھا پھر احساس ہونے پر جلدی سے نیچے اتر۔

اسلام علیکم دونوں نے مشترکہ سلام کیا۔

آپ کب آئے سر؟ جواد نے پوچھا۔

کچھ دیر پہلے ہی آیا ہوں۔ عمر نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ نے بتایا ہی نہیں آنے کا۔ حدید نے آگے بڑھ کر عمر کے گلے ملتے ہوئے کہا۔

بس تمہیں سر پرائیز دینے کا ارادہ تھا۔ عمر بیڈ پہ بیٹھا تھا۔

اس دوران وہ کمرے کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ کتاب اور جواد کے کھلے ہوئے نوٹ پیڈ

Classic Urdu Material

پر بھی نظر ڈال چکا تھا۔

ایسے سر پرانیز سے تو اللہ بچائے سب کو۔۔۔ حدید منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا۔۔۔

کچھ کہا تم نے عمر نے اس کی طرف دیکھا۔

نن نہیں بھائی۔۔۔ وہ اکیچو نلی مجھے آپ کے آنے کی اتنی خوشی ہو رہی ہے کہ سمجھ نہیں آرہا
کیا کہوں۔۔۔ حدید نے بات بنائی تھی۔۔۔

ایس سر واقعی بہت خوشی ہو رہی ہے آپ کے آنے کی جواد نے بھی حدید کی تائید کی۔۔۔

اچھا تو پھر اسی خوشی میں تم دونوں مجھے اچھا سا ڈنر کراؤ پھر میں تم لوگوں کو اس سے زیادہ

اچھی خبر سناؤں گا۔۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

چلیں سر پھر میس چلتے ہیں۔۔۔ جواد اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔ عمر اور حدید بھی اٹھ کھڑے

ہوئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی وہ اچھی خبر تو بتائیں۔۔ حدید نے راستے میں پوچھا۔۔

پہلے بعام پھر کلام۔۔۔ عمر مسکرایا تھا۔۔۔

اللہ خیر کرے آج تو بات بات پہ مسکرا رہے ہیں حدید کو فکر ہوئی تھی لیکن وہ اپنی سوچ کو زبان پر نہیں لاسکا۔۔

کھانا کھانے کے بعد عمر نے چائے آرڈر کی۔۔۔

تم دونوں میں سے آج پہلے ہی مجھے یہاں آئے ہوئے کس نے دیکھ لیا تھا؟ عمر نے اچانک ہی ان سے پوچھا۔۔۔

میں نے۔۔۔ جواد کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔۔۔ وہ میرا مطلب میں نے تو نہیں دیکھا تھا۔۔۔ اس نے بات بنائی۔۔۔

اور میں نے بھی نہیں۔۔۔ حدید جواد کو گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا اچھا۔۔۔ عمر کا اچھا کافی لمبا تھا۔۔۔ پھر شاید یہ تم دونوں کی روٹین ہے کہ جو ادنوٹ پیڈ پہ مووی کی سٹوری لکھتا ہے۔۔۔

اور تم چند گھنٹوں میں وہ بک آدھے سے زیادہ پڑھ لیتے ہو جو کل تک پچھلے ایک مہینے سے تم نے دو پیجز سے زیادہ نہیں پڑھی تھی۔۔۔ عمر کا لہجہ بظاہر مسکراتا ہوا تھا لیکن اس کے پیچھے چھپا طنز دونوں کو بخوبی سمجھ آ رہا تھا۔۔۔

اصل میں وہ بک حدید کو عمر نے ہی گفٹ کی تھی اور کل ہی جب عمر نے اس سے پوچھا تھا کہ پڑھی یا نہیں تو اس نے اکتا کر بتایا تھا کہ بس دو پیجز کے بعد چھوڑ دی۔۔۔

اور آج بے خیالی میں وہ آخری چپیٹر کھول کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اب دونوں ایک دوسرے کی شکل دیکھ رہے تھے۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور بہانہ بناتے ویٹر نے چائے لا کر انکی مشکل آسان کر دی۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی چائے لیں نا حدید نے انکا دھیان چائے کی طرف کرنا چاہا۔۔۔

عمر نے بھی زیادہ باز پرس کرنے کی بجائے چائے کی پیالی اٹھالی۔۔۔

میری یہاں پوسٹنگ ہو گئی ہے... کچھ دیر کی خاموشی کے بعد عمر نے حقیقتا انکے سروں پہ بم پھوڑا تھا۔۔۔

حدید کے منہ سے چائے باہر آئی اسکو گلے میں شدید پھندا لگا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے آرام سے پیو عمر نے اسے ڈانٹا۔۔۔ سوری بھائی حدید کھانتے ہوئے سیدھا ہوا۔۔۔

ایک تو مجھے چائے پسند نہیں پھر بھی آپکی وجہ سے بیٹی پڑ رہی ہے اور اوپر سے آپ اتنی

خوفناک خبر سنائیں گے تو چائے نے حلق سے اترنے کی زحمت کہاں کرنی ہے۔۔۔ حدید

ناراضگی سے بولا۔۔۔

جواد سر جھکائے ہنسی دبانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

اچھا تو یہ خوفناک خبر ہے۔۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور نہیں تو کیا بھائی۔۔ اتنے مزے میں گزر رہی تھی زندگی۔۔ آپ نے یہیں آنا تھا کیا
۔۔ حدید دکھی لہجے میں بولا۔۔

سراس نے اتنی لڑکیوں کو ملنے کا ٹائیٹم دے رکھا ہے اب آپ کی وجہ سے وہ بھی ممکن
نہیں ہوگا۔۔ جو اد نے تیلی لگانے کی بھرپور کوشش کی تھی۔۔

وہی تو بھائی وہ بے چاریاں میری جدائی کا درد کیسے برداشت کریں گی۔۔۔۔ حدید
فکر مندی سے بولا۔۔

بلکل ویسے ہی جیسے تم ابھی ہنڈر ڈپش اپس کرتے ہوئے برداشت کرو گے۔۔۔ عمر اسے
گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا۔۔ حدید کا منہ حیرت سے کھلا تھا۔۔۔

میں بھی سوچ رہا تھا کہ آج کل تمہارا نمبر ہمیشہ بڑی کیوں ملتا ہے۔۔۔۔ چلو ہری اپ
سٹارٹ کرو۔۔۔ عمر کا لہجہ سخت ہوا۔۔

Classic Urdu Material

بھائی پلیز میں تو مذاق کر رہا تھا۔۔۔ حدید گھبرائے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

لیکن میں مذاق نہیں کر رہا ہوں۔۔۔ عمر سنجیدہ تھا۔۔۔

سر۔۔۔ جو اد نے کچھ بولنے کی کوشش کی لیکن عمر نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر دیا

بھائی یہاں سب کے سامنے کیوں میری عزت افزائی کروانی ہے آپ نے پلیز معافی
دے دیں میری توبہ آئندہ مذاق میں بھی لڑکی کا ذکر نہیں کروں گا۔۔۔ حدید منت بھرے
لہجے میں بولا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

اچھا ہے سب کو پتہ چلنے چائیں تمہارے کر توت۔۔۔ عمر نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

کیا مطلب کیسے کر توت۔۔۔ اب کہ حدید کے لہجے میں ناراضگی تھی۔۔۔

وہی جنکا فخر یہ ذکر کر رہے تھے سر کے سامنے۔۔۔ جواد ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

تمہیں پتہ ہے میں بک رہا تھا۔۔۔ حدید نے جواد کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

کس نے کہا تھا اتنی لمبی لمبی چھوڑو۔۔۔ جواد ابھی بھی ہنس رہا تھا۔۔۔

بھائی اسکے بہت دانت نکل رہے ہیں ایسا کریں یہ پیش آپ اسی سے کروالیں۔۔۔

حدید نے عمر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تم سے جو کہا ہے وہ کرو حدید۔۔۔ عمر اس کو چھوڑنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔

بھائی میں واقعی مذاق کر رہا تھا لڑکیاں کیا میری تو کوئی ایک لڑکی بھی دوست نہیں ہے

آپ کو اپنے بھائی پہ ہی ٹرسٹ نہیں ہے۔۔۔ حدید نے اپنی شکل پہ معصومیت طاری

کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی جس میں وہ کامیاب بھی ہوا تھا۔۔۔

ہاں نہیں ہے۔۔۔ عمر نے اسکی شکل دیکھ کر ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

واٹ بھائی آریو سیریس۔۔ حدید ناراضگی سے بولا۔۔

یس آئی ایم۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔

ٹھیک ہے پھر جا رہا ہوں میں آپ بیٹھیں اس منحوس انسان کے ساتھ۔۔ حدید نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

اس نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی تھی۔۔ اپنے پیچھے عمر اور جواد کا قہقہہ اسے صاف سنائی دیتا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مہرو۔۔ مہرو۔۔ کہاں ہو یا۔۔ مہرو۔۔ عائکہ ایکسٹینٹ میں اپنی کزن مہر کو آوازیں دے رہی تھی ساتھ میں مختلف کمروں میں جھانکتے ہوئے اسے ڈھونڈ بھی رہی تھی۔۔

عالی میں اوپر ہوں ٹیریس پہ کیا ہوا یہیں آ جاو۔۔ مہر نے عائکہ کو آواز دی۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ بھاگتے ہوئے اوپر گئی۔۔

میں۔۔۔ عائلہ نے خوشی NUST مہر و گیس واٹ۔۔۔ ہمارا ایڈمیشن ہو گیا ہے
سے مہر کو بتایا۔۔۔

دیکھا مجھے پہلے ہی یقین تھا ہمارا آرام سے ہو جائے گا میرٹ پہ۔۔۔ مہر بھی خوشی سے بولی۔۔
ہاں یقین تو مجھے بھی تھا۔۔۔ لیکن وہ حدید کا بچہ کتنا ڈرا کر گیا تھا اس دن۔۔۔ عائلہ منہ بنا
کر بولی۔۔

وہ تو ایسے ہی تنگ کرتا رہتا ہے پتہ تو ہے تمہیں اسکا۔۔۔ مہر چیڑ پہ بیٹھتے ہوئے بولی

اچھا کل میں شاپنگ پہ جا رہی ہوں چلو گی تم بھی بابا لے کر جا رہے ہیں۔۔۔ عائلہ نے مہر
سے پوچھا۔۔

چاچو لے جا رہے واہ پھر تو جانا ہی پڑے گا انکے ساتھ بہت مزہ آتا ہے۔۔۔ مہر فوراً تیار ہوئی

Classic Urdu Material

تھی۔۔۔

کلاس سٹارٹ ہونے میں بھی دوہی ویک ہیں۔۔۔ مہر بولی۔۔

ہاں یار میں تو بہت بور ہو گئی تھی گھر رہ کر۔۔۔ عائکہ نے جواب دیا۔۔

ارے ہاں تم نے ڈرائیونگ ٹیسٹ بک کیا۔۔۔ عائکہ نے یاد آنے پہ مہر سے پوچھا۔۔

نہیں یار ابھی کہاں اس قابل ہے میری ڈرائیونگ۔۔۔ تم تو لاہور رہ کر آئی ہو دو ویک۔۔

پیچھے میں مار چکی ہوں ایک دفعہ گاڑی۔۔۔ مہر منہ بنا کر بولی۔۔

ہاں میں تفصیل نہیں پوچھ سکی تھی تم سے اس دن۔۔۔ کیا ہوا تھا۔۔۔ عائکہ نے مہر کو

دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہونا کیا ہے جب ڈرائیونگ انسٹرکٹر ہو گا پائلٹ وہ بھی حید تو اس نے گاڑی کو جہاز سمجھ

کر ہی مجھے بھی سکھانا ہے۔۔۔ مہر کو ابھی تک غصہ تھا حید پہ۔۔

اس نے بہت ریکارڈ لگایا تھا اس دن مہر کا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم سے کہا بھی تھا بابا یا ڈیڈ (عائلہ مہر کے بابا یعنی اپنے تایا کو مہر وغیرہ کی طرح ڈیڈ ہی کہتی تھی) سے سیکھو۔۔ خیر ہوا کیا تھا۔۔ عائلہ نے پوچھا۔۔

اس دن کشمیر ہائی وے پہ تھے حدید کہتا اس سپیڈ میں تو گدھا گاڑی بھی آگے نکل جائے تھوڑا کانفیڈنس لاؤ سپیڈ تیز رکھو۔

بس اس کے چکر میں میں نے کچھ زیادہ تیز کر دی اور آگے پولیس وین جارہی تھی انہوں نے بریک لگائی مجھ سے ٹائیٹم پہ لگی نہیں گاڑی رکتے رکتے بھی وین میں جا لگی۔۔۔

مجھے تو سمجھ ہی نہیں آیا کیا ہوا۔۔۔ اوپر سے حدید کہتا انفف مہر و تم نے پولیس والوں کو مار دی اب تو یہ تمہیں اندر کر دیں گے۔۔۔

پھر خود وہ باہر نکل گیا ان سے بات کرنے۔۔ اور میں دعا کر رہی تھی کہ اللہ جی اس دفعہ بچا لیں آئندہ پولیس والوں کو نہیں ماروں گی حلائکہ مارنا تو بنتا ہے انہیں۔۔ مہر کی اس بات پہ عائلہ کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا۔۔۔۔

تم ہنس لو مہر نے خفگی سے عائلہ کو دیکھا۔۔۔ اچھا پھر کیسے بچت ہوئی۔۔ عائلہ نے ہنسی

Classic Urdu Material

روکتے ہوئے پوچھا۔۔

کیسے ہونی تھی بس حدید نے اپنا کارڈ دیکھایا اور انکا جو نقصان ہوا وہ پے کر دیا۔۔ لیکن گھر آکر اتنا ریکارڈ لگایا میرا سب کو بتا دیا۔۔ اوپر سے گاڑی بھی عمر بھائی کی تھی لیکن شکر ہے ان سے ڈانٹ نہیں پڑی۔۔ مہر اور عائلہ دونوں ہی عمر کی لاڈلی تھیں۔۔

عائلہ ابھی بھی ہنس رہی تھی۔۔ اچھا ہنسنا بند کرو چلو اب نیچے چلیں مہر نے عائلہ سے کہا تو دونوں اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

یار یہ حدید کو کیا ہوا ہے ایسی شکل بنائے کیوں بیٹھا ہے۔۔ فلائنگ آفیسر علی نے جواد سے

پوچھا۔۔

سر عمر کی یہاں پوسٹنگ ہو گئی ہے اسکا سوگ منا رہا ہے۔۔ جواد ہنستے ہوئے بولا۔۔

ہیں اس سے کیا ہوتا تھا اسے تو خوش ہونا چاہیے سینئر آفیسر بھائی ہو تو مزے ہی مزے

Classic Urdu Material

ہیں کتنے فیورز لے سکتا ہے یہ۔۔ علی حیران ہو کر بولا۔۔

ایسا کرو تم لے لو ایسا بھائی حدید شدید چڑ کر بولا تھا۔۔ علی نے اسکی دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

فیورز تو دور کی بات بھائی الٹی جان عذاب میں ڈال دیتے تھے۔۔ وہ وہاں سے اٹھ گیا۔۔ جواد ہنس رہا تھا۔۔

اسے کیا ہوا ہے علی ابھی بھی حیران تھا۔۔۔

یہ مسئلہ یہ ہے کہ اسکے بھائی اور چاچا اور فورس میں تو ضرور ہیں لیکن حدید کو ان سے کوئی فیور نہیں ملتی بلکہ عمر سر تو الٹا اسکی جان عذاب میں ڈالی رکھتے ہیں ڈسپلن کے معاملے میں بہت سخت ہیں یوں سمجھو اگر کسی غلطی پہ کسی اور کو کوئی سزا ملے گی تو اسی غلطی پہ حدید کو اس سے ڈبل دیں گے۔۔

اویں تو اس نے سر عمر کا نام ہٹلر نہیں رکھا ہونا۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک دفعہ حدید نے ایکیڈمی میں سرکانام لے کر فیور لینے کی کوشش کی تھی۔۔۔

اسکی بیڈلک کہ سر کے دوست کو پتہ چل گیا انہوں نے سر کو بتا دیا۔۔

سر سر پر ایئرز و زٹ پہ وہاں پہنچ گئے اس کے بعد جو پورا ایک حدید نے اٹے قدموں چل کر گزارا تو سیدھا چلنا ہی بھول گیا تھا۔۔ جواد کو وہ ٹائیم یاد کر کے ابھی بھی ہنسی آرہی تھی

حدید روٹین ٹریننگ مشن کے بعد کریوروم کی طرف جا رہا تھا اسے وہاں سے اپنی کچھ

چیزیں اٹھانی تھیں اسکا ڈیوٹی ٹائیم ختم ہونے ہی والا تھا۔۔

آج وہ کافی لیٹ فری ہوا تھا۔۔ اور اس وقت اسکا دل چاہ رہا تھا کہ بس بیڈ ملے اور وہ سو

جائے۔۔

یہی سوچتا ہوا وہ اندر داخل ہوا۔۔ سامنے ہی سکاڈرن لیڈر عمر سکاڈرن لیڈر خرم کے ساتھ

Classic Urdu Material

کھڑا کچھ ڈسکس کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

ایک طرف رکھے صوفوں پر کچھ اور جو نیڑ اور سینئر آفیسرز بھی بیٹھے تھے۔۔۔

اسلام علیکم اس نے سب کو سلام کیا۔۔۔ پھر عمر کی طرف مڑا۔۔۔

بھائی آپ کب فری ہو رہے ہیں۔۔۔ اس نے بے خیالی میں عمر کو بھائی ہی بول دیا۔۔۔

عمر خرم سے بات ختم کر کے حدید کی طرف مڑا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فلاینگ آفیسر حدید آپ اس وقت اپنے گھر کے ڈرائیگ روم میں نہیں کھڑے۔۔۔ میں

اس وقت ڈیوٹی پہ ہوں اور غالباً آپ بھی۔۔۔ عمر نے ایک ایک لفظ چبا کر ادا کیا۔۔۔

آئندہ میں بھائی ورڈ نہ سنوں آپ کے منہ سے۔۔۔ از اٹ کلیئر؟؟۔۔۔ عمر کے لہجے میں غصہ

تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

یس سر۔۔ آئی ایم سوری سر۔۔ حدید سیدھا کھڑا ہوتا ہوا بولا۔۔

وہاں موجود باقی لوگوں کے چہروں پہ مسکراہٹ تھی۔۔

آف ٹائم ہو رہا ہے آپکا۔۔ عمر نے حدید سے پوچھا۔

یس سر۔۔ حدید سنجیدہ تھا۔۔

گڈ۔۔ خرم آئی تھنک فلائنگ آفیسر حدید مزید چار پانچ گھنٹے تمہیں دے سکتا ہے اسکی

ڈیوٹی لگا دو ہینگرز پہ۔۔ عمر نے مڑتے ہوئے خرم سے کہا۔۔

حدید چار پانچ گھنٹے وہ بھی ہینگرز پہ سن کر ہی چکرا گیا تھا۔۔

لیکن سر میں آلریڈی لانگ آؤرز کر چکا ہوں۔۔ حدید نے احتجاج کرنے کی غلطی کر لی

کل بھی آپ ڈیوٹی کے بعد چار گھنٹے ہینگرز پہ ڈیوٹی دیں گے۔۔ از ڈیٹ کلیئر۔۔ عمر کے

لہجے سے صاف لگ رہا تھا کہ اب اگر حدید نے مزید کوئی احتجاج کیا تو وہ اسکی سزا اور بڑھا

دے گا۔۔

یس سر۔۔ حدید مری مری آواز میں بولا۔ اسکا پہلے ہی نید اور تھکن سے برا حال تھا۔
اب مزید چار پانچ گھنٹے اسے چار پانچ صدیاں لگ رہے تھے۔

کم و دم۔۔ خرم نے حدید سے کہا اور باہر کی طرف قدم بڑھا دیئے۔

حدید نے بھی ایک نظر عمر کو دیکھا پھر سیلوٹ کر کے دروازے کی طرف مڑ گیا۔۔

اگلے چار گھنٹے ڈیوٹی کرتے حدید اپنی قسمت کو کوسنے کا شغل فرمانے کے ساتھ ساتھ ہٹلر

کے ٹرانسفر کی بھی ناجانے کتنی دعائیں مانگ رہا تھا۔۔

عائلہ اور مہربون یورسٹی سے جلدی گھر آگئی تھیں۔۔ آج ان کا پہلا دن تھا اور ایک ہی کلاس

تھی۔۔

دونوں اسی بارے میں باتیں کرتی گھر میں داخل ہوئیں۔۔

یہ ابک ہی طرز پہ بنے ہوئے ساتھ ساتھ دو گھر تھے۔۔

اس گھر میں داخل ہوں تو سامنے کارپورچ ہے اور بائیں طرف درختوں میں گھرا بہت خوبصورت لان جہاں مالی بابا پھولوں کے نئے لائے گئے پودوں کی دیکھ بھال میں مصروف تھے۔۔

پورچ کے دائیں طرف سے ایک راستہ پیچھے کی طرف جا رہا ہے ادھر آئیں تو ایک چھوٹے

سے اوپن ایئر جم کے ساتھ نیلے پانی سے بھرا سومنگ پول ہے۔۔ اس کے ساتھ ہی آرامدہ

چیرز اور ٹیبل رکھی تھی۔۔

اب واپس پورچ کی طرف آئیں جہاں سامنے لکڑی کے خوبصورت دروازے کو کھولتے

ہوئے مہر اور عائکہ اندر داخل ہو رہی تھیں۔۔

Classic Urdu Material

سامنے ہی لاؤنج تھا۔۔ جس کے ایک طرف ڈائینگ ہال بنا تھا۔۔ بائیں طرف کچن تھا
جسکا ایک دروازہ باہر لان میں کھلتا تھا۔۔

جہاں حسب عادت نصیر کھڑا اندر کام کرتی اپنی خالہ صابرہ سے کام چوری کے طعنے سن رہا
تھا۔۔۔

کچن سے باہر آئیں تو اسکے آگے گیٹ روم تھا۔۔ لاؤنج کے دائیں طرف ڈائینگ روم تھا
اور اس کے ساتھ سٹڈی تھی۔۔۔

لاؤنج سے ہی سیڑھیاں اوپر جارہی تھیں۔۔ اوپر جاو تو پہلا کمر مہر کے موم ڈیڈ کا تھا اور ان
سے آگے مہر کے بڑے بھائی عمر کا۔۔ جبکہ دوسری طرف مہر کا اور اسکے ساتھ حدید کا کمرہ
تھا۔۔۔

سامنے جاو تو ایک بڑا سلائیڈنگ ڈور کھلاتا تھا جہاں سے باہر ٹیرس نظر آ رہا تھا۔۔
ٹیرس پہ آؤ تو کمروں سے ملحق بالکونیاں ٹیرس تک آتی نظر آتیں تھیں۔۔۔۔

اب واپس نیچے لاؤنج میں آتے ہیں جہاں مہر کے موم ڈیڈ کے ساتھ ساتھ عائلہ کے مئی بابا

Classic Urdu Material

بھی موجود تھے۔۔۔

اسلام علیکم مہر اور عائلہ دونوں سلام کرتے ہوئے وہیں بیٹھ گئیں۔۔

دیکھا مجھ پتہ تھا آپ لوگ یہیں ہوں گے اسی لیے میں بھی یہیں آگئی۔۔ عائلہ نے اپنے مئی بابا سے کہا۔۔

عائلہ اپنے والدین کی اکلوتی بیٹی تھی اسی لیے وہ نا صرف اپنے والدین کی لاڈلی تھی بالکہ اسکے ڈیڈ اور بڑی ماما (مہر کے والدین) بھی اس پہ جان چھڑکتے تھے۔۔۔

شاہزیب صاحب (مہر کے والد) اور جہانزیب (عائلہ کے والد) دونوں کے گھر ساتھ

ساتھ تھے۔۔

انکے بڑے بھائی ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے بچوں کے ساتھ اسی شہر کے دوسرے سیکٹر میں

Classic Urdu Material

رہتے تھے۔۔

جبکہ انکی ایک بہن شہر سے اور ایک ملک سے باہر رہتی تھیں۔۔۔

کیا باتیں ہو رہی تھیں؟؟؟ عائلہ نے سب سے پوچھا۔۔

عمر کی شادی کا سوچ رہے ہیں۔۔ مہر کی ماما مسکراتے ہوئے بولیں۔۔

ریلی۔۔۔ مہر اور عائلہ دونوں ایکسائیٹڈ ہوئی تھیں۔۔۔

سچ بتائیں ماما واقعی۔۔ کب کر رہے ہیں بھائی کی شادی۔۔ لڑکی دیکھی آپ نے۔۔۔ مہر

نے خوشی سے بے قابو ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

آرام سے بیٹا ابھی تو صرف سوچا ہے اتنی جلدی تو ایسے کام نہیں ہوتے۔۔ شاہزیب

صاحب مہر کی ایکسائیٹمنٹ پر مسکراتے ہوئے بولے۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بڑی ماما آپ نے بھائی سے پوچھا ہے۔۔۔ ہر دفعہ تو وہ ٹال جاتے ہیں۔۔۔ عائلہ نے پوچھا

--

اب اس کی کوئی نہیں سننے والا لڑکی دیکھ کر ہی اب اسے بتائیں گے۔۔۔ مسز نائیمہ نے
عائلہ کو جواب دیتے ہوئے مسز عائشہ سے کہا۔۔۔

جی بھابھی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ عمر سے پوچھا تو اس نے پھر ٹال مٹول سے کام لینا
ہے۔۔۔ مسز عائشہ نے انکی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا۔۔۔

میری دوست کی نند کی بیٹی ہے جو اس روز فنکشن میں ملی تھی۔۔۔ مجھے تو وہ بہت پیاری لگی
تھی۔۔۔ میں تو اسی کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔۔۔ آپ کا کیا خیال ہے بھابھی۔۔۔ مسز

نائیمہ نے مسز عائشہ سے پوچھا۔۔۔

وہ مجھے بھی بہت سلجھی ہوئی اور اچھی لگی تھی۔۔۔ مسز عائشہ نے بھی انکی تائید کی۔۔۔

Classic Urdu Material

بھئی اگر صاحبزادے کو پہلے سے ہی کوئی لڑکی پسند ہوئی تو۔۔ ایئر کماڈور جہانزیب مسکراتے ہوئے بولے۔۔

ارے بابا حدید کی بات تھوڑی ہو رہی ہے۔۔ عمر بھائی اور لڑکی پسند کریں گے امپا سیبل۔۔۔ کتنی لڑکیوں کی ان پر نظر ہے لیکن مجال ہے بھائی کسی کو بھی لفٹ کرائیں۔۔۔ عائدہ نے حدید کا نام لیتے ہوئے منہ بنایا تھا۔۔۔ اور عمر کا ذکر فخر سے کر رہی تھی۔۔

اس میں حقیقت بھی تھی خاندان اور خاندان سے باہر کتنے لوگ ہی آس لگائے بیٹھے تھے۔۔ انکی دوستیں بھی بے حد ہینڈ سم، سنجیدہ اور نرم مزاج (حدید کو اس بات سے بہت

اختلاف تھا) کے حامل انکے عمر بھائی سے بے حد امپریس تھیں۔۔

پھر بھی بہتر ہے آپ لوگ پہلے عمر سے پوچھ لیں پھر ہی کوئی فیصلہ کریں۔۔ شاہزیب صاحب نے ان سے کہا۔۔

چلیں ٹھیک ہے ویک اینڈ پہ بلواتے ہیں اسے پھر پوچھ لیں گے۔۔ مسز نائیمہ نے انکی بات ماتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

مہر اور عائکہ تو عمر بھائی کی شادی کا سن کر ہی پلاننگ میں لگ گئی تھیں۔۔۔

حدید سخت خراب موڈ کے ساتھ اپنے اور جواد کے مشترکہ روم میں داخل ہوا۔۔۔ بنادھر
اُدھر دیکھے موبائل بیڈ پہ پھینکا اور خود بھی اوندھا بیڈ پر لیٹ گیا اور تکیہ بازوں میں دبا لیا

۔۔۔

کدھر تھے اتنی دیر سے تم۔۔۔ جواد نے حدید سے پوچھا

مرا ہوا تھا۔۔۔ حدید نے تپ کر جواب دیا۔۔۔

اچھا تو دفن کب ہو رہے ہو۔۔۔ جواد نے چڑانے کے سے انداز میں پوچھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فکر نہ کرو جلد ہی سر عمریہ کام بھی کر دیں گے۔۔۔ سر پہ زور دیا گیا تھا۔۔۔

فلحال تو میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔۔ جواب کہیں اور سے آیا تھا۔۔۔ حدید ایک دم اٹھ

بیٹھا۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر ونڈو کے پاس رکھی کر سی پہ بیٹھا تھا۔۔ خراب موڈ کے ساتھ اندر آتے حدید نے
ادھر ادھر دیکھنے کی زحمت ہی نہیں کی تھی۔۔

آپ کا ارادہ بنتے کون سی دیر لگتی ہے "سر"۔۔ حدید کے لہجے میں ناراضگی تھی۔۔

ناراض ہو؟۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں سر میری اتنی مجال کہاں۔۔ حدید کے لہجے میں ابھی بھی ناراضگی تھی۔۔

عمر اس کے انداز پہ ہنسا تھا۔

اچھا چلو پھر کھانا کھانے چلیں ہم تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔ عمر نے نرمی سے کہا

Classic Urdu Material

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔ آپکی عزت افزائی سے ہی پیٹ بھر چکا ہے۔۔ حدید کی ناراضگی
ختم ہونے کو نہیں آرہی تھی۔۔۔

اٹھ جانا یا ر۔۔ پیٹ میں چوہے فائینل بھی کھیل چکے ہیں۔۔ جواد حدید کو دیکھتے ہوئے بولا

۔۔۔

مجھے نہیں جانا آپ لوگ جائیں۔۔ حدید بھی آج اس لیے نخرے دکھانے پہ اتر ا ہوا تھا کہ
بھائی منار ہے ہیں ورنہ عمر کو کم ہی اپنی بات دھرائی پڑتی تھی۔۔۔

کم آن حدید کیوں روٹھی بیویوں کی طرح بی ہو کر رہے ہو۔۔۔ عمر کھڑے ہوتے ہوئے

بولا۔۔

اس کی بات پہ جواد کا قہقہہ بے ساختہ ابھرا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید نے جواد کو گھورا جو ہٹلر کے آتے ہی سوتیلوں جیسا محسوس ہو رہا تھا

آپ کو جیسے بہت تجربہ ہے روٹھی بیویاں کو منانے کا۔۔۔ حدید منہ بناتے ہوئے بولا

مشاہد ابھی کوئی چیز ہوتی ہے مائی ڈیر برادر۔۔۔ عمر جیبوں میں ہاتھ ڈالے حدید کے قریب کھڑا تھا۔۔۔

مطلب آپ دوسروں کی بیویوں پہ نظر رکھتے ہیں۔۔۔ آپ سے یہ امید نہیں تھی مجھے۔۔۔
ابکہ حدید نے انکی ٹانگ کھینچی۔۔۔

استغفر اللہ۔۔۔ بکومت۔۔۔ عمر کا بیچ اس کے کندھے پر پڑا تھا

آہ حدید کندھا پکڑے ہائے کرتا بیڈ پہ گر گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

افف بھائی پہلے چار گھنٹے کھڑے کھڑے ٹاگیں درد کر رہی تھیں اب آپ نے کندھا بھی

توڑ دیا ہے۔۔۔ آپ کا ہاتھ ہے یا ہتھوڑا۔۔۔ حدید کی ایکٹنگ عروج پر تھی ورنہ عمر کا مذاق

میں مارا گیان بیچ اتنا زور سے نہیں لگا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ڈرامے مت کرو حدید سیدھی طرح اٹھ رہے ہو اب یا کان سے پکڑ کر لے جاؤں۔۔ عمر
سخت لہجے میں بولا۔

چل رہا ہوں بھائی لیکن پہلے چیلنج تو کرنے دیں۔۔۔ حدید کو مزید تنگ نہ کرنے میں ہی
عافیت نظر آئی تھی۔۔

پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس۔۔۔ ایک سیکنڈ بھی اوپر نہیں ہونا چاہئے۔۔ عمر نے اس کا ہاتھ
پکڑ کر اوپر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

جی بہتر سر۔۔ حدید نے منہ بنایا تھا۔۔۔ ہٹلر بنتے دیر نہیں لگتی انہیں۔۔ حدید نے سوچا

لیکن کہہ نہیں سکا۔۔۔ اپنی خیریت خطرے میں تو نہیں ڈالنی تھی نا اس نے۔۔۔

پھر واقعی اگلے پانچ منٹ بعد وہ انکے ساتھ میس کی طرف جا رہا تھا۔

اسلام علیکم آئی۔۔ آپ آج کیا بنا رہی ہیں۔۔ مہر نے جوا بھی ابھی انکے گھر آئی تھی آئی

Classic Urdu Material

سے پوچھا جو کچن میں مصروف تھیں۔۔۔

کو فتنے بنارہی ہوں حدید اور عمر کو بہت پسند ہیں نا۔۔۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے مہر سے کہا۔۔۔

ارے واہ آج تو دعوت ہونے والی ہے مما بھی صبح سے کچن میں مصروف ہیں۔۔۔ مہر نے فروٹ باسکٹ سے سیب اٹھا کر کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ظاہر ہے اتنے دنوں کے بعد دونوں بچے گھر آ رہے ہیں۔۔۔ آنی کے لہجے میں پیار ہی پیار تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

یہ تو ہے۔۔۔ عائکہ کہاں ہے آنی۔۔۔ مہر نے ان سے پوچھا۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
بیٹا وہ سورہی ہے جاؤ تم ہی اسے اٹھاؤ اتنی دیر ہو گئی ہے۔۔۔ آنی نے مسالہ بناتے ہوئے مہر سے کہا۔۔۔

اوکے آنی میں دیکھتی ہوں اسے۔۔۔ مہر نے ٹیبل ٹاپ سے اترتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ عائلہ کے روم میں آئی اور آتے ہی پردے ہٹا دیئے۔۔۔ عالی اٹھو یار کب تک سوگی
۔۔۔ مہر نے عائلہ کے اوپر سے کمبل کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

مہر و سونے دونوں۔۔۔ عائلہ نے کمبل واپس کھینچا اس کا اٹھنے کا کوئی موڈ نہیں تھا
عالی کی بچی اٹھو جلدی بھائی اور حدید پہنچنے والے ہی ہیں۔۔۔ مہر نے اب کی بار پورا کمبل
ہی اپنے قبضے میں لے لیا

کیا پہنچ گئے بھائی۔۔۔ عائلہ ایک دم اٹھی تھی

نہیں بس تھوڑی دیر میں پہنچ رہے ہیں حدید کی کال آئی تھی۔۔۔ مہر نے اسے بتایا۔۔۔

اچھا پھر میں تھوڑا اور سولوں۔۔۔ عائلہ واپس لیٹی

عالی پٹوگی تم مجھ سے اٹھو جلدی۔۔۔ مہر نے اسکا بازو پکڑ کر اٹھایا۔۔۔

اچھا یار اٹھ رہی ہوں۔۔۔ عائلہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

تم فریش ہو کر آؤ میں نیچے ویٹ کر رہی ہوں مہر نے عائلہ سے کہا اور باہر جانے کے لیے
مر گئی۔۔

کچھ دیر میں جب عائلہ اور مہر آنی کے ساتھ گھر آئیں تو حدید اور عمر آچکے تھے۔۔۔ عائلہ
کے بابا بھی وہیں موجود تھے۔۔۔

بھائی۔۔۔ مہر اور عائلہ دونوں خوشی سے عمر کی طرف لپکی تھیں۔۔۔

عمر نے محبت سے دونوں کو ایک ساتھ ہی بازوؤں میں لیا تھا۔۔۔

کیسی ہیں میری دونوں گڑیا۔۔۔ اس نے پوچھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہم بالکل ٹھیک ہیں بھائی آپ کیسے ہیں۔۔۔ مہر اور عائلہ ایک ساتھ بولیں۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے واپس بیٹھا

Classic Urdu Material

ویری سیڈ یہ کب ہوا۔۔ حدید اچانک بولا

کیا ہوا۔۔ دونوں حیران ہوئی تھیں۔۔ باقی سب بھی سوالیہ نظروں سے حدید کو دیکھ رہے تھے۔۔

یہی کہ ان دونوں کی نظر کمزور ہو گئی ہے۔۔ حدید نے مہر اور عائکہ کی طرف اشارہ کیا ہماری نظر بالکل ٹھیک ہے۔۔ مہر ہنستے ہوئے بولی۔۔

تو پھر یہ ہینڈ سم، ٹال، ڈیسنٹ سٹائلش بندہ کیوں نظر نہیں آیا تم لوگوں کو۔۔ حدید کا انداز شکایتی تھا

حدید کہ اس انداز پہ سب کے چہروں پہ مسکراہٹ دوڑ گئی
آیا تھا نا نظر اسی لیے تو سیدھا انہی سے ملے ہم۔۔ عائکہ منہ بناتے ہوئے بولی

جبکہ سب بے ساختہ ہنس پڑے تھے

یہ ٹھیک ہے کہ تم دشمن پارٹی کی ہو لیکن جھوٹ تو نہ بولو۔۔ حدید نے عائکہ کو گھورا

Classic Urdu Material

کوئی نہیں عالی سچ کہہ رہی ہے۔۔ اب مہر بھی اسکی سائیڈ لینے لگی۔۔

اما آپ کے سارے بچوں نے میرے ساتھ سوتیلوں والا سلوک کرنا شروع کر دیا ہے۔۔

حدید نے اما کو شکایت لگائی

کیوں کیا ہو گیا ہے۔۔ انہوں نے محبت سے حدید کے بال بکھیرے جو انکے پاس نیچے

کارپٹ پہ صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا جبکہ وہ صوفہ پر بیٹھی تھیں

آپ کے یہ جو صاحبزادے ہیں نازندگی مشکل بنا دی ہے انہوں نے میری۔۔ پتہ نہیں

کیوں انکی پوسٹنگ وہاں ہو گئی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے کیا کیا ہے عمر تم نے حدید کے ساتھ۔۔ چاچو نے عمر سے پوچھا

کچھ بھی نہیں چاچو اویں اسکے ڈرامے شروع ہوئے پڑے ہیں۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا۔۔

ڈرامے نہیں ہیں یہ آپ کو پتہ ہے صبح بھی آئے کہتے حدید دو سیکنڈ میں باہر نا آئے تو چھوڑ

جاؤں گا۔۔

اب بتائیں دو سیکنڈ میں تو بندہ ابھی سوچ بھی نہیں سکتا کہ کیا کرے

پھر مجھے ڈرائیو بنا کر خود سارے راستے سوتے رہے ہیں۔۔ بس آرڈر دے دیا کہ گاڑی
میں ڈرائیو کروں۔۔۔ حدید کو ڈرائیو کرنے سے زیادہ سارے راستے عمر کے سو جانے کی
وجہ سے بور ہونے پہ اعتراض تھا

یہ تو بہت غلط بات ہے عمر۔۔۔ آنی مسکراتے ہوئے بولیں

آنی میری نائیٹ ڈیوٹی تھی کل۔۔۔ عمر نے فوراً صفائی پیش کی۔۔

پھر تو سونا بنتا تھا عمر کا۔۔ شاہزیب صاحب بولے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ڈیڈ آپ تو ہمیشہ بھائی کی ہی سائیڈ لیتے ہیں۔۔ حدید ناراض ہوا تھا

آپ سب کو میں کیا کیا بتاؤں کیا کیا ہے انہوں نے میرے ساتھ جب سے وہاں آئے ہیں

۔۔ پہلے دن ہی سب کے سامنے میری اتنی عزت افزائی کی انہوں نے اور سزا کے طور پر

Classic Urdu Material

دودن میری ایکسٹراڈیوٹی بھی لگادی۔۔ بس غلطی سے میرے منہ سے بھائی نکل گیا تھا۔۔

حدید نے چہرے پہ مظلومیت طاری کرتے ہوئے کہا۔

یہ تو بہت غلط کیا عمر تم نے۔۔ دودن تو بہت کم تھے۔۔ چاچو نے بظاہر عمر کی سرزش کی

--

اور نہیں تو کیا حدید تیزی سے بولا تھا۔۔ لیکن سب کے قہقہہ لگانے پر اس نے چاچو کے جملے

پر غور کیا تو منہ پھلا کر بیٹھ گیا۔۔

اچھا بس میرے بیٹے کو تنگ نہیں کیا کرو وہاں۔۔ ماما نے عمر سے کہا۔۔ اور اس نے

مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلادیا۔

چلو اٹھو سب کھانا لگ گیا ہے۔۔ نصیر کے آکر بتانے پہ مسز نائیمہ نے کہا تو سب اٹھ

کھڑے ہوئے۔

Classic Urdu Material

پھر کھانے کی ٹیبل پر بھی سب کی نوک جھونک چلتی رہی تھی۔۔

کھانے کے بعد پھر سب لاؤنج میں اکٹھے بیٹھے تھے۔۔ چائے پی جا رہی تھی اور ساتھ میں گپ شپ چل رہی تھی۔۔

مہر اور عائکہ عمر کے ساتھ بیٹھی اسکو اپنی فرمائشوں کو لسٹ بتائی جا رہی تھیں۔۔ جبکہ حدید انکو ہر بات پہ ٹوک رہا تھا جس پر وہ اس سے خفا خفا بیٹھی تھیں۔۔۔

عمر بیٹا تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔ مسز نائیمہ نے عمر کو مخاطب کیا۔۔

جی ماما کہیں۔۔ عمر انکی طرف متوجہ ہو گیا۔۔

ہم نے ایک بہت اچھی لڑکی دیکھی ہے تمہارے لیے

ماماناٹ اگین۔۔ عمر انکی بات ختم ہونے سے پہلے ہی بول اٹھا۔۔ فالحال میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے

برخودار تمہیں بہت ٹائیم دے لیا ہے ہم نے اب کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔۔ شاہزیب

Classic Urdu Material

صاحب چائے کا کپ رکھتے ہوئے بولے

مگر ڈیڈ۔۔۔

کوئی اگر مگر نہیں بھائی چپ چاپ اچھے بچوں کی طرح شادی کریں آپ۔۔ حدید نے انکی بات کاٹی تھی۔۔

تمہیں بہت شوق ہو رہا ہے ایسا کرو تم کر لو۔۔ عمر چڑ کر بولا تھا

یہی تو مسئلہ ہے نا۔۔ آپ کریں گے شادی تو ہی میرا نمبر آئے گا نا۔۔ حدید بے چارگی

سے بولا

کوئی پاگل ہی ہو گی جو تم سے شادی کرے گی۔۔ عائکہ نے حدید پہ جملہ اچھالا تھا

حدید کے کچھ بولنے سے پہلے مسز نائیمہ کہنے لگیں۔۔ عمر بس اب کوئی بحث اور بہانہ نہیں

چلے گا۔۔ تمہیں کوئی لڑکی پسند ہے تو بتادو۔۔ ورنہ پھر ہم اپنی پسند کی لڑکی سے تمہاری

شادی کر دیں گے بعد میں اعتراض مت کرنا۔

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے ماما جیسے آپ کی مرضی۔۔ عمر نے ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا۔۔ مجھے کوئی لڑکی پسند نہیں ہے۔۔

ماما آپ بھی کس سے پوچھ رہی ہیں۔۔ لڑکیوں سے تو اس طرح دور بھاگتے ہیں بھائی جیسے کھا جائیں گی انہیں۔۔ حالانکہ جب بھی بھائی میرے ساتھ ہوں کوئی بندی مجھے لفٹ نہیں کراتی سب انہی سے امپریس ہوئی رہتی ہیں۔۔۔ حدید کو اپنا دکھ یاد آیا تھا۔۔۔

حدید کی اس بات پہ عمر نے اسے گھورا تو وہ سہم جانے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔۔ اس کے اس انداز پر سب بے اختیار ہنس پڑے تھے۔۔۔

رات سب دیر تک باتیں کرتے رہے تھے اس لیے ناشتے کی ٹیبل پر سبھی لیٹ تھے۔۔

حدید ابھی ابھی اٹھ کر آیا تھا

تم کیوں صبح نازل ہو گئی ہو۔۔ وہ چیئر کھینچ کر بیٹھتے ہوئے عائکہ سے بولا۔۔ جو عمر

Classic Urdu Material

کے برابر بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی

تمہیں کیا مسئلہ ہے میرا گھر ہے یہ۔۔ عائلہ نے اسے گھورا

میڈم یہ تمہارا نہیں میرا گھر ہے۔۔ حدید نے اسکی پلیٹ سے انڈا اٹھا کر منہ میں رکھا

حدید کے بچے اپنا نکالو میری پلیٹ پہ نظر نہ رکھو۔۔ عائلہ کو غصہ آیا تھا

جب ہوں گے میرے بچے تب کہنا انھیں فلحال تو نہیں ہیں۔۔ حدید نے ابکی بار اسکے توس

پہ حملہ کیا جس پر ابھی ابھی مکھن لگا کر رکھا تھا اس نے

بھائی دیکھیں نا اسے۔۔ عائلہ روہانسی ہوئی

حدید مت تنگ کرو عالی کو۔۔ عمر نے اسے منع کیا

میں کب تنگ کر رہا ہوں یہ خود ہی ہو رہی ہے تو میں کیا کروں۔۔ حدید نے معصومیت

سے کہا

Classic Urdu Material

اتنے تیار کیوں ہو کر آئے ہو۔۔ کہاں جا رہے ہو۔۔ عائکہ نے اسے فارمل ڈریس شرٹ
میں دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں گرل فرینڈ کے ساتھ ڈیٹ پر جا رہا ہوں۔۔ حدید نے جواب دیا

اچھا! بتاتی ہوں میں ڈیٹ کو۔۔ عائکہ نے اسے دھمکی دی

ضرور بتاؤ۔۔ حدید پر اثر نہیں ہوا

ہنہ عائکہ اسے منہ چڑھا کر دوبارہ توں پہ مکھن لگانے لگی۔۔ جیسے ہی وہ لگا چکی حدید نے

اسکے ہاتھ سے اچک لیا

تھینک یو کزن۔۔ حدید بولا اور مزے سے کھانے لگا

بھائی۔۔ عائکہ نے آنسوؤں بھری آنکھوں سے عمر کو دیکھا

حدید انسان بنو۔۔ عمر نے اسے ڈانٹا

بھائی کیا ہو گیا اگلے گھر جا کر بھی تو اس نے اپنے بے چارے میاں کو مکھن لگا کر دینا ہوگا

Classic Urdu Material

اچھا ہے پر کیٹس ہو جائے گی۔۔ حدید ہی کیا جو باز آ جائے

عائلہ کی آنکھیں جو چھلکنے کو بے تاب تھیں فوراً برسات برسات لگیں۔۔ وہ ایسی ہی تھی
چھوٹی چھوٹی بات پر ری ایکٹ کر جانے والی۔۔ اور بہت معصوم۔۔ وہ تھی ہی 18 سال کی
لیکن اپنی عمر کی لڑکیوں سے بھی زیادہ چھوٹی لگتی تھی

حدید۔۔ فوراً سوری کہو عالی سے۔۔ عمر نے عائکہ کو چپ کرواتے ہوئے اسے ڈانٹا

اچھا سوری چڑیل۔۔ چڑیل آہستہ آواز میں کہا گیا تھا جسے ساتھ بیٹھی مہر نے سنا۔۔ تو اس کے

پاؤں پہ اپنا پاؤں مارا۔۔ حدید نے جواباً اسے گھورا

اس سے کہیں مجھے تو سہل لکھن لگا کر دے عائکہ نے اپنی سرخ ہوتی ناک کو رگڑتے

ہوئے عمر سے کہا

چلو حدید لگا کر دو۔۔ عمر نے اسے کہا

Classic Urdu Material

بھائی میں نہیں لگا رہا۔۔ حدید نے فوراً انکار کیا تھا

بھائی اس سے کہیں یہ اپنی بیوی کو لگا کر دیا کرے گا۔۔ تو ابھی سے پریکٹس کر لے۔۔ عائکہ نے بھی اس پر طنز کیا

میں ایسی بیوی لاؤں گا ہی نہیں۔۔ حدید پر کون سا اثر ہوا تھا

اللہ کرے تمہیں ایسی بیوی ملے جو سارا وقت تم سے کام کروائے۔۔ صفائی بھی تم سے کروائے۔۔ اور کھانا بھی تمہیں ہی بنانا پڑے اسکو کچھ بھی نہ آتا ہو۔۔ عائکہ چڑ کر بولی

میں نے تم سے شادی نہیں کرنی ایسی پھوہڑ بیویوں والی کو الٹیز صرف تم میں ہیں۔۔۔

حدید اسے تنگ کرنے کے فل موڈ میں تھا

تو میں بھی پاگل نہیں ہوں کہ تم سے شادی کروں گی۔۔ جو تمہاری بیوی بنے گی پتہ نہیں

اس بے چاری کا کیا حال ہو گا۔۔ عائکہ غصے سے بولی

Classic Urdu Material

بہت اچھا حال ہو گا۔ تمہارے ہسبینڈ جیسا خراب نہیں ہو گا۔ حدید اطمینان سے جو س

پیتا ہوا بولا

لیکن اگلے ہی لمحے اس کا سارا اطمینان رخصت ہوا تھا

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔ حدید جو س رکھتے ہوئے کھڑا ہوا

عائلہ نے پانی کا پورا جگ اس پہ لٹا تھا۔ وہ پورا بھگیا گیا تھا

مہرمنہ پر ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی۔۔ اب جاو جس گرل فرینڈ سے ملنے جا رہے تھے تم

۔۔ عائلہ بولی

عائلہ حدید اسٹاپ اٹ ناؤ بچے نہیں ہو تم دونوں۔۔ عمر نے انہیں ڈانٹا

بھائی آپ مجھے کیوں ڈانٹ رہے ہیں ساری غلطی حدید کی ہے یہ شروع کرتا ہے پہلے۔۔

عائلہ روہانسی ہوئی

پانی تم نے پھینکا ہے میں نے نہیں حدید بولا

Classic Urdu Material

حدید بس اب جاو جا کر چینج کرو۔۔ عمر نے حدید سے کہا

مگر بھائی۔۔ حدید نے کچھ بولنا چاہا

جاو حدید عمر حدید کی بات کاٹتے ہوئے سخت لہجے میں بولا

جی اچھا۔۔ حدید عائلہ کو گھورتے وہاں سے چلا گیا۔۔

مہر اور عائلہ دونوں عمر کے گرد ہوئی ہوئی تھیں کی مونا چلیں۔۔ پہلے عمر ٹالتا رہا لیکن

پھر اسے ماننا ہی پڑا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے کچھ دیر تک چلتے ہیں۔۔ عمر نے ان سے کہا

پھر ہم ریڈی ہو کر آتی ہیں مہر اور عائلہ خوشی سے بولیں اور تیار ہونے چلی گئیں۔

Classic Urdu Material

ایک گھنٹے بعد وہ لوگ مونال کے لیے گھر سے نکل رہے تھے ڈرائیونگ سیٹ پر حدید تھا اسکے ساتھ عمر بیٹھا تھا جب کہ مہر اور عائکہ پیچھے بیٹھی تھیں۔۔

اچھا کیا تم بھی آگئے حدید ہمیں ڈرائیور کی بھی ضرورت تھی۔۔ عائکہ آگے ہو کر بولی۔۔

ظاہر ہے نئے لوگ خود کہاں کچھ کر سکتے ہیں اور ہاں آپ کہا کرو مجھے 5 سال بڑا ہوں تم سے۔۔ حدید نے عائکہ کو بیک مرر سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ایویں آپ کہوں بڑے ہو تو کیا ہوا۔۔ عائکہ نے منہ بنایا۔۔

اوکے بس اب تم دونوں پھر سے مت لڑنے لگ جانا عمر نے انہیں منع کیا۔۔

بھائی آپ نے شادی کے لیے ہاں کر دی ہے مجھے ابھی تک یقین نہیں آ رہا۔۔ مہر نے ٹاپک چیلنج کیا۔۔

عمر مسکرایا تھا۔۔ اہم اہم بھائی اب تو آپ بڑے مسکرا رہے ہیں۔۔۔ اوویں آپ نے رولا

Classic Urdu Material

ڈالا ہوا تھا کہ نہیں کرنی ابھی شادی۔۔ حدید نے عمر کو مسکراتے دیکھا تو بولا۔۔

میں واقعی ابھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ لیکن ماما کو منع نہیں کر سکتا تھا مزید۔۔ عمر نے
سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

کیا بھائی آپ بھی ناب دیکھیے گا کتنا مزہ آئے گا آپ کی شادی میں۔۔ عائکہ ابھی سے
ایکسائیٹڈ ہو رہی تھی۔۔
ایسے ہی ادھر ادھر کی باتیں کرتے وہ مونال پنچ گئے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ڈنر مہر اور عائکہ نے اپنی پسند سے آرڈر کیا حدید احتجاج ہی کرتا رہ گیا لیکن عمر نے اسکی ایک
نہ چلنے دی۔۔

Classic Urdu Material

مہراور عائدہ ٹیبل کے ایک سائیڈ پر بیٹھی تھیں جب کہ عمر اور حدید انکے سامنے بیٹھے تھے

--

ایکسیوزمی۔۔ اچانک پیچھے سے کسی نے پکارا۔۔ حدید نے پیچھے دیکھا پھر اٹھ کھڑا ہوا

وہ چار لڑکیوں کا گروپ تھا ان میں سے ایک نے پکارا تھا

یس پلینز۔۔۔ حدید سوالیہ نظروں سے انکی طرف دیکھ رہا تھا

آپ کیا ہماری تصویر لے سکتے ہیں۔۔ آگے کھڑی لڑکی نے اس سے کہا۔۔

یس شیور حدید نے ہامی بھری۔۔ تھینک یو اس لڑکی نے کہا اور کیمرہ حدید کی طرف

بڑھایا۔۔ جسے حدید نے پکڑ لیا

کچھ دیر میں وہ انکی چند گروپ فوٹوز لے چکا تھا

کیسی آئی ہیں تصویریں وہی لڑکی بولی

اچھی آئیں ہیں۔۔ آپ خود اتنی خوبصورت ہیں تو تصویریں کیسے اچھی نہیں آئیں گی۔۔

Classic Urdu Material

حدید عائلہ کو سنانے کے لیے اونچی آواز میں بولا

کچھ دیر پہلے عائلہ کے ساتھ سیلفی لیتے ہوئے اس نے اسے تنگ کرنے کے لیے کہا تھا کہ
اسکی تصویر اچھی نہیں آئی کیونکہ وہ خود اچھی نہیں ہے

عائلہ غصے سے حدید کو دیکھ رہی تھی جو اس لڑکی سے ایویں ہی فری ہو رہا تھا

پتہ نہیں کیوں اسے بے حد برا لگ رہا تھا۔۔ جیسے وہ جیل میں ہو رہی ہو۔۔ اسے خود پر حیرت
ہوئی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اتنے میں حدید آکر واپس بیٹھ گیا۔۔ بھائی آپ نے دیکھا یہ حدید کتنا فری ہو رہا تھا اس

لڑکی سے۔۔ عائلہ نے ہمیشہ کی طرح عمر کو شکایت لگائی

فری نہیں ہو رہا تھا۔۔ حدید بولا

تو پھر عائلہ نے اسے گھورا

Classic Urdu Material

میں تو لائین مار رہا تھا اس پہ اتنی خوبصورت تھی۔۔ حدید شرارت سے بولا۔۔

حدید فضول باتیں نہیں کرو۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔

اتنے میں ویٹران کا کھانا لگانے لگا۔۔ پھر کھانا کھاتے ہوئے بھی حدید اور عائکہ کی لڑائی جاری رہی

انکو واپسی میں آتے آتے 12 بج گئے تھے۔۔ آج ہی انہوں نے واپس جانا تھا۔۔ انکا

صرف ویک اینڈ ہی آف تھا

جب وہ لوگ گھر آئے تو سب جاگ رہے تھے چاچو اور آنی بھی ادھر ہی موجود تھے

عمر اور حدید جلدی سے فریش ہوئے اور تیار ہو کر نیچے آ گئے

بیٹا تم لوگ صبح ہی چلے جاتے اس وقت اتنی رات کو نکلو گے تو فکر ہی رہے گی۔۔ مسز

Classic Urdu Material

نائیمہ انکے رات گئے سفر کرنے سے فکر مند تھیں

ڈونٹ وری ماما کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ صبح ہی چلے جاتے لیکن آپ کو تو پتہ ہے ناڈیوٹی ہے صبح
۔۔۔ چھٹی نہیں لے سکتے۔۔۔ عمر نے انکو تسلی دی

ماما یہ سب باتیں چھوڑیں آپ بھائی سے کہیں وہاں جا کر پھر سے ظالم آفیسر نہ بن جائیں
۔۔۔ مجھے دیکھ کر تو ایسے بی ہو کرتے ہیں جیسے میں ان سے ادھار لے کر بھاگا ہوا ہوں۔۔۔
حدید کو اپنی فکر ہو رہی تھی

بر خودار آپ وہاں تمیز سے رہنا تو عمر بھی کچھ نہیں کہے گا۔۔۔ شاہزیب صاحب مسکراتے
ہوئے بولے

ڈیڈ بھائی بلا وجہ ڈانٹے رہتے ہیں میں تو کچھ بھی نہیں کرتا۔۔۔ حدید چہرے پہ معصومیت
طاری کرتے بولا

جبکہ عمر حدید کو اس طرح سے گھور رہا تھا جیسے کہہ رہا ہو واپس چلو پھر بتاؤں گا۔۔۔

Classic Urdu Material

ڈیڈ آپ چھوڑیں اس کو۔۔ عائکہ نے منہ بنایا وہ ابھی تک خفا تھی حدید سے

بھائی آپ پھر کب آئیں گے؟

انشا اللہ جلد ہی۔۔ عمر مسکرایا۔۔ یار پہلے ہی اچھی خاصی چڑیلوں والی لک آتی ہے تمہاری اوپر سے ایسے منہ بنا کر کیوں ہارٹ فیل کرنا ہے لوگوں کا۔۔ حدید نے عائکہ کو دیکھتے ہوئے کہا

ڈیڈ دیکھ رہے ہیں آپ اسکو عائکہ نے اپنے تایا ابو سے شکایتی انداز میں بولی

ظاہر ہے دیکھ رہے ہیں تمہاری طرح نظر تو نہیں کمزور ناڈیڈ کی۔۔ حدید کہاں باز آنے والا

تھا

ہنسہ۔۔ عائکہ خفا ہو کر باہر نکل گئی

کیوں تنگ کرتے ہو میری بیٹی کو۔۔ چاچو نے اساکان پکڑا تھا

Classic Urdu Material

اررے چاچو کان تو چھوڑیں ٹوٹ جائے گا اکلوتا کان ہے میرا۔۔ حدیدانکے کان چھوڑنے

پہ ایک قدم پیچھے ہٹا

اکلوتا کان کیسے ہے۔۔ چاچو نے حیرت سے پوچھا

چاچو لیفٹ کان تو اکلوتا ہی ہے نادوسر اتورائیٹ ہے۔۔ حدید نے اپنی ہی منطق پیش کی۔۔

اسکی اس بات پر سب بے ساختہ مسکرائے تھے

اچھا میں آتا ہوں۔۔ حدید باہر کی طرف لپکا

عائلہ سومنگ پول کے پاس کھڑی آسمان پہ چمکتے چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔ وہ آج کل خود

اپنے اندر ہونے والی تبدیلی سے پریشان تھی

حدید تو ہمیشہ سے ایسے ہی تھا۔۔ اسکا سب سے اچھا دوست بھی اور اسکو سب سے زیادہ

تنگ کرنے والا بھی۔۔ پھر ناجانے کیوں اسکا اس لڑکی کی تعریف کرنا اسے بے حد برا لگا

تھا۔۔ معلوم نہیں کیوں حدید کا مذاق میں تنگ کرنا بھی اسے ہرٹ کر رہا تھا۔۔ وہ اپنے

اندر پلتے جذبوں سے پریشان ہو رہی تھی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہاہ۔۔ آآآآ۔۔ عائلہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب اچانک اپنے قریب اسے یہ آواز آئی وہ
چینتے ہوئے پول میں گرنے ہی والی تھی کہ دو مضبوط ہاتھوں نے اسے تھاما
اسے سیدھا کھڑا کرتے ہوئے حدید ہنس رہا تھا۔۔

حدید آئی ول کل یو۔۔ عائلہ غصے سے اس کی طرف جھپٹی

ارے ارے اچھا سوری یار بات تو سنو۔۔ حدید نے کان پکڑے

کیا تکلیف ہے تمہیں۔۔ عائلہ کے خوبصورت چہرے پہ غصہ تھا

ناراض ہو حدید نے اس کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے پوچھا

تمہیں کون سا فرق پڑتا ہے۔۔ عائلہ رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی

فرق پڑتا ہے اسی لیے تو پوچھ رہا ہوں۔۔ حدید نے اس کا رخ اپنی طرف موڑا

عائلہ کچھ نہ بولی

Classic Urdu Material

کیا ہو گیا ہے یار۔۔ تم جانتی ہو تم میری سب سے اچھی دوست ہو۔۔ کیوں افسیٹ ہو؟

بس صرف دوست ہی تو ہوں عائکہ سوچ کر رہ گئی

ہیلو۔۔ حدید نے اسکے سامنے ہاتھ لہرایا۔۔ اچھا دیکھو آئی ایم سوری پلیز ناراض مت ہو۔۔

حدید اسکو ناراض چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا

اُس اوکے ناراض نہیں ہوں میں۔۔ عائکہ مسکرائی۔۔ وہ حدید کو اپنے دل کی حالت نہیں بتا سکتی تھی

چلو تمہارے جانے کا ٹائم ہو رہا ہے بھائی سے عزت کروانے کا ارادہ ہے کیا۔۔ عائکہ نے

نارمل ہوتے ہوئے کہا

ہاں چلو ہٹ کر کا کیا پتہ چھوڑ ہی نہ جائیں۔۔ حدید عائکہ کے ساتھ اندر کی طرف مڑا

اندر واقعی عمر اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔ کہاں رہ گئے تھے دیر ہو رہی ہے

چڑیل کو منار ہاتھ ناراض چھوڑ کر تھوڑی جانا تھا۔۔ حدید شرارتی لہجے میں بولا

Classic Urdu Material

عائلہ کاملہ اسکی کمر پہ پڑا تھا

بری بات عائلہ بڑا ہے تم سے۔۔ عائلہ کی ماما نے اس کو ڈانٹا

ماما آپ اس بد تمیز کو کچھ نہیں کہیں بس مجھے ہی کہیں۔۔ عائلہ نے منہ پھلایا

حدید اسکو دیکھتے ہوئے شرارت سے مسکرایا

اوکے ہم چلتے ہیں عمر نے کہا پھر سب سے مل کر وہ پورچ میں آگئے

حدید ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھول ہی رہا تھا جب عمر نے کہا

حدید تم اس طرف آ جاؤ آج میں تمہارا ڈرائیور بنتا ہوں

بھائی اگر آپ مجھے امیریس کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو فضول ہے۔۔ میں

شرمندگی پر وف ہوں

آئی نو۔۔ چابی دو۔۔ عمر بولا

بھائی میں کر لیتا ہوں ڈرائیو۔۔ حدید بولا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

چابی دو یار۔۔ عمر نے ہاتھ بڑھایا

او کے یہ لیس حدید چابی دے کر دوسری سائیڈ سے دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گیا

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ اسلام آباد کی پرسکون سڑکوں سے ہوتے ہوئے موٹر وے پہ پہنچ گئے۔۔

گاڑی میں میوزک چل رہا تھا

یہ راتیں، یہ موسم، ندی کا کنارہ، یہ چنچل ہوا

کہا دو دلوں نے کہ مل کر کبھی ہم نہ ہوں گے جدا

حدید نے جب تیسری دفعہ یہی گانا پلے کیا تو عمر کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

حدید اب اگر تم نے دوبارہ یہی گانا گایا تو میں تمہیں اٹھا کر باہر پھینک دوں گا

بھائی انجوائے کریں اتنے اچھے موسم کے ساتھ بلکہ بھابھی کے بارے میں سوچیں۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید کا لہجہ شرارتی تھا

شٹ اپ۔۔ عمر سنجیدہ تھا

اررے بھائی شرمائیں نہیں۔۔ سوچنے پہ پابندی تھوڑی ہوتی ہے۔۔ ایک تو آپ نے
بھا بھی سے ملنے کا اچھا موقع بھی ضائع کر دیا۔

عمر سے اسکی ماما نے کہا تھا وہ چاہے تو زمل سے مل لے پھر فیصلہ کرے لیکن اس نے سب
(کچھ ان پہ چھوڑتے ہوئے انکار کر دیا تھا

مل لیتے تو اس وقت کی یادیں تو ساتھ ہوتیں نا آپ کے۔۔ حدید عمر کو تنگ کرنے کے موڈ
میں تھا

اتنا فارغ دماغ نہیں ہے میرا تمہاری طرح کہ فضول کی باتیں سوچتا رہوں۔۔ عمر سڑک
پہ نظریں جمائے بولا

آپ اوپر اوپر سے جو مرضی کہیں بھائی دل میں تو آپ کے لڈو پھوٹ رہے ہوں گے۔۔

Classic Urdu Material

حدید کہاں باز آنے والا تھا

بکومت۔۔ عمر نے اسے ڈانٹا اسے معلوم تھا اسکو ابھی سے چپ نہ کروایا تو جان کھا جانی
ایسی باتیں کر کر کے اس نے۔۔ دونوں کے درمیان یونہی نوک جوک جاری تھی
وہ لوگ اب بلکسر انٹر چینج سے تالا گنگ روڈ پر آگئے تھے۔۔ رات کے 2 بج رہے تھے۔۔
ہر طرف سناٹا تھا

کسی وقت کوئی گاڑی گزرتی تو لمحے بھر کو اس سناٹے میں ارتعاش پیدا ہوتا

عمر نے ایک دم سپیڈ آہستہ کی تھی۔۔ کیا ہوا۔۔ حدید نے جو موبائل پہ لگا تھا سرائٹھا کر

پوچھا

سامنے دیکھو۔۔ عمر نے گاڑی روکتے ہوئے کہا

حدید نے سامنے دیکھا تو ایک لڑکی سڑک کے درمیان تیز تیز چلتی ہوئی انکی طرف آرہی
تھی۔۔ سائیڈ پہ ہی ایک کار کھڑی تھی جس کی لائٹس آن تھیں

Classic Urdu Material

بھائی یہ کوئی چڑیل بھی ہو سکتی ہے۔۔ حدید نے دلچسپی سے لڑکی کو دیکھتے ہوئے کہا

ڈونٹ وری چڑیلیں بھوتوں کو کچھ نہیں کہتیں۔۔۔ عمر بولا

آئی نواسی لیے مجھے آپکی نہیں صرف اپنی فکر ہے۔۔۔ حدید بولا

عمر نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور اپنی سائیڈ کاشیشہ نیچے کیا کیونکہ لڑکی قریب آ چکی تھی

پلیز آپ ہماری مدد کریں گے ہماری گاڑی خراب ہو گئی ہے۔۔ لڑکی کی آواز میں پریشانی تھی

چڑیلیں بھی گاڑیوں پہ سفر کرنے لگی ہیں کیا! حدید نے عمر کے کچھ بولنے سے پہلے ہی

پوچھا

جی کیا مطلب۔۔ وہ لڑکی حیران ہوئی تھی

کچھ نہیں۔۔ چلیں ہم دیکھتے ہیں۔۔ عمر حدید کو گھورتا ہوا گاڑی بند کر کے اتر آیا

Classic Urdu Material

حدید نے بھی اسکی پیروی کی

وہ لوگ انکی گاڑی کی طرف بڑھ رہے تھے کہ ایک ٹرک کی ہیڈ لائٹس گاڑی کے پاس
کھڑی لڑکی کے چہرے پر پڑیں جسے دیکھ کر عمر ایک دم چونک گیا
یہ۔۔ عمر کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔

آپ جانتے ہیں اسے۔۔ حدید نے چونکتے ہوئے پوچھا

نہیں۔۔ عمر نے لب بھینچے تھے۔۔ اسے اگر معلوم ہوتا کہ یہ لڑکی بھی یہاں موجود ہے

تو وہ کبھی انکی مدد کی ہامی نہ بھرتا

ارے آپ۔۔ وہ لڑکی انہیں دیکھتے ہی نے ساختہ انکی طرف لپکی

کیا حسین اتفاق ہے آخر ہماری دوبارہ ملاقات ہو ہی گئی۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولی

حدید نے آبرو اٹھاتے ہوئے سوالیہ نظروں سے عمر کی طرف دیکھا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عمر نے ایک سخت نظر اس لڑکی کی طرف ڈالی جو ٹائٹ جینز اور سلیو لیس شرٹ پہنے ہوئے تھی

آپ لوگ جانتے ہیں ایک دوسرے کو۔۔ پہلی لڑکی نے حیران اور خوش ہوتے ہوئے ان سے پوچھا

عمر اس کی بات کو نظر انداز کر کے ڈرائیور کی طرف مڑا
کیا ہوا ہے گاڑی کو؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

صاحب کلچ کیبل ٹوٹ گئی ہے۔۔ ڈرائیور مودبانہ لہجے میں بولا
ہممم پھر تو یہ ورکشاپ میں ہی ریپیر ہوگی۔۔ قریب ہی پیچھے ورکشاپ ہے آپ لوگوں
کو وہاں سے مدد مل جائے گی

چلو حدید۔۔۔ عمر واپس جانے کے لیے مڑا

Classic Urdu Material

ایک منٹ سکاڈرن لیڈر عمر اس لڑکی نے عمر کا راستہ روکا تھا

گاڑی ٹھیک ہونے میں بہت وقت لگے گا۔ کیا آپ ہمیں لفٹ نہیں دے سکتے۔۔۔ رات کے اس وقت آپ اس علاقے میں دو خوبصورت لڑکیوں کو سڑک پہ تو نہیں چھوڑ سکتے نا؟ آپ۔۔۔ عمر نے کوئی سخت بات کہنے کے لیے منہ کھولا لیکن پھر لب بھیج کر خاموش ہو گیا

کہاں جا رہی تھی آپ۔۔۔ حدید نے پوچھا
وہ عمر کے رویے سے حیران بھی تھا

میانوالی۔۔۔ دوسری لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اسکو کچھ کہنے سے روکتے ہوئے اس نے جواب دیا

اوہ واٹ اے کو انسیڈنٹ ہم بھی وہیں جا رہے ہیں۔۔۔ حدید بولا

ڈیس گڈ پھر تو آپ کو ہمیں لفٹ دینے میں کوئی پرالیم نہیں ہوگی۔۔۔ وہ خوش ہوتے

Classic Urdu Material

ہوئے بولی

یس شیور۔۔ حدید نے عمر کو دیکھتے ہوئے ڈرتے ڈرتے ہامی بھری جولا تعلق سالب بھینچے
کھڑا تھا

چلیں پھر۔۔ جی چلیں حدید بولا جب کہ عمر پہلے ہی گاڑی کی طرف چلا گیا تھا

اس لڑکی نے ڈرائیور کو کچھ ہدایات دیں اور انکی گاڑی کی طرف بڑھی

عمر ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا تھا۔۔ حدید نے آگے بڑھ کر انکے لیے پچھلی سیٹ کا دروازہ

کھولا۔۔ جسے نظر انداز کرتے ہوئے وہ لڑکی اگلی سیٹ کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی

حدید حیران سا کھڑا رہ گیا۔۔ دوسری لڑکی تھینک یو کہتے ہوئے پیچھے بیٹھ گئی

حدید ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ کیا کرے کہ عمر کی غصے سے بھری ہوئی آواز آئی

حدید تم آگے آکر بیٹھو

سکاڈرن لیڈر عمر صاحب میں آپ کو کھاتا نہیں جاؤں گی۔۔ وہ لڑکی مسکراتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کوئی بات نہیں بھائی میں پیچھے ہی بیٹھ جاتا ہوں حدید بیٹھتے ہوئے بولا۔۔ اسے اتنا تو

اندازہ ہو گیا تھا کہ بھائی اور وہ لڑکی پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں

حدید میں نے کہا ہے آگے آؤ۔۔ اب کی بار عمر کی آواز بھی اونچی ہوئی تھی

یس۔۔ یس سر حدید گھبرا یا ہوا فوراً باہر نکلا اور اگلی سیٹ کا دروازہ کھول کر بولا

پلیز آپ پیچھے چلی جائیں۔۔ بھائی الرجک ہیں لڑکیوں سے ذرا۔۔ دوسرا جملہ اس نے

آہستہ آواز میں بولا تھا تاکہ عمر تک نہ پہنچے

اوکے ہینڈ سم۔۔ اس لڑکی نے حدید کے بال بکھیرتے ہوئے کہا اور باہر نکل آئی

حدید بوکھلا کر پیچھے ہٹا تھا اسکا ہاتھ بے اختیار اپنے سر پہ گیا۔۔ اور نظریں عمر کی طرف

اٹھی تھیں

جو غصہ ضبط کرتے سٹیرنگ پہ ہاتھ رکھے سامنے دیکھ رہا تھا۔۔ پتا نہیں اس نے اس

لڑکی ک یہ حرکت دیکھی تھی یا نہیں

Classic Urdu Material

کیا چیز ہے یہ حدید سوچتے ہوئے آگے بیٹھا اسکے دروزہ بند کرتے ہی عمر نے گاڑی

اسٹارٹ کر دی

تھوڑی دیر گاڑی میں خاموشی چھا گئی۔۔ عمر بہت ریش ڈرا یونگ کر رہا تھا۔۔ حدید اسکا

موڈ دیکھتے ہوئے کچھ نہ بولا

سکاڈرن لیڈر عمر صاحب مانا آپ جان ہتھیلی پہ لیئے پھرتے ہیں لیکن ہمیں کیوں اپنے

ساتھ مارنے کا ارادہ ہے۔۔ اس لڑکی کے لہجے میں طنز تھا

عمر نے کوئی جواب نہیں دیا

آپ تو لڑکیوں سے بات کرنے سے بھی گھبراتے ہیں بڑے افسوس کی بات ہے۔۔ ہوا کا

سپاہی اور اتنا کمزور۔۔ وہ مسلسل طنز کیئے جارہی تھی

شٹ اپ۔۔ عمر کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہوا تھا۔۔ تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ خاموش

رہو ورنہ تم یہیں اتر سکتی ہو گاڑی سے

Classic Urdu Material

آپ کا نام تو پوچھا ہی نہیں میں نے حدید جلدی سے بولا تھا تاکہ دونوں مزید کوئی تلخ بات نہ کریں

شزا کہتے ہیں مجھے۔۔ اور یہ جیا ہے۔۔ شزا نے خاموش بیٹھی لڑکی کی طرف اشارہ کیا

میرا نام تو آپ کو معلوم ہو ہی گیا ہو گا۔۔ حدید پیچھے کی طرف مڑا تھا

ہاں حدید اچھا نام ہے۔۔ شزا مسکرائی

شکر یہ حدید بھی جوابا مسکرایا تھا

آپ میانوالی کیوں جا رہی ہیں۔۔ حدید نے پوچھا۔۔ وہاں ہماری آنٹی ہوتی ہیں ان سے

ملنا ہے۔۔ شزا نے جواب دیا

وہ لوگ اسی طرح ہلکی پھلکی باتیں کر رہے تھے جبکہ عمر بلکل خاموش تھا۔۔ کچھ دیر بعد

شزا بولی میوزک ہی پلے کر دو حدید۔۔ تو حدید نے وہی گانا دوبارہ لگا دیا

یہ راتیں، یہ موسم، ندی کا کنارہ، یہ چنچل ہوا

کہا دو دلوں نے کہ مل کر کبھی ہم نہ ہوں گے جدا

بند کرو اسے عمر سخت لہجے میں بولا تھا

بھائی انجوائے کریں ناب تو ہمسفر بھی ساتھ ہیں۔۔ عمر کا موڈ دیکھنے کے باوجود حدید

شرارت سے باز نہیں آیا۔۔ وہ زیادہ دیر سنجیدہ نہیں رہ سکتا تھا

عمر نے ایک دم فلیش ڈرائیو کھینچی اور شیشہ کھول کر اسے باہر پھینک دیا

اررے بھائی اس میں میرا ڈیٹا تھا۔۔ حدید کو ایسے ری ایکشن کی امید نہیں تھی

خاموشی سے بیٹھے رہو ورنہ تم بھی اتر سکتے ہو۔۔ عمر کا لہجہ ہنوز سخت تھا

تویوں کہیں نا اکیلے وقت گزارنا چاہتے ہیں ان کے ساتھ۔۔ میں اور جیا تو اویں کباب

میں ہڈی بنے ہوئے ہیں۔۔ حدید کی زبان پھر پھسل گئی تھی

Classic Urdu Material

گاڑی کو اچانک بریک لگی۔۔ حدید کا سر ڈیش بورڈ سے ٹکراتے ٹکراتے بچا

ابھی میرا سر ٹوٹ جاتا تو۔۔ حدید نے شکایتی انداز میں عمر کو دیکھا جو غصے سے اسے گھور رہا

تھا

حدید بیٹا خیر منالے اب ہٹلر نہیں چھوڑنے والے۔۔ وہ دل ہی دل میں دعائیں مانگ رہا

تھا

اترو نیچے۔۔ عمر نے سختی سے کہا

بھائی۔۔ یہ۔۔ یہ۔۔ پانی پیئیں آپ۔۔ حدید نے پانی کی بوتل عمر کی طرف بڑھائی۔۔ جسے

اس نے نظر انداز کر دیا

میں نے کہا ہے نیچے اترو۔۔ عمر ہنوز غصے میں تھا

بھائی آخری دفعہ کے لیے معافی دے دیں اب نہیں بولوں گا۔۔ حدید کو معافی مانگنے میں

Classic Urdu Material

ہی عافیت نظر آئی بھائی کا کوئی پتہ نہیں تھا وہ واقعی اسے سڑک پہ چھوڑ جاتے

سکاڈرن لیڈر عمر صاحب کیوں کسی اور کا غصہ اس پہ اتار رہے ہیں آپ۔۔ شزا آگے کی

طرف جھکتے ہوئے بولی

عمر نے کوئی جواب نہیں دیا وہ شزا کو مسلسل اگنور کر رہا تھا

اس نے خاموشی سے گاڑی دوبارہ اسٹارٹ کر دی

اب کی بار حدید نے بھی خاموش رہنے میں عافیت جانی۔۔ ایک گھنٹے کا مزید سفر رہ گیا تھا

جب عمر نے سی این جی اسٹیشن پر گاڑی روکی۔۔ بھر وہ نیچے اتر گیا

حدید بھی دروازہ کھل کر باہر نکل آیا اس کے پیچھے ہی شزا اور جیا بھی نکل آئی تھیں

عمر گیس کی پیمینٹ کر رہا تھا۔۔ جب حدید نے ان سے پوچھا آپ کو کچھ چاہئے میں شاپ

تک جا رہا ہوں

ہاں رکو میں بھی تمہارے ساتھ چلتی ہوں۔۔ شزا بولی

Classic Urdu Material

او کے آجائیں۔۔۔ حدید اسکے ساتھ شاپ کی طرف چل پڑا

آپ بھائی کو کیسے جانتی ہیں۔۔۔ کافی دیر سے ذہن میں مچلتے سوال کو وہ زبان پہ لے ہی آیا

جہاں چاہت ہو وہاں جان پہچان تو ہو ہی جاتی ہے۔۔۔ شزا ہنسی تھی

چاہت؟ حدید حیران ہوا تھا

تمہیں سمجھ نہیں آئے گا۔۔۔ ویسے بہت روڈ ہے تمہارا بھائی

وہ تو پورے ہٹلر ہیں۔۔۔ حدید بے چارگی سے بولا

اس دوران شزا نے کچھ چیزیں خریدیں۔۔۔ حدید پے منٹ کر کے واپسی کے لیے مڑا تو اسکی

شرارت کی حس پھڑکی تھی

Classic Urdu Material

آپ بھائی کو کال اینڈ میسجز کیوں نہیں کرتی آہستہ آہستہ انکی بے نیازی بھی چاہت میں بدل جائے گی۔۔ حدید نے شزا کو مشورہ دیا

دل ہی دل میں وہ بھائی کے اریٹھٹ ہونے کا سوچ کر محظوظ ہو رہا تھا

آئیڈیا تو اچھا ہے لیکن نمبر نہیں ہے میرے پاس۔۔ شزا بولی

ارے تو آپ مجھ سے لے لیں نا حدید نے اسے عمر کا فون نمبر لکھوایا

تھینک یو سوچ ہیڈ سم۔۔ شزا نے اسکی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے آنکھ دبائی تھی۔۔

حدید سخت بد مزہ ہوا۔۔ اسے اس لڑکی سے اتنی بولڈ نیس کی توقع نہیں تھی اب تو وہ

سوچ رہا تھا اس نے نمبر دے کر غلطی کر دی۔۔

جلد ہی وہ گاڑی تک پہنچ گئے۔۔ باقی کے راستے حدید بھی سنجیدہ رہا تھا

ایک گھنٹے بعد وہ میانوالی میں داخل ہو رہے تھے

Classic Urdu Material

نہ ہی عمر نے ان سے پتہ پوچھا تھا کہ کہاں ڈراپ کرے انہیں اور نہ ہی انہوں نے بتایا تھا
--- کچھ دیر بعد عمر نے گاڑی پولیس اسٹیشن کے باہر روکی

یہاں کا انچارج تم دونوں کو کسی گیسٹ ہاوس میں پہنچا ہی دے گا۔۔۔ صبح واپسی کا بھی
بندوبست کر دے گا۔۔۔ آئندہ ایسی حرکت کرنے سے پہلے اپنی کورسٹوری اچھی بنا کر لانا
--- عمر سنجیدگی سے بولا
حدید حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
میں نے تو سوچا تھا آپ اپنے ساتھ آنے کی دعوت دیں گے سکاڈرن لیڈر عمر۔۔۔ شہزاد
مسکرائی

ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔ عمر ضبط کرتے ہوئے بولا

صاف ظاہر تھا وہ خود کو گیٹ آؤٹ کہنے سے روکے ہوئے ہے

Classic Urdu Material

شزا اک ادا سے مسکراتی اتر گئی جیانی بھی اسکی پیروی کی

حدید کے شیشے پہ ناک ہوا تو اس نے نیچے کیا۔۔

شزا دروازے پہ کہنی ٹکائے زرا جھکی۔۔ پھر ملیں گے سکاڈرن لیڈر عمر۔۔ اوکے ہینڈ سم
نائیس ٹومیٹ یو۔۔ اس نے حدید کی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔

سیم ہیئر۔۔ حدید نے نہ چاہتے ہوئے بھی اسکا ہاتھ تھاما اور فوراً ہی چھوڑا دیا۔۔ وہ سنجیدہ
تھا۔۔

اسے اب اس لڑکی سے کوفت ہو رہی تھی۔۔۔

اسکے پیچھے ہوتے ہی عمر تیزی سے گاڑی آگے بڑھا کر لے گیا۔۔ اسکا موڈ سخت خراب

تھا۔۔ حدید کے ذہن میں بہت سوالات مچل رہے تھے لیکن عمر کے خراب موڈ کو دیکھتے

ہوئے وہ خاموش رہا۔۔۔

کچھ دیر بعد حدید ایک دم آگے پیچھے اور ادھر ادھر دیکھنے لگا جیسے کچھ ڈھونڈ رہا ہو۔۔

Classic Urdu Material

کیا ڈھونڈ رہے ہو عمر نے اسکی حرکت کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

مکھی۔۔۔ حدید نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

مکھی۔ کیا مطلب عمر نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا۔۔

جی میں دیکھ رہا تھا کہ ہر ہے وہ مکھی جس کے ڈر سے آپ نے اتنا سختی سے اپنا منہ بند کر

رکھا ہے۔۔۔ حدید کی سنجیدگی پہ کوئی فرق نہیں پڑا تھا

عمر کے چہرے پہ لمحہ بھر کو مسکراہٹ آئی۔۔ اسے مسکراتا دیکھ کر حدید بھی شیر ہوا تھا۔۔

وہ لڑکی کون تھی؟ کہاں ملی آپ کو پہلے؟ چکر کیا ہے؟ اور آپ نے انہیں پولیس اسٹیشن

پہ کیوں اتارا؟۔۔ حدید نے ایک ہی سانس میں اتنے سوال پوچھ لیے

Classic Urdu Material

کوئی چکر نہیں ہے۔۔ وہ ایف آئی اے کی انڈر کور ایجنٹ ہے۔۔ پولیس اسٹیشن اس لیے
چھوڑا کہ اسے معلوم تھا میں میانوالی پوسٹڈ ہوں اسی لیے اس نے اپنا پلان چینج کیا تھا۔۔
پولیس انچارج انہیں پولیس گیسٹ ہاؤس پہنچا دے گا۔۔ عمر نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔
اوہ انڈر کور ایجنٹ حدید کو حیرت ہوئی تھی۔۔

آپ کو ملی کہاں۔۔ حدید سے اسکا رویہ ہضم نہیں ہو رہا تھا اس لیے جاننا چاہتا تھا۔۔
زریاب سے ملنے گیا تھا ایک دفعہ تو اسکے آفس میں ملی تھی اسکے انڈر کام کر رہی ہے۔۔
زریاب عمر کا دوست اور ایف آئی اے آفیسر تھا۔۔۔

عمر وہ واقعہ یاد کر کے شدید بد مزہ ہوا تھا۔۔ وہ لڑکی اسے زریاب کے آفس میں ملی تھی
جب وہ زریاب کا انتظار کر رہا تھا وہ کسی کام سے باہر گیا تھا

Classic Urdu Material

وہاں وہ اسکے پیچھے ہی پڑ گئی تھی بہت آوٹ سپوکن اور بے باک لڑکی تھی۔۔ عمر کو

تھوڑی دیر میں ہی اسکی ٹائپ کا اندازہ ہو گیا تھا وہ اس سے کافی سختی سے پیش آیا تھا

بعد میں زریاب نے بھی اسکے اندازے کی تصدیق کر دی تھی کہ کافی بگڑی ہوئی لڑکی ہے

وہ۔۔ لیکن کام کی ہے اس لیے محکمے کے ساتھ چل رہی ہے۔۔

کہاں کھو گئے بھائی۔۔ حدید کی آواز اسے واپس لائی تھی

! کہیں نہیں

کیا بہت یاد آرہی ہے۔۔ حدید کا انداز شرارتی تھا۔۔

شٹ اپ حدید میں اب اسکے بارے میں ایک لفظ نہ سنوں تمہارے منہ سے۔۔ ویسے

ہی مجھے غصہ ہے کہ تم نے لفٹ کی ہامی بھر لی تھی۔۔ عمر کو پھر سے غصہ آیا تھا۔۔

حدید کچھ کہنے لگا لیکن گاڑی کو بیس کے گیٹ پر رکتے دیکھ کر خاموش ہو گیا۔۔ کلیئر انس

کے بعد کچھ ہی دیر میں وہ لوگ اپنے اپنے رومز میں تھے۔۔

Classic Urdu Material

عالی کیا ہوا ہے صبح سے نوٹ کر رہی ہوں تم بجھی بجھی سی ہو۔۔ مہر نے عائلہ سے پوچھا وہ
دونوں اس وقت کینٹین میں بیٹھی تھیں۔۔

کچھ بھی نہیں ہوا تمہیں ایسے ہی لگ رہا ہے عائلہ نے اسے ٹالا
یعنی اب تم مجھ سے بھی باتیں چھپاؤ گی مہر خفا ہوئی تھی۔۔

ارے کچھ ہے ہی نہیں تو کیا چھپاؤں گی۔۔ عائلہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی
کیا حد یاد آرہا ہے۔۔ مہر شرارت سے بولی

ہاں عائلہ بے خیالی میں بول اٹھی پھر ایک دم احساس ہونے پر بولی وہ کیوں یاد آئے گا

عالی کی بچی شک تو مجھے پہلے ہی تھا۔۔ اب یقین ہو گیا ہے۔۔ مہر خوشی سے اچھل پڑی تھی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اسے عائکہ کے ہاں کہنے سے اندازہ ہو گیا تھا کہ بات کیا ہے۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے مہر۔۔۔ عائکہ نے جھپٹتے ہوئے کہا۔۔

اب جو مرضی کہو تم اصل بات کا مجھے پتہ چل گیا ہے۔۔ مہر یقین سے بولی۔۔

یار ایسا کچھ نہیں ہے وہ صرف دوست ہے میرا۔۔ عائکہ نے اسے ٹالا۔۔۔

عالی تمہیں پتا ہے نا تم مجھ سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتی۔۔ تمیاری شکل پی صاف صاف لکھا

ہے کہ بات کچھ تو ہے۔۔ مہر نے کہا تو عائکہ کچھ نا بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پتہ نہیں مہر مجھے خود معلوم نہیں بس کل حدید نے جب اس لڑکی کی تعریف کی تو مجھے

بہت برا لگا۔۔۔ تبھی احساس ہوا کہ یہ تو کوئی اور ہی جذبہ ہے۔۔ عالی نے نظریں جھکاتے

ہوئے جواب دیا۔۔

اہم اہم جیلیس ہوئی تھی تم۔۔ مہر شرارت سے بولی

Classic Urdu Material

مہرو۔۔ عالی نے خفگی سے سراٹھا کر اسے دیکھا

اچھا سوری۔۔ یارا ایم سو پیپی۔۔ میں تو ہمیشہ سے چاہتی تھی تم میری بھابھی بنو مگر تم دونوں

لڑتے ہی اتنا تھے کہ کہہ ہی نہیں سکی۔۔ مہر بہت خوش تھی

عائلہ مسکرا رہی تھی۔۔ عالی حدید کو پتہ ہے کیا۔۔ مہر نے پوچھا

نہیں اور اس کو بتانا بھی نہیں مہرو۔۔ عائلہ نے مہر کو منع کیا۔۔

لیکن یارا اسکو پتہ تو ہونا چاہیئے نا۔۔ مہر بولی

مہر و ہر گز نہیں اسکو بتایا کچھ بھی تو میں کبھی بات نہیں کروں گی تم سے۔۔ عائلہ نے سختی

سے منع کرتے ہوئے کہا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے نہیں بتاؤں گی۔۔ مہر اسکی بات مانتے ہوئے بولی

عائلہ نہیں چاہتی تھی کہ حدید کو کچھ بھی پتا چلے۔۔ اس نے مذاق ہی اڑانا تھا وہ چاہتی تھی

کہ اسکو خود سے احساس ہو اور وہ پہل کرے اقرار کرنے میں

Classic Urdu Material

اچھا چلو اٹھو کلاس کا ٹائیم ہو رہا ہے۔۔ عائلہ نے مہر سے کہا تو دونوں اٹھ کر کلاس کی طرف چل پڑیں۔۔۔

حدید اور جواد یونیفارم پہنے میس میں بیٹھے ناشتے کا انتظار کر رہے تھے۔۔ حدید کی آنکھیں ابھی بھی بند ہو رہی تھیں رات وہ اتنا لیٹ پہنچے تھے کہ وہ صرف دو گھنٹے ہی سو سکا تھا

حدید میں نے اتنا اچھا اینڈ ونچر مس کر دیا تیرے ساتھ۔۔ جواد رات کے واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔ حدید اسے ساری سٹوری سنا چکا تھا

تجھ سے کہا بھی تھا چل ہمارے ساتھ۔۔ حدید بولا

ابھی جواد کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ انکا ناشتہ آگیا

یہ کیا مصیبت ہے یار۔۔ صبح صبح کون پاگل پر اٹھا کھاتا ہے۔۔ حدید نے اپنے ناشتے کو دیکھتے

Classic Urdu Material

ہوئے اونچی آواز میں تبصرہ کیا۔۔

اسکا موڈ سخت خراب ہوا تھا۔۔ حدید کو پراٹھے بلکل پسند نہیں تھے

سربریڈ ختم ہو گئی ہے آنے میں تھوڑا ٹائم ہے ابھی۔۔ ویٹر بولا

تم جاو۔۔ انکے پیچھے سے آواز آئی۔۔ دونوں پیچھے مڑے پھر تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے

ویٹریس سرکہتے ہوئے چلا گیا۔۔ عمر کو رآل پہنے ہاتھ باندھے کھڑا تھا

بیٹھو۔۔ عمر حدید کو دیکھتے ہوئے بولا

جی۔۔ حدید جو ڈانٹ کی توقع کر رہا تھا حیران ہوا۔۔

support@classicurdumaterial.com

آئی سیڈسٹ ڈاون فلائنگ آفیسر حدید۔۔ اب کی بار عمر کا لہجہ سخت تھا

لیس سر حدید فوراً بیٹھا تھا

منٹ ہیں تمہارے پاس پراٹھے کو ختم کرو۔۔ عمر گھڑی دیکھتے ہوئے بولا۔۔ 5

سر۔۔ حدید کو شاک لگا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

منٹ 40 سینڈز ہیں اب۔۔ عمر ہنوز گھڑی دیکھتے ہوئے بولا۔۔ 4

ایک سینڈ بھی اوپر ہوا یا پراٹھا بچا تو کچھ عرصے تک آپ کچھ بھی کھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔۔ عمر کے لہجے میں تنبیہ تھی۔۔

حدید کو پتہ تھا اب ہٹلر کسی صورت چھوڑنے والے نہیں ہیں وہ جلدی جلدی کھانے لگا۔۔ اس نے آخری نوالہ منہ میں ڈالا تھا جب عمر نے ٹائم اپ کہا۔۔

گڈ عمر نے ایک نظر پلیٹ پر ڈالی۔۔ حدید اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جواد میس انچارج کو بلانا۔۔ عمر نے جواد سے کہا۔۔

یس سر۔۔ جواد بولا اور چلا گیا۔۔ کچھ سمجھ میں آرہا ہے اب کہ کون پاگل پراٹھے کھاتے ہیں۔۔ عمر نے حدید کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

یس سر۔۔ حدید کا دل چاہ رہا تھا واک آؤٹ کر جائے لیکن اسکے سامنے کھڑا بندہ بھائی
نہیں سینئر آفیسر تھا۔۔

یس سر آپ نے بلایا میس انچارج نے سیلوٹ کرتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں۔۔ فلائنگ آفیسر حدید کو پراٹھے بہت پسند ہیں۔۔ آئندہ پورا ہفتہ آپ انہیں ناشتے
میں پراٹھے کے علاوہ کچھ نہیں دیں گے۔۔ اینڈ اس این آر ڈر۔۔ عمر انچارج کو دیکھتے
ہوئے بولا۔۔

یس سر۔۔ رائیٹ سر۔۔ انچارج بولا پھر عمر کے اشارہ کرنے پہ واپس جانے کے لیے مڑ گیا

حدید کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ہٹلر کو غائب کر ادیتا یا خود غائب ہو جاتا۔۔

ناشتہ ہیوی لگ رہا ہو گا۔۔ عمر نے حدید سے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

یس سر۔ حدید سپاٹ لہجے میں بولا۔۔

ہم اب سے ٹھیک 30 منٹ بعد تم مجھے گراونڈ پہ رپوٹ کرو گے۔۔ کلیر؟؟

یس سر۔۔ حدید سامنے دیکھتے ہوئے بولا۔۔ وہ جانتا تھا اب اسکی خیر نہیں ہے۔۔ ہٹلر
نے رات کو اسے چھوڑ دیا تھا لیکن اب کسی صورت نہیں چھوڑیں گے۔۔ لیکن اسکے پاس
یس سر کہنے کے علاوہ کوئی آپشن نہیں تھا۔۔

عمر واپس مڑا ہی تھا کہ جواد جواتنی دیر سے ہنسی ضبط کر رہا تھا قہقہہ لگا کر ہنس پڑا اسکی ہنسی ہی
نہیں رک رہی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
عمر واپس مڑا۔۔ فلائنگ آفیسر جواد آئی تھنک آپ اپنے دوست کو کمپنی دینا پسند کریں
گے۔۔ 29 منٹس کے بعد ملتے ہیں اوکے۔۔

یس سر جواد کی ہنسی غائب ہوئی۔۔ عمر کے جانے کے بعد دونوں بیٹھے تھے اب حدید ہنس
رہا تھا اس پر۔۔ اور مذاق اڑاؤ میرا اور ہنسو تم۔۔ حدید نے جواد کو چڑایا۔۔

Classic Urdu Material

ٹھونسواب جلدی ناشتہ پھر ہٹلر برنچ کروایں گے۔۔ حدید کی کچھ دیر میں ملنے والے
رگڑے کا سوچ کر ہی جان نکلی جا رہی تھی

ٹھیک آدھے گھنٹے بعد حدید اور جواد گراونڈ پر موجود تھے۔۔ موسم خراب تھا۔۔ ہلکی
بارش شروع ہو چکی تھی

کچھ ہی دیر میں عمر بھی وہاں پہنچ گیا اسکے ہاتھ میں چھتری تھی

گڈ تم لوگ ٹائیٹم پر موجود ہو

وہ دونوں سیدھے کھڑے تھے۔۔ بارش کی بوندیں انہیں کافی بھگو چکی تھیں

اوکے ناو گیومی ہنڈر ڈسٹ اپس۔۔ عمر نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا

بھائی۔۔ مم میرا مطلب ہے سر۔۔ حدید روانی میں بھائی بول گیا لیکن اسے فوراً ہی غلطی

کا احساس ہوا

Classic Urdu Material

سر آئی ایم ریٹلی سوری مجھے پراٹھا پسند نہیں اس لیے میں نے ایسے کہہ دیا تھا۔۔ حدید نے سوچا معافی مانگ لیتا ہے ہو سکتا ہے ہٹلر کے دل میں رحم آجائے اور سزا مل جائے

اوکے میں نے سن لیا ہے اب سٹارٹ کرو دونوں۔۔ عمر جو چھتری پکڑے کھڑا تھا بولا

اسی اثنا میں بارش موسلا دھار شروع ہو گئی تھی

سر بارش تیز ہو گئی ہے۔۔ حدید کے لہجے میں منت تھی

تو؟؟ نمک کے نہیں بنے ہوئے تم لوگ جو پگل جاو گے۔۔ ہری اپ سٹارٹ کرو۔۔

عمر رحمہ لی دکھانے کے موڈ میں بالکل نہیں تھا

حدید اور جواد نے بے چارگی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔ پھر پشت کے بل زمین پر

لیٹ گئے۔۔ اور اپنے ہاتھ سر کی بیک پر رکھ لیے

جواد کا ونٹ فارمی۔۔ عمر نے جواد سے کہا

یس سر جواد نے کاؤنٹنگ سٹارٹ کر دی وہ لوگ سٹ اپس شروع کر چکے تھے

Classic Urdu Material

بارش بہت تیز تھی جسکی وجہ سے وہ اپنی آنکھیں نہیں کھول پارہے تھے

او کے سٹاپ ناو۔۔ جواد جب 60 پہ پہنچا تو عمر نے انہیں روکا

دونوں آنکھیں رگڑتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گئے۔۔ چند منٹ میں ہی وہ پانی سے شرابور ہو چکے تھے

جواد یہاں آجا و عمر نے جواد کو سائیڈ پر کھڑا ہونے کا اشارہ کیا

فلاننگ آفیسر حدید 100 پش اپس کے لیے زیادہ ٹائیم نہیں ہے آپ کے پاس۔۔۔ بی

کیوک۔۔ عمر حدید کو دیکھتے ہوئے بولا

اب کی بار حدید بنا چوں چراں کیئے پش اپس کرنے لگا۔۔ اسے معلوم تھا کچھ بھی کہنے کا کوئی

فائدہ نہیں ہے

عمر کے اشارے پر جواد کاؤنٹ کر رہا تھا

بارش کے باوجود حدید کو ایسے لگ رہا تھا وہ پسینے سے بھی بھگ رہا ہے۔۔ حدید ایک لمحے

Classic Urdu Material

کے لیے رکاتھا اس نے بازو سے اپنا بھیگا ہوا چہرہ صاف کیا۔ اور پھر سے شروع ہو گیا

--69--70-- اوکے سٹاپ ناو۔۔۔ جو اد جب 70 پہ پہنچا تو عمر بولا 68

لیکن حدید رکاتھیں

حدید بس کر دو۔۔۔ عمر ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے بولا

لیکن حدید مسلسل پیش اپس کیئے جارہا تھا۔ اس نے جیسے عمر کی آواز سنی ہی نہیں۔۔۔ عمر

خاموشی سے کھڑا سے دیکھنے لگا

کچھ دیر بعد حدید اٹھ کھڑا ہوا

سرپورے 100 ہو گئے ہیں۔۔۔ وہ ہاپنتے ہوئے بولا۔

میں نے تم سے رکنے کا کہا تھا۔۔۔ عمر کا لہجہ سخت تھا

سوری سر۔۔۔ حدید سپاٹ لہجے میں بولا

فلاننگ آفیسر حدید آپ جانتے ہیں آپ کے اس ایٹیٹیوڈ کی وجہ سے میں آپ کو مزید سزا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دے سکتا ہوں۔۔ عمر کے لہجے میں ہنوز سختی تھی

یس سر۔۔ حدید بولا۔۔ بارش مسلسل برس رہی تھی

تم دونوں کی کچھ دیر میں کلاس ہے اس لیے چھوڑ رہا ہوں لیکن آئندہ میں اس قسم کا ایڈیٹیوڈ براشت نہیں کروں گا۔ عمر نے اسے وارننگ دی اور وہاں سے چلا گیا

حدید واپس زمین پر بیٹھ گیا۔۔ دماغ تو ٹھیک ہے؟ یہ کیا حرکت تھی۔۔ جو اداس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا۔۔ ہٹلر سے پنگا لینے کا مطلب پتہ ہے نا تجھے

نہیں۔۔ دماغ خراب ہے اس لیے ایسی ہی حرکتیں کروں گا نا۔۔ حدید جھنجھلایا ہوا تھا

چلو اٹھو اب کلاس میں لیٹ ہو گئے تو الگ شامت آئے گی۔۔ جو اداس ٹھٹھتے ہوئے بولا

یار جوڑ جوڑ دکھ رہا ہے۔۔ نہیں اٹھ رہا میں۔۔ حدید پورا ہی لیٹ گیا

اچھا آ جاؤ میں گود میں اٹھا کر لے جاتا ہوں۔۔ جو اداس رات سے جھکا

شٹ اپ تیری لیلی نہیں ہوں میں۔۔ حدید اسے پیچھے دھکیلتا اٹھ کھڑا ہوا

Classic Urdu Material

اوہ نو حدید صرف تین منٹ رہ گئے ہیں جو اد گھڑی دیکھتا ہوا بولا

بھاگ۔۔ حدید روم کی طرف دوڑا۔۔ جو اد بھی اسکے پیچھے لپکا۔۔ دونوں پانی سے

شرابور تھے۔۔ انہیں چینیج کرنا تھا

تھوڑی دیر میں وہ کلاس میں کھڑے تھے۔۔ یو آر لیٹ۔۔ ونگ کمانڈر زریاب نے انکی

طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔ جلدی جلدی کرتے بھی وہ پانچ چھ منٹ لیٹ ہو چکے تھے

یس سر سوری سر۔۔ دونوں ایک ساتھ بولے تھے

بیٹھو۔۔ ونگ کمانڈر زریاب بولے۔۔ دونوں جو سخت ری ایکشن کی توقع کر رہے تھے

حیران ہوتے ہوئے چیئرز پر بیٹھ گئے

ونگ کمانڈر زریاب دوبارہ لیکچر دینے لگے۔۔ فلائینگ آفیسر حدید اینڈ جو اد۔۔ لیکچر کے

بعد ونگ کمانڈر زریاب نے انکی طرف دیکھا

یس سر دونوں اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ کل آپ دونوں مجھے اس ٹاپک پر ڈیٹیلڈ پریزنٹیشن

Classic Urdu Material

دیں گے۔۔ کلیئر؟؟

یس سر۔۔ دونوں سامنے دیکھتے ہوئے بولے یعنی بچت نہیں ہوئی تھی۔۔ ونگ کمانڈر
زریاب کے جانے کے بعد دونوں تھکے تھکے انداز میں بیٹھے تھے۔۔

آپ نے بات پکی کرنے میں کچھ جلدی نہیں کر دی۔۔ شاہزیب صاحب چائے کا گھونٹ
بھرتے ہوئے مسز نائیمہ سے بولے

وہ سب اس وقت ایئر کموڈور جہانزیب کے گھر پہ موجود تھے۔۔ کچھ دیر پہلے ہی وہ عمر کا

رشتہ زمل سے طے کر کے آئے تھے۔۔ کچھ ہفتوں بعد باقاعدہ طور پر منگنی کی رسم ادا

کرنے کا فیصلہ ہوا تھا

بھائی صاحب جلدی کہاں ہے۔۔ بھابھی اور میرا بس چلتا تو کب کی عمر کی شادی کروا چکے

ہوتے۔۔ مسز عائشہ مسکراتے ہوئے بولیں

Classic Urdu Material

عمر کو آپ لوگ پہلے سے بتادیں اس سے ڈیٹ پوچھ کر ہی منگنی کی ڈیٹ فائنل کریں گے
۔۔ شاہزیب صاحب نے ان سے کہا

جی آپ فکر نہ کریں میں اس سے پوچھ لوں گی۔۔ مسز نائیمہ نے انہیں تسلی دی

بھئی عائشہ اور مہر کہاں ہیں۔۔ جہانزیب صاحب نے پوچھا

وہ دونوں شاید اوپر کمرے میں ہیں۔۔ جب سے زل سے مل کر آئی ہیں بہت ہی ایکسائٹڈ
ہیں۔۔ مسز نائیمہ بولیں

ابھی بھی عمر کو کال کرنے میں لگی ہوں گیں

انہیں سے تو گھر کی رونق ہے۔۔ ورنہ عمر اور حدید نے جب سے ایئر فورس جوائن کی ہے

کم ہی گھر پر ہوتے ہیں۔۔ مسز عائشہ بولیں

ہاں عائشہ بس اللہ دونوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔۔ مسز نائیمہ کے کہنے پر سب نے

Classic Urdu Material

آمین بولا۔۔

حدید سورہا تھا جب دروازے پر ناک ہوا۔۔ پہلے تو اس نے اگنور کیا لیکن جب دوبارہ ہوا تو آنکھیں بند کیئے ہی وہ بولا۔۔ کم ان اسے لگا جواد ہو گا۔۔ جو نائیٹ ڈیوٹی پر تھا

تم اب تک سو رہے ہو۔۔ جواد کی بجائے اسے عمر کی آواز آئی

بھائی آپ اتنی رات کو۔۔ خیریت؟ حدید کمبل ہٹاتے ہوئے اٹھ بیٹھا

رات؟؟؟ صبح کے پانچ بجنے والے ہیں۔۔ عمر گھڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

پھر بھی ابھی تو سونے کا ہی وقت ہے نا حدید کمبل اوڑتے ہوئے واپس لیٹ گیا

حدید۔۔ عمر نے کمبل کھینچا۔۔ اٹھو۔۔ نماز نہیں پڑھتے تم؟

بھائی پڑھتا ہوں باقی ساری۔۔ حدید نے تکیہ منہ پر رکھا

حدید فوراً اٹھو۔۔ عمر نے لائیٹ آن کی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھائی سونے بھی نہیں دیں گے اب آپ۔۔ حدید منہ بنانا ہوا اٹھ کر بیٹھ گیا

حدید ماما سے تم کہتے ہو تم ساری نمازیں پڑتے ہو فجر بھی اسکا مطلب ہے جھوٹ بولتے ہو
۔۔ عمر نے سنجیدگی سے کہا

انکی ماما خود بھی نماز کی پابندی کرتی تھیں اور بچوں سے بھی کرواتی تھیں۔۔ حدید کبھی کبھی
ڈنڈی مار جاتا تھا۔۔ خاص طور پر فجر کی نماز میں

نہیں بھائی وہ تو میں بس کبھی کبھی نہیں پڑتا۔۔ حدید گھبرا یا ہوا بولا

ہممم تم ابھی اٹھ رہے ہو یا میں ماما کو کال کروں۔۔ عمر کا انداز دھمکی آمیز تھا

بھائی اٹھ رہا کیا اٹھ گیا ہوں۔۔ حدید جلدی سے بیڈ سے اترتے ہوئے بولا

گڈ۔۔ وضو کر کے آؤ میں انتظار کر رہا ہوں۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا

جی آرہا ہوں۔۔

Classic Urdu Material

حدید کے آنے پر وہ دونوں مسجد چلے گئے۔۔ نماز کے بعد مسجد سے نکل کر حدید روم کی طرف جانے لگا

کہاں جا رہے ہو عمر نے اسے روکا۔۔ بھائی سونے ابھی ایک گھنٹہ ہے میں سولوں گاتب تک۔۔ حدید جمائی لیتے ہوئے بولا

سونے کے لیے ساری رات تھی۔۔ ابھی ہم رنگ کے لیے جا رہے

رنگ حدید کا منہ کھلا

ہاں آدھا گھنٹہ رنگ کریں گے اور آدھا گھنٹہ جم میں ایکسرسائز۔۔ عمر نرم لہجے میں بولا

بھائی۔۔ حدید احتجاجی لہجے میں بولا اسے تو ایک گھنٹے کا ورک آؤٹ پلان سن کر ہی چکر آ

رہے تھے

چلو۔۔ عمر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا

Classic Urdu Material

بھائی پلیز آج نہیں کل سے کریں گے۔۔ حدید کی جان جا رہی تھی
کل بھی کریں گے اور آج سے روز کریں گے۔۔ عمر نے سنجیدگی سے کہا

بھائی میری جان لیں گے اب آپ کیا۔۔ حدید بے چارگی سے بولا
چلو ڈرامے مت کرو۔۔ عمر بولا

بھائی کوئی رعایت نہیں مل سکتی کیا۔۔ حدید نے امید بھری نظروں سے عمر کو دیکھا

ہر گز نہیں چلو اب عمر کا لہجہ قطعی تھا

جی اچھا۔۔ حدید مرے مرے قدموں سے عمر کے پیچھے چلنے لگا

تھوڑی دیر بعد وہ رنگ کر رہے تھے۔۔ حدید کی بھاگنے کے ساتھ ساتھ زبان بھی اسی
رفتار سے چل رہی تھی

ہر چکر کے بعد وہ کہتا تھا اب بس لیکن عمر کے سامنے اسکی ایک نہیں چل رہی تھی

Classic Urdu Material

بھائی بس اب ٹومائیلز ہو گئے ہیں اب اور نہیں بھاگ سکتا میں۔۔ حدید رکتے ہوئے بولا

اسکا سانس پھول رہا تھا

تم ریگولر رنگ نہیں کرتے تمہارا اسٹیمنا کم ہو گیا ہے۔ عمر اسے گھورتے ہوئے بولا

بھائی جم تو جاتا ہوں ریگولر۔۔ شام میں۔۔ حدید۔۔ پانی پی کر بوتل بند کرتے ہوئے بولا

ڈیس ناٹ اینف۔۔ چلو ایک میل اور کریں گے۔۔ عمر اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھتا ہوا بولا

بھائی موت آ جانی ہے مجھے۔۔ وہ روتی شکل بنا کر بولا

اتنی آسانی سے نہیں آئے گی۔۔ چلو۔۔ عمر نے اسے موٹیویٹ کیا

بھائی اللہ پوچھے گا آپ کو۔۔ پھر حدید کے لاکھ احتجاج اور ڈراموں کے عمر نے ایک میل

اور اس کے بعد جم میں ایکسر سائز کروا کر ہی اسے چھوڑا۔۔ حدید کی کیا حالت تھی یہ بس

وہی جانتا تھا۔۔

Classic Urdu Material

شام کا وقت تھا۔۔۔ جواد اور حدید لا بھری آئے تھے انہیں پرینٹیشن کے لیے کچھ بکس چاہیے تھیں۔۔۔ بکس سیلیکٹ کرنے کے بعد وہ لوگ کاؤنٹر پر آئے

جواد تم بکس ایشو کرواؤ میں باہر ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔ حدید کے سیل پر کال آئی تو وہ جواد سے بک ایشو کروانے کا کہتا باہر آ گیا

ہیلو ڈیر کزن کیسی ہو۔۔۔ حدید کال ریسیو کر کے بولا۔۔۔ فون پر عائلہ تھی

میں ٹھیک ہوں اور میں بھی۔۔۔ ساتھ ہی مہر کی آواز بھی آئی

خیر تو ہے دو عدد چڑیلیں ایک ساتھ جمع ہو کر مجھے کیوں کال رہی ہیں۔۔۔ حدید نے

انہیں چھیڑا

خود ہو گے تم جن بھوت۔۔۔ عائلہ کو غصہ آیا

اوہو لڑو نہیں۔۔۔ مہر بولی۔۔۔ گیس واٹ حدید۔۔۔ بھائی کا رشتہ پکا ہو گیا ہے

ارے واہ یہ تو گڈ نیوز ہے۔۔۔ حدید خوشی سے بولا

Classic Urdu Material

ہاں نا۔۔ بھائی کدھر ہیں۔۔ انکو کب سے کال کر رہی ہیں ہم مگر فون ہی بند ہے انکا۔۔

عائلہ نے پوچھا

بھائی آئی تھنک مشن پر ہیں کچھ دیر میں کرنا کال۔ اور ہاں بھابھی کی تصویر لی تم نے۔۔

حدید نے پوچھا

ہاں لی ہے کیا بتاؤں حدید بھابھی کتنی پیاری ہیں۔۔ دیکھنا بھائی اور بھابھی کا کپل ہماری

فیمیلی کا سب سے پیارا کپل ہو گا۔۔ مہر خوشی سے تیز تیز بول رہی تھی

مجھے ابھی تک سینڈ کیوں نہیں کی فوراً کرو۔۔ حدید بے تابی سے بولا اسے اپنی ہونے والی

بھابھی کو دیکھنے کی جلدی تھی

جی نہیں آرام سے رہو پہلے بھائی دیکھیں گے پھر تم دیکھنا۔۔ عائلہ نے صاف انکار کیا تھا

عالی تم۔

ہیلو حدید واٹ آپلیزنٹ سرپرائیز۔۔ حدید جو کچھ بولنے والا تھا اپنے پیچھے آواز سن کر مڑا

Classic Urdu Material

تم۔۔ اس نے فون بند کر دیا۔۔

کیسے ہو حدید۔۔۔۔ وہ اسکے سامنے کھڑی ہمیشہ کی طرح فریش اور کانفیڈینٹ لگ رہی تھی

حدید ایکسکیوز می کہہ کر وہاں سے جانے لگا تو اس نے اسکا بازو پکڑا

حدید رکو۔۔ مجھے تم سے بات کرنی ہے

کیا ہمارے بیچ ایسا کچھ باقی رہ گیا ہے کہ بات کی جائے۔۔ حدید بازو چھڑواتے ہوئے

سنجیدگی سے بولا

حدید میں مانتی ہوں میں نے تمہیں بہت ہرٹ کیا ہے۔۔ لیکن مجھے احساس ہو گیا ہے۔۔

نومی تو کسی صورت میرے لائق نہیں تھا۔۔ اسے کوئی اور ملی تو میں بری لگنے لگ گئی۔۔

حدید میں تمہارے لیے واپس آئی ہوں یہاں

کیا تم سب بھول کر مجھ سے پہلے کی طرح تعلق نہیں جوڑ سکتے۔۔ میں جانتی ہوں تم مجھ

سے محبت کرتے ہو۔۔ مجھے سے ناراض نہیں رہ سکتے۔۔ وہ ایسے مسکرائی جیسے وہ خود پر

نازاں ہو

حدید خاموش کھڑا سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ تبھی جواد باہر آیا اور اسکی نظر اس پر پڑی۔۔۔ وہ تیزی سے انکی طرف لپکا

حدید یہاں کیا کر رہے ہو چلو یہاں سے اس نے اسکا ہاتھ پکڑا اور لے جانے لگا
حدید میں سنڈے کو 5 بجے تمہارا انتظار کروں گی اسی جگہ جہاں پہلے ملتے تھے ہم۔۔۔ وہ
لڑکی پیچھے سے بولی

حدید نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ جواد بمشکل اپنا غصہ ضبط کر رہا تھا۔۔۔ سارے راستے
دونوں نے کوئی بات نہیں کی۔۔۔ روم میں پہنچ کر جواد نے بکس ٹیبل پر پٹخیں۔۔۔ اور حدید
کی طرف مڑا جو گم صم سائیڈ پر بیٹھا تھا

کیوں آئی تھی وہ وہاں کیا کہہ رہی تھی تمہیں۔۔۔ اور تم وہاں کھڑے اسکی بات سن ہی
کیوں رہے تھے۔۔۔ جواد کے لہجے میں غصہ تھا

Classic Urdu Material

حدید خاموش رہا۔۔۔ حدید میں تم سے پوچھ رہا ہوں۔۔۔ جو اداسکے سامنے آکر بیٹھا

نومی نے اسے چھوڑ دیا ہے تو اسے میں یاد آ گیا ہوں۔۔۔ حدید جب بولا تو اسکا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا

واٹ۔۔۔ شی از۔۔۔ جو اد کوئی سخت بات کہتے کہتے رکا

حدید تم اس سے نہیں ملو گے۔۔۔ تمہیں اتنی دیر کھڑے ہو کر اسکی بات بھی نہیں سننی

چائیے تھی۔۔۔ جو اد کو اس پر بہت غصہ تھا

حدید کچھ کہنے ہی والا تھا کہ عمر ناک کرتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔ دونوں اٹھ کھڑے

ہوئے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com اسلام علیکم

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وعلیکم السلام۔۔۔ بھئی کدھر غائب ہو دونوں صبح کے بعد سے نظر ہی نہیں آئے۔۔۔ عمر

صبح انکو رگڑا دینے کے بعد اب دیکھ رہا تھا

سر ڈیوٹی کے بعد لا بیریری چلے گئے تھے کچھ بکس لینی تھیں۔۔۔ جو اد بولا۔۔۔ جبکہ حدید

Classic Urdu Material

خاموش کھڑا نیچے دیکھ رہا تھا

کیا ڈھونڈ رہے ہو نیچے عمر نے حدید سے پوچھا۔۔ حدید کے انہماک میں کوئی فرق نہیں

پڑا۔۔ حدید۔۔ اب کی بار عمر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

جی حدید نے چونک کر سر اٹھایا

کیا ہوا؟ سب ٹھیک ہے نا۔؟ عمر نے اسکو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا

جی بھائی سب ٹھیک ہے۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ٹھیک لگ تو نہیں رہے۔۔ طبیعت تو ٹھیک ہے تمہاری عمر نے اسکے ماتھے کو چھوا۔۔ اسکے

لہجے میں تشویش تھی

بھائی بالکل ٹھیک ہوں میں بس تھکاوٹ ہے۔۔ حدید بیٹھتے ہوئے بولا

بس سر بہت بزی ڈے تھا آج اس لیے تھک گئے۔۔ جواد بولا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کھانا کھایا تم دونوں نے عمر نے پوچھا۔ وہ انکی بات سے مطمئن نہیں ہوا تھا

نہیں سرا بھی نہیں کھایا۔۔ جواد بولا۔۔ حدید خاموش بیٹھا تھا

اوکے پھر چلو میرے ساتھ کھانا کھاتے ہیں

آپ جائیں بھائی مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔ حدید سنجیدہ لہجے میں بولا

کوئی مسئلہ ہے کیا حدید؟؟ یا پھر صبح سزاوالی بات پر ناراض ہو؟ عمر اس کی طرف دیکھتے

ہوئے نرمی سے بولا

نہیں بھائی میں ناراض نہیں ہوں بس ویسے ہی بھوک نہیں ہے آپ جواد کے ساتھ چلے

جائیں۔۔ حدید نے مسکراتے کی کوشش کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید اگر ناراض نہیں ہو تو چلو پھر ورنہ میں سمجھو گا تم ناراض ہو مجھ سے

بھائی پلیز۔۔ حدید نہیں جانا چاہتا تھا۔ اس وقت وہ تنہا رہنا چاہتا تھا

حدید کوئی مسئلہ ہے تو تم مجھ سے شیئر کر سکتے ہو۔۔ عمر کے لہجے میں اسکے لیے فکر مندی

اور محبت تھی

بھائی سچ کہہ رہا ہوں کوئی بھی مسئلہ نہیں ہے۔۔ حدید عمر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

عمر ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا کہ اسکے فون کی رنگ ٹون بجنے لگی

دوسری طرف عائکہ اور مہر تھیں۔۔ جو ایکسائیٹمنٹ میں ایک ساتھ ہی عمر کو زل کے بارے میں بتانے لگیں

بھائی آپ کو تصویر سینڈ کی ہے وہ دیکھیں نا پہلے۔۔۔ مہر بولی

دیکھ لوں گا میں بعد میں۔۔ عمر بولا۔۔ جو اد خاموش کھڑا حدید کو دیکھ رہا تھا جو ہر طرف سے بے خبر نظر آ رہا تھا

نہیں بھائی ابھی دیکھیں نا آپ۔۔ عائکہ بولی۔۔ بلکہ اسپیکر آن کریں اور ابھی دیکھ کر

ہمیں بتائیں۔۔ عائکہ سے صبر نہیں ہو رہا تھا

عالی اتنی جلدی بھی کیا ہے۔۔۔ عمر نے ٹالا

Classic Urdu Material

بھائی پلیز نا۔۔ مہر اور عائِلہ دونوں ہی ضد کرنے لگیں

اوکے اوکے دیکھتا ہوں۔۔ عمر نے ہار مانتے ہوئے سپیکر آن کیا اور پھر ایم ایم ایس چیک کرنے لگا

مہر کا بھیجا ہوا میسیج کھولا تو ایک پیاری اور ڈیسنٹ سی لڑکی تصویر میں مسکرا رہی تھی عمر کے چہرے پر لمحہ بھر کو مسکراہٹ آئی

آہم آہم۔۔۔ جو اد جو عمر کو ہی دیکھ رہا تھا ٹینشن کے باوجود بھی خود کو شرارتی انداز میں کھانسنے سے نہ روک سکا۔۔

کیسی لگیں بھا بھی؟ عائِلہ نے پوچھا

اچھی ہیں۔۔ عمر اب سنجیدہ تھا۔۔ اسکی نظریں حدید پر جمی تھیں جو خاموش بیٹھا تھا۔۔

Classic Urdu Material

اور یہ بات عمر کو فکر مند کر رہی تھی ورنہ ایسے موقع پر حدید خاموش رہ ہی نہیں سکتا تھا۔

وہ تو تنگ کر کر کے عمر کا سر کھا جاتا

صرف اچھی؟؟ مہر شرارت سے بولی

اور بھائی یہ آپ کے ساتھ اور کون ہے وہاں۔۔ انہوں نے جواد کی آواز سنی تھی

حدید اور جواد ہیں

بھائی حدید کو بالکل مت دکھائیے گا تصویر۔۔ عائکہ نے منہ بنا کر کہا۔۔ حدید اس بات پر

بھی کچھ نہیں بولا تو عمر نے ان دونوں کو بعد میں بات کرنے کا کہہ کر فون بند کر دیا

تھوڑی دیر وہ خاموش کھڑا حدید کو دیکھتا رہا پھر مڑ کر جواد کو دیکھا۔ کیا ہوا ہے اسے سچ بتاؤ

مجھے۔۔ عمر نے اس سے پوچھا

سراویں ڈرامے کر رہا ہے۔۔ شاید صبح والی بات اپنے دل پر لے لی ہے اس نے۔۔ جواد نے

بہانہ بنایا۔۔ وہ عمر کو اصل بات نہیں بتا سکتا تھا

Classic Urdu Material

عمر نے جانچتی ہوئی نظروں سے جواد کو دیکھا تو وہ نظریں چرا گیا۔۔۔ ہمم حدید اگر یہی بات ہے تو آئی ایم سوری میں شاید زیادہ سخت ہو گیا تھا۔۔۔ عمر نے شاید پہلی بار سزا دینے کے بعد اس طرح سنجیدگی سے اس سے ایکسکیز کیا تھا۔۔۔ حالانکہ وہ جانتا تھا بات کچھ اور ہے حدید مسکرایا۔۔۔ بھائی بس یہی تو سننا چاہتا تھا میں آپ کے منہ سے۔۔۔ اب کی بار حدید نے کافی حد تک خود کو کمپوز کر لیا

چلو پھر چلیں۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا

بھائی سیر یسلی مجھے بالکل بھوک نہیں ہے آپ اور جواد جائیں نا۔۔۔ میں ریسٹ کروں گا

اوکے پھر میں بھی نہیں جا رہا۔۔۔ عمر اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا

اور میں بھی جواد بھی مسکراتے ہوئے چیئر پر بیٹھ گیا

حدید نے بے چارگی سے دونوں کو دیکھا

ٹھیک ہے چلیں چلتے ہیں حدید اٹھتے ہوئے بولا وہ جانتا تھا بھائی اب ایسے نہیں مانیں گے

Classic Urdu Material

گڈ چلو عمر بظاہر مسکرایا لیکن وہ فکر مند تھا اسے اتنا اندازہ ہو گیا تھا کہ حدید کوئی بات چھپا رہا ہے اس سے۔۔ کچھ دیر بعد ہی وہ لوگ میس میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔۔

جواد مشن کے بعد کریوروم میں آکر بیٹھا ہی تھا کہ عمر نے اندر داخل ہو کر اسے پکارا۔۔

جواد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

یس سر۔۔ جواد اٹھ کھڑا ہوا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بڑی تو نہیں ہو تم اس وقت؟ عمر نے اس سے پوچھا

نوسر فری ہوں

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

او کے پھر میرے ساتھ آؤ۔۔ عمر نے اس سے کہا اور باہر نکل گیا

جواد بھی یس سر کہتے اس کے پیچھے چلا گیا

وہ دونوں میس لان میں بالکل الگ رکھی ہوئی چیئر زپر جا کر بیٹھ گئے

دیکھو جواد مجھے امید ہے میں تم سے جو پوچھوں گا سچ بتاؤ گے۔۔ عمر نے اسکی طرف دیکھتے

ہوئے کہا

یس سر۔۔ جواد نے سوالیہ نظروں سے عمر کو دیکھا

حدید کے ساتھ کیا پرابلم ہے؟۔۔ گھر میں کوئی مسئلہ نہیں ہے یہ میں جانتا ہوں۔۔

دوستوں میں بھی نہیں ہے ایم شیور۔۔ پروفیشنل بھی نہیں ہے۔۔ تو کیا۔۔ عمر کہتے

کہتے ایک لمحے کو رکا۔۔ کیا کسی لڑکی کا پرابلم ہے؟

جواد گہرا سانس لے کر رہ گیا۔۔ اسے خدشہ تھا کہ عمر اصل بات کی تہہ تک پہنچ جائے گا

لیکن اتنی جلدی کا نہیں سوچا تھا اس نے

سرحدید ٹھیک ہے اب۔۔ جو ادا بھی بھی بتانے میں تذبذب کا شکار تھا

جو ادا حدید ٹھیک نہیں ہے۔۔ کسی بات سے وہ بہت ڈسٹرب ہے اور تم دونوں یہ بات مجھ

سے چھپا رہے ہو۔۔ بظاہر اس نے میرے سامنے خود کو کمپوز کیا ہوا ہے لیکن وہ ٹھیک

بالکل نہیں ہے۔۔ عمر فکر مندی سے بولا

سرا گرا ایسا ہے بھی تو وہ ٹھیک ہو جائے گا ڈونٹ وری۔۔ جو ادا تسلی آمیز انداز میں بولا

جو ادا تم اچھی طرح جانتے ہو حدید مجھ سے کوئی بات نہیں چھپاتا۔۔ میں اسکا بڑا بھائی

ضرور ہوں جتنا مرضی اسکو ڈانٹ لوں۔۔ لیکن ہم دوست بھی ہیں وہ ہر بات مجھ سے شیر

کرتا ہے لیکن ابھی وہ چھپا رہا ہے۔۔ میں اسی کی بہتری کے لیے ہی تم سے پوچھ رہا ہوں۔۔

عمر واقعی پریشان تھا

جو ادا کچھ دیر خاموش رہا۔ اس نے آج بھی حدید کو منع کیا تھا کہ وہ دانیہ سے سنڈے کو

نہیں ملے۔۔ لیکن حدید نے اس کی بات نہیں مانی تھی وہ ملنا چاہتا تھا۔۔ یہی سوچ کر اس

Classic Urdu Material

نے عمر کو سب بتانے کا فیصلہ کر لیا۔۔ کیونکہ عمر ہی تھا جو حدید کو دوبارہ اس لڑکی کے جال میں پھنسنے سے روک سکتا تھا

سر۔۔ پہلے آپ وعدہ کریں حدید کو کچھ کہیں گے نہیں۔۔ جو اد کو ڈرتھا کہ سر عمر یہ سب جان کر حدید کو ڈانٹیں ہی نہ۔

جو اد میں اگر اسے کچھ کہتا بھی ہوں تو وہ اس کی بھلائی میں ہوتا ہے۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا جی سر۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو پھر بتاؤ۔۔ عمر اسکی طرف دیکھ رہا تھا
سر سمجھ نہیں آ رہا کہاں سے شروع کرو۔۔ جو اد ہچکچاتے ہوئے بولا

شروع سے بتاؤ۔۔ عمر اسے ہی دیکھ رہا تھا

سر ایک لڑکی تھی۔۔ حدید اسی کی وجہ سے ڈسٹر ب ہے۔۔ جو اد بولا تو عمر نے ٹھنڈی

Classic Urdu Material

سانس لے کر چیئر کی بیک کے ساتھ ٹیک لگائی۔۔ تو اسکا اندازہ درست تھا

ساری بات بتا و جواد۔۔ وہ از حد سنجیدہ تھا

سر تقریباً ڈیڑھ سال پہلے وہ لڑکی دانیہ اسے یہیں ملی تھی۔۔ کافی اسٹائلش اور کانفیڈینٹ لڑکی ہے۔۔ اوسی کی بھتیجی ہے۔۔ دونوں کا مختلف جگہوں پر آ مناسا منا ہوا توجان پہچان ہو گئی

اور پھر جان پہچان دوستی میں بدل گئی۔۔۔ سر حدید اسکو صرف دوست کے طور پر ہی ٹریٹ کرتا تھا۔۔ لیکن وہ صرف دوست نہیں رہنا چاہتی تھی۔۔ اس نے حدید سے کہا کہ اسے اس سے محبت ہو گئی ہے

حدید نے پہلے تو اسے صاف کہہ دیا کہ اس نے اس کے بارے میں کبھی ایسا نہیں سوچا۔۔۔ وہ اسکی صرف اچھی دوست ہے۔۔ جواد سانس لینے کو رکا تھا

ہممم پھر۔۔۔ عمر بولا۔۔۔ سر پھر مسلسل اسکے اصرار پر حدید بھی انوالو ہوتا گیا۔۔ وہ بہت سیریس ہو گیا تھا اسکے لیئے۔۔ اتنا کہ وہ انکل آنٹی سے بات بھی کرنا چاہتا تھا اس کے

Classic Urdu Material

بارے میں۔۔۔ آپ کو یاد ہوگا آپ سے بھی اس نے کہا تھا کہ اس نے ضروری بات کرنی ہے آکر کرے گا۔۔۔ لیکن پھر نہیں کر سکا تھا وہ۔۔۔ جو اد عمر کو دیکھتا ہوا بولا

تو وہ یہ بات تھی۔۔۔ عمر پر سوچ انداز میں بولا

یس سر۔۔۔ چھ سات مہینے انکار پلشن شپ رہا۔۔۔ پھر سر اچانک وہ حدید کو اگنور کرنے لگی۔۔۔ اس کا فون نہیں اینڈ کرتی تھی۔۔۔ میسج کرتا تھا تو جواب نہیں دیتی تھی۔۔۔ اور اگر کسی وقت بات کر بھی لے تو تھوڑی دیر بعد ہی بڑی ہونے کا کہہ کر فون بند کر دیتی تھی

حدید پاگل سا ہو رہا تھا۔۔۔ کہاں وہ وقت تھا جب ہر وقت وہ حدید کو مسیج اور فون کر رہی ہوتی تھی حدید ڈیوٹی پر ہوتا تو بھی نجانے کتنے میسجز آئے ہوتے تھے اسکے۔۔۔ حدید جلدی جواب نہ دے پاتا تو اس پر ناراض ہوتی تھی۔۔۔ اور اب جب وہ اگنور کر رہی تھی تو حدید سے برداشت نہیں ہو رہا تھا اس کا رویہ

پھر ایک دن وہ حدید کو شاپنگ کرتی نظر آئی اس کے ساتھ کوئی اور لڑکا تھا۔۔۔ جب حدید نے پوچھا تو اس نے کہا وہ اس کا دوست ہے۔۔۔ لیکن جس طرح وہ اسکے ساتھ بے تکلف تھی

Classic Urdu Material

وہ دوست سے زیادہ ہی کچھ لگ رہا تھا۔۔۔ حدید نے دانیہ سے کہا کہ اسے اس سے بات کرنی ہے ابھی۔۔۔ لیکن وہ اسکو اگلے دن ملنے کا کہہ کر چلی گئی اس روز حدید بہت ڈسٹرب رہا تھا

اگلے دن جب وہ ملے تو اس نے آرام سے کہہ دیا کی وہ اس لڑکے نومی سے شادی کر رہی ہے۔۔۔ حدید کے لیے یہ کسی جھٹکے سے کم نہیں تھا۔ اس نے اس سے پوچھا کہ پھر اس سے جو محبت تھی اسکا کیا۔۔۔ تو یہ کہہ کر چلی گئی کہ وہ تو صرف دوستی تھی حدید نے ہی غلط سمجھا

حلانکہ سر میں خود اس بات کا گواہ ہوں کہ حدید پہلے انوالو نہیں تھا دانیہ نے اسے ٹریپ کیا اور پھر کوئی اور مل گیا تو چھوڑ گئی۔۔۔ جو ادب بولتے بولتے رکا

عمر خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ سر حدید بہت زیادہ ڈپریشن میں چلا گیا تھا۔۔۔ بالکل دور ہو گیا تھا ہر چیز سے۔۔۔ سب سے ملنا جلنا چھوڑ دیا تھا۔ بہت مشکل سے میں نے اسے سنبھالا تھا۔۔۔ اور وہ سنبھل بھی گیا تھا۔ اپنی زندگی میں آگے بڑھ آیا ہے۔۔۔ لیکن اب

Classic Urdu Material

آٹھ ماہ بعد وہ پھر اچانک واپس آگئی ہے

اسکو اس نومی نے چھوڑ دیا ہے تو اسے حدید کا خیال آگیا ہے۔۔ لائبریری کے باہر کل ملی وہ حدید کو۔۔ سنڈے کو ملنے کو کہا ہے وہ پھر سے پہلے جیسا تعلق جوڑنا چاہتی ہے حدید سے۔۔ جوادیہ جاننے کے باوجود کہ حدید کو پتہ چلا تو وہ ناراض ہو گا۔۔ عمر کو ساری بات تفصیل سے بتاتا چلا گیا

اتنا کچھ ہوتا رہا اور حدید نے نہ مجھے پتہ چلنے دیا نہ ہی گھر میں کسی اور کو کچھ بتایا۔۔ حدید سے

ایسی بیوقوفی کی توقع نہیں تھی مجھے۔۔ عمر سنجیدہ لہجے میں بولا

سر پلیز آپ اس کو کچھ کیسے گامت۔۔ اس نے فلرٹ نہیں کیا تھا آپ بھی جانتے ہیں وہ

ایسا نہیں ہے۔۔ وہ بہت سیریس تھا گھر والوں سے بات کر کے باقاعدہ تعلق جوڑنا چاہتا تھا

۔۔ جوادیہ پریشان ہو رہا تھا کہ اسکی وجہ سے حدید کو ڈانٹ نہ پڑ جائے

ڈونٹ وری۔۔ تم یہ بتاؤ حدید نے کیا کہا ملنے کے بارے میں۔۔ عمر نے اس سے پوچھا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سرحدید کہہ رہا تھا وہ ملنے جائے گا۔۔ پتہ نہیں کیوں جانتے بوجھتے بھی وہ یہ بیوقوفی کر رہا ہے۔۔ آپ اسے خود سمجھائیں سر دانیہ تو اسکی زندگی خراب کرنے کے علاوہ کچھ نہیں کرے گی۔۔ جواد فکر مندی سے بولا

ہم ہاں میں اس سے بات کروں گا۔۔ عمر بے حد سنجیدہ تھا

حدید کریوروم میں بیٹھا تھا۔۔ وہ لیٹ فری ہوا تھا آج۔۔ اسکا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔ اور نیند سے بھی برا حال تھا۔۔ رات دیر تک وہ اور جواد پریزینٹیشن پر کام کرتے رہے۔۔ اور جو ٹائیم بچا اس میں بھی وہ صحیح طرح سے سو نہیں سکا تھا

اوپر سے ناشتے کے بعد سے کچھ کھایا بھی نہیں اب رات کے 9 بج رہے تھے۔ اس نے کافی اور سینڈوچز منگوائے ساتھ میں پین کلرز بھی منگوالی

ابھی اس نے کھانا ختم ہی کیا تھا کہ اسکا فون بجنے لگا۔ کافی کا کپ دوسرے ہاتھ میں پکڑتے اس نے فون نکالا اسکرین پر ایک نظر ڈال کر فون ایسینڈ کر لیا

Classic Urdu Material

جی بھائی۔۔ وہ بولا

کہاں ہو تم اس وقت۔۔ دوسری طرف عمر تھا اسکی جواد سے ملنے کے بعد سے ابھی تک

حدید سے بات نہیں ہو پائی تھی

بھائی کریوروم میں ہوں۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا

ڈیوٹی کب ختم ہو رہی ہے تمہاری۔۔ عمر نے پوچھا

ہو گئی ہے ختم۔۔ حدید بولا

او کے پھر میرے روم میں آؤ میں انتظار کر رہا ہوں۔۔ عمر نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا

حدید نے گہری سانس لے کر کپ ٹیبل پر رکھا پھر پیراسیٹامول کی دو گولیاں پیکٹ سے

نکال کر کافی کے ساتھ ہی نگل لیں

کچھ دیر بعد وہ عمر کے کمرے میں موجود تھا وہ سیدھا یہیں آیا تھا چیخ بھی نہیں کیا تھا عمر روم

Classic Urdu Material

میں نہیں تھا۔۔ باتھ روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی وہ شاید نہار ہا تھا۔۔ حدید بیڈ پر بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگا

عمر بالوں کو ٹاول سے رگڑتے ہوئے جب باہر آیا تو حدید بیڈ پر بے خبر سو رہا تھا۔۔ وہ انتظار کرتے کرتے لیٹ گیا اور پتہ نہیں کب اسکی آنکھ لگ گئی

عمر نے ٹاول کرسی کی بیک پر لٹکایا اور حدید کی طرف مڑا۔۔ جس کے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے اور سوتے ہوئے معصوم بچے کی طرح لگ رہا تھا

عمر آگے بڑھا اور جھک کر آہستہ سے اس کے جوتے اتارے اور نیچے رکھے۔۔ پھر سائیڈ پر پڑا ہوا کمبل اٹھا کر اسکو اڑا دیا

کوئی اور وقت ہوتا تو عمر اسکے اس طرح بنا یونیفارم چیلنج کیسے اور جوتوں سمیت سونے پر کافی کلاس لیتا لیکن جانتا تھا حدید ڈسٹرب ہے اسلیئے کچھ نہیں کہا۔۔ عمر کچھ دیر کھڑا اسکو دیکھتا رہا پھر ٹیبل لیمپ جلا یا اور لائٹ بند کر کے روم سے باہر نکل گیا

عمر خرم کے ساتھ میس میں کافی دیر بیٹھا رہا پھر جب وہ واپس آیا تو حدید ایسے ہی بے خبر سو

Classic Urdu Material

رہا تھا۔۔۔ عمر چینج کر کے آیا اور ایکسٹر اکمبل لے کر سائیڈ پر رکھے صوفے پر لیٹ گیا۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ بھی سوچکا تھا

رات کا نجانے کون سا پہر تھا جب حدید کی آنکھ کھلی۔۔ کچھ دیر تو وہ ایسے ہی لیٹا رہا۔۔

پھر خیال آنے پر کہ وہ بھائی کے روم میں تھا اٹھ بیٹھا

ایک نظر اپنے اوپر ڈال کر سامنے دیکھا تو عمر صوفے پر سو رہا تھا

حدید بیڈ سے اتر اور عمر کے پاس آیا

بھائی اس نے آواز دی۔۔۔ اور ساتھ ہی عمر کے کندھے پر ہاتھ رکھا

کیا ہوا؟؟ ٹھیک تو ہو تم؟؟ عمر کمبل پیچھے ہٹا تا ہوا اٹھ بیٹھا

بھائی آپ یہاں کیوں سو رہے ہیں۔۔۔ آئی ایم سوری مجھے پتہ ہی نہیں چلا کہ سو گیا میں

۔۔۔ آپ اٹھا دیتے مجھے۔۔۔ حدید شرمندہ ہو رہا تھا

فضول باتیں نہیں کرو حدید۔۔۔ ابھی کافی ٹائیم ہے صبح ہونے میں۔۔۔ سو جاو۔۔۔ عمر

Classic Urdu Material

نے نرم لہجے میں اسے کہا

بھائی میں اپنے روم میں چلا جاتا ہوں آپ بیڈ پر سو جائیں

اس وقت جواد کو ڈسٹرب کرو گے تم آرام سے یہیں سو جاؤ۔۔ عمر نے اسے منع کیا

اچھا تو پھر آپ بیڈ پر جائیں میں صوفے پر سو جاتا ہوں۔۔۔ حدید کو اچھا نہیں لگ رہا تھا عمر

کو اپنی وجہ سے اس طرح صوفے پر سوتے دیکھ کر

حدید تنگ مت کرو جاؤ اور سو جاؤ۔۔۔ مجھے نیند آرہی ہے میں بہت کمفرٹیبیل ہوں یہاں

۔۔ عمر واپس لیٹتے ہوئے بولا۔۔ اور کمبل اوڑ لیا

مگر بھائی۔۔ حدید وہیں کھڑا رہا

حدید جاؤ۔۔ ابکی بار عمر نے سختی سے کہا۔۔ حدید ناچاہتے ہوئے بھی مڑا اور بیڈ پر جا کر

لیٹ گیا

صبح جب اسکی آنکھ کھلی تو عمر کمرے میں نہیں تھا۔۔۔ اس نے ٹائم دیکھا اور پھر جلدی سے اٹھ گیا۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ ریڈی ہو کر ڈیوٹی کے لیے جا رہا تھا۔۔۔

سارا دن مصروف گزرا تھا جو اد کو حدید سے بات کرنے کا موقع ہی نہیں ملا وہ اس کو نہیں بتا سکا کہ سر عمر کو سب بتا دیا ہے اس نے۔۔۔ وہ روم میں آیا تو ابھی حدید نہیں آیا تھا

وہ فریش ہو کر اسکا انتظار کرنے لگا۔۔۔ تھوڑی دیر میں حدید اندر داخل ہوا۔ اس نے اپنا

موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گیا

حدید رات کہاں تھے تم۔۔۔ جو اد نے پوچھا۔۔۔ وہ جانتا تھا سر عمر کے روم میں تھا وہ لیکن وہ

جاننا چاہتا تھا کہ سر عمر نے اس سے کوئی بات کی یا نہیں

بھائی کے روم میں تھا ان سے ملنے گیا تھا۔۔۔ بھائی کا انتظار کرتے کرتے پتہ نہیں چلا وہیں سو

Classic Urdu Material

گیا۔۔۔ حدید اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا

سرنے کچھ کہا تم سے؟۔۔۔ جواد نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

کس بارے میں؟ حدید نے سوالیہ نظروں سے اسکو دیکھا

ایسے ہی کسی بارے میں بھی۔۔۔ جواد نے نظریں چرائیں

نہیں۔۔۔ کیا کچھ کہنا تھا انہوں نے؟ حدید نے اس سے پوچھا

نہیں میں ویسے ہی کہہ رہا تھا۔۔۔ تم یہ بتاؤ دانیہ سے ملنے نہیں جاو گے نا تم۔۔۔ جواد نے

بات چینیج کی

دانیہ کے نام پر حدید نے اپنے لب بھینچے

حدید جواد نے اسے پکارا

میں جاؤں گا اس سے ملنے۔۔۔ حدید سپاٹ لہجے میں بولا

دماغ خراب ہے تمہارا کیا۔۔۔ اس نے تمہارے ساتھ کیا کیا بھول گئے تم۔۔۔ کیوں جاو

Classic Urdu Material

گے ملنے۔ جواد کو غصہ آیا

جواد میں اس ٹاپک پر بات نہیں کرنا چاہتا۔۔ بہتر یہ تم بھی نا کرو۔۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا

حدید تم سمجھتے کیوں نہیں ہو اس سے ملنے کی کوئی تک ہی نہیں بنتی۔۔ بس تم نہیں ملو گے۔۔۔ جواد جھنجھلایا ہوا تھا

میں اس سے ملنے جاؤں گا جواد اور تم مجھے روک نہیں سکتے حدید اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے دو ٹوک انداز میں بولا

تم نہیں جاو گے حدید اور میں تمہیں روک سکتا ہوں۔۔ دروازے کی طرف سے آواز آئی۔۔۔ دونوں نے ایک ساتھ مڑ کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں عمر کھڑا تھا

میں روکوں گا تمہیں حدید۔۔ عمر دوبارہ بولا حدید نے جواد کی طرف دیکھا اسکی نظروں میں بے یقینی اور شکوہ تھا

Classic Urdu Material

تم پر بھروسہ تھا مجھے جواد۔۔۔ حدید سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔ وہ جانتا تھا بھائی کو جواد کے علاوہ اور کوئی نہیں بتا سکتا ہے

اسکو کچھ مت کہو۔۔ اسکی غلطی نہیں ہے اپنی شکل دیکھو صاف لکھا ہے اس پر تمہارا مسئلہ۔۔۔ عمر قریب آتے ہوئے بولا

بھائی کوئی مسئلہ نہیں ہے میرے ساتھ۔۔ پتہ نہیں اس نے کیا بکواس کی ہے آپ سے۔۔۔ حدید کو بے حد غصہ آ رہا تھا جواد پر

تمیز کے دائرے میں رہو حدید۔۔ عمر نے اسے ڈانٹا

میں نے کچھ بھی غلط نہیں بتایا سر کو۔۔ انہیں پہلے سے ہی شک ہو چکا تھا کہ بات کیا ہے۔۔

جواد نے اپنی پوزیشن کلیئر کرنے کی کوشش کی

حدید ناراضگی سے بس اسے دیکھ کر رہ گیا

Classic Urdu Material

بیٹھو۔۔ عمر حدید کو دیکھتے ہوئے بولا

حدید رخ موڑے کھڑا رہا۔۔

حدید میں نے کہا ہے بیٹھو۔۔ عمر کا لہجہ سخت ہوا تھا

حدید خاموشی سے سائیڈ پر رکھی چیئر پر بیٹھ گیا

عمر نے دوسری چیئر کھینچ کر اسکے سامنے رکھی اور بیٹھ گیا

دیکھو حدید میں یہ نہیں کہوں گا کہ تم غلط کیا تھا یا صحیح۔۔ یہ اتج ہی ایسی ہوتی ہے۔۔۔

نیچرلی کوئی اچھا بھی لگ جاتا ہے۔۔ لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ انسان اپنی عقل کو

استعمال کرنا بھی چھوڑ دے۔۔ عمر نے حدید کو دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا جو سر جھکائے

خاموش بیٹھا تھا۔۔۔

تم دانیہ سے کیوں ملنا چاہتے ہو؟؟؟ عمر نے حدید سے پوچھا

بھائی کیا آپ کو اور جواد کو یہ لگتا ہے کہ میں اس سے ابھی بھی محبت کرتا ہوں اس سے
دوبارہ سے تعلق جوڑنا چاہتا ہوں؟؟ حدید نے سراٹھا کر سنجیدگی سے عمر کو دیکھا

نہیں مجھے یہ ہر گز نہیں لگتا میں جانتا ہوں تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ میں بس وجہ جاننا چاہتا
ہوں تمہارے ملنے کی۔۔۔ عمر بھی سنجیدہ تھا

بھائی مجھے دکھ اس بات کا نہیں ہے کہ اس نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔ دکھ اس بات کا ہے کہ اس
نے مجھے یوز کیا وقت گزارنے کے لیے اور اس بات کا اسے ذرا بھی گلٹ نہیں ہے

وہ سمجھتی ہے میں کوئی کھلونا ہوں جس سے وہ کھیلتی رہی پھر دل بھر گیا تو پھینک دیا اور اب
نیا کھلونا ٹوٹ گیا ہے تو پھر سے پرانے کو حاصل کرنا چاہتی ہے۔۔۔ حدید کا لہجہ بکھرا ہوا تھا

تو پھر لعنت بھیجو اس پر کیوں ملنا چاہ رہے ہو۔۔۔ جواد تیزی سے بولا اسے دانیہ پہلے بھی

اچھی نہیں لگتی تھی

تم تو بات بھی مت کرو مجھ سے حدید نے ناراضگی سے اسے دیکھا

کیوں ناکروں ایک تو تم بیوقوفی کرو پھر تمہیں کچھ کہوں بھی نا۔۔ میں پہلے بھی تمہیں کہتا
تھا دانیہ ٹھیک بندی نہیں ہے لیکن تمہارے سر پر تو محبت کا بھوت سوار تھا۔۔ جواد بھی
خفگی سے بولا

اچھا بس ختم کرو یہ۔۔ حدید کچھ بولنے لگا تو عمر نے ہاتھ اٹھا کر کہا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بھائی اسکو کہیں یہاں سے دفعہ ہو جائے مجھے اسکی شکل بھی نہیں دیکھنی۔۔ حدید بولا
ایسے کیسے دفعہ ہو جاؤں یہ میرا کرا بھی ہے۔۔ جواد دودو بولا

چلو۔۔ حدید نے اس کا بازو پکڑ کر دروازے کی طرف دھکیلا۔۔ پھر جواد کے لاکھ احتجاج
کرنے کے باوجود اسے روم سے نکال کر دروازہ لاک کر دیا

Classic Urdu Material

عمر خاموشی سے بیٹھا دیکھ رہا تھا۔۔۔ جو ادب باہر کھڑا مسکرا رہا تھا اس نے جان بوجھ کر
حدید کو اکسایا تھا تاکہ کسی طرح تو اسکی فرسٹریشن نکلے

حدید دروازہ لاک کر کے عمر کی طرف مڑا جو خاموش بیٹھا اسکی طرف دیکھ رہا تھا
بھائی اگر آپ مجھ پر ٹرسٹ کرتے ہیں تو پلیز مجھ سے کچھ نہیں پوچھیں۔۔۔ میں اتنا یقین
دلاتا ہوں آپ کو کہ کل میں اس سے آخری دفعہ ملوں گا۔۔۔ حدید کے لہجے میں سچائی تھی

او کے ٹھیک ہے۔۔۔ عمر ریلکس ہو کر بیٹھتے ہوئے بولا

بھائی آپ نے مجھے بھابھی کی تصویر بھی نہیں دکھائی۔۔۔ ڈیس ناٹ فیئر۔۔۔ حدید کے

چہرے پر کافی دیر بعد مسکراہٹ آئی

اور مجھے بھی نہیں دکھائی۔۔۔ جو ادب بھی کھڑکی سے منہ نکال کر شرارت سے بولا۔۔۔ تو عمر

ہنس پڑا۔۔۔ حدید بھی مسکرا رہا تھا

Classic Urdu Material

دروازہ کھولو گے یا کھڑکی سے ہی اندر آؤں جو اد نے حدید سے کہا
اندر آنے کا سوچنا بھی مت۔۔۔ حدید مصنوعی ناراضگی سے بولا۔

سوچ تو میں چکا ہوں اب تو بس عمل کرنا رہ گیا ہے۔۔ جو اد ڈھٹائی سے بولا
کھول دو دروازہ۔۔ عمر نے حدید سے کہا تو اس نے دروازہ کھول دیا
شکر یہ جو اد مسکراتا ہوا بولا

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے صرف بھائی کے کہنے پر کھولا ہے۔۔ ہماری لڑائی
ابھی باقی ہے۔۔ حدید اسے گھورتا ہوا بولا

تب کی تب دیکھی جائے گی۔۔ ابھی تو سر کو پکڑو ٹریٹ بھی لینی ہے ان سے۔۔ جو اد آگے
بڑھ کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا

ویسے تو میں تم سے ناراض ہوں لیکن اس بات پر اتفاق کرتا ہوں۔۔۔ حدید واپس آکر

چیز پر بیٹھا

بھائی اب تصویر دکھا بھی دیں۔۔ مانا کہ آپکی ہی ہیں وہ لیکن تھوڑا حق ہمارا بھی ہے۔۔ حدید

شرارت سے بولا

بکومت۔۔ یہ لو موبائل دیکھ لو۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے موبائل حدید کی طرف بڑھایا

اے ہوئے دیکھو تو سر کیسے مسکرا رہے ہیں بھابھی کے ذکر پر ہی۔۔۔ جواد بھی شامل ہوا

تھا

ابھی تو آگے دیکھو کیا تبدیلیاں آتی ہیں حدید پکچرز فولڈر کھولتے ہوئے بولا۔۔۔ جواد

بھی فون پر جھکا ہوا تھا

واو بھائی شی از سوپر ٹی۔۔ حدید کو پہلی نظر میں ہی بھابھی بہت پسند آئی تھیں

سر ماشا اللہ۔۔۔ اب تو ٹریٹ پکی ہے جواد بھی بولا

Classic Urdu Material

لے لینا ٹریٹ بھی۔۔ عمر نے جان چھڑانے کے انداز میں کہا

بھائی آپ نے بات کی بھابھی سے؟؟ حدید نے پوچھا

نہیں۔۔ میرے پاس نمبر نہیں ہے اور ویسے بھی بات کرنا ضروری تو نہیں۔۔ عمر بولا

کے ہیر کی طرح نہ ری ایکٹ کریں نا۔۔ ملنے سے بھی منع کر دیا تھا s بھائی آپ 60

آپ نے اب کم از کم بات تو کر لیں۔۔ حدید منہ بناتے ہوئے بولا

ابھی عمر کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ اسکا فون بجنے لگا۔۔ عمر نے اسکرین پر نظر ڈالی تو کوئی انجان

نمبر تھا۔۔ اس نے جیسے ہی کال ریسیو کر کے فون کان کے ساتھ لگایا تو آواز آئی

ہیلو سکاڈرن لیڈر عمر۔۔ کیسے ہیں آپ؟۔۔ عمر نے چونکتے ہوئے دوبارہ نمبر دیکھا پھر بولا

۔۔ ہوازدس؟ حالانکہ وہ اسے پہچان چکا تھا

سکاڈرن لیڈر عمر صاحب اتنی جلدی بھول گئے آپ شزا کو۔۔ میں کسی شزا کو نہیں

جانتا۔۔ عمر نے رانگ نمبر کہتے ہوئے فون بند کر دیا

Classic Urdu Material

پھر حدید اور جواد کی طرف دیکھا جو دبی دبی مسکراہٹوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔ کیا مسئلہ ہے۔۔۔ عمر جھنجھلایا تھا

بھائی شزا کو واقعی بھول گئے کیا آپ۔۔۔ حدید شرارت سے بولا

کون شزا میں کسی شزا کو نہیں جانتا عمر نے سنجیدگی سے کہا

بھائی لگتا ہے آپ کی شارٹ ٹرم میموری لاس ہونے لگی ہے۔۔۔ چلیں وہ تو آپ کو کچھ زیادہ

ہی اچھی طرح جانتی ہے نا۔۔۔ حدید کا انداز شرارتی تھا

فضول باتوں سے پرہیز کرو۔۔۔ عمر نے اسکو جوا باگھورا تھا

ویسے سر مس شزا کو آپ کا نمبر کیسے ملا۔۔۔ جواد نے معنی خیز انداز میں پوچھا۔۔۔ وہ جانتا تھا

حدید کا رنامہ

پتہ نہیں عمر نے کندھے اچکائے۔۔۔ سر ہو سکتا ہے جواد ابھی آگے کچھ کہنے والا ہی تھا کہ

حدید نے اسکے پاؤں پر پاؤں مارا

Classic Urdu Material

آہ۔۔ جواد جان بوجھ کر کراہتا ہوا نیچے جھکا۔۔ کیا ہوا عمر نے حیرانی سے پوچھا

کچھ نہیں۔۔ کچھ نہیں بھائی اسکو کبھی بیٹھے بیٹھے اچانک ہی پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے

۔۔ حدید نے جواد کو پکڑ کر سیدھا کرتے ہوئے تیزی سے کہا

کیا مطلب عمر نے پوچھا۔۔ سر جانے دیں آپ یہ بتائیں پھر ٹریٹ کب دے رہے ہیں

۔۔ جواد نے حدید پر احسان کرتے ہوئے بات بدلی ورنہ اسے بھی پتہ تھا سر عمر کو پتہ چل

گیا کہ انکا نمبر حدید نے شزا کو دیا تھا تو حدید کی شامت آجائے گی

پہلے تم دونوں کے ڈرامے تو ختم ہو جائیں۔۔ عمر کا اشارہ انکی حرکتوں کی طرف تھا۔۔ عمر

اٹھ کھڑا ہوا

بھائی کہاں جارہے ہیں؟ پہلے یہ کنفرم کر کے جائیں کہ پرسوں آپ ہمیں ڈنر کروارہے ہیں

کسی اچھی جگہ۔۔ حدید بولا جسے سنی ان سنی کرتے ہوئے عمر کمرے سے نکل گیا۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ اور مہر شاپنگ کرنے آئی تھیں۔۔ کافی دیر مال میں گھومنے کے بعد انہوں نے کچھ ڈریسز لیئے۔۔ اب وہ مال میں ہی بنے ریسٹورینٹ میں بیٹھی تھیں

عالی کیا ہوا ہے؟ میں نوٹ کر رہی ہوں تم بہت خاموش خاموش ہو۔۔ مہر نے عائلہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

نہیں تو تمہیں ایسے ہی لگ رہا ہے۔۔ عائلہ نے جو س کاسپ لیتے ہوئے کہا کوئی بات تو ہے تمہارا شاپنگ میں بھی کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔۔ ورنہ تم تو آسانی سے کوئی چیز پسند ہی نہیں کرتی ہو۔۔ اور آج ایسے ہی ڈریسز لے لیئے۔۔ مہر بولی

مہر میں بہت ٹینس ہوں۔۔ عائلہ بازو میں بریسلٹ گھماتے ہوئے بولی وہی تو پوچھ رہی ہوں۔۔ کیوں ٹینس ہو؟؟ کیا ہوا ہے؟؟ مہر نے فکر مندی سے پوچھا

مہر مجھے لگتا ہے حدید کسی لڑکی کے ساتھ انوالو ہے۔۔ اسکی زندگی میں کوئی لڑکی ہے۔۔ عائلہ اٹک اٹک کر بولی

Classic Urdu Material

ارے ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔۔ ایسی کوئی بات ہوتی تو مجھے نہیں تو بھائی
کو ضرور پتہ ہوتی۔۔ مہر یقین سے بولی

نہیں مہر مجھے ایسا لگتا ہے کوئی لڑکی ہے ضرور۔۔ عائکہ پریشان تھی
عالی تمہیں کیوں لگتا ہے ایسا۔۔ مہر نے پوچھا

مہر اس دن جب ہماری حدید سے بات ہوئی تھی بھابھی کا بتایا تھا اسے۔۔ تو جب میں بات
کر رہی تھی اس نے اچانک فون بند کر دیا تھا۔۔ عائکہ تیز تیز بولتے ہوئے بتا رہی تھی

ہاں مجھے یاد ہے لیکن اس سے یہ کیسے پتہ چلتا ہے کہ حدید کی زندگی میں کوئی لڑکی ہے۔۔

مہر نے حیرت سے پوچھا

مہر وتب میں نے کسی لڑکی کی آواز سنی تھی۔۔ اور اسی کی آواز سن کر حدید نے فون بند

کیا تھا۔۔ عائکہ بہت پریشان لگ رہی تھی

یار ہو سکتا ہے تمہارا وہم ہو۔۔ یا پھر وہ لڑکی حدید کی صرف دوست ہو۔۔ مہر کو ابھی بھی

یقین تھا حدید پر

پتہ نہیں یار لیکن مہرو میں اب حدید کے بغیر رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔۔۔ عائلہ
روہانسی ہوئی تھی

عالی ٹینشن مت لو انشا اللہ تمہیں کبھی حدید کے بغیر نہیں رہنا پڑتے گا۔۔۔۔ جیسا تم سوچ
رہی ہو ویسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ مہر نے عائلہ کو تسلی دی
اور اگر ایسا کچھ ہوا تو۔۔ عائلہ نے مہر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

عالی مت سوچو ایسا۔۔ اچھا اچھا سوچو۔۔ میں اسی لیے تمہیں کہہ رہی تھی کہ حدید کو بتادو
۔۔ اسکو معلوم تو ہو کہ تم اس سے محبت کرتی ہو۔ تاکہ وہ کسی اور کے بارے میں سوچے
بھی نہ۔۔ مہر نے عائلہ سے کہا

مہرو میں اسے نہیں بتا سکتی۔۔ مجھے ڈر بھی لگتا ہے۔۔ اگر اس نے میری فیملنگز نہ سمجھی اگر
میری محبت قبول نہ کی تو کیا ہوگا۔۔ عائلہ کو آج کل کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا

Classic Urdu Material

عالی ایسا کچھ نہیں ہوگا۔ تم کہو تو میں بتا دوں حدید کو؟۔۔ مہر نے کہا

نہیں مہر و پلیز تم اسے کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔ عائکہ نے اسے منع کیا

مگر عالی۔۔ پلیز مہر و تم کچھ نہیں بتاؤ گی عائکہ اسکی بات کاٹتے ہوئے بولی

او کے نہیں بتاؤں گی لیکن تم اپنا موڈ ٹھیک کرو۔۔ مہر مانتے ہوئے بولی

چلو اب چلتے ہیں بہت دیر ہو گئی ہے۔۔ عائکہ نے کہا تو مہر بھی ہاں چلو کہتی ہوئی اٹھ

کھڑی ہوئی۔۔ کچھ دیر بعد وہ پارکنگ کی طرف جارہی تھیں۔۔۔

حدید جب کافی ہاؤس میں داخل ہوا تو اسے دانیہ کونے والی ٹیبل پر بیٹھی نظر آئی۔۔ وہ

مضبوط قدم اٹھاتا اسکی طرف بڑھا

دانیہ نے بھی اسے دیکھ لیا تھا اور مسکرا کر ہاتھ ہلایا۔۔ حدید نے قریب پہنچ کر کرسی کھینچی

اور بیٹھ گیا

Classic Urdu Material

مجھے یقین تھا تم ضرور آو گے۔۔ دانیہ فخریہ مسکرائی

اچھا خود پر بہت یقین ہے تمہیں۔۔ حدید نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

یس آف کورس۔۔ دانیہ مسکرائی کیسے ہو تم؟؟

تمہارے سامنے ہوں۔۔ حدید کندھے اچکا کر بولا

تم تو پہلے سے زیادہ ہنڈ سم اور فریش لگ رہے ہو۔۔ اس نے حدید کو ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

حدید نے جینز کے ساتھ آف وائٹ پلین شرٹ پہنی ہوئی تھی جسکے کف کمنیوں تک مڑے ہوئے تھے۔۔ شیو ہلکی بڑھی ہوئی تھی۔۔ گھنے بال سلیقے سے سیٹ تھے۔۔

بلاشبہ وہ ان لوگوں میں سے تھا جو ہجوم میں بھی نمایاں نظر آتے ہیں

اچھا حدید اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا مسکرایا

میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔ دانیہ نے اک ادا سے پوچھا۔۔ وہ ریڈ ٹراؤزر کے ساتھ بلیک

Classic Urdu Material

ٹاپ پہنے ہوئے تھی۔۔ مہارت سے کیئے گئے میک اپ اور فریش کٹ ڈائی بالوں کے ساتھ وہ حسین تو لگ رہی تھی لیکن کچھ مصنوعی پن جھلک رہا تھا

حدید نے ایک نظر اس پر ڈالی پھر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔ پتہ نہیں میں نے غور نہیں کیا وہ بولا

اچھا تو اب کر لو نا غور تمہارے سامنے ہی تو بیٹھی ہوں۔۔ وہ اپنے بال پیچھے کرتے ہوئے بولی

میرے پاس ایسے کاموں کے لیے بالکل وقت نہیں ہے دانیہ میڈم۔۔ جس بات کے لیے بلا یا ہے وہ کہو۔۔ حدید ٹیبل پر ہاتھ رکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

دانیہ کچھ دیر خاموش رہی۔۔ پھر ویٹر کو بلا کر کافی آڈر کی۔۔ اس دوران حدید لا تعلق سا بیٹھا رہا۔

حدید آئی ایم سوری میں نے تمہیں ہرٹ کیا۔۔ لیکن مجھے بھی بعد میں احساس ہوا کہ محبت تو میں صرف تم سے کرتی ہوں نومی سے تو وقتی لگاؤ تھا۔۔ دانیہ نے محبت بھرے لہجے

میں کہا

حدید اسکی بات سن کر ہنسا تھا۔۔ دانیہ میڈم آپ کو کل کو کسی اور سے ایسا ہی وقتی لگاؤ ہو

گیا تو پھر کیا بہانہ بنائیں گی۔۔ حدید نے طزیہ انداز میں پوچھا

پلیز ٹرسٹ می حدید آئی ریٹیل لیو یو۔۔ دانیہ نے ٹیبل پر رکھے حدید کے ہاتھ کر اپنا ہاتھ

رکھا

حدید نے فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا۔۔ بہتر ہے اس قسم کی بے تکلفی سے پرہیز کرو تم۔۔ حدید

کالہجہ سخت تھا

کیا ہو گیا ہے حدید تم تو مجھ سے محبت کرتے تھے۔۔ کہتے تھے میرے بغیر رہ نہیں سکو

گے۔۔ دانیہ بولی

دانیہ میڈم اس وقت اگر بے وقوفی کی تھی میں نے تو تمہارا کیا خیال ہے ابھی تک میں

ویسا ہی بے وقوف رہتا؟ حدید کا انداز تمخسرانہ تھا

Classic Urdu Material

کیا تمہاری زندگی میں کوئی اور لڑکی آگئی ہے۔۔ دانیہ نے حسدانہ انداز میں پوچھا

حدید اسکی بات پر ہنسا تھا۔۔ تمہارا قصور نہیں ہے۔۔ تم ہر کسی کو اپنے جیسا ہی سمجھو گی

حدید ایک دفعہ تو ٹرسٹ کر کے دیکھو مجھ پر۔۔ دانیہ کی پر غرور مسکراہٹ غائب ہوئی تھی

ایک دفعہ ٹرسٹ کر کے دیکھ چکا ہوں آپ پر۔۔ حدید کا لہجہ سخت تھا۔

خیر میرا وقت کافی قیمتی ہے۔۔ امید ہے آئندہ ہماری ملاقت کبھی نہیں ہوگی۔۔۔ کیوں کہ

میں واقعی آپ کی شکل کبھی نہیں دیکھنا چاہتا۔۔ حدید اٹھتے ہوئے بولا

حدید کو پلیز۔۔ دانیہ بھی اٹھی تھی۔۔ حدید نے اسکی بات سنی ان سنی کر کے والٹ نکالا

اور اس میں سے پیسے نکال کر ٹیبل پر رکھے۔۔ یہ اس کافی کابل۔۔ جو آخری دفعہ پے کر رہا

ہوں آپ کے لیے دانیہ میڈم

کافی ایسے ہی پڑی تھی۔۔ حدید نے ٹچ بھی نہیں کی تھی۔۔۔ حدید دانیہ کے روکنے کے

Classic Urdu Material

باوجود واپس مڑ گیا۔ وہ ابھی پارکنگ میں اپنی کار کا دروازہ کھول رہا تھا کہ دانیہ تیزی سے چلتی ہوئی اس کے قریب آئی

حدید نے کوفت سے اسے دیکھا۔۔ حدید میرے جیسی لڑکی تمہیں کبھی نہیں ملے گی۔۔
دیکھو میں تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں کچھ بھی۔۔ دانیہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

حدید نے شدید ناگواری سے اس کا ہاتھ ہٹایا۔۔ اور ایک قدم پیچھے ہوا۔۔ میں جانتا تھا تم اچھی لڑکی نہیں ہو لیکن یہ نہیں جانتا تھا تم گھٹیا بھی ہو

دانیہ نے کچھ بولنے کے لیے منہ کھولا۔۔۔ ایف۔۔ اینڈسٹاپ۔۔ آئینہ کبھی مجھے
اپروچ کرنے کی کوشش مت کرنا۔۔ اور آخری بات میری زندگی میں واقعی تم جیسی
لڑکی کبھی نہیں آئے گی۔۔ گھٹیا لوگوں کی کوئی جگہ نہیں ہے میری زندگی میں

جو بھی لڑکی آئے گی بہت اچھی ہوگی۔۔ خدا حافظ۔۔ حدید نے سخت لہجے میں کہا اور دروازہ
کھول کر اندر بیٹھا زور سے دروازہ بند کرتے اس نے گاڑی ریورس کی اور تیزی سے وہاں

Classic Urdu Material

سے نکال لے گیا۔۔

حدید کا موڈ بہت خراب تھا واپس آکر بنا کسی سے کوئی بات کیئے وہ سو گیا تھا۔۔ یہ الگ بات ہے سونے کا اس نے صرف بہانہ ہی کیا تھا

نجر ہے تھے جب جواد نے آکر اسے زبردستی اٹھایا 8

یار کیا ہے سونے دو۔۔ حدید کا کسی سے بات کرنے کا موڈ نہیں تھا

کتنا سو گئے تم۔۔ دانیہ سے مل کر آئے ہو یا بھنگ پی کر آئے ہو۔۔ جواد چڑ کر بولا

بھنگ پی کر آیا ہوں۔۔ حدید نے بھی چڑتے ہوئے جواب دیا

اچھا چلو پھر سر عمر بلار ہے ہیں وہی تمہارا نشہ اتاریں گے۔۔ جواد بولا

کیوں بھائی کیوں بلار ہے ہیں۔۔ حدید نے پوچھا

بھول گئے آج سر عمر کے لیے ڈنر تھا انکی یہاں پوسٹنگ کے اعزاز میں۔۔ جواد نے اسے یاد

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

اوہ ہاں میں تو بھول گیا تھا۔۔ تم رکو میں 5 منٹ میں آتا ہوں۔۔ حدید نے اٹھتے ہوئے کہا

پھر کچھ دیر بعد وہ دونوں میس میں موجود تھے۔۔۔ سب کو سلام کرتے وہ بیٹھ گئے

کہاں رہ گئے تھے۔۔ عمر نے پوچھا۔۔ سو رہا تھا سر۔۔ میں بھول ہی گیا ڈنر کے بارے میں

۔۔ حدید نے معذرت کرتے ہوئے کہا

ہم عمر نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔ حدید نظریں چرا گیا۔۔ کچھ دیر بعد ڈنر سرو

ہو گیا

پھر ڈنر کے بعد وہ سب لان میں بیٹھے تھے۔۔ بھئی عمر ولیمے کے دعوت کب کھلا رہے ہو

۔۔ ونگ کمانڈر زریاب نے پوچھا

سر پہلے تو آپ سر اسد سے پوچھیں یہ سینئر ہیں۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے کہا

سر اسد کی تو امید ہی چھوڑ دی اب ہم نے۔۔ خرم کی بات پر سب ہنستے تھے

Classic Urdu Material

سر سر عمر تو جلد ہی کھلانے والے ہیں ویسے کی دعوت۔۔ جو اد نے نیوز بریک کی
ارے کیا واقعی ونگ کمانڈر زریاب بولے۔۔ خرم بھی حیرانی سے عمر کو دیکھ رہا تھا عمر
نے اسے بھی نہیں بتایا تھا

بس سر گھر والے مجھے آزاد دیکھ کر خوش نہیں ہیں۔۔ عمر مسکرایا
یہ تو بہت اچھی خبر ہے۔۔ ونگ کمانڈر زریاب نے اسے مبارک دی پھر حدید کی طرف
دیکھا تم کیوں خاموش ہو آج؟؟ کیا ہوا ہے؟

کچھ نہیں سر بس ایسے ہی۔۔ حدید نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ لائی۔
سر ٹھیک کہہ رہے ہیں تمہیں تو ہم زبردستی چپ کروایا کرتے تھے ایسے موقعوں پر۔۔
سکاڈرن لیڈر خرم نے بھی کہا

سر یہ سوچ رہا ہے سر عمر کی بجائے اسکی شادی کا کیوں نہیں سوچا گھر والوں نے۔۔ جو اد
حدید کو مشکل میں دیکھ کر بات کو مذاق کا رنگ دیتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

اسکی بات پر سب کا تہقہ بے ساختہ تھا۔۔۔ چلو پھر موقع بھی ہے اور ماحول بھی کچھ سنا دو
حدید۔۔۔ ونگ کمانڈر زریاب نے اس سے فرمائش کی تو سب ہی انکی تائید کرنے لگے
۔۔۔ سب جانتے تھے حدید بہت اچھا گالیتا ہے

سر مگر۔۔۔ حدید نے ٹالنا چاہا۔۔۔ کوئی اگر مگر نہیں۔۔۔ عمر نے اسکی بات کاٹی۔۔۔ سنا پڑے گا
میں گٹار لے کر آتا ہوں جو ادا ٹھتے ہوئے بولا پھر کچھ ہی دیر میں حدید گٹار سنبھالے بیٹھا
۔۔۔ سب کے اصرار پر اسے گانا ہی پڑا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ساحل پہ کھڑے ہو تمہیں کیا غم چلے جانا
میں ڈوب رہا ہوں ابھی ڈوبتا تو نہیں ہوں

اے وعدہ فراموش میں تجھ سا تو نہیں ہوں

Classic Urdu Material

ہر ظلم تیرا یاد ہے بھولا تو نہیں ہوں

اے وعدہ فراموش میں تجھ سا تو نہیں ہوں

چپ چاپ سہی مصلحتاً وقت کے ہاتھوں

مجبور سہی وقت سے ہارا تو نہیں ہوں

رات کا پہر تھا۔۔ کچھ ماحول کا فسوں تھا اور کچھ حدید کی آواز کا درد۔۔ سب مبہوت ہو کر

سن رہے تھے۔۔۔ عمر لب بھینچے حدید کو دیکھ رہا تھا۔۔ وہ جانتا تھا اس غزل کو سیلیکٹ

کرنے کے پیچھے وجہ کیا ہے

اے دوست کیوں مجھے دیکھتا رہتا ہے زمانہ

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دیوانہ سہی ان کا تماشہ تو نہیں ہوں

اے وعدہ فراموش میں تجھ سا تو نہیں ہوں

ہر ظلم تیرا یاد ہے بھولا تو نہیں ہوں

واوز بردست۔۔ حدید نے گانا ختم کیا تو جیسے کوئی سحر ٹوٹا تھا۔۔ سب نے تالیاں بجا کر اسے

داد دی

یار آج تو تم نے کمال کر دیا ونگ کمانڈر زریاب بولے

تھینک یو سر۔۔ حدید مسکرایا

خیر تو ہے کہیں دل تو نہیں لگا بیٹھے۔۔ ونگ کمانڈر اسد نے اسے چھیڑا

نہیں سر ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ حدید پھیکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ لوگ یونہی ہلکی پھلکی گفتگو کرتے رہے۔۔ پھر سب اٹھ کھڑے ہوئے

حدید سر جکھائے اپنے ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے ست روی سے روم کی طرف جا رہا تھا۔۔ جب پیچھے سے کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

وہ چونک کر مڑا۔۔ بھائی آپ۔۔

کیا کہا اس نے تم سے۔۔ عمر اسکے ساتھ چلتے ہوئے بولا

کس نے سر؟ حدید نے سڑک پر نظریں جمائے پوچھا

تم جانتے ہو میں کس کی بات کر رہا ہوں۔۔ عمر نے اسکی طرف دیکھا

وہی سب جو کسی کو دوبارہ ٹریپ کرنے کے لیئے کہا جاتا ہے۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا

تم نے کیا کہا اسے۔۔ عمر غور سے اسے دیکھتا ہوا بولا

مجھے کیا کہنا چاہیے تھا بھائی؟ حدید نے سر موڑ کر عمر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہی جو تم نے کہا ہے۔۔ عمر کو اس پر یقین تھا کہ اس نے صحیح فیصلہ لیا ہوگا

حدید مسکرایا۔۔ بھائی میں اسے کہہ آیا ہوں کہ آئندہ میں کبھی اس سے ملنا نہیں چاہوں گا

گڈ۔۔ پھر اداس کیوں ہو۔۔ عمر نے پوچھا

بھائی اداس نہیں ناراض ہوں خود سے میں نے ایسی لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہا

تھا جو اس قابل ہی نہیں کہ اسے اس خوبصورت رشتے میں جوڑا جائے۔۔ حدید سامنے

دیکھتا ہوا بولا۔

بھول جاؤ حدید۔۔ بھول جاؤ کہ تم کبھی دانیہ نام کی لڑکی کو جانتے بھی تھے۔۔ عمر نے اسے

کہا

بھائی میں بھول جاؤں گا۔۔ حدید پر یقین لہجے میں بولا۔۔ تو عمر کے چہرے پر اطمینان بھری

مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

زل زل۔۔۔ ماہین زل کو پکارتی اسکے گلے لگ گی۔۔۔ ارے تم کب آئی زل نے خوش
ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مت پوچھو بے وفا لڑکی چپکے چپکے منگی کا پلان بھی کر لیا اور اپنی اکلوتی دوست کو ہوا بھی
نہیں لگنے دی۔۔۔ ماہین خفگی سے بولی۔

آئی ایم سوری یار سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ میں بالکل بتا نہیں سکی۔۔۔ ابھی صرف بات ہی
پکی ہوئی ہے منگنی تمہارے بغیر تھوڑی ہو گی۔۔۔ زل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

چلو معاف کیا تم بھی کیا یاد کرو گی۔۔۔ ارے دیکھو تو چہرہ کیسے کھل رہا ہے تمہارا۔۔۔ ماہین نے
شرارتی انداز میں کہا

میرا ویسے ہی کھلا ہوا ہوتا ہے۔۔۔ زل نے اسکا ہاتھ پکڑ کر بٹھاتے ہوئے کہا

اچھا یہ بتاؤ بھائی صاحب ہیں کون کیسے ہیں۔۔۔ کیا کرتے ہیں۔۔۔ ماہین نے ایک ساتھ اتنے

Classic Urdu Material

سوال پوچھے

ایئر فورس پائلٹ ہیں۔۔ ممائی کے دوست کے بیٹے ہیں اور سب کہہ رہے تھے بہت اچھے

ہیں۔۔۔ زلِ شرمیلی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی

آہم آہم۔۔ ماہین شرارتی انداز میں ہنسی۔۔۔ ویسے سب کو چھوڑو تم بتاؤنا کیسے ہیں۔۔

ماہین نے پوچھا۔

میں ملی تھوڑی ہوں مجھے کیسے پتہ ہوگا۔۔ زلِ بولی

کیا تم ملی ہی نہیں۔۔ ماہین کو حیرت ہوئی تھی

نہیں زل نے نفی میں سر ہلایا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بات کی ان سے؟ تصویر دیکھی ہے؟۔۔ ماہین نے پوچھا

ہاں تصویر دیکھی ہے۔۔ لیکن بات بھی نہیں ہوئی۔۔ زل مسکراتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مطلب صرف تصویر دیکھ کر تم نے شادی کے لیے ہاں کر دی۔ ماہین حیرت زدہ تھی

ماما بابا ملے ہیں عمر سے انہیں بہت پسند آئے وہ تو یقیناً اچھے ہی ہوں گے نا۔ زمل نے کہا

اچھا تو عمر نام ہے موصوف کا۔ ماہین مسکرائی

مجھے بھی دکھاؤ نا تصویر ہمارے بھائی صاحب کی۔

ماہین کے کہنے پر زمل نے اپنے موبائل میں تصویر اوپن کر کے اسکی طرف بڑھائی

ماہین نے تصویر پر نظر ڈالی جس میں عمر ایئر فورس یونیفارم پہنے کھڑا تھا۔ چہرے پر

سنجیدگی کے باوجود نرم سا تاثر موجود تھا۔۔۔ بلاشبہ وہ بے حد ہینڈ سم تھا۔۔۔ کسی بھی لڑکی

کا آئیڈیل ہو سکتا تھا

ماشا اللہ زمل عمر بھائی تو بہت ہینڈ سم ہیں تمہارا اور انکا پل بہت شاندار ہو گا۔ ماہین کو عمر

دیکھنے میں ہی بہت اچھا لگا تھا۔ وہ زمل کے لیے بہت خوش تھی

زمل شرمیلی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اسکی بات سن رہی تھی

Classic Urdu Material

منگنی کب کر رہے ہیں۔۔ ماہین نے پوچھا

پتہ نہیں ابھی ڈیٹ کنفرم نہیں ہے لیکن ماما کہہ رہی تھی اسی مہینے کے آخر میں کریں گے

۔۔ عمر کی چھٹی کا پتہ چل جائے تو ڈیٹ فکس کر لیں گے۔۔ زمل نے اسے بتایا

اچھا۔۔ یار زمل تم بات تو کر لیتی ایک دفعہ عمر بھائی سے۔۔ ماہین نے کہا

میں کیسے کرتی خود سے عمر کرتے تو اور بات تھی۔۔ زمل بولی

آہم مطلب تمہارا دل چاہ رہا ہے بات کرنے کو۔۔ ماہین نے اسے چھیڑا

تنگ نہیں کرو مجھے۔۔ زمل مسکراتے ہوئے بولی تو ماہین ہنس پڑی

اچھا کو میں کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں۔۔ پھر باتیں کریں گے۔۔ زمل اٹھتے ہوئے

بولی۔۔ انکی باتیں اب گھنٹوں چلنی تھیں

Classic Urdu Material

عمر اور خرم رن وے سے ہٹ کر کنٹرول ٹاور کے پاس کھڑے باتیں کر رہے تھے جب عمر کے ہاتھ میں پکڑے وائر لیس پر جنرل فریکوئنسی پرائمر جنسی کال آنے لگی

دیر از ایمر جنسی ان ڈیلٹا 242۔۔۔ آئی ریپیٹ دیر از ایمر جنسی۔۔۔ خرم اور عمر کنٹرول ٹاور کی طرف بھاگے تھے

کیا ہوا اندر داخل ہوتے ہی کنٹرول پر موجود آفیسر ز سے عمر نے پوچھا
سر ڈیلٹا 242 از لوزنگ کنٹرول۔۔۔ مجھے ڈر ہے وہ رن وے اپروچ نہیں کر پائے گا۔

ایک آفیسر نے بتایا

ہیلو 242 اپنی پراگریس؟؟ دوسرے آفیسر نے ریڈیو پر بات کرتے ہوئے پائلٹ سے

پوچھا

نیگیٹو۔۔۔ پائلٹ کا جواب آیا

پائلٹ کون ہے عمر نے مائیک پکڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔ تو سب خاموش رہے۔۔۔ دیم اٹ

Classic Urdu Material

ہوازدی پائلٹ۔۔۔ عمر نے تیز لہجے میں پوچھا

سرفلانگ آفیسر حدید۔۔

حدید۔۔ عمر کا ہاتھ مائیک پکڑے ہوئے کانپا تھا۔

اس نے سہارے کے لیے مضبوطی سے کرسی کی پشت کو پکڑا

خرم نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ سے مائیک لے لیا

مے ڈے۔۔۔ مے ڈے۔۔۔ ڈیلٹا 242 از ہیونگ انجن فلیم آؤٹ۔۔۔

پائلٹ کی آواز آئی

ڈیلٹا 242 بجٹ۔۔۔ آئی ریپیٹ ڈیلٹا 242 ایجیکٹ۔۔۔ سکاڈرن لیڈر خرم تیزی سے بولا

تھا

Classic Urdu Material

سر آئی کانٹ۔۔ یہاں آبادی ہے۔۔ حدید ایجیکٹ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ سر آئی کین سی
دارن وے۔۔ آئی ول اسٹیمپٹ ٹولینڈ

نہیں حدید یہ ر سکی ہے رسک مت لو۔۔۔ خرم نے اسے منع کیا
سر میں کر لوں گا

ریڈ یوز یور سپیڈ ٹو 300 ناٹ ایٹ 1500 فیٹ۔۔ عمر نے مائیک خرم سے لے کر اسے
ہدایت دیتے ہوئے کہا

راجر سر۔۔ اس کا جواب آیا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پل اپ پل اپ دونٹ سنک۔۔ عمر ریڈ نگز پر نظر ڈالتا ہوا چلایا 242

ازا پر وچنگ ٹولینڈ۔۔ حدید کی پرسکون آواز آئی۔۔ اس نے خطرناک صورت 242

Classic Urdu Material

حال میں بھی اپنے اعصاب سنبھالے ہوئے تھے۔

ڈیلا 242 لائن اپ۔۔ گیسر ڈاون۔۔ لوپروچ۔۔ حدید نے فائنل اپروچنگ کال دی۔۔

ڈیلا 242۔۔ راجر۔۔ ونڈز 028 ایٹ 8۔۔ کلیر لوپروچ۔۔ عمر نے اسے کلیرنس کال دی۔۔ اس نے لب بھینچتے ہوئے چند لمحے کے لیے آنکھیں بند کر لیں۔۔ اس وقت اسکے دل کی کیا حالت تھی وہی جانتا تھا۔۔ صرف سیکنڈز کی بات تھی کچھ بھی ہو سکتا تھا وہ جانتا تھا حدید نے بہت بڑا رسک لیا ہے

successful .. سر لینڈنگ از

ایک آفیسر کی آواز پر اس نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے آنکھیں کھولیں پھر خرم کے

ساتھ باہر کو لپکا

حدید ہیلیمٹ اتارتے ہوئے جلدی سے کاک پٹ سے باہر آیا۔۔ فائر انجن نے فوراً جہاز

پر آگ بجھانے والا فوم پھینکنا شروع کر دیا تھا

Classic Urdu Material

خرم اور عمر بھی وہاں پہنچ چکے تھے حدید نے انکے قریب آکر انہیں سیلوٹ کیا

عمر نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا تھا۔۔۔ ڈرا دیا تھا کچھ دیر کے لیے تم نے یار خرم بولا

سر ہماری زندگی میں ڈر کا کیا کام۔۔۔ وہ مسکرایا

اسی اثنا میں ایک جیپ وہاں آکر رکی اور گروپ کیپٹن مظہر خان اترتے نظر آئے وہ سب
الرٹ ہوئے تھے

اسلام علیکم سر انکے قریب پہنچنے پر انہوں نے سیلوٹ کیا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آل انڈر کنٹرول۔۔۔ انہوں نے پوچھا

یس سر حدید نے بریسنٹلی ہینڈل کیا ایمر جنسی کو۔۔۔ خرم نے کہا

حدید تمہیں یہ رسک نہیں لینا چاہیے تھا۔۔۔ ہمارے لیے ایک پائلٹ کی زندگی جہاز سے

کہیں زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سر میں بیس کے قریب تھا۔۔ مجھے یقین تھا اگر ٹائیملی اپروچ کیا جائے تو سروائیول کے چانسز ہیں۔۔۔ حدید بولا

نوایسے رسک اپریشیٹنگ نہیں ہے۔۔۔ وہ سنجیدگی سے بولے۔۔ ایسیٹ کے ساتھ اپنی جان خطرے میں ڈال دینا بے وقوفی ہے۔۔ انہوں نے حدید کو کافی لیکچر دے ڈالا تھا

یس سر۔۔ حدید کو شاباش کی بجائے لیکچر سننا پڑ رہا تھا
بٹ آئی مسٹ سے ویلڈن مائی چائلڈ۔۔ انہوں نے حدید کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے
کیا appreciate آخر میں اسے

تھینک یو سر۔۔ حدید مسکرایا۔۔ اوکے ڈیریفنگ کر لو۔۔ پھر مجھے رپورٹ دے دینا۔۔

وہ عمر اور خرم کی طرف مڑتے ہوئے بولے

رائیٹ سر۔۔ عمر نے کہا تو وہ واپسی کے لیے مڑ گئے۔۔

Classic Urdu Material

حدید جواد اور علی کلب میں بیٹھے کسی بحث میں الجھے ہوئے تھے کہ عمر اور خرم انکے پاس آئے

اسلام علیکم سر۔۔ تینوں کھڑے ہوتے ہوئے بولے
و علیکم السلام بیٹھو عمر بولا۔۔۔ وہ لوگ بھی وہیں بیٹھ گئے

کیا چل رہا ہے۔۔ خرم نے پوچھا

کچھ نہیں سر بس ایسے ہی گپ شپ چل رہی تھی حدید بولا

اچھا۔۔ عمر کو تو صبح سے چپ لگوائی ہوئی ہے تم نے۔۔ خرم بولا

سر بھائی کو اس بات کا دکھ تھا کہ کہیں میں شہید ہو کر ان سے آگے نکل جاؤں۔۔ حدید

شرارتی انداز میں بولا

بکو اس نا کرو ورنہ لگاؤں گا ایک۔۔ عمر نے اسے گھورا

سر آپ ایک شریف شہری کو اتنے لوگوں کی موجودگی میں دھمکی دے رہے ہیں۔۔ حدید

کہاں باز آنے والا تھا

صرف دھمکی نہیں دے رہا۔۔ لگا بھی سکتا ہوں۔۔ عمر نے مصنوعی غصے سے اسے دیکھا

کیا سین ہو گا وہ۔۔ علی ہنسا تھا

تمہارے بہت دانت نکل رہے ہیں تم کھالو۔۔ حدید اسے خفگی سے دیکھتے ہوئے بولا

سر کے تھپڑ پر تمہارے علاوہ کسی کا کوئی حق نہیں ہے جو ابھی شامل ہوا تھا

مجھے معاف ہی رکھو پہلے ہی مجھے بھائی کا شاندار تھپڑ آج تک نہیں بھولا۔۔ حدید کو پرانا دکھ

یاد آیا تھا

ہیں مطلب تم واقعی کھا چکے ہو۔۔ علی کو حیرت ہوئی تھی۔۔ تم سے یہی امید تھی

یہ حادثہ کب ہوا تھا۔۔ خرم نے مسکراتے ہوئے پوچھا

سرمٹ پوچھیں میرے زخموں کو مت کھریں۔۔۔ حدید نے غمزہ ہونے کی بھرپور

ایکٹنگ کی

Classic Urdu Material

جواد ہنس رہا تھا وہ جانتا تھا یہ واقعہ۔۔ ابھی بتا و بعد میں ہم تمہیں آنسو بہانے کا پورا موقعہ دیں گے۔۔ علی نے اس سے ہمدردی جتائی

ایسا بھی کیا ہو گیا تھا خرم بولا۔۔۔ سراب کیا بتاؤں پرانی بات ہے۔۔ میرا کالج کلاسٹ ایئر تھا اور ان دنوں میں اکثر دیر سے گھر آتا تھا۔۔ گروپ سٹڈی کے لیے رک جاتا تھا دوست کی طرف یا وہ میری طرف آ جاتے تھے

اس جواد کا کزن کچھ دن سے آیا ہوا تھا وہ شدید برگر بندہ تھا۔۔۔ وہ روز ہمیں اپنے ٹریک پر لانے کی کوشش کرتا۔۔ ایک دن اس کی باتوں میں آکر میں نے اس سے سگریٹ لے لیا۔۔۔ سموکنگ بھی کی لیکن دیکھیں میری قسمت کتنی خراب ہے کہ گھر گیا تو پتہ تھا موم ڈیڈ سوچکے ہوں گے میں بھی سکون سے کمرے میں چلا جاؤں گا

لیکن ابھی لاونج میں قدم رکھا ہی تھا کہ ہٹلر۔۔۔ وہ میرا مطلب۔۔۔ بھائی سامنے ٹہلتے نظر آئے۔۔۔ حدید کے گھبرا کر بھائی بولنے پر سب ہنسے تھے

اچھا پھر خرم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material

سر پھر کیا میرے ہاتھوں کے سارے پرندے تو اڑنے ہی تھے۔۔ بھائی کو بھی اسی دن
چھٹی ملنی تھی

بھائی کہتے کدھر سے آرہے ہو۔۔ میں نے کہا دوست کی طرف تھاسڈی کر رہے تھے
بھائی نے اپنی ایکسری کرتی نظروں سے مجھے دیکھا۔۔ اور کہتے فرنٹ پاکٹ میں کیا ہے
میری عقل ذرا گاس چرنے گئی ہوئی تھی اس لیے میں نے سیگریٹ کا پیک فرنٹ پاکٹ
میں ہی رکھ لیا تھا جو نظر آرہا تھا۔۔ حدید منہ بنا کر بولا جیسے اپنی عقل پر ابھی بھی افسوس ہو
رہا ہو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
عمر مسکرا ہٹ دبائے اسے دیکھ رہا تھا۔۔
پھر؟؟ علی سے صبر نہیں ہوا۔۔ پھر کیا کوئی جادو گر تو ہوں نہیں میں کہ غائب کر دیتا پیکٹ

بھائی نے نکال لیا اور شدید غصے میں کہتے تم سموکنگ کرنے لگے ہو

حدید نے اپنی آواز رعب دار بنائی تو سب ہنس پڑے۔۔ میں نے اتنا ہی کہا تھا نہیں بھائی یہ

Classic Urdu Material

میرا نہیں ہے کہ ایک زوردار تھپڑ نے میرے چودہ کیا چودہ سو طبق روشن کر دیئے۔۔

حدید نے افسردہ شکل بنائی

ہا ہا ہا سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔ بس سراسر دن کے بعد سے میں نے آج تک سیگریٹ

کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ حدید نے ایسی شکل بنائی جیسے بہت افسوس ہو رہا ہو اس بات پر

یہ بھی تو بتاؤ کہ عمر سر نے انکل آنٹی کو تمہارے کر توت نہیں بتائے تھے ورنہ انکل نے تو

جوتے مارنے تھے۔۔ جواد ہنستے ہوئے بولا

خود جو ساری کسر پوری کر لی تھی انہوں نے۔۔ حدید جواد کو گھورتے ہوئے بولا

یار ویسے حدید صحیح ہی تمہیں ہٹلر کہتا ہے۔۔ خرم ہنستے ہوئے بولا

اتنا معصوم ہے نہیں یہ جتنا نظر آتا ہے۔۔ عمر نے مسکرا کر کہا

کچھ دیر وہ لوگ بیٹھے گپ شپ کرتے رہے پھر حدید اٹھتے ہوئے بولا۔۔ میں چلتا ہوں

کچھ کام ہے

Classic Urdu Material

رکھیں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں عمر بھی اٹھ کھڑا ہوا

تھوڑی دیر بعد وہ دونوں بیس کے ریزیڈنشل ایریا کو جانے والی سڑک پر واک کر رہے تھے

حدید۔۔ عمر نے فون پر لگے حدید کو پکارا۔۔ جی بھائی۔۔ حدید نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

میں واقعی ڈر گیا تھا۔۔ شاید زندگی میں پہلی دفعہ۔۔ عمر سڑک پر نظریں جمائے بولا

بھائی اب کیا میں وہ یونیورسل جملہ بولوں کہ فوجیوں کو کیا ڈرنا۔۔ حدید مسکراتے ہوئے

بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے لگائیں دوبارہ تمہیں کبھی نہیں دیکھ سکوں گا۔۔ میں جانتا تھا تم ایجیکٹ نہیں کرو گے
اور دوسری صورت میں کچھ بھی ہو سکتا تھا۔۔ ذرا سی لغزش کا انجام موت کی صورت میں

نکلتا ہے۔۔ عمر جذباتی ہو رہا تھا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھائی۔۔ حدید رک کر حیرت سے آنکھیں پھاڑے عمر کو دیکھنے لگا۔۔ بھائی آپ میرے
بھائی ہی ہیں نا کہیں کسی سے بدل تو نہیں گئے۔۔ اتنے پیار سے بات کریں گے تو شہید
میں نے ویسے ہی ہو جانا ہے۔۔ حدید کی ایکٹنگ عروج پر تھی

یار کبھی تو سنجیدہ ہو جایا کرو۔۔ عمر اسکی طرف دیکھ کر مسکرایا

بہت مشکل کام ہے بھائی میرا تو منہ درد کرنے لگتا ہے۔۔ حدید نے اپنی ہی منطق پیش کی
اسی وقت عمر کے فون کی بیل بجی۔۔ اس نے نمبر دیکھا تو بے بیزاری سے کال کاٹ کر فون
ہی بند کر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کس کا فون تھا۔۔ حدید جو ساری کاروائی دیکھ رہا تھا حیران ہوا

وہی شزا۔۔ روز کالز کرنے لگی ہے ایک نمبر بلاک کرو تو دوسرے سے آ جاتی ہے۔۔
عمر سخت تنگ آیا ہوا تھا اس سے۔۔ شروع میں اس نے اس کو سختی سے ڈانٹا تھا اور کال

Classic Urdu Material

کرنے سے منع کیا تھا لیکن وہ باز نہیں آئی اب وہ اسکا فون ہی نہیں اٹھاتا تھا

اچھا۔۔ حدید نے زیر لب مسکراتے ہوئے سر ہلایا

بھائی تھوڑی دیر بعد وہ بولا تو سنجیدہ تھا۔۔ ہم۔۔ عمر نے اسکی طرف دیکھا

بھائی آپ گھر پر کسی کو مت بتائیے گا آج کی ایمر جنسی کے بارے میں۔۔

ہاں میں نہیں بتاؤں گا۔۔ عمر نے اثبات میں سر ہلایا وہ جانتا تھا گھر پر سب کو پتہ چلا تو وہ

بہت پریشان ہو جائیں گے۔

خاص طور پر ماما جنکا دل پہلے ہی ان میں اٹکار ہوتا ہے۔۔

عائلہ اور مہر یونیورسٹی سے گھر آئیں تو بڑے تایا ابو اور پھپھو بھی آئی ہوئی تھیں

عمر کی شادی کی ہی بات چیت چل رہی تھی

اسلام علیکم۔۔۔ وہ جھک کر باری باری تایا ابو اور پھپھو سے پیار لیتے وہیں بیٹھ گئیں۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تایا ابو آپ اتنے دنوں کے بعد آئے ہیں۔۔ عائکہ نے شکوہ کیا

تو میرا بچہ آجاتا میرے پاس۔۔ وہ مسکرائے۔

تایا ابو جب سے یونیورسٹی شروع ہوئی ہے کہیں جا ہی نہیں پاتے۔۔ عائکہ بولی

ماما بھائی نے کب کا کہا منگنی کے لیے۔۔ مہر نے پوچھا

اس مہینے کے لاسٹ ویک اینڈ کے لیے مان گیا ہے لیکن وہ کہہ رہا ہے نکاح کر لیں منگنی کی

بجائے۔۔ وہ بولیں

بھائی کو بہت جلدی ہو رہی ہے۔۔ عائکہ اور مہر مسکرائی تھیں

بھائی جان مجھے تو ابھی بھی سمجھ نہیں آرہی اس لڑکے کی پہلے شادی کے لیے ہی نہیں مانتا تھا

اب منگنی نہیں کرنی ڈائریکٹ نکاح کرنے کا کہہ رہا ہے۔۔ مسز نائیمہ بولیں

عمر سمجھدار ہے۔۔ نکاح میں کوئی حرج تو نہیں۔۔ بلکہ منگنی سے بہت بہتر ہے نکاح کر دیا

جائے۔۔ انکے تایا ابو بولے

Classic Urdu Material

بھابھی کی بات بھی ٹھیک ہے بھائی جان لڑکی والوں کو منگنی کا کہہ رکھا ہے اب نکاح کی بات کریں گے تو پتہ نہیں وہ مانیں یا نہیں۔۔ پھپھو نے بھی مسزنائیمہ کی تائید کی پہلے آپ ان سے بات تو کر کے دیکھیں۔۔ باقی سب تو بعد کی باتیں ہیں شاہزیب صاحب بولے

جی میں آج ہی ان سے بات کرتی ہوں۔۔ مسزنائیمہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔ میں ذرا کچن دیکھ لوں۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
حید نے روٹین ٹرینگ مشن کے بعد ابھی لینڈ کیا تھا۔۔ وہ کریوروم کی طرف بڑھا کہ اسے عمر آتاد کھائی دیا

افس مر گئے۔۔ وہ رکتے ہوئے بڑبڑایا۔۔ آج فارمیشن فلائنگ کے دوران اس سے غلطی ہو گئی تھی

Classic Urdu Material

وہ بیرل رول کے دوران اپنے ونگ مین کے خطرناک حد تک قریب ہو گیا تھا۔ لیکن

اس نے فوراً بریک آف کال دیتے ہوئے اپنی پوزیشن ریکور بھی کر لی تھی

لیکن ہٹلر کہاں چھوڑنے والے تھے

واٹ دا ہیل واڈیٹ۔۔۔ عمر اس کے قریب پہنچ کر غصے سے بولا

آئی ایم سوری سر۔۔۔ حدید سامنے دیکھتا ہوا بولا

کہاں تھا تمہارا دھیان۔۔۔ فلائنگ کے دوران چھوٹی سے چھوٹی غلطی بھی کتنی

خطرناک ہو سکتی ہے یہ تمہیں بتانے کی ضرورت ہے کیا؟؟۔۔۔ عمر ابھی بھی غصے میں تھا

نوسر حدید سیدھا کھڑا تھا۔۔۔ یو آر گراؤنڈ فار دی ریسٹ آف دا ڈے۔۔۔ عمر سخت لہجے

میں بولا

یس سر۔۔۔ عمر اتنے غصے میں کم ہی نظر آتا تھا۔ لیکن جب آتا تھا تو حدید کی صحیح معنوں

میں جان جاتی تھی

Classic Urdu Material

چکر رن وے کے آن دی ڈبلز۔۔ عمر نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا 10

یس سر۔۔ حدید سیلوٹ کر کے سزا پوری کرنے لگا۔۔ عمر لب بھینچتے ہوئے واپس مڑ گیا

کچھ دیر بعد حدید ڈی بریفنگ کے دوران لاگ بک عمر کو سبمنٹ کروانے کے بعد کریو روم میں آکر بیٹھا تھا

سنا ہے آج کسی کی شدید عزت افزائی ہوئی ہے۔۔ جواد جو وہاں موجود تھا نے شرارتی لہجے میں کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/

وہاں چند آفیسرز موجود تھے۔۔ جنہیں حدید کی کلاس لگنے کا پتہ چل گیا تھا

چلو پھر تمہاری زندگی سنور جائے گی اب۔۔۔ حدید چڑ کر بولا تھا

ہا ہا سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔ ویسے سر آپ سر عمر سے اتنا ڈرتے کیوں ہیں۔۔۔ ایک

Classic Urdu Material

اور آفیسر اذلان نے ہنستے ہوئے پوچھا

کس نے کہا میں ڈرتا ہوں؟؟ حدید نے کافی کا کپ اٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔ جو ابھی ابھی علی
اپنے لیئے لے کر آیا تھا

اوائے ہیلو یہ میرا ہے اپنے لیئے منگوانے کی خود زحمت کرو۔۔ علی نے کپ واپس لینے
کے لیئے ہاتھ بڑھایا۔۔ جسے نظر انداز کرتے ہوئے حدید نے آرام سے کافی کا گھونٹ لیا
تھا

جانے دیں سراسر اس وقت حدید سر کو اس کی زیادہ ضرورت ہے۔۔ اذلان کا انداز شرارتی تھا

سب کو پتہ ہے تمہاری جان جاتی ہے عمر سر سے۔۔ اویں تم نے ان کا نام ہٹلر نہیں رکھا ہوا

۔۔ جو ابھی اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا

ایکسیکوزمی وہ تو میں انکی ریسپیکٹ کرتا ہوں بڑے ہیں تو بس ذرا ڈرنے کی ایکٹنگ کر لیتا

ہوں تاکہ وہ محسوس نہ کریں۔۔ حدید کمال بے نیازی سے کافی پیتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

فلاننگ آفیسر حدید۔۔ عمر دروازے میں کھڑا بولا۔۔ حدید کے منہ سے کافی باہر آتے
آتے رکی۔۔ وہ کپ رکھتا ہوا ایک دم اٹھ کھڑا ہوا۔۔ باقی سب بھی کھڑے ہو گئے تھے

یس سر۔۔ حدید دل ہی دل میں آیت الکرسی پڑھ رہا تھا

اس پر آپ کے سائن کروانے کے لیے کیا آپ کو الگ سے لیٹر لکھنا ہو گا۔۔ عمر اس کے
سامنے ٹیبل پر فائل پٹختے ہوئے سخت لہجے میں بولا

حدید کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے وہ جلدی میں لاگ بک پر سائن کرنا ہی بھول گیا تھا

آئی ایم سوری سر۔۔ حدید جلدی سے بولا

شٹ اپ سائن کرو اس پر۔۔ عمر کو اس کے سوری کرنے پر اور غصہ آرہا تھا

یس سر حدید بولا اور پین کے لیے اپنی پاکٹس کو چیک کرنے لگا۔۔ گھبراہٹ میں اسے پین

مل ہی نہیں رہا تھا

عمر غصیلی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

Classic Urdu Material

یہ لیں سر۔۔ اذلان نے اسکی طرف پین بڑھا کر اسکی مشکل آسان کی

حدید نے اسکے ہاتھ سے پین لیا اور گھبراہٹ میں اسے گرا بیٹھا

پھر جلدی سے جھک کر اسے اٹھایا اور جھکے جھکے ہی ٹیبل پر رکھی فائل کھول کر اس پر سائن
کیئے اور فائل اٹھا کر عمر کی طرف بڑھائی

سر۔۔ عمر نے فائل کھول کر ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر بنا کچھ کہے واپس چلا گیا

حدید گرنے کے سے انداز میں صوفے پر بیٹھا تھا

ہا ہا ہا ہا ہاں موجود سب لوگ اب ہنس رہے تھے۔۔ کیا کہہ رہے تھے تم۔۔ ڈرنے کی

ایکٹنگ کرتے ہو۔۔ جواد بمشکل ہنسی روکتے ہوئے بولا

سر ویسے کمال کی ایکٹنگ کرتے ہیں آپ بالکل حقیقت کا گمان ہوتا ہے۔۔ اذلان ابھی

بھی ہنس رہا تھا

ایکٹنگ کرتے ہوئے پین گرانے والا سین بیسٹ تھا۔۔ علی نے بھی اسکا مذاق اڑایا

Classic Urdu Material

حدید نے خاموشی سے وہاں سے اٹھ جانے میں ہی عافیت سمجھی۔۔۔ باہر آتے ہوئے اپنے پیچھے اسے سب کے قہقہے سنائی دے رہے تھے۔۔۔

جواد آج چل رہے ہو تم حدید نے اس سے پوچھا۔۔۔ وہ گھر جا رہے تھے اس ویک اینڈ عمر کا نکاح تھا

زل کے گھر والوں کو نکاح پر کوئی اعتراض نہیں ہوا تھا

نہیں یار میں ویک اینڈ پر ہی آؤں گا۔۔۔ جواد کو زیادہ چھٹی نہیں ملی تھی

چل ٹھیک ہے لیکن آجناور نہ تو جانتا میں تیرے ساتھ کیا کروں گا۔۔۔ حدید نے اسے

وارن کیا

ہاں ہاں آجاؤں گا میں۔۔۔ میرے بغیر سر کا نکاح تھوڑی ہو سکتا ہے۔۔۔ جواد بولا

تیرے ساتھ نہیں ہو رہا جو ہو نہیں سکے گا تیرے نہ آنے سے۔۔۔ حدید نے اسے گھورا

Classic Urdu Material

لیکن تیرا آنا پھر بھی ضروری ہے

آجاؤں گایا۔۔ جواد لپٹا پکھولتے ہوئے بولا۔

چلو پھر میں چلتا ہوں بھائی ویٹ کر رہے ہوں گے

اپنی گاڑی چھوڑ کر جا رہا ہوں خیال کرنا۔۔ بھائی کے ساتھ جاؤں گا۔۔ حدید بیگ بند کرتا ہوا بولا

پھر جواد سے گلے مل کر وہ باہر آ گیا

عمر اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔ کدھر رہ گئے تھے۔۔ پہلے ہی دیر ہو گئی ہے

بھائی آپ کو بہت جلدی نہیں ہو رہی جانے کی۔۔ حدید شرارتی لہجے میں بولا

عمر سنی ان سنی کرتے پیسجر سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گیا۔۔ مطلب میں ڈرائیو کروں۔۔

حدید براسا منہ بناتے ہوئے بولا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

بھائی گاڑی آپ کی ہے اخلاقی طور پر آپ کو ڈرائیو کرنا چاہیئے۔۔ وہ گاڑی اسٹارٹ کرتے

ہوئے بولا

کچھ تمہارے بھی اخلاقی فرائض ہیں وہ نہیں یاد تمہیں؟؟ عمر نے اس کی طرف دیکھا

میں نے کون سا اخلاقی فرض پورا نہیں کیا؟ حدید نے ناراضگی سے پوچھا

فالحال خاموشی سے ڈرائیو کرو عمر نے فون پر نظر ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔ شزا کی دوبارہ کال آرہی تھی۔۔ اس لڑکی نے بہت تنگ کر کے رکھ دیا تھا اسے اب وہ سنجیدگی سے اس مسئلے کا حل سوچ رہا تھا

کیا ہوا خیریت۔۔ حدید نے انکے چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے پوچھا۔

وہ لڑکی شزا اب برداشت سے باہر ہو گئی ہے۔۔ کچھ کرنا پڑے گا۔۔ عمر نے سنجیدگی سے

جواب دیا

اوہ اچھا حدید نے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔ کیا کریں گے آپ؟؟ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ

بولا

Classic Urdu Material

زریاب سے بات کرتا ہوں۔۔ لیٹس سی۔۔ عمر ہنوز سنجیدہ تھا۔

خیر مناو حدید صاحب شزانے بتا دیا ہٹلر کو تو الٹا لٹکا دینا انہوں نے۔۔ حدید نے دل ہی
دل میں خود کو کہا

کچھ دیر گاڑی میں خاموشی رہی پھر حدید نے میوزک پلے کر دیا

یار پلیز اسے بند کرو میں سونا چاہتا ہوں۔۔ عمر آنکھیں بند کر کے سیٹ کی پشت پر سر رکھتے
ہوئے بولا

بھائی مطلب آپ کا مجھے بور کرنے کا فل پلان ہے۔۔ حدید کو خاموشی سے ڈرائیو کرنے
سے سخت چڑھوتی تھی

ایسا ہی سمجھ لو۔۔ عمر آنکھیں بند کیئے ہی بولا

ڈیس ناٹ فیئر بھائی۔۔ حدید سڑک پر نظریں جمائے بولا۔۔ عمر نے کوئی جواب نہیں دیا
تو حدید بھی خاموشی سے ڈرائیو کرنے لگا

Classic Urdu Material

آدھا سفر وہ طے کر چکے تھے جب حدید کے موبائل پر کال آنے لگی

کس کی کال ہے۔۔۔ عمر اٹھ کر سیدھا ہوا

عالی کی۔۔۔ اس نے موبائل اٹھا کر دیکھتے ہوئے کہا

ہیلو ڈیر کزن کیسی ہو۔۔۔ حدید نے کال ریسیو کر کے خوشگوار لہجے میں پوچھا

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسے ہو کب آرہے ہو۔۔۔ عائِلہ نے پوچھا

بس 2 گھنٹوں میں ہم گھر پر ہوں گے۔۔۔ حدید نے فون کا سپیکر آن کر کے فون ڈیش بورڈ

پر رکھ دیا www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا چلو تب تک ہم بھی گھر پہنچ جائیں گی۔۔۔ عائِلہ بولی

ابھی کہاں ہو تم لوگ؟؟ حدید نے پوچھا

میں اور مہروز مل بھا بھی کے ساتھ شاپنگ پر آئے ہیں۔۔۔ عائِلہ نے جواب دیا

ہمارے آنے کا تو انتظار کر لیتے تم لوگ۔۔۔ بھا بھی بھی ہیں تمہارے ساتھ کیا۔۔۔ حدید کو

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

اشتقاق ہوا

ہاں میرے ساتھ ہی ہیں۔۔ عائلہ مسکراتے ہوئے بولی

تو بات کر اونا یاں میری ان سے ابھی تک بات ہی نہیں ہوئی۔۔ حدید عمر پر نظر ڈال کر
بولا جو خاموشی سے انکی باتیں سن رہا تھا

اچھا رکو۔۔ عائلہ نے کہتے ہوئے فون زمل کو پکڑا

ہیلو۔۔ فون پر ایک اجنبی مگر خوبصورت آواز آئی

اسلام علیکم بھابھی کیسی ہیں آپ۔۔ میں آپ کا اکلوتا اور شدید ہینڈ سم دیور ہوں۔۔ حدید

کی زبان چل پڑی تھی اب رکنی مشکل تھی

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو حدید۔۔ زمل مسکراتے ہوئے بولی

بھابھی میں آپ کے ہونے والے میاں صاحب کے شدید ظلم سہنے کے باوجود بھی

ٹھیک ہوں۔۔ حدید شرارتی لہجے میں بولا تو زمل ہنس پڑی

Classic Urdu Material

اتنے ظالم ہیں کیا وہ؟؟؟ زل نے معصومیت سے پوچھا

اس سے تو کہیں زیادہ ظالم ہیں حدید ہنسی و باتا شرارت سے عمر کو دیکھ رہا تھا جس کے
چہرے پر اب مسکراہٹ تھی

تم تو ڈر رہے ہو اکلوتے دیور۔۔۔ زل بولی

ارے بھابھی آپ کو تھوڑی کچھ کہیں گے ظالم وہ صرف مجھے دیکھ کر بن جاتے ہیں۔۔۔ بے
شک پوچھ لیں آپ ان سے۔۔۔ حدید شرارت سے باز نہیں آیا

کیا۔۔۔ کیا مطلب۔۔۔ وہ بھی ہیں۔۔۔ زل تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد بولی

جی بالکل ہیں اور آپ کی باتیں سن بھی رہے ہیں۔۔۔۔ حدید شوخی سے بولا

وہ یہ عائکہ سے بات کرو۔۔۔ زل کی گھبرائی ہوئی آواز آئی

ارے بھابھی رکیں۔۔۔ بھائی آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں حدید نے اپنی طرف سے

ہی کہہ دیا۔۔۔ عمر نے اسکی بات سن کر اسے ہاتھ کے اشارے سے منع بھی کیا لیکن وہ اگنور

Classic Urdu Material

کرتے بولتا رہا۔ پھر فون عمر کے ہاتھ میں پکڑا دیا

عمر اسے گھورتے ہوئے فون کی طرف متوجہ ہو گیا۔

اسلام علیکم۔۔ زل کے کانوں سے عمر کی گمبھیر اور سنجیدہ آواز ٹکرائی۔

وعلیکم السلام۔۔ زل مدہم لہجے میں بولی وہ بے حد گھبرا گئی تھی

کیسی ہیں آپ؟ عمر نے نرم لہجے میں پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں۔۔ آپ کیسے ہیں؟ زل نے پوچھا۔۔

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ظالم لوگ بالکل ٹھیک ہوتے ہیں بھابھی۔۔ حدید نے ٹکڑا لگایا تو عمر نے اسے گھورا

جی۔۔ زل بدستور گھبرائی ہوئی تھی

جی مطلب آپ بھی مجھے ایسا سمجھتی ہیں؟ عمر نے مسکراتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں۔ نہیں تو۔۔ زل جلدی سے بولی

اچھا پھر کیسا سمجھتی ہیں عمر زل کی گھبراہٹ سے محفوظ ہو رہا تھا

آپ عائکہ سے بات کریں۔۔ زل نے گھبرا کر جلدی سے فون عائکہ کو پکڑا دیا

عمر کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑی تھی۔۔۔ حدید بھی ہنس پڑا تھا

پھر عمر نے کچھ دیر عائکہ سے بات کر کے فون بند کر دیا

پھر تقریباً 4 گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ لوگ گھر میں داخل ہو رہے تھے۔۔۔

مہر اور عائکہ حدید اور عمر کے ساتھ شاپنگ کے لیے آئی ہوئی تھیں

اور بقول حدید پچھلے تین گھنٹے سے دونوں کو خوار کر رہی تھیں

عمر نے جان چھڑانے کی بہت کوشش کی تھی مگر ان دونوں نے اسکی ایک نہ سنی

اب وہ بیزاری مگر خاموشی سے انکا ساتھ دے رہا تھا۔۔ جبکہ حدید نے دونوں کو باتیں سنا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سنا کر خوب تنگ کر رکھا تھا

عائلہ کو جو ڈریس پسند آتا وہ حدید کو دکھاتی تو وہ جان بوجھ کر اس میں اتنے نقص نکالتا کہ وہ
لیئے بغیر آگے بڑھ جاتی

وہ لوگ لفٹ سے نکل کر آگے بڑھ رہے تھے کہ سامنے سے آتی شزا کو دیکھ کر حدید
کے قدم رکے

عمر کا دھیان موبائل کی طرف تھا اس نے شزا کو نہیں دیکھا تھا

اوہ ہائے واٹ آپلیزینٹ سرپرائیز۔۔۔ شزا مسکراتی ہوئی انکی طرف بڑھی

عمر نے اسکی آواز پر سراٹھایا پھر اسکے چہرے پر شدید ناگواریت کے تاثرات پھلتے چلے گئے

السلام علیکم۔۔ حدید رسماً مسکرایا تھا

وعلیکم السلام ہینڈ سم کیسے ہو؟ وہ حدید کے قریب آکر رکی۔۔ اور ایک مسکراتی نگاہ عمر پر

ڈالی جواب اسے انور کیئے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا

Classic Urdu Material

ایم گڈ۔۔ آپ کیسی ہیں۔۔ حدید نے مسکراتے ہوئے پوچھا

تمہارے سامنے ہوں وہ مسکرائی۔۔ یہ پرٹی گرلز کون ہیں شزا نے مہر اور عائکہ کی

طرف اشارہ کیا

مہر پر اشتیاق نظروں سے شزا کو دیکھ رہی تھی۔۔ جبکہ عائکہ کی نظروں میں چبھن تھی وہ

شزا کو حدید کی دوست سمجھ رہی تھی

یہ مہر ہے میری سسٹر اور یہ کزن عائکہ۔۔ حدید نے تعارف کروایا

نائس ٹومیٹ یو پرٹی گرلز۔۔ شزا مسکراتے ہوئے بولی

سیم ہیئر۔۔ مہر بھی مسکرائی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مہر میرے ساتھ آؤ کچھ دیکھانا ہے۔۔ عائکہ مہر کا ہاتھ پکڑ کر ایکسیوز می بولتی ایک شاپ

میں گھس گئی

دیر ہو رہی ہے چلو حدید۔۔ عمر نے حدید کو چلنے کا کہا۔۔ وہ بھی وہاں کھڑا نہیں رہنا چاہتا

تھا

او کے مس شزاہم چلتے ہیں اصل میں اس ویک اینڈ بھائی کا نکاح ہے۔۔ اسی کے لیے
شاپنگ کر رہے ہیں۔۔ آپ بھی آئیے گا۔۔ حدید نے اسے یہ سوچ کر بتایا کہ وہ اب اپنے
دل سے عمر کا خیال نکال دے

جبکہ عمر اتنی لمبی بات کرنے پر اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا
کیا۔۔ سکاڈرن لیڈر عمر صاحب آپ ایسے کیسے نکاح کر رہے ہیں۔۔ وہ عمر کی طرف

مڑی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
مجب میں کیا کمی تھی۔۔ وہ افسردگی سے بولی

تم جیسی لڑکی میں صرف کمی ہی ہوتی ہے شزا بی۔۔ آئینہ مجھے فون کرنے یا میرے
راستے میں آنے کی کوشش مت کرنا ورنہ انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔۔ عمر سخت لہجے

Classic Urdu Material

میں اسے وارن کرتا وہاں سے چلا گیا

حدید نے ایک نظر شزا کے دھواں دھواں ہوتے چہرے کو دیکھا۔۔۔ پھر وہ بھی خاموشی سے پلٹ گیا۔ اس نے شزا کی آنکھوں میں نئی صاف دیکھی تھی پتہ نہیں کیوں اسے اس کے لیے دکھ ہو رہا تھا۔۔۔

حدید شاپنگ سے واپس آ کر اپنے روم میں آیا ہی تھا کہ زور سے دروازہ کھلا۔

حدید نے مڑ کر دیکھا تو عائلہ غصے سے بھرے چہرے کے ساتھ کھڑی تھی

کیا ہوا ہے۔۔۔ حدید نے حیرت سے اسے دیکھا۔

کون تھی وہ لڑکی؟ عائلہ غصیلے لہجے میں بولی

کون لڑکی۔۔۔ حدید اس کے انداز پر حیران تھا۔

وہی جو مال میں ملی تھی۔۔۔ وہ بولی

Classic Urdu Material

شرزا کے بارے میں پوچھ رہی ہو۔۔ حدید حیرت زدہ سا بولا

ہاں۔۔ عائکہ کے انداز پر کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔۔

ایسے ہی جاننے والی ہے۔۔ تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔ حدید کو اس کا رویہ سمجھ نہیں آ رہا تھا

اور کتنی جاننے والیاں ہیں تمہاری اس طرح کی۔۔ عائکہ کے لہجے میں غصے کے ساتھ
ساتھ طنز بھی تھا

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔ کیا کہنا چاہ رہی ہو۔۔ اب کہ حدید کو اس کا انداز برا لگا

وہی جو تم سمجھ رہے ہو۔۔ عائکہ اسی انداز میں بولی

جتنی بھی ہوں تمہیں کیا مسئلہ ہے۔۔ حدید موبائل کو چارج پر لگاتا ہوا بولا

میں ڈیڈ کو تمہاری حرکتوں کے بارے میں بتاؤں گی پھر ان سے پوچھنا کیا مسئلہ ہے۔۔

عائکہ غصے سے بولی

Classic Urdu Material

دماغ تو صحیح ہے تمہارا؟؟ کیوں ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو۔۔ حدید کو اسکا رویہ الجھا رہا تھا

بہتر ہے یہ جتنی بھی سوکا لڈوستیں ہیں نا تمہاری انہیں خدا حافظ کر دو۔۔ ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔ عائکہ کو غصے میں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا بول رہی ہے

بات سنو میری۔۔ حدید اسکے قریب آیا۔۔ تمہیں جو کرنا ہے نا کر لو۔۔ پتہ نہیں کیا کھا

کر آرہی ہو اپنا دماغ تو خراب ہے ہی میرا بھی کر رہی ہو۔۔ جاو یہاں سے۔۔ حدید

دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

عائکہ کچھ دیر کھڑی اسے دیکھتی رہی اب اسے ڈھیروں رونا آ رہا تھا۔۔ پھر وہ باہر جانے

کے لیے مڑی ہی تھی کہ مہر اندر داخل ہوئی۔۔ رکو عالی۔۔ اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا

اسکو یہاں سے لے کر جاو مہر و۔۔ پتہ نہیں کیا الٹا سیدھا بول رہی ہے۔۔ حدید مہر کو دیکھتے

ہوئے بولا

Classic Urdu Material

تمہیں پتہ ہے عالی کیوں ایسے بول رہی ہے۔۔ مہر نے حدید سے کہا

کیوں۔۔ وہ بھی وجہ جاننا چاہتا تھا

مہر و پلیز۔ عائلہ نے اسے روکنا چاہا

نہیں عالی کچھ مت کہو۔۔ مجھے بتانے دو۔۔ مہر نے عائلہ کو خاموش رہنے کے لیے کہا پھر

حدید سے بولی۔۔ حدید عالی محبت کرتی ہے تم سے۔

کیا۔۔ حدید کے لیے یہ بات کسی شک سے کم نہیں تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں اسی لیے شزا کو دیکھ کر عالی کو برا لگا۔۔ بہت محبت کرتی ہے عالی تم سے۔۔ مہر بولی

حدید چند لمحے خاموش کھڑا رہا۔۔ پھر ایک دم ہنسنے لگا۔۔ وہ دونوں حیران کھڑی اسے

دیکھ رہی تھیں اور اسکی ہنسی ہی نہیں رک رہی تھی

محبت عالی کو وہ بھی مجھ سے۔۔ اچھا مذاق ہے۔۔ حدید بمشکل ہنسی روک کر بولا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ ایک دم مڑی اور روتے ہوئے کمرے سے بھاگ گئی

حدید کی ہنسی کو بریک لگی تھی۔۔۔ مہر یہ۔۔۔ حدید کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے

تم نے اچھا نہیں کیا اسکا مذاق اڑا کر۔۔ مہر ناراضگی سے بولی اور کمرے سے چلی گئی

حدید بے حد الجھا ہوا وہیں کھڑا تھا۔۔۔

مہربات سنو یار کب سے ڈھونڈ رہا ہوں تمہیں۔۔ کہاں تھی؟؟ حدید مہر کے پیچھے اس کے

کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔ مہر ابھی ابھی باہر سے آئی تھی۔۔

کیا بات کرنی ہے۔۔ مہر اسکی طرف مڑتے ہوئے ناراضگی سے بولی۔۔ وہ ابھی تک عائلہ

کا مذاق اڑانے پر حدید سے ناراض تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

عالی کو کیا ہوا ہے؟ تم دونوں مل کر مجھے الو بنا رہی ہونا۔۔۔ حدید کو محبت والی بات کسی طور ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔

عائلہ جو ہر وقت اس سے لڑتی رہتی تھی۔۔ اچانک اس طرح کی بات کرے گی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید پلیز تمہیں کوئی حق نہیں کہ عالی کی محبت پر اس طرح سے شک کرو۔۔۔ ہم کیوں تمہیں الو بنائیں گی۔۔ مہر خفگی سے بولی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اگر ایسا ہے یار تو پہلے تو کبھی اس نے ایسا کچھ نہیں کہا مجھ سے۔۔ حدید الجھا ہوا تھا۔۔

ابھی جو بتا کر دیکھ لیا انجام۔۔ مہر منہ بنا کر بولی۔۔

مہر و پلیز مجھے آرام سے ساری بات بتاؤ۔۔ حدید نے مہر کو پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا اور خود اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔۔ وہ از حد سنجیدہ تھا۔۔

مہر تھوڑی دیر خاموش رہی پھر اسے شروع سے ہر بات بتاتی چلی گئی کہ کس طرح اسے

Classic Urdu Material

عائلہ کا بدلہ ہو رویہ محسوس ہوا اور کس شدت سے عائلہ نے اپنی محبت کا اقرار کیا تھا اسکے

سامنے۔۔۔

حدید خاموشی سے سن رہا تھا۔۔۔ اسکے خاموش ہونے پر بھی وہ کچھ نہیں بولا تو مہر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مہر وہ تو ابھی چھوٹی ہے۔۔۔ اور میں نے کبھی اس کے بارے میں اس طرح سے نہیں

سوچا۔۔۔ حدید الجھا ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

اتنی بھی چھوٹی نہیں ہے 5 سال کا ہی تو ڈفرنس ہے تم دونوں کے بیچ۔۔ مہر بولی۔۔

حدید نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بے حد الجھن کا شکار ہو رہا تھا۔ ایک لمحے کے لیے اس کے ذہن میں دانیہ کا خیال ابھرا جسے اس نے فوراً جھٹک دیا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ نہیں تھا کہ اسے عائدہ میں کوئی کمی نظر آتی تھی۔۔ وہ ہر لحاظ سے اچھی تھی۔۔ ان کے جھگڑے ضرور ہوتے تھے لیکن دوستی بھی بے حد تھی۔۔ لڑتے تھے پھر رہ بھی نہیں سکتے تھے ایک دوسرے کے بغیر۔۔ لیکن اس نے کبھی اس نظر سے عائدہ کو نہیں دیکھا تھا

حدید۔۔ مہر نے اسے سوچ میں گم دیکھا تو پکارا۔۔

ہمم حدید نے اسکی طرف دیکھا۔۔ کیا تم کسی اور کو پسند کرتے ہو؟ مہر کے لہجے میں خدشہ

تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ حدید بولا۔۔

Classic Urdu Material

پکانا؟ مہر یقین کرنا چاہتی تھی۔۔

ہاں پکا۔۔ حدید مسکرایا تھا۔۔

تو پھر کیا مسئلہ ہے؟؟

کوئی مسئلہ نہیں ہے ڈیر سسٹر۔۔ حدید واپس اپنی ٹون میں آ رہا تھا۔۔ وہ کسی بھی بات کو
لے کر زیادہ دیر سنجیدہ نہیں رہ سکتا تھا۔۔

اس کا مطلب ہے لڑکی تو مانی ہوئی ہے لڑکا بھی مان گیا۔۔ مہر خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔

Classic Urdu Material

ہا ہا ہاں سوچا جاسکتا ہے اس بارے میں۔۔ حدید کھل کر ہنسا تھا۔۔

واوڈیٹس گریٹ بہت خوش ہوں میں ابھی بتاتی ہوں عالی کو۔۔ مہر ایکسائٹمنٹ میں اٹھتے ہوئے بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے رکو۔۔ حدید نے اسکا بازو پکڑ کر روکا۔۔ ابھی عالی کو یا گھر میں کسی کو کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ عالی سے میں خود بات کروں گا۔۔ اور گھر پر ابھی کسی کو ناپتہ چلے تو بہتر ہے۔۔ حدید نے سنجیدگی سے اسے منع کیا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اوکے ٹھیک ہے میں کسی کو نہیں بتاؤں گی۔۔ لیکن عالی کو جا کر جلدی منالورور و کر برا حال کر لیا ہے اس نے اپنا۔۔ مہر بولی۔۔

ڈونٹ وری اسے میں منالوں گا۔۔ حدید کے تصور میں عائله کا معصوم اور خوبصورت مگر خفا خفا اور رویارویا چہرہ آیا تو مسکرا دیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material

آنی عائله کہاں ہے۔۔ حدید چاچو کی طرف آیا تھا۔۔ عائله اسے نظر نہ آئی تو آنی سے پوچھا۔۔

بیٹا اوپر اپنے کمرے میں ہو گی شاید انہوں نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔

یہ کس خوشی میں لائے ہو۔۔ انہوں نے حدید کے ہاتھ میں موجود گفٹ پیک اور

پھولوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔

آنی بس کیا بتاؤں آپ کی لڑاکا بیٹی شدید ناراض ہو گئی ہے اب اس کو منانے کے لیے پیپڑ

Classic Urdu Material

بیل رہا ہوں۔۔ وہ بے چارگی سے بولا تو وہ ہنس پڑیں۔۔

تم دونوں اتنے بڑے پوگئے ہو لیکن جھگڑے نہیں ختم ہوئے تمہارے۔۔۔ وہ ہنستے ہوئے بولیں۔۔۔

آنی وہی لڑتی ہے میں تو شریف سا بندہ ہوں۔۔ حدید نے چہرے پر معصومیت طاری کی

تھی۔۔۔ www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بس میرے سامنے زیادہ ایکٹنگ کی ضرورت نہیں ہے انہوں نے پیار سے اپنے شیر

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھتیجے کو دیکھا۔۔ جو بلیک پینٹ کے اوپر بلیک ہی شرٹ پہنے ہوئے تھا جس کے کف حسب
عادت کمنیوں تک موڑ رکھے تھے۔۔ بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ اور چہرے پر
شرارت بھری مسکراہٹ تھی۔۔ انہوں نے دل ہی دل میں اسکی نظراتاری۔۔

آنی آپ نے تو میرا دل ہی توڑ دیا ہے میری سچائی کو ایکٹنگ کہہ کر۔۔ حدید نے منہ بنایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ان باتوں کو چھوڑ ویہ بتاؤ کھاو گے کیا۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولیں۔۔

Classic Urdu Material

آنی کچھ بھی اچھا سا بنادیں تب تک میں سیز فائر کی کوشش کر کے آتا ہوں۔۔ حدید
مسکراتا ہوا بولا اور پھر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔

عائلہ کا روم اوپر تھا۔۔

روم کے باہر پہنچ کر حدید نے ناک کیا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یس۔۔ عائلہ کی آواز آنے پر وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔۔

عائلہ جینز کے اوپر کرتا پہنے۔۔ بالوں کو ایسے ہی کیچر میں قید کیے رف سے حلیے میں بیڈ پر

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بیٹھی اپنی اسائنمنٹ مکمل کر رہی تھی۔۔

تم۔۔ اس نے حدید کی طرف دیکھا یہاں کیوں آئے ہو۔۔ وہ ناراضگی سے بولی۔۔

ایک پیاری لڑکی کو منانے آیا ہوں۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسکی بات سن کر عائلہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے اسکی تم جاو
یہاں سے۔۔ عائلہ خفا تھی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ضرورت تو ہے۔۔ تم جانتی ہو میں تمہیں یوں ناراض نہیں دیکھ سکتا۔۔ حدید بولا۔۔

ہاں لیکن میرا مذاق ضرور اڑا سکتے ہو۔۔ عائکہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی۔۔ اس کے لہجے میں
نمی تھی۔۔

سنو کہاں جا رہی ہو۔۔ حدید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔

عائکہ رخ موڑے کھڑی رہی۔۔۔ حدید اس کے سامنے آیا۔۔ آئی ایم سوری عالی۔۔

اچانک تمہاری بات سن کر مجھے لگا تم مذاق کر رہی ہو۔۔ بے وقوف بنا رہی ہو۔۔ اس

Classic Urdu Material

لیئے میں اس طرح ری ایکٹ کر گیا تھا۔۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا۔۔۔

تو اب کیسے یقین آگیا کہ میں سچ کہہ رہی تھی۔۔۔ عائکہ اپنے آنسوؤں کو گرنے سے روکتے ہوئے بولی۔۔۔ پتہ نہیں کیوں اسے رونا آرہا تھا۔۔۔

عالی پلیر رونا نہیں۔۔۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ میں بھی تمہارے بارے میں ایسا ہی سوچتا تھا لیکن ٹرسٹ می میری زندگی میں اور کوئی لڑکی نہیں ہے۔۔۔

وہ شہزاد جو کل ملی تھی وہ میرے نہیں بھائی کے پیچھے ہے۔۔۔ لیکن بھائی کا بھی اس سے کوئی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تعلق نہیں ہے۔۔ حدید نے بات کلیئر کرنا مناسب سمجھا۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔ عائکہ کے دل سے بوجھ ہٹا تھا۔۔

اب تو مسکرا دو یا رہا۔۔ حدید بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

پہلے پھول دو۔۔ عائکہ اس کے ہاتھوں میں موجود پھولوں کو دیکھ کر بولی۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید مسکراتا ہوا اس کے سامنے گھٹنا ٹھیک کر بیٹھا۔۔ اے حسین لڑکی اس ناچیز بندے

سے پھول قبول کر کے اسے سرخرو کر دو۔۔ اس کے لہجے میں شرارت تھی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ نے ہنستے ہوئے اسکے ہاتھوں سے پھول لے لیے۔۔ شکر یہ۔۔ عائلہ بے حد خوش تھی۔۔

سنو عالی۔۔ حدید اٹھ کر اسکے سامنے آیا۔۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ مجھے تم سے محبت ہے۔۔ لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ مجھے تم سے محبت ہو جائے گی۔۔ حدید کے لہجے میں سچائی تھی۔۔

اس نے ساری رات اس بارے میں سوچا تھا۔۔ عائلہ بے شک بہت اچھی لڑکی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اتج ڈفرنس تھا لیکن 5،6 سال زیادہ معنی نہیں رکھتے۔۔ وہ ایک دفعہ محبت کے جال میں پھنس کر اسکا انجام دیکھ چکا تھا۔ اس لیے عالی کو بھی وہ وہی دکھ نہیں دینا چاہتا تھا جس سے وہ گزرا تھا۔ اس نے فیصلہ کیا تھا وہ عائلہ کی محبت کو نہیں ٹھکرائے گا۔۔ وہ اسکی اچھی دوست تو ہے ہی۔۔ اچھی شریک حیات بھی ثابت ہوگی۔۔

کچھ کہو گی نہیں۔۔ حدید عائلہ کو خاموش دیکھ کر بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عائلہ ابھی تک حدید کے خوبصورت لہجے اور الفاظ میں کھوئی ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

مجھے بھی یقین ہے حدید میری محبت تمہیں مجھ سے محبت کرنے پر ضرور مجبور کر دے گی
-- عائکہ مسکراتے ہوئے بولی --

حدید نے دلچسپی سے اسکے چہرے پر پھیلے رنگوں کو دیکھا تھا --

اچھا یہ تمہارے لیے لایا تھا -- حدید نے گفٹ پیک اسکی طرف بڑھایا --

اس میں کیا ہے؟ عائکہ نے اسکے ہاتھ سے گفٹ لیتے ہوئے پوچھا --

Classic Urdu Material

خود ہی دیکھ لو۔۔ حدید نے کندھے اچکائے۔۔ اسکی آنکھوں میں شرارت نظر آرہی تھی۔۔

عائلہ نے تجسس سے گفٹ ریپر پھاڑا اندر چھوٹا سا باکس تھا۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے اسے کھولا۔۔

اگلے ہی لمحے گفٹ اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرا اب کمرے میں عائلہ کی چیخیں گونج رہی تھیں۔۔۔

گفٹ پیک سے دو عدد کا کروچ نکل کر ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔۔۔ عائلہ بیڈ پر

Classic Urdu Material

کھڑی چیخے جا رہی تھی۔۔

جبکہ حدید کا ہنس ہنس کر برا حال تھا

شاہزیب صاحب ناشتے کے بعد لاونج میں بیٹھے تھے انکے ہاتھ میں اخبار تھا۔۔ ایئر کماڈور
جہانزیب بھی وہیں موجود تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہونا تھا کہ اسی اثنا میں ناصر اندر داخل ہوا۔۔

Classic Urdu Material

سر باہر کوئی لڑکی آئی ہے آپ سے ملنا چاہتی ہے۔۔

کون ہے وہ؟ شاہزیب صاحب نے اخبار سے نظریں ہٹا کر ناصر کو دیکھا۔۔

سر پتہ نہیں کہہ رہی ہیں بہت ضروری کام ہے۔۔

اچھا لے آؤ اندر۔۔ جی سر ناصر واپس مڑ گیا تھا۔۔

انہوں نے اخبار طے کر کے ٹیبل پر رکھا۔۔

Classic Urdu Material

کچھ ہی دیر بعد ایک خوبصورت اور ماڈرن لڑکی گھبرائے ہوئے انداز میں اندر داخل ہوئی
۔۔ شاہزیب صاحب اٹھ کھڑے ہوئے۔ ایئر کماڈور جہانزیب نے بھی انکی پیروی کی

اسلام علیکم انکل۔۔ وعلیکم السلام بیٹا۔۔ معافی چاہتا ہوں میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔۔
انہوں نے اسے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انکل میں شزا ہوں۔۔ وہ لڑکی جو کہ شزا تھی بولی۔۔

Classic Urdu Material

کون شزا میں تو ایسے نام کی کسی لڑکی کو نہیں جانتا بیٹا۔۔ وہ الجھے ہوئے لہجے میں بولے

انکل اس کا مطلب ہے عمر نے آپ کو میرے بارے میں بتایا ہی نہیں۔۔ اور مجھ سے کہتے رہے کہ آپ نہیں مان رہے شادی کے لیے۔۔۔ شزا تیز لہجے میں بولی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انکل میں ٹھیک کہہ رہی ہوں عمر اور میں کافی عرصے سے جانتے ہیں ایک دوسرے کو۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عمر نے مجھ سے محبت کے اتنے دعوے کیئے تھے۔۔ کہتا تھا مجھ سے شادی کرے گا۔۔ اور
اب اچانک کہنے لگا کہ اسکے ڈیڈ نہیں مان رہے اس لیے وہ مجھ سے شادی نہیں کر سکتا۔۔
شزاروتے ہوئے بولتی چلتی گئی۔۔

یہ کیا فضول بات کر رہی ہیں آپ۔۔ عمر ایسا نہیں کر سکتا۔۔ وہ غصے سے بولے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انگل میں سچ کہہ رہی ہوں آپ کو یقین نہیں آ رہا تو عمر سے پوچھ لیں۔۔ شزار اس وقت

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پوری طرح خود کو مظلوم ظاہر کر رہی تھی۔۔

عمر سے ہم پوچھ لیں گے لیکن آپ کے پاس کیا ثبوت ہے اپنی بات کا۔۔ ایئر کماڈور
جہانزیب سنجیدگی سے بولے۔۔

مجھے پتہ تھا آپ میری بات پر یقین نہیں کریں گے اسی لیے میں ثبوت ساتھ لائی ہوں
۔۔ یہ دیکھیں۔۔ شزا نے اپنے بیگ میں سے ایک تصویر نکال کر انکی طرف بڑھائی۔۔

شہانزیب صاحب نے تصویر پکڑ کر اس پر ایک نظر ڈالی پھر شدید غصے سے لب بھینچتے
ہوئے ایئر کماڈور جہانزیب کی طرف بڑھائی۔۔۔

انہوں نے تصویر تھام لی۔۔ اس میں عمر شزا کا ہاتھ تھا مے اسکے قریب کھڑا مسکرا رہا تھا

--

اب بھی آپ کو یقین نہیں آتا تو حدید سے پوچھ لیں اس دن عمر مجھے ساتھ میانوالی لے کر

گیا تھا۔۔ حدید بھی ہمارے ساتھ تھا۔۔ شزا حدید کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ جو تصویر والی

بات سن کر پہلے ہی بوکھلائے کھڑا تھا۔۔

یہ لڑکی سچ کہہ رہی کیا۔۔ شاہزیب صاحب حدید کی طرف دیکھ کر غصے سے دھاڑے

تھے۔۔

نن نہیں ڈیڈ۔۔ بھائی کا کوئی تعلق نہیں ہے ان سے۔۔ حدید گھبرا کر بولا تھا۔۔

کیوں جھوٹ بول رہے ہو حدید۔۔ اس رات تم بھی تو ساتھ تھے جب ہم میانوالی گئے
تھے۔۔ شزا تیزی سے بولی۔۔

ہاں ہم گئے تھے لیکن۔۔

عمر کہاں ہے۔۔ حدید کی بات کاٹتے ہوئے شاہزیب صاحب غصے سے گرجے تھے

وہ۔۔ وہ اپنے روم میں ہیں۔۔ حدید ڈرتے ڈرتے بولا تھا۔۔

بلا واسے۔۔ جی حدید جلدی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔۔

آپ بیٹھ جائیں بھائی جان۔۔ ایئر کماڈور جہانزیب نے انہیں ریلیکس کرنا چاہا۔۔ وہ

ابھی تک اس لڑکی کی باتوں کا یقین نہیں کر پارہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

شاہزیب صاحب انکی بات اگنور کیئے غصے سے ٹہل رہے تھے۔۔

شزا اب آرام سے بیٹھتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔

حدید نے جلدی سے اوپر پہنچ کر عمر کا دروازہ ناک کیا پھر اندر داخل ہو گیا۔۔

عمر ابھی نہا کر نکلا تھا۔۔ بلیک ٹراؤزر کے اوپر ہاف بازو والی گرے ٹی شرٹ پہنے وہ مکمل

گھریلو حلیئے میں تھا۔ حدید کے اندر داخل ہونے پر اس نے سوالیہ نظروں سے اسکی

طرف دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

بھائی جلدی سے نیچے چلیں آفت آئی ہوئی ہے نیچے۔۔ حدید نے گھبراے ہوئے انداز میں کہا۔۔

کیا مطلب کیا ہوا ہے۔۔ عمر نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

آپ چلیں ڈیڈ بلا رہے ہیں مس شزا آئی ہوئی ہیں۔۔ حدید جلدی سے بولا۔۔

کیا۔۔ عمر کو شاک لگا تھا۔۔ وہ باہر کی طرف لپکا۔۔ حدید بھی اسکے پیچھے تھا۔۔

Classic Urdu Material

عمر تیزی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آیا۔۔ شزا کو دیکھتے ہوئے وہ غصے سے اسکی طرف بڑھا۔۔

تم کیا کر رہی ہو یہاں۔۔ عمر کا لہجہ بے حد سخت تھا۔۔

تو تم اسکو جانتے ہو۔۔ شاہزیب صاحب غصے سے بولے۔۔

ڈیڈیہ لڑکی۔۔ عمر کہتے کہتے رک گیا۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بتائے انہیں۔۔

رک کیوں گئے بتاؤ کتنے وعدے کیئے تھے تم سے اس سے شادی کے۔۔ انکی آواز بلند

Classic Urdu Material

ہوئی تھی۔۔

مسز نائیمہ مہر اور عائکہ بھی انکی آوازیں سن کر وہاں آگئی تھیں اب پریشان کھڑی تھیں

--

ڈیڈ میں نے ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا نا ہی میرا اس سے کسی قسم کا کوئی تعلق ہے۔۔ عمر کو

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ شزانے کیا کہا ہے انہیں کہ وہ اتنے غصے میں ہیں۔۔

اگر ایسا ہے تو یہ کیا ہے۔۔ انہوں نے ایئر کماڈور جہانزیب کے ہاتھ سے تصویر لے کر عمر

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کے سامنے ٹیبل پر پھینکی۔۔

عمر نے تصویر پر نظر ڈالی پھر سر اٹھا کر بے یقینی سے انکودیکھا۔۔ ڈیڈ یہ فیک ہے۔۔۔
جھوٹ ہے سب۔۔ عمر کو شہزاد پر بے حد غصہ آ رہا تھا۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ
اسکا گلہ ہی دبا دے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ایک دم اسکی طرف مڑا۔ اس گھٹیا حرکت مقصد کیا ہے؟؟ تم اگر یہ سمجھ رہی ہو کہ
یہ سب کر کے تم جو چاہتی ہو وہ حاصل کر لو گی تو یہ بھول ہے تمہاری۔۔ ابھی اسی وقت

Classic Urdu Material

دفعہ ہو جاو میرے گھر سے۔۔ عمر غصے کی شدت سے چلایا تھا۔۔

شٹ اپ عمر فلحال تم مجھ سے بات کرو۔ اسکو دھمکانے کی ضرورت نہیں۔۔۔
شاہزیب صاحب بے حد سختی سے بولے تھے۔۔

ڈیڈ آپکو مجھ پر نہیں اس لڑکی کی باتوں پر یقین ہے۔۔ عمر نے بے یقینی سے انہیں دیکھا تھا

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چند لمحے وہ خاموش رہے۔۔ انکا دل گواہی دے رہا تھا کہ انکا بیٹا اس قسم کی کوئی حرکت

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں کر سکتا ہے۔۔۔ لیکن تصویر نے انہیں شک و شبہ میں مبتلا کر دیا تھا۔۔

انکل یہ اسی طرح دھمکا کر مجھ سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہے۔۔۔ شزاروتے ہوئے بولی

--

تم خاموش رہو لڑکی اگر یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ عمر قصور وار ہے اور جو کچھ تم کہہ رہی ہو وہ سچ ہے تو میں خود اس سے تمہارا نکاح کروادوں گا۔ وہ سخت اور حتمی لہجے میں بولے۔۔

عمر لب بھینچے خاموش کھڑا تھا غصے اور پریشانی کی شدت سے اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

ڈیڈیہ تصویر میری ضرور ہے لیکن اس میں میں اکیلا تھا اسکو ایڈٹ کیا گیا ہے۔۔ اور میں نہیں جانتا وہ تصویر اس کے ہاتھ کیسے لگی۔۔ عمر بے بسی سے بولا۔۔

تصویر والی بات پر حدید کارنگ اڑا تھا۔۔

ٹھیک ہے اسکا بھی پتہ چل جائے گا۔۔ ایئر کماڈور جہانزیب بولے پھر شزا کی طرف مڑے۔۔ آپ کے پاس عمر کے میسیجز اور کالز کارڈ موجود ہو گا یقیناً۔۔ ذرا دیکھائیں ہمیں۔۔ وہ سنجیدگی سے بولے۔۔

Classic Urdu Material

انکی بات پر لمحے بھر کے لیے شزا کا رنگ اڑا تھا۔۔ وہ صرف اس نیت سے آئی تھی کہ عمر کے گھر والوں کو اسکے خلاف کر کے اپنی اس دن کی توہین کا بدلہ لے سکے۔۔ لیکن اب بات کافی بڑھ گئی تھی۔۔

نن نہیں وہ میرے دوسرے فون میں تھا جو خراب ہو گیا۔۔۔ شزا کو اور کوئی بہانہ نہیں

سو جھا۔۔

تم۔۔ عمر غصے سے کچھ بولنے لگا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

خاموش رہو تم۔۔ شاہزیب صاحب نے ڈانٹ کر اسے خاموش کروا دیا۔۔

موبائل خراب ہو گیا ہے یا آپ کے پاس ایسا کوئی ریکارڈ تھا ہی نہیں۔۔ ایئر کماڈور
جہانزیب نے اپنا لہجہ نرم رکھا ہوا تھا اسکے باوجود کہ وہ جان گئے تھے یہ لڑکی جھوٹ بول
رہی ہے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔ شہزاد بولی۔۔

جی وہ تو مجھے اندازہ ہو رہا ہے کتنا سچ بول رہی ہیں آپ۔۔ آپ کے لیے بہتر ہے مزید

Classic Urdu Material

کوئی ڈرامہ نہ کریں اور یہاں سے چلی جائیں ورنہ مجھے کوئی سخت ایکشن لینا پڑے گا آپ کے خلاف۔۔ ایئر کماڈور جہانزیب اب کی بار سختی سے بولے تھے۔۔

عمر ڈیڈ کی وجہ سے بمشکل اپنا غصہ ضبط کر رہا تھا۔۔ ورنہ دل تو اس کا چاہ رہا تھا اس شزا کو شوٹ ہی کر دے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس تصویر کو میں چند منٹ میں فیک پروو کر سکتا ہوں مس شزا۔۔ ویسے بھی غور

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کرنے پر پتہ چل رہا ہے کہ یہ فوٹو شاپڈ ہے۔۔۔ حدید جواتنی دیر سے خاموش کھڑا تھا آگے آتا ہوا بولا۔۔۔

شزا چند لمحے اسے دیکھتی رہی پھر بنا کچھ کہے اپنا بیگ اٹھا کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اس کا مقصد صرف اتنا ہی تھا کہ عمر کو پریشان کر کے اس سے کل کی توہین کا بدلہ لے سکے۔۔۔ ورنہ وہ بھی جانتی تھی اسکے پاس ایسا کوئی ثبوت نہیں جو اسکے جھوٹ کو واقعی سچ ثابت

کر سکے۔۔۔

Classic Urdu Material

شزا کے جانے کے بعد شاہزیب صاحب عمر کی طرف مڑے۔۔۔ کیا تھا یہ سب۔۔۔ وہ
ابھی بھی شدید غصے میں تھے۔۔۔

ڈیڈ وہ جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔ عمر پریشانی سے بولا

--

ٹھیک ہے وہ لڑکی جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔ لیکن کوئی بات تو ہوگی جسکی وجہ سے وہ اس حد

تک پہنچ گئی۔۔۔ وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولے۔۔۔

آئی ایم سوری ڈیڈ۔۔۔ مجھے واقعی نہیں پتہ تھا کہ وہ ایسا کرے گی۔۔۔ میں تو صحیح طرح سے

Classic Urdu Material

جانتا بھی نہیں ہوں اسکے بارے میں۔۔

عمر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا صفائی پیش کرے اپنی۔۔ ڈیڈ جب غصے میں ہوتے تو کسی کی
نہیں سنتے تھے۔۔

بھائی صاحب چھوڑیں جانے دیں وہ لڑکی صرف الزام لگا رہی تھی آپ بھی جانتے ہیں عمر
ایسا نہیں ہے۔۔ جہانزیب صاحب نے انہیں کول ڈاون کرنے کی کوشش کی۔۔

دودن بعد صاحبزادے کا نکاح ہے اور یہ ایسی حرکتیں کرتا پھر رہا ہے کہ لڑکی گھر تک آ

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

جائے۔۔

انکا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا وہ عمر پر برس رہے تھے جبکہ عمر سر جھکائے خاموش
کھڑا تھا اور دل ہی دل میں شزا کو سبق سکھانے کے بارے میں سوچ رہا تھا
مہر، حدید اور عائکہ ٹیرس پر کھڑے ہنس رہے تھے۔۔

افف کیا فلمی سین ہوا ہے نا آج۔۔ عائکہ ہنستے ہوئے بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے تو ابھی تک اس شزا کی ڈھٹائی پر حیرت ہو رہی ہے کتنے آرام سے ہمارے گھر آگئی
۔۔ مہر نے منہ بنایا۔۔

Classic Urdu Material

وہ کافی پہنچی ہوئی چیز ہے اسے لائٹ مت لو۔۔ حدید بیزاری سے بولا۔۔ شہزاد نے اسے بھی
الو بنا کر اپنا کام نکالوایا تھا۔۔

وہ تو لگ ہی رہا ہے بھائی کو کتنی ڈانٹ پڑوادی اس نے۔۔ عائلہ کو عمر کے لیے افسوس بھی
ہو رہا تھا۔۔

ہا ہا وہ تو اعلیٰ کام کر گئی ہے۔۔ بھائی کو بھی پتہ چلنا چاہیے ڈانٹ کھا کر کیسا لگتا ہے وہ بھی
تب جب آپ کی اتنی غلطی بھی ناہو۔۔ حدید کو بھائی کی حالت یاد کر کے ہنسی آرہی تھی

Classic Urdu Material

ہاں تمہیں تو خوشی ہی ہوگی ناخود جو ہر وقت ڈانٹ کھاتے رہتے ہو۔۔ عائکہ بولی۔۔

یہ باتیں چھوڑو بھائی کے پاس چلتے ہیں وہ اپ سیٹ تھے کافی۔۔۔ مہر کو عمر کی فکر ہوئی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں چلو۔۔ عائکہ مہر کے ساتھ اندر کی طرف مڑی۔۔ حدید کچھ دیر کھڑا سوچتا رہا پھر وہ

بھی انکے پیچھے چل پڑا۔۔

Classic Urdu Material

عمر کے کمرے کے باہر پہنچ کر عائکہ نے دستک دی۔۔ کم ان۔۔ دوسری دستک پر اندر سے
عمر کا جواب آیا۔۔

وہ لوگ اندر داخل ہوئے تو عمر صبح والے حلیے میں ہی سٹڈی ٹیبل پر لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا
تھا۔۔ انکو دیکھ کر اس نے اپنی چیئر کا رخ انکی طرف موڑا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی آپ صبح سے روم میں بند ہیں باہر نکلیں نا۔۔ بھول جائیں صبح والی بات۔۔ عائکہ

بولی۔۔

جی بھائی اب تو ڈیڈ کا غصہ بھی اتر گیا ہے۔۔ مہرنے بھی کہا۔۔

میں ٹھیک ہوں کچھ کام کر رہا تھا۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔

بھائی کہاں ٹھیک ہیں لگ ہی نہیں رہا پرسوں آپ کا نکاح ہے۔۔ مہر کو انکی بے حد فکر ہو

رہی تھی۔۔

اچھا تو کیسے لگے گا یہ۔۔ عمر مسکرایا لیکن صاف لگ رہا تھا وہ بہت ڈپر سیڈ ہے۔۔

Classic Urdu Material

بھائی باہر نکلیں کچھ ہلہ گلہ کرتے ہیں پتہ تو چلے کہ نکاح ہے۔۔ عائلہ تیزی سے بولی۔۔

عمر اسکی بات پر مسکرایا پھر حدید کی طرف دیکھا جو ہاتھ باندھے خاموش کھڑا کاپیٹ کو گھور رہا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسے کیا ہوا ہے۔۔۔ عمر نے پوچھا۔۔

مہراور عائلہ حدید کی طرف مڑیں۔۔ ابھی باہر تو بالکل ٹھیک تھا۔۔ بلکہ آپ کو دانٹ لگنے

Classic Urdu Material

پرہنس بھی رہا تھا۔۔ عائلہ نے اسکا بھانڈا پھوڑا۔۔

بھائی آئی ایم سوری۔۔ حدید اچانک بولا۔۔

سوری کس لیئے عمر حیران ہوا۔۔

بھائی وہ میں۔۔ حدید بولتے بولتے رک گیا۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ بھائی کو کیسے

بتائے۔۔

Classic Urdu Material

انہیں اس طرح پریشان دیکھ کر اسے اپنی غلطی کا اور شدت سے احساس ہو رہا تھا۔۔۔ لیکن بتاتے ہوئے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کہ پتہ نہیں عمر کا کیاری ایکشن ہو۔۔۔ جو حرکت اس سے ہو گئی تھی اس پر بھائی کا کچھ پتہ نہیں تھا ایک لگا بھی جائیں۔۔۔

کیا تم؟ عمر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

وہ بھائی۔۔۔ شزا کو آپ کا نمبر۔۔۔ میں نے دیا تھا۔۔۔ حدید رک رک کر بولا۔۔

اسکی بات پر عمر نے ایک لمحے کے لیے حیرت سے اسے دیکھا پھر اسکے چہرے سختی کے

Classic Urdu Material

تاثرات پھیلتے چلے گئے۔۔۔

اور وہ۔۔۔ حدید بولتے ہوئے رکا اور نظر اٹھا کر عمر کو دیکھا۔۔

اور کیا؟؟ عمر کا لہجہ سپاٹ تھا۔۔ مہر اور عائکہ بھی حیرت سے حدید کو دیکھ رہی تھیں

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور وہ بھائی۔۔۔ حدید ایک لمحے کو رکا اور گہری سانس لی۔۔۔ آپکی۔۔۔ آپکی تصویر بھی

میں نے بھیجی تھی اسے۔۔۔ حدید نے سر جھکا کر جلدی سے جملہ مکمل کیا۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جب عمر کافی دیر کچھ نہیں بولا تو حدید نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

اسکا چہرہ سپاٹ تھا۔ لیکن آنکھوں میں ناراضگی صاف جھلک رہی تھی۔۔

بھائی وہ۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

میں اس وقت مصروف ہوں آپ لوگ جاو۔۔ عمر اسکی بات کاٹتے ہوئے مہر اور عائشہ

کی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید تمہارا دماغ صحیح تھا۔۔ کیوں بھیجی اسکو بھائی کی تصویر۔۔ عائکہ حیرت زدہ سی بولی

بیٹا آپ لوگ اس وقت جائیں ہم پھر بات کریں گے۔۔ پلیز۔۔ اس سے پہلے کہ حدید کچھ بولتا عمر نے مہر اور عائکہ سے دوبارہ ریکونیسٹ کی۔

ٹھیک ہے بھائی ہم چلتے ہیں۔۔ مہر بولی پھر عائکہ کا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید متذبذب سا وہیں کھڑا تھا۔۔ بھائی آئی ایم سوری۔۔ اسکے لہجے میں پریشانی تھی

اس نے سوچا تھا بھائی ڈانٹ لیں گے کوئی بات نہیں ڈانٹ کھالے گا لیکن بھائی تو ناراض ہو

گئے تھے اور انکی ناراضگی اس سے کسی صورت برداشت نہیں ہوتی تھی

Classic Urdu Material

حدید جاو یہاں سے۔۔۔ عمر بے تاثر لہجے میں بولا

بھائی۔۔۔ حدید نے کچھ کہنے کی کوشش کی۔۔۔

آوٹ۔۔۔ عمر اسکی بات کاٹ کر دروازے کی طرف اشارہ کر کے سخت لہجے میں بولا

حدید ناچاہتے ہوئے بھی خاموشی سے انکے کمرے سے نکل آیا۔۔۔ باہر آکر وہ اپنے

کمرے کی طرف بڑھا ہی تھا کہ مہر اور عائلہ نے اسے روک لیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

یہ کیا حرکت کی تم نے۔۔۔ مہر اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حد ہوتی ہے حدید۔۔۔ بھائی کو کتنی مشکل میں ڈال دیا تم نے۔۔۔ عائلہ بھی بھائی کی

حمایت میں شامل ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

یار پلیر اس وقت میں کسی جسٹیفیکیشن کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔ حدید جھنجھلایا ہوا تھا

--

ہاں کچھ ہے جو نہیں کہنے کو۔۔ عالی نے منہ بنایا۔۔

تمہیں اس طرح نہیں کرنا چاہیے تھا حدید۔۔ بھائی کتنا ناراض ہو گئے ہیں۔۔ مہر کو افسوس

ہو رہا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار مجھے نہیں پتہ تھا کہ بات یہاں تک پہنچ جائے گی۔۔ حدید خود بھی اب سیٹ تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تم نے جان بوجھ کر بھائی کو تنگ کرنے کے لیے یہ سب کیا ہے نا۔۔ عائکہ کو اس پر غصہ آ رہا تھا۔۔ وہ اور مہر دونوں ہی عمر کی چہیتی تھیں۔۔

نہیں میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔ میں مانتا ہوں فون نمبر میں نے شرارت کے طور پر دیا تھا اسکو لیکن تصویر ہر گز اس وجہ سے نہیں دی تھی۔۔۔ وہ بولا۔۔

پھر کیوں دی تھی۔۔ مہر اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

Classic Urdu Material

اس شزامیڈم نے بے وقوف بنا کر لی۔۔ اس کے مسیجز آئے تھے ایمو شنل سے کہ وہ بھائی سے بہت محبت کرتی ہے لیکن اس کی قسمت میں وہ نہیں ہیں۔۔ شاید بھائی ٹھیک کہتے ہیں وہ ان کے قابل نہیں ہے وغیرہ۔۔

پھر کہنے لگی میں ایک فیور کردوں اس کے لیے۔۔ بھائی کی ایک تصویر اسے دے دوں وہ اپنے پاس رکھنا چاہتی ہے ہمیشہ۔۔ اس نے اتنا ایمو شنل انسٹ کیا کہ میں نے بھیج دی۔۔

اب مجھے کیا پتہ تھا وہ اس تصویر کو اس طرح استعمال کرنا چاہتی ہے۔۔ حدید نے اصل بات بتائی۔۔ اسے بھی خود پر غصہ آ رہا تھا کہ وہ کتنی آسانی سے شزا کی باتوں میں آ گیا تھا

افن کتنی چلاک عورت ہے وہ۔۔ مہر بولی۔۔

اور یہ تمہارا بھائی بے حد بے وقوف ہے۔۔ عائکہ نے حدید کی طرف اشارہ کیا۔۔

ہاں جیسے تم عقل کل کی مالک ہو۔۔ حدید تپ کر بولا تھا

ہاں ہوں نا۔۔ بھائی کو تو ناراض کر دیا نا تم نے۔۔ عائکہ تیز لہجے میں بولی۔۔

بھائی مجھ سے ناراض ہیں تم سے تو نہیں نا۔۔ تم فکر مت کرو میں منالوں گا انہیں۔۔

Classic Urdu Material

حدید سنجیدگی سے بولا اور تیز تیز قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

حدید صبح سے گھر سے نکلا ہوا تھا۔ مختلف کام نپٹاتے شام ہو گئی تھی۔۔ ابھی بھی وہ کیٹرنگ والوں سے مل کر مینیو اور دیگر چیزیں فائنل کر کے آیا تھا۔ ایسا لگتا تھا گھر پہ سب نے سارے کام اسکے آنے پر چھوڑ رکھے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
حدید بھی بنا چوں چراں کیسے صبح سے مصروف تھا۔ کوئی اور وقت ہوتا تو وہ ہزار بہانے بنا کر جان چھڑانے کی کوشش کرتا لیکن ابھی ایک تو بھائی کا نکاح تھا دوسرا وہ ناراض بھی تھے تو حدید خاموشی سے سب کی بات مانی جا رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

شام کے 5 بج رہے تھے جب وہ گھر میں داخل ہوا۔ گاڑی پورچ میں روک کر وہ اتر کر لان کی طرف آگیا جہاں ایئر کماڈور جہانزیب بیٹھے تھے۔۔۔ اسلام علیکم چاچو۔۔۔ وہ تھکے تھکے انداز میں چیئر پر بیٹھ گیا۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔ کدھر غائب ہو بھی صبح سے۔۔۔ انہوں نے پوچھا۔۔

چاچو بس نہ پوچھیں آپ سب کو میں ہی مفت میں ملا ہوا ہوں۔۔۔ صبح سے خوار ہو رہا ہوں۔۔۔ دن کا کھانا بھی نہیں کھا سکا۔۔۔ اب بھوک سے برا حال ہے۔۔۔ حدید کو واقعی اب بہت بھوک لگ رہی تھی۔۔۔ وہ اتنا مصروف رہا تھا کہ کھانے کی طرف اسکا دھیان ہی نہیں

Classic Urdu Material

گیا

تم ہاتھ بھی تو کم کم ہی لگتے ہو۔۔ وہ مسکرائے تھے۔۔

چاچو یہ چھوڑیں ایک مسئلہ ہو گیا ہے اور مجھے آپ کی ہیلپ چاہیے۔۔۔ حدید سیدھا بیٹھتا

ہوا بولا

پھر کوئی الٹی حرکت کی ہوگی تم نے۔۔ کیا ہوا ہے۔۔؟ وہ اسکی طرف متوجہ ہوئے تھے

میں نے کی نہیں بس ہو گئی ہے۔۔ اس نے افسردہ شکل بنائی

کیا ہوا ہے۔۔ وہ اسکے انداز پر مسکرائے تھے۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ چاچو مس شزا کو اس دن بھائی کی تصویر میں نے بھیجی تھی۔۔ حدید سر جھکاتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا؟ لیکن کیوں انہیں حیرت ہوئی تھی۔۔

حدید انہیں ساری بات شروع سے بتانا چلا گیا۔۔ وہ خاموش ہوا تو وہ بولے۔۔ تم سے ایسی

ہی کسی حرکت کی توقع تھی مجھے۔۔ انہوں نے اسکی سر زش کی

چاچو یار اب تو ہو گیا ہے ناب آپ کچھ کریں ناپلیز ایک تو ڈیڈ کو ساری صورتحال بتادیں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تاکہ بھائی کی طرف سے وہ کلیئر ہو جائیں۔۔۔ اور دوسرا بھائی سے معافی دلوادیں مجھے پلیز

۔۔۔ حدید منت بھرے لہجے میں بولا

ہا ہا ہا وہ اسکے اندر ہنسے تھے۔۔۔ دیکھو بھائی جان کو تو میں کلیئر کر دوں گا ساری بات۔۔۔

لیکن عمر سے تم خود نبٹو میں بچ میں نہیں آنے والا

چاچو ایسے نا کریں آپ کو ہٹلر کا پتہ ہے نا۔۔۔ جب وہ ڈانٹ لیتے ہیں سزا دے دیتے ہیں تو

بات ختم ہو جاتی ہے لیکن جب اس طرح کچھ نہیں کہتے نا تو اسکا مطلب ہوتا ہے اب شدید

قسم کے ناراض ہیں وہ۔۔۔ اور ایسے میں انکو منانا شیر کی کچھار میں ہاتھ ڈالنے سے بھی زیادہ

مشکل اور خطرناک ہوتا ہے۔۔۔۔ حدید بولا

اب چاہے تم شیر کی کچھار میں ہاتھ ڈالو یا اسکے منہ میں۔۔۔ یہ کام تمہیں خود ہی کرنا پڑے گا

۔۔۔ ایئر کماڈور جہانزیب نے اس معاملے میں اسکی مدد کرنے سے صاف انکار کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مطلب آپ کی طرف سے پکانا ہے۔۔ حدید مصنوعی افسردگی سے بولا۔۔

بالکل وہ مسکرائے تھے۔۔

ٹھیک ہے پھر خود ہی کچھ کرتا ہوں۔۔ حدید پر سوچ انداز میں بولا تھا۔۔

آگے تم چلو اچھا ہوا مجھے ذرا ٹیلر کے پاس لے چلو۔۔ مسز نائمہ اندر سے آتی ہوئیں بولیں

--

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اما صبح سے کام کر کر کے تھک گیا ہوں اب کہیں جانے کی ہمت نہیں ہے۔۔۔ حدید کی پھر
سے باہر جانے سے جان جا رہی تھی۔۔۔

ڈرائیور بھی نہیں ہے بیٹا۔۔۔ جلدی آجائیں گے۔۔۔ وہ بولیں۔۔۔

اما اس وقت میں کھانے کے علاوہ کوئی کام نہیں کر سکتا ہوں۔۔۔ پلیز پہلے کچھ کھلا دیں پھر

چلتے ہیں۔۔۔ حدید اٹھتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم نے کھانا نہیں کھایا۔؟

نہیں ناشتے کے بعد سے کچھ بھی نہیں کھایا۔

اوہ ہوا چھا چلو اندر میں کھانا لگواتی ہوں۔۔ وہ اندر کی طرف بڑھ گئیں۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
او کے چاچو پھر وہ کام مت بھولیں گے گا اور ڈیڈ کو ایسے بتائیے گا کہ ان سے میری کلاس نہ لگے
۔۔ حدید بولا تو وہ ہنس پڑے۔۔ ان کے او کے کہنے پر حدید بھی اندر کی طرف بڑھ گیا۔

حدید فریش ہو کر ڈائننگ ٹیبل پر آکر بیٹھا تھا ابھی اس نے کھانا شروع ہی کیا تھا کہ عمر

Classic Urdu Material

سیڑھیاں اترتا ہوا نیچے آیا۔۔

تمہارا موا بائل کہاں ہے؟ اس نے از حد سنجیدگی سے حدید کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

۔۔

بھائی وہ اوپر روم میں ہے۔۔ چار جنگ پر لگا ہے۔۔ حدید کھانا چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے وہ تصویر بھیجیو۔۔ عمر اسی طرح سنجیدگی سے بولا اور واپس مڑ گیا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید بھی نیکپن سے ہاتھ صاف کرتا سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔

کہاں جا رہے ہو کھانا تو ختم کرو۔ اسکی ماما نے پیچھے سے آواز دی۔

ماما آتا ہوں ابھی بس۔۔ حدید ان سے کہتا تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ روم میں آکر

اس نے بھائی کو تصویر سینڈ کی پھر کچھ سوچ کر بھائی کے روم کی طرف بڑھ گیا۔

ناک کرنے کے بعد وہ اندر داخل ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

عمر ڈرینگ ٹیبل کی دراز میں کچھ ڈھونڈ رہا تھا اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا پھر دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

حدید کچھ دیر خاموش کھڑا رہا۔۔۔ پھر ہمت کر کے وہ آگے بڑھا۔۔۔ بھائی۔۔۔ بھائی آئی ایم ریٹلی سوری۔۔۔ میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر نے ایک نظر اسے دیکھا جو سر جھکائے شرمندہ شرمندہ کھڑا تھا۔۔۔ پھر بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھی گاڑی کی چابی اٹھاتا ہوا بنا کچھ کہے باہر نکل گیا۔

Classic Urdu Material

حدید پریشانی سے ہونٹ کاٹا وہیں کھڑا تھا۔

عمر زریاب کے آفس کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔

ارے تم اچانک۔۔ زریاب جو کسی فائل میں مصروف تھا اٹھتے ہوئے بولا۔۔ پھر ٹیبل کی

سائیڈ سے نکل کر آکر اسکے بغل گیر ہو گیا۔۔ آؤ بیٹھو وہ لوگ ایک طرف لگے صوفوں پر

بیٹھ گئے تھے۔۔

زریاب شزا کے خلاف تم خود ایکشن لوگے یا میں اوپر والوں سے بات کروں۔۔ عمر

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سنجیدگی سے بولا۔۔

کیوں کیا ہوا ہے؟ زریاب حیران ہوا تھا۔۔

عمر اسے شزا کی حرکت کے بارے میں تفصیل سے بتانے لگا۔۔۔ زریاب حیرت زدہ سا

سن رہا تھا۔۔ عمر خاموش ہوا تو وہ بولا۔۔

مجھے شزا سے اس قسم کی حرکت کی امید نہیں تھی۔۔ وہ بولڈ اور اپنی مرضی کرنے والی
لڑکی ضرور ہے لیکن اس قسم کی حرکت اس نے پہلے کبھی نہیں کی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پہلے کی ہے یا نہیں وہ چھوڑو تم بتاوا بھی کیا کر سکتے ہو؟ عمر سنجیدہ تھا۔

تم کیا چاہتے ہو کیا کیا جائے۔۔۔ زریاب نے الٹا اس سے پوچھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
جو مرضی کرو بس اس بات کو یقینی بناؤ کہ اس نے جو حرکت کی اسے اسکی سزا ملے اور آئندہ
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ مجھ سے اور میری فیملی سے دور رہے۔۔۔ عمر پیچھے ہو کر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اوکے ڈونٹ وری آئی ول ہینڈل دس۔۔ زریاب نے اسے یقین دہانی کروائی تھی۔۔

اوکے۔۔

اور سناونکاح کی تیاری کہاں تک پہنچی زریاب مسکرایا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

بس چل رہی ہے۔۔ عمر بھی جو اب مسکرایا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ لوگ کافی دیر باتیں کرتے رہے پھر ڈنر کا پلان بن گیا تو وہاں چلے گئے۔۔ عمر کو گھر آتے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کافی دیر ہو گئی تھی۔۔

وہ لاونج میں داخل ہوا تو مہر عائکہ اور حدید وہیں بیٹھے تھے۔۔

بھائی کہاں رہ گئے تھے آپ؟ مہر نے اسکو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

دوست کے ساتھ تھا دیر ہو گئی۔۔۔ عمر اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔ موم ڈیڈ کہاں ہیں

اسے نے پوچھا۔

Classic Urdu Material

وہ تو جلدی سونے چلے گئے۔۔ مہر بولی۔۔

بھائی آپ کو کچھ دکھانا ہے۔۔ عائکہ اٹھ کر عمر کے دائیں طرف آکر بیٹھی۔۔

کیا؟ عمر نے اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

حدید اسکے سامنے والے صوفے پر بیٹھا تھا جسے وہ بالکل نظر انداز کر رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

یہ پڑھیں عائکہ نے حدید کا موبائل عمر کی طرف بڑھایا۔۔

یہ کیا ہے؟ عمر نے پوچھا۔۔

بھائی آپ پڑھیں تو سہی۔۔ مہر نے ان سے کہا۔۔ اوکے۔۔ عمر نے عائکہ کے ہاتھ سے

موبائل لے لیا اور میسیجز پڑھنے لگا۔۔

جیسے جیسے وہ پڑھتا جا رہا تھا اسکے لب بھینچتے جا رہے تھے۔۔ سارے میسیجز پڑھنے کے

بعد اس نے گہری سانس لیتے ہوئے حدید کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ شزا اور حدید کی گفتگو تھی جس میں شزا نے ایمو شنل باتیں کر کے حدید سے تصویر لی تھی۔۔۔

عمر کے اپنی طرف دیکھنے پر حدید اٹھ کر اسکے سامنے نیچے کارپٹ پر آ کر بیٹھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی پلیز معاف کر دیں میں مانتا ہوں مجھ سے غلطی ہوئی ہے اور یہ بھی کہ فون نمبر میں

نے شرارت کے طور پر جان بوجھ کر دیا تھا اسے لیکن بھائی تصویر میں نے اس وجہ سے

ہر گز نہیں دی تھی۔۔۔ حدید بے چارگی سے بولا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تمہیں اپنی عقل تو استعمال کرنی چاہیے تھی۔۔ عمر ناراضگی سے بولا۔۔

بھائی اب تو ہو گئی نا غلطی معاف کر دیں نا پلیز۔۔ اب کہ حدید نے اسکے سامنے ہاتھ جوڑے تھے۔۔ اور پھر کان پکڑ لیے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسکے اس انداز پر عمر کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔

بھائی کچھ تو خیال کرتے آپ صبح سے آپکے سارے کام کر کے تھک گیا ہوں۔۔ اوپر

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سے آپ نے ناراض ہو کر میرا خون خشک کیا ہوا تھا۔۔۔ حدید عمر کو مسکراتا دیکھ کر شیر ہوا
تھا۔۔۔

تو ایسی حرکتیں ہی نہ کیا کرو۔۔۔ عمر مسکرا کر بولا۔۔۔

عمر کی بات پر حدید نے منہ بنایا تھا۔۔۔

بھائی ایسا کرتے ہیں اسکی حرکتیں صحیح کرنے والی لے آتے ہیں۔۔۔ مہر معنی خیزی سے
بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

کیوں تمہیں میں آزاد اچھا نہیں لگ رہا ہوں۔۔ حدید نے مصنوعی غصے سے اسے دیکھا

۔۔۔

بالکل نہیں ویسے بھی بھائی کی شادی ہو رہی ہے اسکے بعد تمہاری باری ہے۔۔۔ مہر شوخی
سے بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com اسکی بات پر عائکہ نے حدید کو دیکھا تھا۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسکے بعد ہم نے تمہیں اس گھر سے چلتا کرنا ہے حدید نے گود میں رکھا کشن مہر کی طرف

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اچھالا تھا۔۔

کوئی نہیں میں تو کہیں نہیں جاؤں گی۔۔ مہر نے منہ بنایا۔۔

جانا تو پڑے گا ماما کہہ رہی تھیں بھائی کی شادی کے بعد زیادہ انتظار نہیں کریں گی۔۔ تمہیں

رخصت کرنے میں۔۔ حدید نے اسے چھیڑا۔۔

بھائی اسے دیکھیں نا۔۔ مہر عمر سے شکایتی انداز میں بولی۔۔

Classic Urdu Material

تنگ کر رہا ہے تمہیں ایسی کوئی بات نہیں کہی ماما نے۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے اسے تسلی دی۔۔۔

بھائی ویسے آپ کے ساتھ مس شزانے کیا ٹھیک تھا۔۔ کیا اعلیٰ ڈانٹ پڑوائی آپ کو۔۔
حدید ہنسا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اچھا اب جو میں تمہارے ساتھ کروں گانا وہ بھی بالکل ٹھیک ہو گا۔۔ عمر نے آگے بڑھ کر اسکا کان پکڑا تھا۔۔۔

اررے بھائی کان تو چھوڑیں۔۔ اس کے ساتھ کوئی مذاق نہیں ہے۔۔ حدید کان چھڑوا کر

Classic Urdu Material

پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

عائلہ اور مہر ہنس رہی تھیں۔۔۔

چلو پھر اچھی سی کافی پلاؤ ہمیں۔۔۔ عمر نے اس سے فرمائش کی۔۔۔

بھائی آپ شاید بھول رہے ہیں میں زمل بھا بھی نہیں ہوں۔۔۔ ایسی ٹپیکل شوہروں والی

فرمائشیں آپ ان سے کریئے گا۔۔۔ حدید نے انکار کیا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاہا اسکی بات پر عمر ہنسا تھا۔۔ وہ بعد میں کرلوں گا تم فلحال کچن میں جاو۔۔

بھائی میں نہیں جا رہا ان دونوں چڑیلوں سے کہیں نا جو بیٹھی ہنسی جا رہی ہیں۔۔۔

خود ہو گے تم جن بھوت۔۔ خبردار جو چڑیل کہا ہمیں۔۔ عائکہ نے اسے گھورا تھا۔۔۔

بھائی تم سے خفا تھے اسے لیئے اصولی طور پر کافی تمہیں ہی بنانی چاہیئے۔۔۔ مہربولی۔۔۔

ہر گز نہیں۔۔ حدید نے انکار میں سر ہلایا۔۔

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے تصویر والی حرکت پر سزا تو بنتی تھی۔۔ میں نے سوچا کافی پلا دو گے تو چھوڑ دوں گا۔۔ لیکن تمہاری مرضی ہے۔۔ 100 پیش اپس کرنے ہیں یا کافی بنانی ہے۔۔ عمر مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔۔

بنالاتا ہوں کافی۔۔ لیکن بھائی اس بلیک میلنگ پر اللہ پوچھے گا آپ کو۔۔ حدید منہ بنانا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

مہر اور عائکہ اسے چڑانے کے لیے ہنسی جا رہی تھیں۔۔

Classic Urdu Material

آج عمر کا نکاح تھا۔۔ رات کا فنکشن تھا لیکن صبح سے ہی سب مصروف تھے۔۔

مہر اور عائکہ ابھی ابھی تیار ہو کر کمرے سے نکلیں تھیں۔۔

مہر یہ پھول بھی گاڑی میں رکھوا دیا اور سب سے کہو جلدی کریں دیر ہو رہی ہے۔۔ مسز

نائمہ نے مہر کو پھولوں کی ٹوکری دیتے ہوئے کہا۔۔

فنکشن گیریشن کلب میں تھا۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ بیٹا آپ حدید کو دیکھو ذرا ابھی تک نہیں آیا تیار ہو کر۔۔ اسے کہو ماما بلارہی ہیں۔۔۔
وہ عائلہ کی طرف مڑیں۔۔

جی بڑی ماما میں ابھی دیکھتی ہوں عائلہ کہتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔

حدید کے روم کے دروازے پر ناک کر کے وہ اندر داخل ہوئی حدید کمرے میں کھڑا فون
پر مصروف تھا۔ ٹھیک ہے جلدی پہنچو۔ کہہ کر حدید نے فون بند کر دیا۔۔ پھر عائلہ
کی طرف مڑا۔۔

Classic Urdu Material

اسے دیکھ کر کچھ دیر کے لیے تو وہ مبہوت ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔ وہ آج اتنی خوبصورت لگ رہی تھی یا پھر اس نے اس انداز سے پہلے کبھی دیکھا ہی نہیں تھا۔۔

ریڈ اینڈ بلیک غرارہ شرٹ میں بال سائیڈ پرسیٹ کیئے لائٹ میک اپ کے ساتھ وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔ عائکہ اس کے اس طرح سے دیکھنے سے کنفیوز ہوئی تھی۔۔۔

حدید خود بھی بلیک ڈنر سوٹ اور وائٹ شرٹ کے ساتھ پنک ٹائی پہنے بال سلیقے سے سیٹ

Classic Urdu Material

کیئے بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔

تم عائکہ ہی ہونا وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔

نہیں اسکی ہمشکل ہوں۔۔ عائکہ کہتے ہوئے رخ موڑ گئی۔۔۔

حدید اسکی بات پر مسکراتا ہوا اسکے سامنے آیا۔۔ تمہیں پتہ ہے اس وقت میرا کیا دل چاہ

رہا ہے۔۔ حدید اسکے خوبصورت سر آپے کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا؟؟؟۔۔ عائکہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

میرادل چاہ رہا ہے بھائی کے ساتھ ساتھ کیوں ناہم بھی نکاح کر لیں۔۔۔ وہ شرارت سے
بولا۔۔۔

جی نہیں زیادہ اور ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ عائکہ اسکی بات پر بلش ہوتے ہوئے
بولی۔۔۔

اور تو ابھی ہوا کہاں ہوں۔۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہو عالی۔۔۔ اور بہت اپنی بھی۔۔۔
حدید اسکے چہرے پر پھیلے رنگوں کو دیکھتے ہوئے بے خودی سے بولا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ بڑی ماما بلا رہی تھیں تمہیں۔۔۔ عائلہ اسکے انداز پر گھبرا کر بولی۔۔۔ میں چلتی ہوں وہ واپس مڑی تھی۔۔۔

ر کو عالی۔۔۔ حدید نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا ہوا۔۔۔ عائلہ اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔ حدید اسکا ہاتھ چھوڑ کر وارڈروب کی طرف بڑھا۔۔۔ پھر چند لمحوں بعد اس

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نے ریڈ کلر کی ٹائی نکالی اور اپنا کوٹ اتار کر عائلہ کو تھمایا۔ اسے پکڑو۔

پھر وہ پنک ٹائی اتار کر ریڈ پہنے لگا۔ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے ٹائی کی ناٹ سیٹ کی پھر عائلہ کی طرف مڑا۔ اب پرفیکٹ میچ ہو رہے ہیں۔ اس نے مسکراتے ہوئے عائلہ اور اپنے ڈریس کی طرف اشارہ کیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکی بات پر عائلہ کھل کر مسکرائی تھی۔۔ کبھی کبھی تم بہت اچھے لگتے ہو۔۔ وہ بولی۔

بس کبھی کبھی؟ حدید نے اس کے قریب آتے ہوئے پوچھا۔

Classic Urdu Material

ہاں کبھی کبھی ورنہ بہت برے لگتے ہو ہر وقت تنگ کرتے رہتے ہو۔۔ عائلہ مسکرائی

--

اچھا یہ لو اپنا کوٹ پہنوا اور جلدی چلو بڑی ماما کب سے بلارہی ہیں۔۔ اس سے پہلے کہ حدید
کچھ بولتا وہ جلدی سے بولی تھی۔۔

پہناد و نایار۔۔ حدید نے فرمائش کی۔۔

Classic Urdu Material

جی نہیں زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے خود پہنو۔۔ عائکہ نے کوٹ اسے تھمایا۔۔

آگے بھی تو تمہیں یہی کرنا ہے نا بھی سے پریکٹس کر لو۔۔ حدید کوٹ بازو پر ڈالتا ہوا اسکی آنکھوں میں دیکھتا شرارت سے مسکرایا۔۔

تب کی تب دیکھی جائے گی۔۔ میں جارہی ہوں جلدی آ جاو۔۔ عائکہ حدید کے انداز پر گھبرا کر جلدی سے باہر کو لپکی۔۔

پیچھے حدید کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔

Classic Urdu Material

مہر پھول لیئے تیزی سے باہر کی طرف جارہی تھی جب اندر آتے کسی شخص سے وہ بری طرح ٹکرائی۔۔

پھول اسکے ہاتھ سے نیچے جا گرے تھے۔۔۔ اف ہوا دیکھ کر نہیں چل سکتے آپ مہر دیوار کا سہارا لے کر خود کو گرنے سے بچاتے ہوئے بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ڈالتے اس سے پوچھا۔۔

لگی بھی ہو تو اب کیا فائدہ پوچھنے کا۔۔ مہر نے منہ بنایا تھا۔۔

Classic Urdu Material

جواد پھول اکٹھے کر کے اٹھ کھڑا ہوا۔ اصل میں غلطی یہی رہی ہے میں ذرا جلدی میں اندر داخل ہوا تھا۔ اس نے معذرت کی۔۔

اُس اوکے۔۔ مہراب خوش اخلاقی سے بولی وہ اسے پہچان چکی تھی حدید کے ساتھ تصویروں میں بہت دیکھا تھا اسے۔ ایک دود دفعہ ملی بھی تھی لیکن کافی عرصہ ہو گیا تھا اس وقت حدید اور جواد کالج میں ایک ساتھ پڑھتے تھے۔۔

Classic Urdu Material

آپ مہر ہیں؟ جواد کو وہ دیکھی دیکھی لگ رہی تھی۔۔ وہ حدید کے ساتھ دو تین دفعہ آیا تھا
انکے گھر لیکن اتفاقاً اس سے ملاقات نہیں ہو پائی تھی۔۔۔

جی میں مہر ہوں حدید کی بہن۔۔

اوہ اچھا کافی عرصے سے آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔۔ بڑی ہو گئی ہیں آپ پہلے تو چھوٹی
سی تھیں۔۔ جواد مسکراتا ہوا بولا۔۔

کیا مطلب ہے اب بڑا صرف آپ نے ہونا تھا۔۔ میں اتنی ہی رہتی۔۔ مہر خفگی سے بولی

Classic Urdu Material

تو وہ جو اسکو کود لچپی سے دیکھ رہا تھا ہنس پڑا۔

ابھی بھی آنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ حدید سامنے سے آتا ہوا بولا۔۔۔ تو جو ادا سکی
طرف متوجہ ہو گیا۔۔

یار سوری میں صبح ہی بیس سے نکلا تھا پھر گھر آتے دوپہر ہو گئی تھی اس لیے دیر سے آیا
ہوں۔۔ وہ آگے بڑھ کر اسکے گلے ملا۔۔

آنٹی اور سر نہیں آئے۔۔ حدید نے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

وہ ڈائریکٹ ہال میں پہنچ جائیں گے۔۔ جو ادباہر کی طرف دیکھتا ہوا بولا جہاں ابھی ابھی
مہر گئی تھی۔۔

چلو بھائی کو دیکھیں پھر ہم بھی نکلتے ہیں۔۔ حدید کے کہنے پر وہ اس کے ساتھ اوپر آ گیا۔۔

حدید نے عمر کا دروازہ ناک کیا۔۔ کم ان۔۔ عمر کی آواز آئی تو وہ دروازہ کھول کر اندر داخل
ہو گئے۔۔

اسلام علیکم سر۔۔ جو ادب نے سلام کیا۔۔

Classic Urdu Material

وعلیکم السلام تم کب آئے؟

بس ابھی آیا ہوں سر۔۔۔۔۔ جواد مسکراتا ہوا بولا۔۔

آج تو آپ پر خوب روپ آیا ہے بھائی۔۔۔ حدید انہیں ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

عمر آف وائیٹ شلوار قمیض کے اوپر آف وائیٹ ہی ویسٹ کوٹ پہنے بے حد شاندار لگ رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

ویسے بھائی سخت نا انصافی ہے یہ۔۔ آپ کے ساتھ تو ہمیں کسی بندی نے دیکھنا بھی نہیں ہے۔۔۔ حدید کی بات پر عمر ہنسا تھا۔۔

حدید کی بات ٹھیک تھی۔۔ عمر سے کسی طور کم ہینڈ سم وہ بھی نہیں تھا لیکن عمر کے چہرے پر چھائی سنجیدگی اور نرم سا تاثر اسے منفرد بناتا تھا۔۔ جبکہ حدید کے چہرے پر ہمہ وقت شوخی اور شرارت نظر آتی تھی۔۔

Classic Urdu Material

فکر مت کرو کوئی تو ہوگی جسکی نظر کمزور ہو۔۔ عمر کے کہنے پر حدید ہنساتھا۔۔ بھائی اس کوئی کو چھوڑیں اور چلیں اب ورنہ ماما اب کی بار جوتالے کر آئیں گی۔۔

ہاں چلو۔۔ کچھ دیر بعد وہ لوگ گیریشن کلب کی طرف جا رہے تھے نکاح کے بعد حدید اٹھ کر عمر کے گلے لگا تھا۔۔

بھائی بہت بہت مبارک ہو آپ کو۔۔ باری باری سب عمر کے گلے لگ رہے تھے۔۔ اور وہ مسکرا کر سب کی مبارک باد وصول کر رہا تھا۔۔

کچھ دیر بعد مسز نائمہ نے مہر سے کہا کہ وہ زمل کو باہر اسٹیج پر لے آئے۔۔

Classic Urdu Material

بھائی دل تھام کر رکھیں سنا ہے بھا بھی بے حد خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔ حدید عمر کے
قریب کھڑا آہستہ سے بولا۔۔

اسکی بات پر عمر زیر لب مسکرایا تھا۔۔

سر میں تو سوچ رہا ہوں آپ کے منہ نے درد کرنے لگ جانا ہے۔۔ صبح سے مسکرا رہے ہیں

۔۔ جو ادھر تیری انداز میں بولا۔۔

Classic Urdu Material

اور مجھے فکر ہو رہی ہے آج ہی پورے سال کی مسکراہٹ کا کوٹہ خرچ کر دیا بھائی نے تو
واپس ڈیوٹی پر جا کر ہمارا کیا حال کریں گے۔۔۔ حدید مصنوعی فکر مندی سے بولا۔۔۔

فکر نہ کرو بہت برا حال کرنے والا ہوں میں تمہارا واپس جا کر۔۔۔ عمر نے مسکراہٹ
دباتے ہوئے اسے گھورا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر زمل کو اتادیکھ کراٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

آہم آہم۔۔ عمر کے مسلسل زل کی طرف دیکھنے پر حدید شرارت سے کھانسا تھا۔۔

عمر نے پھر بھی نگاہوں کا زاویہ نہیں بدلہ۔۔۔ آف وائٹ غرارے اور ریڈ دوپٹے میں
سچی سبائی زل سیدھا اسکے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔

بھائی اب کیا نظر لگانے کا ارادہ ہے بھابھی کو۔۔۔ حدید بولا۔۔

بکو نہیں عمر مسکرایا۔۔

Classic Urdu Material

مہر اور عائکہ نے زل کو لا کر صوفے پر بٹھایا تھا۔۔۔ زل کے بیٹھنے کے بعد عمر بھی اس کے برابر بیٹھ گیا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ وہ سامنے دیکھتے ہوئے زل سے بولا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔ زل کی آہستہ سے آواز آئی تھی۔۔۔

نکاح مبارک ہو۔۔۔ عمر نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔ آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات پر زمل نے سراٹھا کر اسے دیکھا پھر عمر کو اپنی طرف ہی دیکھتا پا کر ایک دم
نظریں جھکا گئی۔۔

عمر اس کے انداز پر مسکرایا تھا۔۔

بھائی آپ ہماری بھابی کو تنگ نہیں کریں عائکہ جو قریب ہی کھڑی تھی بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ اتنی اچھی لگ رہی ہیں کہ میں سوچ رہا ہوں رخصتی آج ہی کروا لیتے ہیں۔۔

Classic Urdu Material

عمر کے زل کی طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے بولنے پر سب ہونٹگ کرنے لگے تھے

کچھ دیر میں انکا فوٹو شوٹ شروع ہو چکا تھا۔۔

حدید رات کا ڈنر باہر کروارہے ہو تم مجھے اور جواد کو۔۔۔ علی نے حدید کو جالیا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

حدید اور عمر صبح ہی واپس پہنچے تھے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کس خوشی میں نکاح بھائی کا ہوا ہے میرا نہیں۔۔۔ حدید نے انکار کیا۔۔

Classic Urdu Material

تمہارا بھی ہو جائے گا مرے کیوں جا رہے ہو علی بولا۔۔

پھر علی اور جواد نے اسکی ایک نہ چلنے دی اور ڈنر پر لے کر ہی آئے۔۔

کافی دیر باہر گزارنے کے بعد وہ لوگ رات 12:30 کے قریب واپس بیس کی طرف
آ رہے تھے جب ایک جگہ روڈ پر ایک رکشہ اور گاڑی کھڑی نظر آئی۔۔ اس سے کچھ فاصلے
پر چند لڑکے ایک بزرگ آدمی کو مار رہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

حدید نے جوڈرائیونگ سیٹ پر تھا فوراً گاڑی روکی۔۔

وہ تینوں ہی گاڑی سے اترے تھے۔۔۔ رکو یہ کیا کر رہے ہو۔۔ کیوں مار رہے ہو انہیں۔
انہوں نے ان پانچ لڑکوں کو روکا۔۔

حدید نے آگے بڑھ کر ان بزرگ کو اٹھایا تھا۔۔ آپ ٹھیک ہیں۔۔ اسے نے پوچھا۔۔

اوائے تم لوگ کون ہوتے ہو ہمارے معاملے میں ٹانگ اڑانے والے۔۔ بھاگو یہاں سے
۔۔ ان میں سے ایک لڑکا بدتمیزی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

وہ لوگ حلیئے سے ہی امیر لیکن جاہل خاندانوں کی بگڑی ہوئی اولاد لگ رہے تھے۔۔۔

بیٹا انہوں نے ایک تو میرے رشتے کو ٹکرمادی پھر الٹا مجھ پر الزام لگا کر مارنے لگے وہ
بزرگ کراہتے ہوئے بولے۔۔۔

شرم نہیں آتی تم لوگوں کو اپنی باپ کے عمر کے شخص پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے۔۔۔ جواد غصے
سے بولا۔۔۔

اوائے زیادہ سبق نہ پڑھا ہمیں۔۔۔ جابہاں سے اس نے جواد کو دھکا دیا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاتھ مت لگاؤ۔۔ ان سے معافی مانگو اور جو نقصان انکا کیا ہے تم لوگوں نے وہ ادا کرو ہم چلے جائیں گے حدید آگے آتا ہوا بولا۔۔

ہا ہا ہا وہ اسکی بات پر بے ہنگم انداز میں ہنسنے لگے۔۔ معافی اور ہم مانگیں گے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں تم لوگ مانگو گے۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا۔۔

اوائے زیادہ ہیر و بننے کی ضرورت نہیں ہے مار مار کر یہیں لٹا دیں گے تم لوگوں کو بھی۔۔

Classic Urdu Material

ان میں سے ایک نے حدید کا گریبان پکڑا۔۔

علی اور جواد آگے بڑھے تھے۔۔ ایک منٹ حدید نے انکوروکا۔۔ دیکھو ہم تم لوگوں سے جھگڑا نہیں کرنا چاہتے۔۔ تم لوگ ان سے معافی مانگو انکا نقصان پورا کرو اور بات ختم۔۔ وہ اپنا گریبان چھڑواتا ہوا نرمی سے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معافی مانگیں اچھا یہ لو ایک جو زیادہ ہی اچھل رہا تھا نے آگے بڑھ کر اس بزرگ کو تھپڑ مارا

--

Classic Urdu Material

اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ ہاتھ اٹھاتا حدید نے آگے بڑھ کر اسے روکتے ہوئے زوردار مکہ
اسکے منہ پر مارا تھا۔۔

وہ لکھڑا کر پیچھے ہٹا۔۔ اسکا ہونٹ پھٹ گیا تھا۔۔ اور خون نکل رہا تھا۔۔۔

حدید کراٹے بلیک بیلٹ تھا۔۔ اور اپنے کلب کا چیمپین رہا تھا۔۔۔

تمہاری یہ جرات وہ چیختا ہوا حدید کی طرف بڑھا۔۔۔ باقی چاروں بھی آگے بڑھے تھے
۔۔ لیکن کچھ ہی دیر میں حدید علی اور جواد نے ان پانچوں کو زمین چاٹنے پر مجبور کر دیا تھا

معافی مانگ رہے ہو اب یا اور خاطر کریں تمہاری۔۔ جو اد بولا۔۔

وہ لوگ گالیاں دیتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ ان میں سے ایک نے گن نکال کر

جو اد کی طرف فائر کیا لیکن حدید جو قریب کھڑا تھا اسکی فلائنگ کلک نے اسکے ہاتھ سے

گن نکال دی۔۔ جھٹکے کی وجہ سے زاویہ بھی بدل گیا تھا خوش قسمتی سے گولی کسی کو بھی

نہیں لگی۔۔

Classic Urdu Material

اسی اثنا میں اس روڈ پر گشت کرنے والی ایک پولیس موبائل وہاں آکر رکی۔۔ اوئے کیا ہو
رہا ہے یہاں۔۔ ہاتھ اوپر اٹھاؤ۔۔ موبائل سے ایک اے ایس آئی نکلتا ہوا بولا۔۔ اس کے
پچھے تین اہلکار بھی بندوقیں سنبھالے اترے تھے۔۔۔

اے ایس آئی میں یہاں کے ایم پی اے چوہدری فیروز کا بیٹا ہوں۔۔ ان لڑکوں میں سے
ایک آگے آتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اوہ جی سرجی میں انہیں پہچانتا ہوں۔۔ ایک اہلکار آگے آکر بولا۔۔ ان لڑکوں میں ایک
ایم پی کا بیٹا اور دوس کے بھتیجے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

ان لوگوں نے ہم سے بدماشی کی ہے اور مارا پیٹا ہے۔۔ دوسرا لڑکا حدید وغیرہ کی طرف اشارہ کر کے بولا۔۔

یہ جھوٹ بول رہے ہیں ان لوگوں نے ان بزرگ پر تشدد کیا ہے ہم نے روکا تو ہمارے ساتھ بھی ہاتھ پائی کرنے لگے۔۔۔ علی غصے سے بولا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اونے کا کے آرام سے بول۔۔ پہلے شریف شہریوں کو مارتے پٹتے ہو پھر بھرم بھی دکھاتے ہو۔۔ اے ایس آئی ان لڑکوں کا بیک گراؤنڈ سن کر بالکل ہی انکی بات سننے سے انکاری ہو

گیا تھا۔۔

دیکھیں آپ ان بزرگ سے پوچھ لیں۔۔ یہ لوگ تشدد کر رہے تھے ان پر ہم نے پوری
کوشش کی کہ بات ہاتھ پائی تک نہ جائے لیکن یہ لوگ باز نہیں آئے۔۔ حدید و قدم
آگے آکر بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوتے تم لوگ ہو کون دوسروں کو معاملات میں ٹانگ اڑانے والے۔۔ وہ اے ایس آئی
بد تمیزی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

جواد کچھ بولنے لگا تو حدید نے اسے اشارے سے خاموش رہنے کا کہا۔ اور بولا

ہم اس ملک کے عام اور ذمہ دار شہری ہیں۔۔ ہمارا فرض تھا کسی پر ظلم ہوتے دیکھ کر اس کو

روکنا۔۔ آپ اس طرح غلط چیز کا ساتھ دے کر اپنے پیشے کی توہین کر رہے ہیں۔۔۔

حدید کا انداز مہذبانہ تھا۔

اوائے توہین کے بچے۔۔۔ فرض تو میں تم لوگوں کو تھانے چل کر یاد دلاتا ہوں۔۔۔

اوائے کرم داد لگاوان عام شہریوں کو ہتھکڑیاں اور بٹھاو گاڑی میں تھانے چل کر انکی خاطر

تواضع کرتے ہیں۔۔۔ وہ طنزیہ انداز میں بولا

وہ اے ایس آئی ایم پی اے کا نام سننے کے بعد انکی کسی بات پر یقین کرنے کے موڈ میں

نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

سپاہیوں نے اپنے آفیسر کا حکم سنتے ہی انکے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پہنادی تھیں۔۔

اب وہ پولیس وین میں بیٹھے پولیس اسٹیشن جارہے تھے۔۔

علی اور جواد کا مارے غصے کا برا حال تھا۔ جبکہ حدید انکو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔

واٹ از سوفنی؟؟ علی سے برداشت نہیں ہوا تو وہ چڑ کر حدید سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا ہے آہستہ بولو تیرے سامنے ہی بیٹھا ہوں۔۔ حدید انکو تپانے کے لیے مسکراتے ہوئے بولا۔۔

زہر لگ رہے ہو اس وقت تم بھی۔۔ علی اسکو گھورتا ہوا بولا۔۔

یار کم آن۔۔ کیا فلمی سین ہے کبھی سوچا تھا تم لوگوں نے اس طرح کبھی پولیس وین کی سیر کرنے کو ملے گی۔۔ حدید ہتھکڑی والا ہاتھ اوپر اٹھاتے ہوئے بولا۔۔

تم نے یہ سوچا ہے آگے کیا ہوگا؟ جو ادتپ کر بولا۔۔

Classic Urdu Material

انکے ڈرائنگ روم کی سیر کریں گے بڑی تعریفیں سنی ہیں۔۔۔ حدید ہنستے ہوئے بولا۔۔

اوائے چپ کر کے بیٹھو ورنہ ادھر ہی خاطر تواضع شروع کر دیں گے۔۔ ایک سپاہی
بد تمیزی سے بولا۔۔

خیال رکھیے گا جناب خاطر تواضع ذرا اعلیٰ کوالٹی کی ہونی چاہیے۔۔ میرے دوستوں کو عام

چیزیں نہیں پسند۔۔ حدید علی اور جواد کو دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا جواسے گھور رہے
تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

اوتے زیادہ بک بک نہ کر۔۔ دوسرا اہلکار نے ہاتھ میں پکڑی بندوق حدید کے کندھے پر
دے ماری تھی۔۔ لمحہ بھر کو حدید نے لب بھینچے تھے۔۔

انجوائے کرو۔۔ جو ادا سکی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔

اسکی بات پر حدید مسکرایا۔۔ دیکھیں جناب جو بھی آپ کا نام ہے۔۔ میری تو خیر ہے
لیکن آپکی ایسی حرکتوں پر میرا کندھا مینڈ کر سکتا ہے۔۔ اور آپ کو بھی پھر پچھتاوا ہی ہوگا
۔۔۔ حدید پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تیری تو۔۔ وہ اہلکار دوبارہ اٹھا تھا۔۔ اوکے اوکے اب یہ نہیں بولے گا۔۔ علی اسے
روکتے ہوئے بولا۔۔۔

سمجھا لو اسے ایسا نہ ہو جو خاطر تھانے چل کر ہونی وہ ابھی سے شروع ہو جائے۔۔ وہ غصے
سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید خاموش رہو۔۔ جو ادنے اسے منع کیا۔۔ حدید کچھ کہنے لگا لیکن پھر کچھ سوچ کر
خاموش ہو گیا۔۔

Classic Urdu Material

کچھ دیر بعد وین تھانے کے گیٹ سے اندر داخل ہو کر رک گئی۔۔

اتر نیچے۔۔ انہیں نیچے اتارا گیا۔۔ پولیس وین کے پیچھے ہی ان لڑکوں کی گاڑی بھی اندر داخل ہوئی تھی۔۔ ابو خود آرہے ہیں یہاں۔۔ ان میں سے ایک لڑکا نیچے اترتا ہوا بولا۔۔

ارے بیٹا آپ نے ایم پی اے صاحب کو کیوں زحمت دی ہم بیٹھے تھے نا آپ کی خدمت کے لیے۔۔ وہ اے ایس آئی خوشامدی لہجے میں بولا۔۔ پھر انکی طرف مڑا۔۔

کرم دادا انہیں فلحال بند کرو اندر ایم پی اے صاحب آجائیں پھر انکا بندوبست بھی کرتے

Classic Urdu Material

ہیں۔۔۔

ہمیں ایک فون کال کرنے دو۔۔ جو اد سخت لہجے میں بولا۔۔

چل اندر کر لینا فون کال بھی جسے بھی بلاو گے ایم پی اے صاحب کے سامنے اسکی دال

نہیں گلنی۔۔۔ کرم داد بد تمیزی سے بولا۔۔۔

دیکھو ہم لوگ ایئر فورس آفیسرز ہیں۔۔ کیوں اپنی وردی اتروانی ہے۔۔ علی کا ضبط جواب

دے گیا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہا ہا افسر ہیں۔۔ کا کے یہاں آ کر سارے ہی یہی کہتے ہیں۔۔۔ چلو اندر۔۔ اس نے انہیں
اندر دھکیلا۔۔۔

چلو یار کیوں انرجی ویسٹ کر رہے ہو۔۔ حدید ان سے کہتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اندر لے جا کر انہیں ایک لاک اپ میں دھکیل کر بند کر دیا گیا۔۔ انکی ہتھکڑیاں بھی
کھول دی گئی تھیں۔۔

Classic Urdu Material

حدید آرام سے سائیڈ پر پڑی بوسیدہ سی چٹائی پر دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔

علی اور جواد کھڑے اب غصے سے اسے گھور رہے تھے۔۔

مجھے کیوں اس طرح گھور رہے ہو میں نے اندر کر وایا ہے کیا؟۔۔ حدید مسکراتا ہوا بولا

تم نے روکا کیوں تھا اس وقت بتانے سے اپنے بارے میں۔۔ جواد اسے ہنوز گھورتے

ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material

تو تم نے بتا کر دیکھ تو لیا ہے اس کے حواسوں پر وہ ایم پی اے چھایا ہوا ہے۔۔ اس کے دماغ میں ہماری کوئی بات نہیں بیٹھنی۔۔ حدید بولا۔۔

فون بھی انہوں نے لے لیے۔۔ فون ہی کر لیتے۔۔ علی فکر مندی سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار چھوڑو سکون سے بیٹھو چل کرو۔۔ حدید بولا۔۔

تجھے اتنا طمینان کیوں ہے؟ جواد چڑ کر بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تم دونوں کو اتنا اطمینان کیوں نہیں ہے۔۔ حدید اسی کے انداز میں بولا۔۔

ابھی جب چھتر پڑیں گے نان سے پھر دکھانا اپنا یہ اطمینان۔۔ علی اسکے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

دیکھو انسان کو زندگی میں ہر چیز ایکسپیرینس کرنی چاہیے۔۔ چھتر کبھی کھائے نہیں وہ بھی

کھا کر دیکھتے ہیں۔۔ حدید ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکا دماغ خراب ہو گیا جو اسلاروں کو پکڑے کھڑا تھا تپ کر بولا۔۔

بس پر جب پتہ چلے گا کہ انکے آفیسر زروڈ پر ہا تھا پائی کے الزام میں اندر ہیں تو ہمیں کیا سزا ملے گی یہ سوچا ہے تم نے؟ علی بھی تپا ہوا تھا۔۔

ہماری غلطی نہیں تھی اس جھگڑے میں۔۔ اور پھر جب بس پر پتہ چلے گا کہ آوٹ آف دا
وے جا کر ہمیں پکڑا پھر حوالات میں بھی رکھا ہے تو پھر اس اے ایس آئی کا اور اس ایم پی
اے اور اسکے بیٹے کا کیا ہو گا تم جانتے ہی ہو۔۔ اب کی بار حدید سنجیدگی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

اور اگر انہوں نے واقعی ہماری بات پر یقین نہ کیا اور خاطر تواضع کر دی پھر؟ جواد بھی انکے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

تو پھر اور بھی اچھا ہو گا اس اے ایس آئی کو بچنے کا کوئی بہانہ نہیں ملے گا۔۔ ایسے بندے کو پولیس میں رہنے دینا شدید انصافی ہے لوگوں کے ساتھ۔۔ حدید اس بات کو خاطر میں نہیں لارہا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جب میرے ڈیڈ کو یہ پتہ چلے گا کہ لفٹیننٹ جنرل عبدالرحمن کا بیٹا لاک اپ میں بیٹھا ہے تو وہ میرے ساتھ جو سلوک کریں گے اسکا اندازہ ہے تم لوگوں کو؟؟ جواد کو اپنی پڑی

تھی۔۔۔

تو تیرا کیا خیال ہے میرے ڈیڈ بلکہ ڈیڈ تو بعد میں پوچھیں گے ہٹلر چھوڑیں گے مجھے؟؟
حدید منہ بنا کر بولا۔۔

علی خاموشی سے باری باری دونوں کی شکلیں دیکھ رہا تھا۔۔

تجھے کیا ہوا ہے حدید اسکو دیکھتا ہوا بولا۔۔

Classic Urdu Material

میں سوچ رہا تھم دونوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ میں تولد وارث ہوں نا۔۔ مجھے کسی کے
پوچھنے کا ڈر ہی نہیں۔۔۔

علی ایسے انداز میں بولا کہ حدید اور جواد دونوں ہنس پڑے۔۔

وہ لوگ اب اتنے اطمینان سے باتیں کر رہے تھے جیسے گھر کے ڈرائینگ روم میں بیٹھے

ہوں۔۔۔ www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر کی آنکھ فون کی گھنٹی سے کھلی۔۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر ٹیبل لیپ جلایا پھر اٹھ کر بیٹھے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہوئے گھڑی پر نظر ڈالی صبح کے 4 بجنے والے تھے

یس سکاڈرن لیڈر عمر۔۔۔ عمر ریسپور اٹھا کر بولا۔۔۔

سر آپ کو اوسى سرنے اپنے آفس بلایا ہے فوراً۔۔۔

اس وقت۔۔۔ عمر حیران ہوا تھا۔۔۔ اوکے میں آ رہا ہوں۔۔۔ عمر ریسپور رکھ کر اٹھ کھڑا

ہوا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر یونیفارم لے کر باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد ہی وہ ریڈی ہو کر اسی کے آفس کی طرف جا رہا تھا۔۔

عمر تم اس وقت یہاں۔۔ خرم جو سامنے سے آ رہا تھا عمر کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔ اس کی آج
نائیٹ تھی

ہاں اسی سرنے بلایا ہے۔۔ عمر بولا۔۔

اس وقت وہ موجود ہیں خرم کو حیرت ہوئی تھی۔۔

ہاں یقیناً کوئی ایمر جنسی ہے اسی وجہ سے اس وقت وہ بھی آفس میں ہیں عمر سنجیدگی سے
بولا۔۔

Classic Urdu Material

چلو میں بھی چلتا ہوں۔۔ خرم اسکے ساتھ چلتے ہوئے بولا۔۔

چند لمحوں بعد وہ اسی سر کے آفس کا دروازہ ناک کر کے اندر داخل ہوئے۔۔ وہ ٹیبل کے پیچھے اپنی چیئر پر بیٹھے تھے انکے سامنے ہی ونگ کمانڈر زریاب بیٹھے ہوئے تھے۔۔

عمر اور خرم نے اندر داخل ہو کر سیلوٹ کیا۔۔

اچھا کیا خرم تم بھی آگئے۔۔ بیٹھو دونوں۔۔ انہوں نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

Classic Urdu Material

سر سب خیریت ہے؟ عمر نے بیٹھے ہوئے پوچھا۔

حدید کہاں ہے؟ انہوں نے عمر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

سر اپنے کمرے میں ہوگا۔ عمر انکے سوال پر حیران ہوا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آخری دفعہ کب ملے تھے تم اس سے؟ انہوں نے اگلے سوال پوچھا۔

سر کل رات کو 8 بجے کے قریب۔ سر کیا ہوا ہے؟ عمر اب پریشان ہوا تھا۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید، جواد اور علی تینوں رات سے غائب ہیں۔۔ وہ گھمبیر لہجے میں بولے۔۔

غائب ہیں۔۔ کیا مطلب سر۔۔ کہاں گئے ہیں۔۔ عمر اور خرم دونوں بے حد حیران ہوئے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تینوں رات کو 20:57 آؤر زپر بیس سے باہر گئے تھے۔۔ اور واپس نہیں آئے۔۔

گیٹ پر موجود لوگوں کو دیر سے خیال آیا اور ہمیں لیٹ انفارم کیا گیا۔۔ وہ بولے۔۔

Classic Urdu Material

سرنگر اس طرح بنا انفارم کیئے تو وہ کہیں نہیں جاسکتے۔۔ خرم حیرت زدہ سا بولا۔۔

میں کال کرتا ہوں حدید کو۔۔ عمر فون نکالتے ہوئے بولا۔۔

انکے فونز بند ہیں۔۔ ونگ کمانڈر زریاب اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولے۔۔ انکی بات پر
عمر نے لب بھینچے تھے۔۔

سر کوئی حادثہ تو نہیں۔۔ خرم نے اپنی بات ادھوری چھوڑی۔۔

Classic Urdu Material

کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔ زریاب اس معاملے کو تم دیکھو خرم اور عمر تمہیں اسسٹ کریں گے
۔۔ انکے فون ٹریس کرواؤ۔۔ پولیس سے بھی کانسلٹ کر لو۔۔ ہر طرح کے ریسورسز یوز
کرو۔۔ میں تمہاری مثبت رپورٹ کا انتظار کروں گا۔۔

رائیٹ سر۔۔ ونگ کمانڈر زریاب بولے پھر اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ انکے اٹھتے ہی خرم
اور عمر بھی کھڑے ہو گئے تھے۔۔ پھر تینوں سیلوٹ کر کے انکے آفس سے نکل آئے۔۔

عمر تمہارا کیا خیال ہے کیا وہ لوگ جان بوجھ کر ایسی لاپرواہی دکھا سکتے ہیں۔۔ باہر آ کرونگ

Classic Urdu Material

کمانڈر زریاب نے عمر سے پوچھا۔۔

نوسر وہ لوگ اس طرح ساری رات بنا بتائے غائب نہیں رہ سکتے۔۔ ضرور کوئی مسئلہ ہوا ہے۔۔ عمر پریشانی سے بولا تھا۔۔

اوکے میں انکے نمبرز سے لوکیشن ٹریس کروانا ہوں اور باقی انفارمیشن لینے کی کوشش

کرتا ہوں۔۔ تب تک تم دونوں پولیس اسٹیشن چلے جاؤ اور انکی مدد سے ٹریس کرنے کی

کوشش کرو۔۔ وہ بولے۔۔

رائیٹ سر ہم جاتے ہیں۔۔۔ پھر انکے اوکے کہنے پر عمر اور خرم پارکنگ کی طرف چل پڑے۔۔۔

عمر نے گاڑی پولیس اسٹیشن میں داخل ہو کر روکی پھر وہ اور خرم اندر داخل ہو گئے صبح کے 5 بجنے والے تھے۔۔۔ بیشتر عملہ اونگ رہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سر آپ یہاں۔۔۔ ایک سپاہی انکو دیکھتے ہوئے بوکھلائے ہوئے انداز میں سیلوٹ کر کے بولا
۔۔۔ وہ دونوں یونیفارم میں تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

ایس ایچ او کہاں ہے آپ کا۔۔ عمر نے پوچھا۔۔

سروہ تو بیماری کی وجہ سے چھٹی پر ہیں۔۔ تھانے کو سب انسپکٹر محمود صاحب دیکھ رہے لیکن
رات کو وہ نہیں ہوتے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سراے ایس آئی دلاور صاحب موجود ہیں اندر۔۔ وہ جلدی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اوکے۔۔ خرم اور عمر اندر کی طرف بڑھ گئے۔۔ دلا اور ٹیبل پر سر رکھے خراٹے لے رہا تھا۔۔ خرم نے آگے بڑھ کر پیپر ویٹ سے ٹیبل بجایا۔۔

اوائے کون ہے الو۔۔۔ انکے دیکھتے اسکی آدھی بات منہ میں ہی رہ گئی۔۔ وہ ہڑبڑا کر اٹھا تھا۔۔۔ معاف کیجئے گا سر وہ میں۔۔۔

بیٹھو۔۔ عمر اسکی بات کاٹتے ہوئے بولا۔۔ اور خود بھی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔ خرم نے بھی اسکی پیروی کی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

رات کو کسی حادثے وغیرہ کی کوئی اطلاع تو نہیں آئی؟ خرم نے پوچھا۔

نہیں سرجی۔۔ ایسی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہمیں۔۔ وہ باری باری دونوں کو دیکھتا
ہوا بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ہم ہمارے تین آفیسر رات سے غائب ہیں۔۔ خرم کی بات پر دلاور کارنگ فق ہوا تھا
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
۔۔ اس کے ذہن میں ان تینوں لڑکوں کی باتیں گھومنے لگیں۔۔

Classic Urdu Material

انہوں نے اس سے کئی دفعہ کہا کہ وہ ایئر فورس آفیسرز ہیں لیکن وہ انکی گپ سمجھا تھا۔۔۔
پھر ایم پی اے صاحب بھی بہت نواز کر گئے تھے اسے تو اسی کے نشے میں اسکے دماغ نے
کام کرنا ہی چھوڑ دیا تھا۔۔۔

ایم پی اے صاحب کی بات پر عمل کرتے ہوئے اس نے انکی خاطر تواضع شروع کروا
رکھی تھی۔۔۔ اور صبح ان پر کوئی جھوٹا مقدمہ بنا کر پک اندر کرنے کا بند دوست کرنے کا بھی
سوچ رکھا تھا۔۔۔ اب خرم کی بات سن کر اسکا نشہ ہرن ہوا تھا۔۔۔

نچ جی۔۔۔ وہ ہکلا کر رہ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہم لوگ۔۔ خرم ابھی کچھ کہہ ہی رہا تھا کہ عمر نے اسکی بات کاٹی۔۔ ایک منٹ۔۔۔ یہ
موبائل تو حدید کا ہے۔۔ اس نے ٹیبل کی سائیڈ پر پڑا ہوا موبائل ہاتھ بڑھا کر اٹھایا۔۔ وہاں
4 اور موبائلز بھی رکھے تھے۔۔۔

خرم نے حیرت سے اسے دیکھا پھر دونوں کی نظریں اے ایس آئی کی طرف اٹھیں جس
کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا کرم داد اندر داخل ہوا۔۔۔

Classic Urdu Material

سرجی وہ تینوں لڑکے بہت ڈھیٹ اور سخت جان ہیں کسی جرم (وہ فیک جرم کہنا چاہتا تھا
لیکن عمر اور خرم کو دیکھ کر ادنے صرف جرم بولا) کا اقرار نہیں کریں گے۔۔۔ کرم داد
اے ایس آئی کے آنکھوں کے اشاروں کو نہ سمجھتے ہوئے بولتا گیا۔۔۔

تینوں لڑکے۔۔۔ عمر بولا پھر وہ اور خرم اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
کن لڑکوں کی بات کر رہے ہو تم۔۔۔ عمر نے سخت لہجے میں کرم داد سے پوچھا۔ اس کا
شک کرم داد کی بات نے یقین میں بدل دیا تھا۔۔۔ موبائل وہ پہچان چکا تھا۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material

جی سرجی وہ۔۔ کرم داد کو سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔۔

سر وہ رات کچھ لڑکے دھنگا فساد کر رہے تھے انکو پکڑا تھا۔۔ دلاور نے بات بنانے کی
کوشش کی۔۔۔

ابھی اور اسی وقت ہمیں انکے پاس لے کر چلو۔۔ عمر کا لہجہ بے حد سخت تھا۔۔

سر سر آپ بیٹھیں مم میں بلواتا ہوں۔۔ دلاور کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔۔

Classic Urdu Material

تم چلو ہمارے ساتھ کہاں رکھا ہوا ہے انہیں۔۔ عمر آگے بڑھ کر کرم داد سے بولا پھر
کمرے سے نکل گیا۔۔

خرم نے دلاور کو اشارہ کیا تو وہ مرے مرے قدم اٹھاتا ساتھ ہو لیا۔۔

دور اہداریاں مڑنے کے بعد کرم داد نے ایک زنگ آلود دروازہ کھولا جس کے اوپر والے
حصے پر سلاخیں لگیں تھیں۔۔ اندر سے کسی اہلکار کی کسی کو برا بھلا کہنے اور کسی کے کراہنے
کی آواز آرہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

عمر نے ایک دم کرم داد کو ہٹاتے ہوئے پورا دروازہ کھولا۔ اس نے علی کی آواز صاف
پہچانی تھی۔۔۔

اندر داخل ہو کر عمر اور خرم ٹھٹک کر رہ گئے تھے وہاں کا منظر دیکھ کر ان کے چہروں پر غصے کے
تاثرات پھلتے چلے گئے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کمرے کے وسط میں حدید کھڑا تھا اسکے ہاتھ سر سے اوپر چھت سے لٹکی رسیوں سے
بندھے تھے۔۔۔ شرٹ غائب تھی اور کمر پر چوٹوں کے نشانات صاف نظر آ رہے تھے

Classic Urdu Material

ایک طرف ایک لکڑی کے تخت پر علی بندھا ہوا تھا اسکے جسم پر بھی تشدد کے نشانات
نظر آرہے تھے۔۔۔

جبکہ جواذ زمین پر اونڈھا لیٹا تھا اور اسکی ٹانگیں اوپر کی طرف لکڑی کے ڈنڈے سے بندھی
تھیں اور پاؤں سے جوتے غائب تھے۔۔ پاؤں کے تلوئے سرخ ہو رہے تھے۔۔۔

یہ سب کیا ہے؟؟؟ عمر غصہ کی شدت سے ڈھاڑا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

سر یہ مجرم ہیں۔۔ اے ایس آئی کے منہ سے ٹوٹ ٹوٹ کر نکلا۔۔

کھولوا نہیں فوراً خرم کا لہجہ بے حد سخت تھا۔۔ اے ایس آئی کے کہنے پر وہاں موجود
اہلکار جلدی جلدی انہیں کھولنے لگے۔۔

عمر کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس دلاور کو دو تین ہاتھ جڑ ہی دیتا۔۔

تھوڑی دیر میں وہ تینوں انکے ساتھ دلاور کے کمرے میں موجود تھے۔۔ انکی شرٹس اور
جو تے انہیں مل گئے تھے۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سرحدید کچھ بولنے لگا۔۔ خاموش رہو تم۔۔ عمر نے سخت لہجے میں اسے کہا پھر دلا اور
کی طرف مڑا۔۔

کیوں پکڑا تھا انہیں؟؟ اور کس قانون کے تحت مار پیٹ کی تم لوگوں نے؟؟ عمر کا لہجہ
بے حد سرد تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اے ایس آئی دلاور کی حالت بری ہو رہی تھی۔۔ سریہ لوگ کل رات سڑک پر دھنگا
فساد کرتے پکڑے گئے۔۔

Classic Urdu Material

پہلے انہوں نے ایک بوڑھے آدمی کے رکشے کو ٹکرماری پھر اس کے ساتھ مار پیٹ کی اور
پھر ایم پی اے صاحب کے بچوں نے روکا انہیں تو انکے ساتھ بھی ہاتھ پائی کی۔۔۔ اے
ایس آئی نے سارا الزام انکے سر رکھا۔۔۔

سر بکو اس کر رہا ہے ایسا نہیں ہوا تھا۔۔۔ جواد کا پارہائی ہوا تھا اسکی بات سن کر۔۔۔

تم لوگ خاموش رہو بعد میں تمہاری بات بھی سنتا ہوں۔۔۔ عمر انکی طرف مڑتا ہوا بولا

Classic Urdu Material

پھر غور سے انکی طرف دیکھا جواد کو کھڑا رہنے میں تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔ حدید اپنی
کلائیاں مسل رہا تھا۔۔۔ جہاں رسی بندھی تھی وہ جگہ رگڑ کی وجہ سے سرخ ہونے کے
ساتھ کہیں کہیں سے پھٹ گئی تھی۔۔۔ جبکہ علی کے چہرے پر بھی تکلیف کے آثار تھے

--

خرم بھی انہی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ بیٹھ جاؤ تم تینوں۔۔۔ خرم نے ایک طرف رکھے
بچ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ وہ بس سر کہتے ہوئے اس پر بیٹھ گئے۔۔۔

Classic Urdu Material

اس واقعے کی ایف آئی آر دکھاو۔۔۔ عمر نے دلاور سے کہا۔۔۔

وہ وہ تو ابھی نہیں کاٹی تھی۔۔۔ وہ ہکلا یا۔۔۔

مطلب تم نے بغیر ایف آئی آر درج کیئے ان پر تشدد کیا۔۔۔ خرم غصے سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

دلاور کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انہوں نے تمہیں بتایا تھا یہ کون ہیں؟؟ عمر نے پوچھا۔۔۔ دلاور نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اسکے باوجود تم نے انہیں ناصرف لاک اپ میں رکھا۔۔ بلکہ ان پر تشدد بھی کیا؟؟ عمر کا
لہجہ بے حد سخت تھا۔۔

تم جانتے تو ہو گے کہ کسی بھی ملٹری، ایئر فورس کے بندے کو تم اس طرح نہیں پکڑ کر اندر
کر سکتے۔۔ اتھارٹیز کو انفارم کیا جاتا ہے اور ایئر فورس اپنے آفیسرز کو لے جاتی ہے۔۔ پھر
انکے خلاف جو ایکشن لینا ہو وہ ہم خود لیتے ہیں۔۔ عمر اسے غصے سے گھورتا ہوا بولا۔۔

سر سر ہمیں لگایہ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔ دلا اور اپنے ماتھے پر آیا پسینہ پونچھتے ہوئے بولا

عمر اسکی بات ان سنی کر کے ان کی طرف مڑا۔۔

کل رات کیا ہوا تھا۔۔ اس نے ان سے پوچھا۔۔

سر کل ہم حدید نے بتانا شروع کیا ہی تھا کہ عمر نے اسکو خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔ تم

خاموش رہو۔۔ علی تم بتاؤ کیا ہوا تھا۔۔ حدید لب بھیج کر خاموش ہو گیا۔۔

Classic Urdu Material

علی نے تفصیل سے رات کا واقعہ انہیں بتایا۔۔۔ عمر اور خرم کو یقین تھا یہ سچ بول رہے ہیں۔۔۔

انکی بات سننے کے بعد عمر اور خرم اس دلاور کو کسی قسم کی رعایت دینے کے موڈ میں نہیں تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر ایک گھنٹے کے اندر کی وہاں ایس ایچ او کے ساتھ ساتھ علاقے کا ایس پی اور ڈی آئی جی بھی پہنچ گئے۔۔۔

Classic Urdu Material

دلاور کا ویسے ہی برا حال تھا پھر یہ جاننے کے بعد کہ اس نے لیفٹیننٹ جنرل اور
بیورو کریسی کے جانے مانے لوگوں کے بیٹوں پر تشدد کیا ہے وہ غش پر غش کھائے جا رہا تھا

www.classicurdumaterial.com

عمر تم اور خرم انکو لے کر بیس جاؤ۔۔۔ باقی کے معاملات میں دیکھ لوں گا۔۔۔ ونگ کمانڈر

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> زریاب نے انہیں کہا۔۔۔

رائیٹ سر۔۔۔ عمر اور خرم انہیں لیئے باہر کی طرف لپکے۔۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد وہ بیس کی طرف جا رہے تھے۔۔۔

عمر سختی سے لب بھینچے سامنے نظریں جمائے ڈرائیو کر رہا تھا اسکے ساتھ پیسنجر سیٹ پر خرم بیٹھا تھا جبکہ وہ تینوں پچھلی سیٹ پر موجود تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سر۔۔ حدید نے ڈرتے ڈرتے عمر کو مخاطب کیا۔۔ شٹ اپ حدید۔۔ خاموشی سے بیٹھو

۔۔۔ عمر کو ان تینوں پر بھی غصہ آ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

خرم نے پیچھے مڑ کر اسے اشارے سے تسلی دی۔۔۔ حدید عمر کی خفگی سے پریشان ہو رہا تھا

--

آہ۔۔ روڈ خراب ہونے کی وجہ سے گاڑی کو جھٹکا لگا تو علی کے منہ سے کراہ نکلی۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟ خرم اسکی طرف مڑا۔۔۔ یس سر ایم فائین۔۔۔ علی درد پر قابو پاتے ہوئے

بولا۔۔۔ www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جواد اور حدید بھی سختی سے ہونٹ بند کیئے بیٹھے تھے جبکہ چہرے پر تکلیف کے آثار واضح

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

تھے۔۔

بیس پہنچ کر عمر گاڑی سے نکل کر بناناں سے کوئی بات کیئے چلا گیا۔۔۔

خرم انکی طرف مڑا۔۔ تم لوگ فلحال اپنے کمروں میں جاو اور اگر ڈاکٹر کی ضرورت ہے تو

چیک کرو الوور نہ کچھ دیر میں تم لوگوں کا میڈیکل تو ہونا ہی ہے۔۔ تب تک فریش ہو جاو

۔۔ خرم سنجیدگی سے بولا۔ اسکا لہجہ نرم تھا۔۔

یس سر۔۔ تینوں ایک ساتھ بولے پھر خرم کے جانے کے بعد وہ بھی اپنے روم کے

طرف بڑھ گئے۔

حدید اور جواد اپنے کمرے میں موجود تھے علی بھی وہیں تھا۔

ابھی ابھی وہ سارے پروسیجر کو نیٹا کر آئے تھے انکا میڈیکل ہوا تھا اور پھر اسی سر کے سامنے حاضری بھی لگی تھی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چونکہ انکی اس سب میں کوئی خاص غلطی نہیں تھی اس لیے تھوڑی ڈانٹ ڈپٹ کے بعد انہیں اور کچھ نہیں کہا گیا تھا۔

Classic Urdu Material

وہ رکشے والا بھی وہیں تھانے میں بند تھا اس نے بھی اپنا بیان دے دیا تھا۔ نتیجتاً اب ایم پی اے کے بیٹے اور اسکے دوستوں کے ساتھ ساتھ اے ایس آئی دلا اور اسکے خاص بندے بھی اندر بند تھے اور انکے خلاف انکوائری شروع ہو چکی تھی۔۔

اس اے ایس آئی کے بچے نے اس طرح مارا ہے کہ لیٹا بھی نہیں جا رہا حدید بیڈ پر لیٹا پھر کراہتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔

ہاں ہاں تجھے ہی تو شوق بھی ہو رہا تھا انکی مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کا۔۔ جواد اسے گھورتا ہوا بولا۔۔

Classic Urdu Material

اس کے پاؤں کے تلوے ابھی تک شدید جل رہے تھے مشکل سے چل پھر رہا تھا وہ۔۔۔

لیکن ایک بات ہے سب سے زیادہ ٹھکانی بھی اسی کی ہوئی ہے علی حدید کی طرف اشارہ کر کے ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں تو اس سچو ایشن میں بھی تو اسکی زبان نہیں رک رہی تھی۔۔ اس دلاور کو اس پر اور غصہ

آ رہا تھا۔۔۔ جواد منہ بناتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

میں صرف اس وجہ سے زبان چلا رہا تھا کیوں کہ ہاتھ نہیں چلانا چاہتا تھا ورنہ ایئر فورس
آفیسرز کے نیم کا ایشو بنادیا جاتا کہ تھانے میں گھس کر مار پیٹ کی۔۔۔ ورنہ اس دلاور اور
کرم داد کو چھٹی کا دودھ ضرور یاد دلادینا تھا میں نے۔۔۔ حدید اپنی کلائیوں پر دو الگاتے
ہوئے بولا۔۔۔

فحال تو سر عمر کے جو تیور ہیں وہ تمہیں چھٹی کا دودھ یاد دلانیں گے۔۔۔ جو اداسکے ہاتھ
سے دو الیتا ہوا بولا۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہٹلر کو خواہ مخواہ غصہ ہونے کی عادت ہی ہو گئی۔۔۔ اب بھلا اس میں ڈانٹنے کی کیا بات ہے

Classic Urdu Material

-- حدید بے چارگی سے بولا --

یہ بات تم سر کے سامنے کہنا۔۔ انکے سامنے تو تمہاری بولتی بند ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔ علی بولا

--

اسکی بات پر حدید نے پاس رکھا تکیہ اسے دے مارا۔۔

آہ ایڈیٹ انسان پہلے ہی پورا جسم دکھ رہا ہے۔۔ علی نے اسے گھورا۔۔

Classic Urdu Material

ایک تکیہ مارنے پر اس طرح کراہ رہے ہو۔۔ دلاور کے پاس کچھ گھنٹے اور رہتے تو تم نے تو
اوپر ہی پہنچ جانا تھا۔۔ حدید نے اس پر چوٹ کی۔۔

اب ہر کوئی تمہاری طرح پتھر کا نہیں بنا ہوتا۔۔ کہ کمر پر کین برس رہے ہوں اور بندے
کے منہ سے ایک آواز بھی نہ نکلے۔۔ بلکہ الٹا اسکو چڑانے کے لیے بکو اس بھی کیئے جاو۔۔
علی چڑ کر بولا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اس سے پہلے کہ کوئی کچھ بولتا عمر کمرے میں داخل ہوا۔ اسکا موڈ بے حد خراب لگ رہا تھا

Classic Urdu Material

وہ تینوں اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ اس ایم پی اے کے بیٹے کو کس نے مارا تھا؟؟؟

میں نے۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا۔۔

نہیں سر ہم تینوں نے ہی مارا تھا مل کر۔۔ جواد فوراً بولا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

کور کرنے کی ضرورت نہیں ہے جواد۔۔ عمر سختی سے بولا۔۔ پھر حدید کے سامنے آکر کھڑا

ہوا۔۔

Classic Urdu Material

مجھے پہلے ہی اندازہ تھا کہ اسے تمہارے ہی ہاتھ لگے ہیں۔۔۔ اتنی بری طرح سے مارا ہے تم نے اسے۔۔۔ اگر اسکی کوئی ہڈی وغیرہ ٹوٹ جاتی تو جانتے ہو مسئلہ بن سکتا تھا۔۔۔ عمر اسے ڈانٹے ہوئے بولا۔۔۔

سر میں جانتا تھا کون سی چوٹ سب سے زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے اور اس سے ہڈی نہیں ٹوٹتی۔۔۔ حدید کو فت زدہ سارخ موڑ گیا۔۔۔

شٹ اپ حدید۔۔۔ مجھے اس وقت سخت غصہ آرہا ہے تم پر۔۔۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ کبھی یہ دن بھی آئے گا کہ تمہیں تھانے سے لانا پڑے۔۔۔ عمر نے کندھے سے پکڑ کر اسے اپنی طرف موڑا اس کا لہجہ بے حد سخت تھا۔۔۔

آہ حدید کے منہ سے بے ساختہ کراہ نکلی تھی شاید عمر کا ہاتھ اسکے کسی چوٹ والی جگہ پر لگے
تھے۔۔۔

ہر مسئلے کو حل کرنے کا طریقہ مارپیٹ نہیں ہوتا۔۔۔ حدید کو تکلیف میں دیکھتے ہوئے عمر کا
لہجہ نرم ہوا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی ہماری غلطی نہیں تھی اور وہ پانچوں تھے ہی اس قابل۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اس قابل ہوں گے لیکن تم لوگوں کو یہ سوٹ کرتا ہے کہ گلی کے غنڈوں کی طرح
سڑکوں پر ہاتھ پائی کرتے رہو۔۔۔ عمر نے اسکی سرزش کی۔۔۔

مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ انکی کم ٹھکانی کی۔۔۔ مجھے دوبارہ کہیں ملیں تو انکو پیروں پر چل کر
واپس جانے کے قابل نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ حدید کو بھی غصہ آیا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی میں صرف کہہ نہیں رہا۔۔۔ آئی مین اٹ۔۔۔ حدید اسی طرح ڈھٹائی سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید۔۔ عمر کا ہاتھ اٹھا تھا۔۔ جو اس نے ہوا میں ہی روک لیا پھر لب بھینچے بنا کچھ کہے ایک دم وہاں سے چلا گیا۔۔

حدید ہونٹ کا ٹٹا بے یقینی سے دروازے کی طرف دیکھتا اسی طرح کھڑا تھا۔۔

مہر لپ ٹاپ کھولے بیٹھی تھی۔۔ جب عائشہ اندر داخل ہوئی۔۔

کیا کر رہی ہو وہ بیڈ پر اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

Classic Urdu Material

عالی یار بھائی کے نکاح کی فوٹوز آئی ہیں۔۔ دیکھو کتنی زبردست فوٹوز آئی ہیں نا۔۔

اچھا آگئیں دکھاو۔۔ عائلہ ایکسائیٹڈ ہوئی تھی۔۔

دیکھو۔۔ مہر نے لیپ ٹاپ کی سکرین اسکی طرف کی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سامنے ہی پہلی تصویر اسکی اور حدید کی تھی جو شاید مہر نے جان بوجھ کر کھولی تھی۔۔

حدید اسکی طرف جھکا کچھ کہہ رہا تھا اور وہ منہ پر ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی۔۔۔ کیمرے کی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آنکھ نے بہت صحیح وقت پر انکی تصویر کھینچی تھی۔۔

اچھی ہے نا۔۔ مہر شرارت سے بولی۔۔

عائلہ نے جو تصویر میں کھوئی ہوئی تھی مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر دونوں تصویریں دیکھتے ہوئے ان پر تبصرہ کرنے لگیں۔۔ بھائی اور بھابھی کا کپل کتنا

شاندار ہے نا۔۔ عائلہ تصویریں دیکھتے ہوئے بولی۔۔

Classic Urdu Material

ہاں ماشاء اللہ دونوں بہت اچھے لگ رہے ہیں ایک ساتھ۔۔ مہر نے بھی اسکی تائید کی۔۔

ایک تصویر میں جب حدید اور جواد ساتھ کھڑے نظر آئے تو عائکہ نے کہا ایک منٹ رکو مہر۔۔ یہ جواد حدید کا بسیٹ فرینڈ ہے نا۔۔ عالی بولی۔۔

ہاں وہ لوگ انکی زبان میں جگری دل گردے پھیپھڑے وغیرہ والے دوست ہیں۔۔ مہر ہنستے ہوئے بولی۔۔

آں ہاں بڑی ہنس رہی ہو جواد کے ذکر پر۔۔ کیا بات ہے۔۔ عائکہ شرارت سے بولی۔۔

Classic Urdu Material

عالی فضول نابولو میں کیوں ہنسوں گی۔۔ میں تو حدید کی بات پر ہنس رہی تھی۔۔ مہر نے منہ بنایا۔۔

ہا ہا اچھا عائکہ ہنسی تھی۔۔ پتہ ہے مہر و میں نے نوٹ کیا تھا بھائی کے نکاح والے روز جواد کی نظریں تمہارا ہی طواف کر رہی تھیں۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عائکہ کی بات پر مہر کے چہرے پر رنگ پھیلے تھے۔۔ جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔
مہر مسکرا ہٹ چھپاتے ہوئے بولی۔۔

Classic Urdu Material

ایسی ہی بات ہے مائی ڈیر کزن۔۔ مابدولت کی نظریں دھوکہ نہیں کھا سکتیں۔۔ دیکھو تو تمہارا چہرہ اس کے ذکر پر ہی کیسے کھل اٹھا ہے۔۔ عائکہ شرارت سے مسکرا رہی تھی۔۔

کیا ہے عالی مت تنگ کرو۔۔ مہرنے تکیے میں منہ چھپایا۔۔۔

عائکہ ہنستے ہوئے اسے گدگدانے لگی۔۔ اب کمرے میں دونوں کی ہنسی گونج رہی تھی

جواد حدید کہاں ہے عمر نے روم میں داخل ہو کر ہو چھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سرپتہ نہیں شاید باہر لان میں ہو۔۔ جو اد کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔۔

او کے میں دیکھتا ہوں۔۔ عمر واپس مڑ گیا۔۔

کل کے بعد سے اسے افسوس ہو رہا تھا کہ اس نے زیادہ ہی ری ایکٹ کر دیا۔۔۔ صبح سے
کئی بار وہ حدید سے ایکسیوز کر چکا تھا لیکن حدید پھر بھی بہت فارملی اس سے بات کر رہا تھا

Classic Urdu Material

وہ یہی سوچتا ہوا لان کی طرف آیا۔۔ سامنے ہی رکھیں چیئر زپر حدید بیٹھا نظر آیا۔۔ وہ جیبوں میں ہاتھ ڈالے ست روی سے چلتے اسکے قریب آیا اور سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔

تھوڑی دیر دونوں ہی کی طرف خاموشی رہی۔۔ پھر عمر بولا۔۔ یار کب تک ناراض رہو گے۔۔ مجھے غصہ آگیا تھا۔۔ آئی ایم سوری۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
سر میں آپ سے کیسے ناراض ہو سکتا ہوں۔۔ حدید سنجیدہ مگر اجنبیت بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اگر ناراض نہیں ہو تو اس طرح بات کیوں کر رہے ہو۔۔ عمر بولا۔۔

سر میں نارمل طریقے سے ہی بات کر رہا ہوں آپ کو پتہ نہیں کیوں ایسے لگ رہا ہے۔۔
حدید سنجیدگی سے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عمر تھوڑی دیر خاموش رہا پھر بولا۔۔ اچھا چلو اٹھو اندر تو چلو یہاں کافی ٹھنڈ ہو رہی ہے
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
۔۔ موسم بھی خراب ہے بارش ہونے والی ہے۔۔

عمر کو خود بھی کافی ٹھنڈ لگ رہی تھی وہ جلدی میں ایسے ہی باہر آ گیا تھا۔ اس نے ٹی شرٹ

Classic Urdu Material

پہن رکھی تھی اور اوپر کچھ نہیں پہنا ہوا تھا۔۔۔ اسکی صبح سے طبیعت بھی خراب تھی ہلکا ہلکا بخار ہو رہا تھا۔۔

سر آپ جائیں میں آ جاؤں گا۔۔۔ حدید انکار کرتا ہوا بولا۔۔۔

میں تمہارے بغیر نہیں جا رہا۔۔۔ عمر نے انکار کیا۔۔

حدید کچھ نہیں بولا۔۔۔ تھوڑی دیر خاموشی رہی۔۔۔ بارش ایک دم شروع ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

حدید چلو اب بارش شروع ہو گئی ہے۔۔۔ عمر نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

سر آپ جائیں پلیز میں نے جب آنا ہو گا آ جاؤں گا۔۔۔ حدید پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔

عمر گہری سانس لیتا ہوا واپس بیٹھ گیا۔۔

بارش اب موسلا دھار برس رہی تھی۔۔۔ موسم تبدیل ہو رہا تھا کافی ٹھنڈ ہو چکی تھی۔۔۔

حدید نے جیکٹ پہن رکھی تھی اس نے بارش شروع ہوتے ہی ہڈ بھی سر پر پہن لیا۔۔ وہ

بھگنے سے کافی حد تک بچا ہوا تھا۔۔

Classic Urdu Material

جب کہ عمر چند لمحوں میں ہی پانی سے شربور ہو گیا تھا۔۔۔ حدید دیکھو آئی ایم سوری۔۔۔
اس وقت اندر تو چلو۔۔۔ عمر نے دوبار اس سے ایکسکوز کیا۔۔۔

سر آپ جائیں۔۔۔ حدید نے جیسے نہ ماننے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
چلو یار مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔ عمر بے چارگی سے بولا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سر میں نے آپ کو نہیں روکا آپ چلیں جائیں۔۔۔ حدید عمر کی طرف دیکھے بنا سنجیدگی
سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

تو تم نہیں جاو گے۔۔ عمر سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے بولا۔۔

نہیں۔۔ حدید کا وہی جواب تھا۔۔

او کے ٹھیک ہے میں بھی تمہیں لیئے بنا نہیں جاؤں گا۔۔ عمر بولا تو حدید نے کوئی جواب
نہیں دیا وہ اسکی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا۔۔

آدھے گھنٹے سے زیادہ ہو گیا لیکن اب نہ عمر کچھ بولا اور نہ ہی حدید۔۔

Classic Urdu Material

عمر کو اب شدید سردی لگ رہی تھی اسکی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں تھی۔۔ اس طرح
بھینگنے سے اور خراب ہو رہی تھی۔۔۔ لیکن اب وہ بنا کچھ کہے کپکپاہٹ پر قابو پانے کی
کوشش کرتا برداشت کر رہا تھا۔۔۔

کافی دیر بعد حدید نے سر اٹھا کر عمر کی طرف دیکھا تو چونک گیا۔ اسکی آنکھیں سرخ ہو
رہی تھیں۔۔ اور وہ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔۔

حدید ایک دم کھڑا ہوا تھا۔۔ بھائی آپ ٹھیک ہیں وہ انکے قریب آیا پھر ماتھا چھوا۔۔

Classic Urdu Material

حدید کو لگا جیسے اس نے جلتے توے ہر ہاتھ رکھ دیا ہو۔۔۔

بھائی آپ کو تو بہت تیز بخار ہو رہا ہے۔۔۔ آپ نے بتایا کیوں نہیں۔۔۔ چلیں اندر چلیں
۔۔۔ حدید فکر مندی سے بولا۔۔۔

اسکی بات پر عمر مسکرایا تھا۔۔۔ بارش اب ہلکی ہو گئی تھی۔۔۔ وہ لوگ اندر بڑھ گئے۔۔۔

عمر کے روم میں آکر حدید نے اسے چیلنج کرنے کا کہا۔۔۔ بھائی آپ چیلنج کریں اس نے
کپڑے نکال کر انہیں تھمائے میں بھی چیلنج کر کے آتا ہوں۔۔۔ آپ کر لیں گے نا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید نے انکی طرف دیکھا۔۔

نہیں میں چھوٹا بچہ ہوں جسے تم گود میں اٹھا کر کروادو گے۔۔ عمر چڑ کر بولا۔۔ پھر واش روم میں گھس گیا۔۔

حدید نے اپنے کمرے میں آکر چیخ کیا پھر عمر کے روم میں آگیا۔۔

عمر کمبل لیئے بستر پر لیٹا تھا۔۔ حدید نے دراز سے تھرما میٹر نکال کر اسکا ٹیمپرچر چیک کیا۔۔ بھائی آپ کو تو بہت تیز بخار ہے۔۔ حدید ریڈنگز پر نظر ڈالتے ہوئے فکر مندی سے

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

بولا۔۔۔

عمر آنکھیں بند کیئے لیٹا تھا۔۔ بھائی آپ کو پتہ تھا آپ کی طبیعت خراب ہے پھر بھی آپ
بارش میں بیٹھے رہے۔۔ حدید خفگی سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
تم جو نہیں آرہے تھے۔۔ عمر مسکراتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولا۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کان سے پکڑ کر لے آتے نا بھائی۔۔ حدید کو خود پر بھی غصہ آرہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے ایک اور کنبل دے دو۔۔۔ عمر نے اس سے کہا۔۔۔

حدید نے سائیڈ پر رکھا کنبل بھی کھول کر اس پر ڈال دیا۔۔۔ بھائی میں گرم دودھ منگواتا ہوں وہ پی کر میڈیسن لیں۔۔۔ حدید تشویش سے عمر کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

عمر نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ پھر کچھ دیر میں حدید نے عمر کو دودھ پلا کر میڈیسن کھلا دی تھی۔۔۔

بھائی آپ سو جائیں میں یہیں ہوں حدید چیئر کو بیڈ کے قریب رکھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم جاو حدید ڈونٹ وری آئی ایم او کے۔۔۔

نہیں بھائی میں ادھر ہی ہوں آپ سو جائیں۔۔۔ حدید نے انکار کیا تو عمر نے بھی آنکھیں
بند کر لیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

حدید اسکے قریب بیٹھا فکر مندی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جوادر ورم میں آیا تو حدید کا فون بج رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ شاید اپنا فون روم میں ہی بھول گیا تھا۔۔

جواد نے آگے بڑھ کر اسکا فون اٹھایا سکرین پر مہر وکالنگ لکھا آ رہا تھا۔۔ کچھ سوچتے ہوئے جواد نے فون اٹینڈ کر لیا

کدھرتھے تم اتنی دیر سے کال کر رہی ہوں۔۔ اور یہ کیا سنائیں نے۔۔ مطلب حد ہوتی ہے تھانے کی بھی سیر کر لی تم نے۔۔ کوئی کام چھوڑنا نہیں۔۔ تمہارے دوست بھی تماری طرح پاگل ہی ہیں

مہر فون اٹھاتے ہی شروع ہو چکی تھی۔۔ اب بولو بھی۔۔ چپ کیوں ہو۔۔

سنو کیا بہت مارا انہوں نے۔۔ اب کہ اسکے لہجے میں افسوس تھا۔۔

Classic Urdu Material

آپ کچھ بولنے دیں گیں تو بولوں گا۔۔۔ جواد مسکراتا ہوا بولا۔۔

دوسری طرف ایک دم خاموشی چھا گئی
ہیلو اب آپ کیوں خاموش ہو گئیں۔۔۔ دوسری طرف سے جب کوئی آواز نہ آئی تو جواد
مسکراتا ہوا بولا۔

نہیں وہ یہ تو حدید کا نمبر۔۔۔ مہر نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔
یہ حدید کا ہی نمبر ہے لیکن میں حدید نہیں ہوں۔۔۔ جواد شرارتی لہجے میں بولا۔۔۔

تو آپ کون ہیں۔۔۔ خیر جو بھی ہیں حدید کو فون دیں۔۔۔ مہر خود کو سنبھالتے ہوئے بولی۔
کیا آپ نے واقعی نہیں پہچانا مجھے۔۔۔ جواد ایسے بولا جیسے اسے بہت دکھ پہنچا ہوا اس بات سے

Classic Urdu Material

--

نہیں۔۔ مہر نے انکار کیا حالانکہ وہ پہچان چکی تھی اسے۔۔

میں جواد ہوں۔۔ جواد بے چارگی سے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

مجھے پتہ ہے۔۔ مہر ایک دم بولی پھر دانتوں تلے زبان دبالی۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا ہا۔۔ جواد کا قہقہہ بے حد جاندار تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اففف مہر کی بچی۔۔ اس نے خود کو سر زش کی۔۔

کیسی ہیں آپ؟ جو اد نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟ پولیس والوں نے زیادہ تو نہیں مارا۔۔ مہر یہ بات پوچھتے

ہوئے ہنس پڑی۔۔

آپ ہنس رہی ہیں یہاں ہمارا برا حال ہے۔۔ جو اد خفا ہوا تھا۔۔

Classic Urdu Material

ارے نہیں ہنسی تو ویسے ہی آگئی۔۔ مہرا بھی بھی ہنس رہی تھی۔۔ آپ لوگوں کو بھی تو
کٹ لگوانے کے لیے اور کوئی نہیں ملا۔۔۔ وہ بولی۔۔۔

یہ سب آپ کے بھائی کی مہربانی سے ہوا ہے۔۔ جواد نے منہ بنایا۔
اچھا میرا بھائی ہے کہاں؟ مہر نے پوچھا۔۔ وہ باہر ہے شاید فون روم میں بھول گیا ہے۔۔
آتا ہے تو میں آپ کا مسیج دے دوں گا۔۔ جواد سنجیدگی سے بولا۔
مہر کے پوچھنے پر اسے ایک دم احساس ہوا تھا کہ وہ اپنے دوست کی بہن سے بات کر رہا ہے

چلیں ٹھیک ہے پھر میں فون بند کرتی ہوں مہر بولی

Classic Urdu Material

ایک منٹ مہر میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔ جو ادا ایک دم بولا۔

جی کہیں۔۔ مہر کی تھی

مہر وہ میں۔۔۔ جو ادا کہتے کہتے رکا

اس نے جب سے مہر کو دیکھا تھا اس سے ملا تھا تب سے اسکے دل کی حالت عجیب تھی۔۔ وہ

پہلی نظر کی محبت کا قائل نہیں تھا۔۔ لیکن اب ہوتا جا رہا تھا۔۔ یا شاید ہو چکا تھا

ایک دم ہی اس نے فیصلہ کیا کہ مہر کو اپنے دل کی بات بتا دے اور جو فیملی نگز اسکے دل میں

پیدا ہو چکی ہیں انہیں باقاعدہ کسی رشتے میں باندھ دیا جائے۔۔ وہ اسکے عزیز دوست کی بہن

تھی اور اسکے لیے بے حد قابل عزت تھی

کیا کہنا چاہ رہے تھے آپ۔۔ مہر کی آواز اسے سوچوں سے باہر لائی۔

مہر مجھے گھما پھرا کر بات کرنا نہیں آتا۔۔ مجھے آپ اچھی لگتی ہیں۔۔ میں اپنے والدین کو

Classic Urdu Material

آپکے گھر بھیجنا چاہتا ہوں۔۔ میں آپ سے یہ بات بھی نہ کہتا کیونکہ میں پاکیزہ رشتے پر یقین رکھتا ہوں۔۔ لیکن اپنے والدین کو بھیجنے سے پہلے ایک دفعہ آپ سے پوچھنا چاہتا تھا۔۔۔ جواد مضبوط اور سنجیدہ لہجے میں بول رہا تھا

اسکا ایک ایک لفظ مہر کے دل میں اتر رہا تھا۔۔ جواد کے خاموش ہونے پر بھی مہر جیسے اسکے لہجے کے سحر میں کھوئی ہوئی تھی۔

ہیلو مہر۔۔ آپ سن رہی ہیں نا۔۔ جب مہر کچھ نہ بولی تو جواد نے اسے پکارا۔

جی۔۔ مہر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بولے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔ جواد نے پوچھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
مم میں کیا جواب دوں۔۔ مہر گھبرائی ہوئی آواز میں بولی

میری زندگی میں شامل ہوں گیں آپ؟؟ اب کہ جواد نے ڈائریکٹلی ہی پوچھ لیا

پتہ نہیں۔۔ مہر کے جواب پر جواد کا دل دھڑکا تھا

Classic Urdu Material

پھر کسے پتہ ہے؟ وہ بولا

موم ڈیڈ کو۔۔ وہ شرارتی لہجے میں بولی

اسکی بات سن کر جواد بھی مسکرایا تھا۔۔ تو پھر میں اپنے پیرنٹس کو بھیجوں؟ وہ مسکراتے ہوئے بولا

جی۔۔ مہرنے جی کہتے ہی فوراً فون بند کر دیا۔

اسکے انداز پر جواد کھل کر ہنسا تھا۔۔

عمر کی جب آنکھ کھلی تو کمرے میں نائٹ بلب جل رہا تھا۔۔ اس کا بخارا تر گیا تھا اور وہ کافی بہتر محسوس کر رہا تھا۔

اس نے گردن گھما کر دیکھا تو بیڈ کے قریب رکھی چیئر پر حدید بیٹھا نظر آیا۔۔ وہ چیئر پر

بیٹھے بیٹھے ہی بہت غیر آرام دہ پوزیشن میں سو رہا تھا۔

Classic Urdu Material

حدید۔۔ عمر نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اسے آواز دی۔

حدید شاید گہری نیند میں تھا عمر کے پکارنے کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔۔ حدید۔۔ عمر نے دوبارہ پکارا

حدید کی نیند ٹوٹی تھی وہ آنکھیں کھولتا ہوا ایک دم سیدھا ہوا تو درد کی وجہ سے بے ساختہ نکلتی کراہ کو لبوں میں ہی دبایا۔۔ لیکن اسکے چہرے پر پھلتے تکلیف کے آثار عمر نے صاف دیکھے تھے۔

بھائی کیسی طبیعت ہے آپکی؟ اسکے لہجے میں فکر مندی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں ٹھیک ہوں اب۔۔ تم یہاں کیوں سو رہے ہو اپنے کمرے میں کیوں نہیں گئے؟ عمر
سنجیدگی سے بولا

وہ جانتا تھا پولیس والوں نے بے حد تشدد کیا تھا ان پر اور حدید کو تو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا

Classic Urdu Material

تھا۔ وہ کافی تکلیف میں بھی ہے لیکن بتا نہیں رہا

بھائی آپکا بخار بہت تیز تھا۔ میں نے سوچا آپکو کسی چیز کی ضرورت نہ پڑے۔۔ پتہ نہیں
کیسے بیٹھے بیٹھے آنکھ لگ گئی۔۔ حدید بولا۔۔

اتنی بھی نہیں خراب تھی میری طبیعت۔۔ اپنی حالت دیکھو۔۔ جاوا اپنے کمرے میں جا کر
سو جاو۔۔ عمر خفگی سے بولا

اچھا بھائی جاتا ہوں لیکن ڈانٹ کیوں رہے ہیں۔۔ حدید نے بچوں کی طرح منہ بسورا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اسکے انداز پر عمر کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔

میں ڈانٹ نہیں رہا یار۔۔ دوسروں کے ساتھ ساتھ اپنا بھی خیال رکھا کرو۔۔ عمر کے لہجے
میں اسکے لیئے بے پناہ محبت تھی۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات سن کر حدید نے لا پرواہی سے سر ہلایا۔۔ ٹھیک ہے بھائی میں جاتا ہوں روم

میں آپ بھی سو جائیں۔۔ حدید اٹھتا ہوا بولا

اوکے۔۔۔ عمر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

سنو حدید۔۔ حدید دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا جب عمر نے اسے پکارا

جی بھائی۔ وہ رکتے ہوئے واپس پلٹا۔۔

بہتر ہے کوئی پین کلر لے لینا۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا

اسکی بات سن کر حدید نے نظریں چرائی تھیں۔۔ جی بھائی ٹھیک ہے۔۔ وہ بولا پھر

دروازہ کھول کر باہر نکل گیا۔۔

عالی اور مہر شاپنگ کے لیے آئی تھیں۔۔ گھر میں عمر کی شادی کی تیاریاں زور و شور سے چل رہی تھیں۔۔

زل کے گھر والے جلدی شادی کرنا چاہتے تھے اس لیے اگلے مہینے کی ہی تاریخ طے ہو گئی تھی

مہر اور عائلہ بھی ہر دوسرے دن شاپنگ کے لیے نکلی ہوتی تھیں۔۔ ابھی بھی وہ کافی دیر مال میں گھومنے کے بعد کیفے میں آکر بیٹھی تھیں۔۔ عائلہ نے کافی آڈر کی عالی تمہیں ایک بات بتانی ہے۔۔ مہر بولی اسکے چہرے پر شرمیلی سی مسکراہٹ تھی۔۔

آہم آہم خیر تو ہے۔۔ بڑا مسکرایا جا رہا ہے۔۔ عائلہ شرارت سے بولی

Classic Urdu Material

جواد اپنے پیرنٹس کو بھیج رہا ہے۔۔ مہر جلدی سے بولی پھر کافی کا کپ اٹھا کر منہ سے لگالیا

--

واٹ۔۔ عائکہ کو شاک لگا تھا۔۔ آریوسیریس؟؟ عائکہ حیرت زدہ لہجے میں بولی۔

مہر نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔

یہ کیسے ہوا؟ کب ہوا؟ اور کیوں ہوا؟؟؟ عائکہ نے ایک ساتھ ہی اتنے سوال پوچھ لیے

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میری بات ہوئی تھی جواد سے۔۔ مہر آہستہ سے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

بات ہوئی تھی کب تم نے بتایا بھی نہیں۔۔ عائلہ خفا ہوئی۔۔

بتا تو رہی ہوں نا عالی کل ہوئی تھی۔۔ میں نے حدید کو کال کی تو جواد نے پک کر لی حدید
نہیں تھا۔۔ مہر بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اچھا تو کیا بات ہوئی عائلہ سے صبر نہیں ہو رہا تھا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زیادہ کوئی بات نہیں ہوئی بس جواد نے ڈائریکٹلی ہی بول دیا کہ وہ اپنے پیرنٹس کو بھیجنا چاہتا
ہے میری اجازت سے۔۔ مہر اسکی باتیں یاد کر کے مسکرا رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

ارے واہ موصوف تو بہت تیز نکلے۔۔ ہوا کے سپاہی تو ہیں ہی ہوا کے گھوڑے پر بھی سوار ہیں۔۔ عائکہ نے اسے چھیڑا۔

ہاں میں بھی یہی سوچ رہی تھی۔۔ مہر ہنسی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن مجھے ایک بات بے حد اچھی لگی جو اد کی اس نے مجھ سے کوئی افیسر نہیں چلایا بلکہ

باقاعدہ اپنا ناچا ہوتا ہے۔۔ رشتے کو نام دینا چاہتا ہے۔۔ مہر بولی

حدید کو پتہ ہے اس بارے میں؟ عائکہ نے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں یار اسے آئی تھنک نہیں معلوم۔۔ تم بھی مت بتانا جو اد کو خود ہی بتانے دو۔۔ مہر نے

اسے منع کیا

اچھا ٹھیک ہے میں اس سے کچھ نہیں کہوں گی۔۔ کب آرہے ہیں جو اد کے پیرنٹس؟ عائکہ

نے پوچھا۔۔

پتہ نہیں اس بارے میں تو کوئی بات نہیں ہوئی۔۔ مہر کافی پیتے ہوئے بولی۔۔

یار مہر و میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے۔۔ جو اد واقعی بہت اچھا لگا تھا مجھے بھی۔۔ تم

دونوں کا کپل بہت شاندار ہوگا۔۔ عائکہ محبت سے بولی تو مہر اسکی بات پر مسکرا دی۔۔

علی جواد اور حدید کے کمرے میں آیا تو دونوں سو رہے تھے۔۔ یار حد ہو گئی ہے 12 بج رہے ہیں اور تم دونوں ابھی تک سو رہے ہو۔۔ اس نے باری باری دونوں کے کمبل کھینچ کر اتارے

تو تم بھی سوئے رہتے کس نے روکا تھا۔۔ اگر چھٹی مل ہی گئی ہے تین دن کی تو بندہ سونے تو سکون سے دیتا ہے۔۔ حدید اٹھ کر بیٹھا

انہیں اس واقعہ کے بعد تین دن کاریسٹ ملا تھا

ایسی باتیں انکو کرنی چاہیئیں جنکے ہٹلر جیسے بھائی نہ ہوں۔۔ علی نے اسے چڑایا۔۔ صبح سے دو دفعہ مجھ سے تم دونوں کے بارے میں پوچھ چکے ہیں کہ کہاں ہو۔۔

ہٹلر کی طبیعت بھی خراب تھی۔۔ کیسے تھے وہ۔۔؟ اسکی بات پر حدید کو ایک دم خیال آیا

سر کی طبیعت بالکل ٹھیک ہے اور تم دونوں کی اطلاع کے لیے بتادوں کہ وہ ادھر ہی آرہے ہیں تم دونوں کی طبیعت صاف کرنے۔۔۔ علی انکوڈرانے کے سے انداز میں بولا۔۔

اسکی بات سن کر جواد جلدی سے بستر چھوڑ کر اٹھا۔۔ اور فریش ہونے کے بہانے واش روم میں گھس گیا۔۔

سب سے اہم بات سب سے آخر میں بکی ہے تم نے حدید نے اسے گھورا۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات پر علی کندھے اچکا کر مسکرا دیا۔۔

حدید ابھی سوچ ہی رہا تھا کیا کرے کہ دروازہ کھلتا نظر آیا وہ ایک دم واپس لیٹا۔۔

آہ علی یار کوئی مرہم ہی لگا دو بہت درد ہو رہا ہے۔۔ حدید کراہتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

علی نے حیرت سے اسے دیکھا پھر پیچھے مڑا جہاں ابھی ابھی عمر داخل ہوا تھا۔۔

کیا ہوا اسے؟ کیا زیادہ تکلیف ہو رہی ہے؟۔۔ عمر کے لہجے میں تشویش تھی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پتہ نہیں سرا بھی تو بالکل ٹھیک۔۔۔ (آہ)۔۔ نہیں لگ رہا۔۔ حدید کے زور سے کراہنے
پر اس نے بات بدلی۔۔

ارے بھائی آپ۔۔ حدید کراہتا ہوا اٹھ بیٹھا۔۔ اور علی کو بھی ایک گھوری سے نوازا جو
کہنے جارہا تھا کہ ابھی تو بالکل ٹھیک تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کیا ہوا ہے تمہیں؟ ڈاکٹر کے پاس چلیں۔۔ عمر فکر مندی سے بولا۔۔

نہیں بھائی اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔ حدید بولا پھر لب بھینچ لیئے جیسے درد پر قابو پانے

Classic Urdu Material

کی کوشش کر رہا ہو۔۔

علی اسکی اکیٹنگ پر عیش عیش کر رہا تھا۔۔ یہ نہیں تھا کہ اسے درد نہیں تھا۔۔ درد تھا لیکن
اتنا زیادہ نہیں کہ اسے برداشت کرنا مشکل ہوتا۔۔

پین کلر لے لو پھر۔۔ ناشتہ کیا تم نے۔۔ عمر بیڈ پر آکر بیٹھتا ہوا بولا۔۔

نہیں بھائی ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی اٹھنے کی۔۔ حدید نے چہرے پر معصومیت طاری کی

--

Classic Urdu Material

پھر پہلے کچھ کھا لو اسکے بعد لینا میڈیسن۔۔

علی کھڑے کیوں ہو بیٹھو۔۔ تم کیسے ہو؟ عمر نے علی کی طرف دیکھا۔۔

سر میں ٹھیک ہوں۔۔ علی بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جواد کہاں ہے؟ عمر دراز کھول کر میڈیسن چیک کرتا ہوا بولا۔۔

سرواش روم میں ہے۔۔ (آپ سے ڈر کر) علی نے یہ سوچا ضرور لیکن بولا نہیں۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

یہ کریم ڈاکٹر نے زخموں پر لگانے کے لیے دی تھی شاید؟؟ یہ لگالو پھر ناشتے کے بعد پین
کمرے لینا عمر نے دراز سے ایک ٹیوب نکال کر حید کی طرف بڑھائی۔۔

جی بھائی میں لگالتا ہوں۔۔ حید نے ٹیوب لے کر بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی۔۔

رکھنے کے لیے نہیں دی۔۔ لاودو میں لگادیتا ہوں۔۔ عمر نے ہاتھ بڑھایا۔۔

Classic Urdu Material

نہیں بھائی میں لگالوں گا حدید نے فوراً منع کیا۔۔

کمر پر لگانا مشکل ہو گا۔۔ تم شرٹ اتارو میں لگاتا ہوں۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔

حدید نے علی کی طرف دیکھا جو مسکراہٹ دبانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔۔

بھائی میں لگالوں گا بعد میں۔۔۔ حدید نے ٹالنا چاہا۔۔

اسی اثنا میں جو ادواش روم کا دروازہ کھول کر باہر نکلا۔۔ اسلام علیکم سر۔۔ کیسی طبیعت ہے

آپ کی؟؟ اس نے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آئی ایم فائین۔۔ تم کیسے ہواب؟

سر کافی بہتر حالت میں ہوں آج تو۔۔ جواد ہنسا تھا۔۔

گڈ۔۔ عمر بولا پھر حدید کی طرف مڑا۔۔ تم شرٹ اتار رہے ہو یا میں خود زحمت کروں
۔۔ اس نے حدید کو گھورا۔۔

حدید نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا لیکن عمر کے تیور دیکھ کر بند کر لیا پھر چپ چاپ

شرٹ اتار دی۔۔

الٹالیٹو میں دو الگادوں۔۔ عمر نے اسے کہا تو وہ علی اور جواد کو گھورتا جن کے دانت نکل رہے تھے خاموشی سے لیٹ گیا۔۔

اسکی کمر کی حالت دیکھ کر عمر کے چہرے پر سختی کے تاثرات پھیلے تھے۔۔ وہ پہلی دفعہ دیکھ رہا تھا۔۔ جگہ جگہ گہرے نیل پڑے تھے اور کئی جگہ سے جلد پھٹی ہوئی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
سنجیدہ تھا۔۔

سر ہم ٹھیک ہیں۔۔ جواد اور علی گڑ بڑائے تھے۔۔

بھائی آپ نے کیا آج ہم سب کی شرٹس اتروانی ہیں۔۔ حدید شرارت سے بولا۔۔

عمر نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا وہ علی اور جواد کو دیکھ رہا تھا۔۔ عمر کے اس طرح سے دیکھنے پر وہ اپنی شرٹس اتارنے لگے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انکے جسم پر بھی جگہ جگہ تشدد کے نشانات تھے۔۔ لیکن حدید سے بہتر حالت میں تھے

Classic Urdu Material

عمر پہلی دفعہ انکی یہ حالت دیکھ رہا تھا۔ اس رات ابھی زخم تازہ تھے اس لیے صحیح واضح نہیں تھے۔۔۔

عمر کو شدید غصہ آ رہا تھا دلاور پر۔۔۔ آئی ول میک شیور اس دلاور کی اسے سے بھی زیادہ بری حالت ہو۔ اس کے لہجے میں بے حد غصہ تھا۔۔۔

وہ تینوں اسکا غصہ دیکھ کر کچھ نہیں بولے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر نے لب بھینچتے ہوئے مرہم لگانا شروع کیا۔۔۔ خلاف توقع حدید بھی اب خاموش لیٹا تھا اسکی ہائے ہائے بھی بند ہو گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر نے اچھی طرح لگانے کے بعد ٹیوب بند کر کے رکھی اور علی اور جواد کی طرف دیکھا۔۔
سر ہم لگالیں گے وہ دونوں اسکی نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے ایک دم بولے۔۔

حدید اٹھ کر بیٹھتے ہوئے عمر کی طرف مڑا۔۔ بھائی اتنا سیریس کیوں لے رہے ہیں میں تو
ٹھیک ہوں۔۔۔ مم میرا مطلب پہلے ٹھیک نہیں تھا اب ٹھیک ہوں۔۔ حدید عمر کے
چہرے پر پھیلے سختی کے تاثرات دیکھ کر گرٹ بڑایا تھا۔۔۔

میرا دل چاہ رہا ہے دو چار ہاتھ میں بھی تمہیں لگا دوں۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔

Classic Urdu Material

میں نے کیا کیا ہے بھائی۔۔ حدید ایک دم پیچھے ہو کر بیٹھا۔۔ کہ کہیں ہٹلر سچ مچ نہ لگا دیں

تمہاری ہی الٹی سیدھی حرکتوں کا نتیجہ ہے یہ۔۔ عمر نے اسکے زخموں کی طرف اشارہ کیا

بھائی پہلے ڈیپارٹمنٹ کر لیں الٹی حرکت کا نتیجہ ہے یا سیدھی۔۔ حدید معصومیت سے بولا
لیکن آنکھوں میں شرارت صاف نظر آرہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

عمر کا ہاتھ اسکے کان کی طرف بڑھا تھا۔۔۔ حدید اچھل کر پیچھے ہوا تو بیڈ سے گرتے گرتے بچا

--

بھائی کچھ تو خیال کریں پر موشن ہونے والی ہے میری اور آپ ابھی تک بچہ سمجھ کر کان ہی
کھینچتے رہتے ہیں۔۔۔ وہ منہ بنا کر بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم نے اپنی حرکتیں نہ ٹھیک کیں نا تو بچے کے باپ بن کر بھی مجھ سے کان کھینچو رہے ہو
گے۔۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سر بائے ڈیفالٹ اس میں خرابی ہے یہ نہیں ٹھیک ہونے والا۔۔ جو اد نے اسے چڑایا۔۔

ٹھیک کہہ رہے ہو عمر اسکی بات سے متفق تھا۔۔ خیر میں چلتا ہوں دلاور کی بھی خبر لینی ہے۔۔ عمر اٹھتے ہوئے بولا۔۔

پھر حدید کی طرف مڑا جو ٹی شرٹ پہن رہا تھا۔۔ اسے مت پہنو کوئی لوز شرٹ پہنو۔۔ عمر نے اسے منع کیا۔۔ پھر کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

سر جس موڈ میں گئے ہیں نادلاور کی خیر نظر نہیں آرہی۔۔ علی بولا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں بھائی بھی ایویں اتنا سیر یس ہو گئے ہیں۔۔ جانے دیتے اس کے محکمے والے دیکھ تو رہے
ہیں۔۔ حدید بولا۔۔

تو کس نے کہا تھا سر کے سامنے ہائے کرنے بیٹھ جاو۔۔ علی نے اس پر طنز کیا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

وہ تو ڈانٹ سے بچنے کے لیے کیا تھا میں نے۔۔ حدید بولا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا چھوڑو چلو ناشتہ کرنے چلیں بے حد بھوک لگ رہی ہے جو اد کے کہنے پر وہ دونوں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

مہر اور عائکہ مسز نائیمہ اور مسز عائشہ کے ساتھ زل کے گھر آئی ہوئی تھیں۔۔۔

وہ لوگ زل کو شاپنگ پر لے جانے آئی تھیں آج اس کے برائیدل ڈریس کے ساتھ
ساتھ باقی چیزیں بھی فائنل کر کے آڈر کرنا تھیں۔

مہر اور عائکہ دونوں زل کے کمرے میں ہی ڈیرا جمائے بیٹھی تھیں۔۔۔

بھابھی آپ کس کلر کا برائیدل ڈریس بنوائیں گیں۔۔ مہر نے ڈرائی فروٹس کھاتے ہوئے
زل سے پوچھا۔۔

پتہ نہیں کنفیوز ہوں۔۔ تم بتاؤ کیسا کلر ہونا چاہیے۔۔ وہ اسکی طرف دیکھتی ہوئی مسکرائیں

بھا بھی کیوں نہ بھائی سے پوچھ لیں۔۔ عائِلہ نے آئیڈیا پیش کیا
اوہ لیں بھا بھی یہ اچھا آئیڈیا ہے۔۔ آخر دیکھنا بھی تو بھائی نے ہی ہے نا۔۔ مہر شرارت سے
بولی۔

کیوں تم لوگ اور باقی سب نہیں دیکھو گے کیا۔۔ وہ اسکی شرارت سمجھتے ہوئے ہنسی تھیں

بھا بھی جس طرح بھائی دیکھیں گے آپ کو اس طرح تو نہیں دیکھیں گے نا باقی سب۔۔

عائِلہ نے بھی زمل کو چھیڑا

اسکی بات پر زمل جھینپی تھی

چلیں میں کال کرتی ہوں بھائی کو۔۔ مہر بولی اور جھٹ سے فون کرنے لگی۔۔ عائِلہ اور

زمل اسے ہی دیکھ رہی تھیں

Classic Urdu Material

اسلام علیکم بھائی۔۔ عمر کے فون اٹھانے پر اس نے سلام کیا

وعلیکم السلام بیٹا کیسی ہو۔۔ عمر کی فریش آواز آئی

بھائی میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔۔ مہر بولی

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ عمر کی مسکراتی ہوئی آواز آئی تھی

بھائی ہم زل بھا بھی کے گھر پر آئے ہیں ڈریس فائنیل کرنے جانا ہے انکا۔۔ اور بھا بھی کہہ

رہی ہیں وہ صرف اور صرف آپ کی پسند کا کلر لیں گیں۔۔ مہر زل کو دیکھتے ہوئے شرارتی

لہجے میں بولی جو اسے گھورتے ہوئے اشارے سے منع کر رہی تھی

فون کا اسپیکر آن تھا
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا اچھا۔۔ عمر اسکی بات پر کھل کر ہنسا تھا۔۔ یہ تو لڑکیوں کا ڈپارٹمنٹ ہے۔۔ جو مرضی

لے لیں مجھے وہ ہر کلر میں اچھی ہی لگیں گیں۔۔ عمر کی مسکراتی ہوئی آواز آئی

اسکی بات پر مہر اور عائکہ دونوں نے شرارت سے اوہ ہو بولا تھا۔۔ زل کے چہرے پر

Classic Urdu Material

شر میلی سی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی

بھائی ایسا کریں آپ اور بھابھی مل کر ڈیسا نیڈ کر لیں ہم تب تک باہر کا چکر لگا کر آتی ہیں

-- مہرنے ہنستے ہوئے فون زمل کو تھمایا اور وہ اور عائلہ باہر نکل گئیں

زمل فون ہاتھ میں پکڑے کھڑی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کہے

زمل -- عمر کے پکارنے پر اس نے چونکتے ہوئے اسپیکر بند کیا -- جی -- کیسے ہیں آپ؟؟

وہ مدہم سے لہجے میں بولی

آپ کو کیسا لگتا ہوں -- عمر نے جواب دینے کی بجائے سوال پوچھا

جیسے آپ ہیں -- زمل بولی -- کیسا ہوں میں؟؟؟ عمر مسکراتے ہوئے بولا

حدید کہتا ہے بہت ظالم ہیں آپ -- زمل ہنسی تھی -- ہا ہا ہا اسکے جواب پر عمر کا قہقہہ بھی بے

ساختہ تھا

Classic Urdu Material

میرا خیال ہے یہ سوال مجھے آپ سے شادی کے بعد پوچھنا چاہیے۔۔ عمر کا لہجہ گھمبیر ہوا تھا

زل اسکی بات پر جھینپتے ہوئے مسکرائی

آپ نے بتایا نہیں آپ کو کون سا کلر پسند ہے۔۔ زل نے پوچھا

اگر آپ میری ہی پسند کا کلر پہننا چاہتی ہیں تو میں آپ کو ٹریڈیشنل ریڈ کلر میں اپنی دلہن

کے روپ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔ عمر محبت بھرے انداز میں بولا

زل کا دل زور سے دھڑکا تھا اسکے اپنی دلہن کہنے پر۔۔ نکاح کا رشتہ واقعی ایسا ہوتا ہے

کہ دو اجنبیوں کو محبت جیسے خوبصورت رشتے میں باندھ دیتا ہے۔۔ عمر کو بھی اندازہ نہیں

ہوا تھا کہ کب اور کیسے زل اسکی ڈھرنوں میں آ بسی تھی۔۔ اور زل وہ تو سرتاپا عمر کی

محبت میں ڈوب گئی تھی

بھا بھی جلدی کریں ہم نکل رہے ہیں شاپنگ کے لیے مہر نے پکارا تو زل نے عمر کو اللہ

حافظ کہتے ہوئے فون بند کر دیا

Classic Urdu Material

پھر مسکراتی ہوئی باہر کے طرف بڑھی۔۔ اسے اب ریڈ برائیڈل ڈریس ہی لینا تھا

حدید، جواد اور علی کریوروم میں داخل ہوئے۔۔ آج انکی پر موشن ہوئی تھی۔۔

کندھوں پر تین ستارے سجائے انکے چہرے دمک رہے تھے۔

حدید اندر داخل ہو کر فون کی طرف بڑھا۔۔ ریسور اٹھا کر اس نے نمبر ڈائل کیا۔۔ ہیلو

اسکاڈرن لیڈر عمر کس وقت لینڈ کریں گے۔۔ دوسری طرف سے اٹینڈ کرنے پر وہ بولا۔۔

پھر کچھ دیر بعد اوکے کہتے ہوئے اس نے فون رکھ دیا۔

میں آتا ہوں یار۔۔ وہ مڑ کر علی اور جواد سے بولا پھر روم سے نکلتا چلا گیا

عمر اس وقت مشن ریکوری پر تھا۔۔ وہ اسکے ایئر منڈ کرنے سے پہلے رن وے تک پہنچنا

چاہتا تھا

کچھ ہی دیر میں وہ رن وے کے قریب کھڑا عمر کو لینڈ کرتے دیکھ رہا تھا۔۔ پھر جیسے ہی عمر

جہاز پارک کر کے نیچے اتر اوہ آگے بڑھا

Classic Urdu Material

سر۔۔ اس نے قریب پہنچ کر عمر کو سیلوٹ کیا۔۔ عمر مسکراتا ہوا آگے بڑھا اور اسے گلے

لگالیا

کنگریجو لیشن فلائیٹ لیفٹیننٹ حدید۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا

تھینک یو سر۔۔ حدید خوشی سے بولا

وہ دونوں اب ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کریوروم کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔ سر میں

سب سے پہلے آپ کو سیلوٹ کرنا چاہتا تھا۔۔ حدید بولا

اسکی بات پر عمر نے مسکراتے ہوئے اسکی طرف دیکھا

ان دونوں کا رشتہ بھی عجیب تھا۔۔ اگر حدید سے کوئی پوچھتا کہ وہ کس سے سب سے زیادہ

تنگ ہے تو وہ کہتا ہٹلر سے۔۔ اور سوال ہوتا کس کے بغیر اسے مزہ نہیں آتا تو جواب ملتا

بھائی کے

Classic Urdu Material

اسکا سب سے بڑا دشمن کون ہے۔۔ حدید بغیر سوچنے میں وقت ضائع کیئے کہتا ہٹلر۔۔ اور

اسکا سب سے بہترین دوست کون ہے۔۔ جواب ملتا بھائی

کس سے دور رہنا چاہتا ہے وہ کہتا ہٹلر سے اور کس کے بغیر نہیں رہ سکتا بھائی کے

عمر کے ظلم کی کہانیاں بھی سب سے زیادہ حدید سناتا تھا اور یہ بات بھی سب جانتے تھے کہ

عمر سے کوئی سب سے زیادہ محبت کرتا ہے تو وہ حدید ہے

سر آپ نے گھر کے لیے اپلائی کیا تھا کیا ہوا اسکا۔۔ حدید نے پوچھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سرا ایک سیلفی ہی لے لیں میرے ساتھ پر موشن کی خوشی میں۔۔ حدید فون نکالتے ہوئے

شرارت سے بولا

عمر رکتے ہوئے اسکی طرف مڑا۔۔ فلائیٹ لیفٹیننٹ حدید آپ اس وقت ڈیوٹی پر ہیں۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اس قسم کی حرکتیں آپ ڈیوٹی کے بعد کیا کریں۔۔ عمر اسے ڈانٹتے ہوئے بولا

یس سر آئی ایم سوری سر۔۔۔ حدید کی شکل اتری تھی۔۔۔ (تھوڑی دیر بھی بھائی والی
فیلنگز نہیں آنے دیتے۔۔۔ حدید سوچ کر رہ گیا)

اس وقت تمہیں بریفنگ روم میں ہونا چاہیے۔۔۔ اس لیے میرے ساتھ آنے کی بجائے
ادھر جاو۔۔۔ عمر گھڑی دیکھتے ہوئے بولا

یس سر۔۔۔ (بس آگئی ہٹلر کی روح۔۔۔ حدید یہ سب صرف سوچ ہی سکتا تھا)۔۔۔ اس
نے عمر کو سیلوٹ کیا اور واپس مڑ گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

عمر اسکا اتر اہوا چہرہ دیکھ کر وہیں کھڑا مسکرا رہا تھا
حدید دودن کی چھٹی پر گھر آیا ہوا تھا۔۔۔ عمر اس کے ساتھ نہیں آیا تھا۔۔۔ اس نے آگے
شادی کے لیے کافی چھٹیاں لے رکھی تھیں

اس وقت وہ عائلہ کے گھر پر خراب موڈ میں بیٹھا تھا چاچو اور آنی اس کے گھر گئے ہوئے تھے

Classic Urdu Material

یاران زبردستی کی پھپھو کو بھی آج ہی آنا تھا جب میں آیا ہوا ہوں۔۔ وہ خراب موڈ کے

ساتھ بولا

اچھا ناموڈ کیوں خراب کر رہے ہوا گنور کروا نہیں۔۔۔ عائلہ بولی

اصل میں گھر میں انکے ڈیڈ کی کزن اپنی بیٹی کے ساتھ تشریف لائی ہوئی تھیں۔۔ حدید

کا انکے ساتھ ایکسپیرینس کچھ اچھا نہیں تھا۔۔ انہیں حدید سے بچپن سے ہی اللہ واسطے کا

بیر تھا

www.classicurdumaterial.com

وجہ یہ تھی کہ انکا نکما بیٹا حدید کا کلاس فیلو تھا۔۔ حدید اپنی کلاس کا بہترین اسٹوڈینٹ تھا اور

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ اتنا ہی نالا لائق۔۔

خاندان میں جب بات ہوتی حدید کے ساتھ اسے کمپیئر کیا جاتا تب سے انہیں حدید سے چڑ

ہو گئی تھی

تب سے اب تک جب حدید کا ان سے آمناسا منا ہوتا وہ اس پر طنز کرنے اور اسے کچھ نہ کچھ کہنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھیں

حدید اپنی تربیت کی وجہ سے خاموش رہتا کبھی ان سے بد تمیزی نہیں کی اس نے۔۔ لیکن اب وہ ان سے کترانے ضرور لگا تھا۔۔ اسی لیے ابھی بھی وہ عائکہ کی طرف آکر بیٹھ گیا تھا چلو اٹھو باہر چلتے ہیں حدید نے عائکہ سے کہا تو وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

تھوڑی دیر میں وہ دونوں باہر روڈ سائیڈ پر سست روی سے واک کر رہے تھے
اکتوبر کا مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔ ماحول میں خنکی بڑھ گئی تھی۔۔ شام کا وقت تھا درختوں
میں گھری اسلام آباد کے پوش سیکٹر کی یہ سڑک بے حد پرسکون تھی

تم کل جاو گے واپس یا پرسوں۔۔ عائکہ نے حدید کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material

تم کہو تو جاتا ہی نہیں ہوں۔۔ حدید نے شرارتی انداز میں اسکی طرف دیکھا

ہنسہ جیسے میں تمہیں جانتی نہیں نا۔۔ ایئر فورس اور ملک سے محبت تمہارا جنون ہے

میرے کہنے سے تم نے جیسے رک جانا ہے نا۔۔ عائکہ نے منہ بنایا

تو تمہیں ساتھ لے جانے کا بھی تو آپشن موجود ہے۔۔ حدید مسکرایا

اتنی جلدی نہیں جانے والی میں ساتھ۔۔ عائکہ بولی

اس کا مطلب ہے لمبا انتظار کروانے کا پروگرام ہے تمہارا۔۔ حدید نے اسکی طرف دیکھا

ہاں یہی سمجھ لو۔۔ جب تک سٹڈیز نہیں کمپلیٹ ہوتیں میری ایسا سوچنا بھی نہیں۔۔

عائکہ مسکرائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار اس میں تو ابھی 4، 5 سال ہیں۔۔۔ حدید فکر مندی سے بولا

ہاں تو کیا ہوا تم سے اتنا بھی انتظار نہیں ہوتا۔۔ عائکہ خفگی سے بولی

عالی بہت بے مروت ہو یا۔۔ حدید رک کر اسکی طرف مڑا تھا۔۔ مجھ سے اب چند مہینے

Classic Urdu Material

انتظار کرنا مشکل ہو رہا ہے تم سالوں کی بات کر رہی ہو

حدید زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میں بتا رہی ہوں میں سٹڈی کمپلیٹ کیئے
بغیر شادی نہیں کروں گی۔۔ عائکہ بولی پھر حدید کو دیکھا جو گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا
تھا

ایسے کیا دیکھ رہے ہو وہ رخ موڑ گئی۔۔ وہ ہمیشہ حدید کے ایسے دیکھنے سے کنفیوز ہو جاتی
تھی

میں دیکھ رہا ہوں میری محبت نے تمہیں کتنا خوبصورت بنا دیا ہے نا۔۔ حدید شرارت سے
مسکراتا ہوا بولا

میں پہلے بھی خوبصورت تھی عائکہ بھی اسکی طرف مڑتے ہوئے جو اب مسکرائی تھی
اب زیادہ ہو گئی ہو۔۔ وہ ہوا سے اسکے چہرے پر بکھرتے بالوں کو دلچسپی سے دیکھتے ہوئے

بولا

عائلہ نے بال پیچھے کرنے چاہے تو حدید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔ رہنے دونا۔۔ اچھے لگ رہے ہیں

تمہیں یہاں سڑک پر کھڑے ہو کر رومانس سوچ رہا ہے۔۔ عائلہ بولی تو حدید ہنس پڑا
رومانس کا کیا ہے کہیں بھی سوچ سکتا ہے۔۔ حدید اسکے بالوں کو چھوتے ہوئے بولا۔۔

اچھا چلو واپس چلیں مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔ عائلہ گھبرا کر بولی

تم سے کہا تھا سوئیٹر یا شال لے لو ٹھنڈ ہے۔۔ مگر تم سنتی کہاں ہو۔۔ حدید خفا ہوا تھا۔۔

پھر اپنی جیکٹ اتار کر اسکی طرف بڑھائی۔۔ یہ پہن لو

زیادہ ہیر و بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ تمہیں بھی ٹھنڈ لگ سکتی ہے۔۔ عائلہ بولی۔۔

نہیں لگے گی مجھے تم پہنو۔۔ حدید نے اصرار کیا

اس نے جینز کے اوپر پوری آستینوں کی گرے سویٹ شرٹ پہن رکھی تھی۔۔ جبکہ
عائلہ نے وائٹ ٹراؤزر اور بلو کرتا پہنا ہوا تھا جو زیادہ گرم نہیں تھا
حدید کے اصرار پر اس نے جیکٹ لے کر پہن لی۔۔

میری جیکٹ تم پر زیادہ اچھی لگ رہی ہے حدید مسکراتے ہوئے بولا۔۔

اور تم جھوٹ بولتے بالکل اچھے نہیں لگ رہے ہو۔۔ عائلہ ہنسی۔۔ وہ لوگ اب گھر کی
طرف جارہے تھے۔

یار مانا کہ تم اتنی پیاری نہیں ہو لیکن کبھی کبھی جھوٹ بولنے میں کیا ہرج ہے۔۔ حدید

Classic Urdu Material

شرارتی لہجے میں بولا

حدید۔۔۔ عائکہ نے خفگی سے اسے دیکھا

یس مائی لیڈی حدید شوخی سے اسکی طرف جھکا

دور رہو۔۔۔ عائکہ نے اسے پیچھے دھکیلا

وہ دونوں اسی طرح باتیں کرتے اور ہنستے ہوئے گھر میں داخل ہوئے۔۔۔ اس بات سے بے

خبر کہ ٹیرس پر کھڑا ایک وجود نہایت حسد سے انہیں دیکھ رہا ہے

وہ لوگ لائونج میں آئے۔۔۔ دونوں نے سلام کیا۔۔۔ پھر عائکہ حدید کو اسکی جیکٹ واپس

کرتی کچن کی طرف بڑھ گئی

بیٹھو۔۔۔ ڈیڈ نے کہا تو حدید کو مجبوراً وہاں بیٹھنا پڑا

بیٹا سنا ہے خاندان کا خوب نام روشن کر کے آئے ہو تم۔۔۔ حد ہی ہو گئی اب ہمارے

خاندان کے بچے تھانوں ک سیر بھی کرنے لگے ہیں۔۔۔ پھپھو بولیں

Classic Urdu Material

حدید نے انکی بات پر سراٹھا کر ماما کو دیکھا۔۔ پھر انکی طرف مڑا۔۔ پھپھو اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں تھا

ارے بیٹا کوئی بات تو ہوتی ہے تبھی پولیس پکڑتی ہے ایسے تو نہیں۔۔ وہ طنزیہ انداز میں بولیں

حدید کی ماما نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا تو لب بھینچ کر خاموش ہو گیا۔۔

حدید آپ آگئے۔۔ پلیز مجھے مارکیٹ لے جائیں کچھ چیزیں لینی ہیں۔۔ صبا جو انہی زبردستی کی پھپھو کی صاحبزادی تھی آکر بولی

حدید نے انکا لقب زبردستی کی پھپھو رکھا ہوا تھا تھیں تو وہ ڈیڈ کی کزن لیکن حق اس طرح سے جتاتی تھیں جیسے صرف وہی ایک بہن ہوں انکی

میں اس وقت تھکا ہوا ہوں تم ڈرائیور کے ساتھ چلی جاو۔۔ حدید نے انکار کیا

Classic Urdu Material

اس وقت بچی ڈرائیور کے ساتھ جاتی اچھی لگے گی۔۔ جاو صبا اندر کوئی ضرورت نہیں ہے
جانے کی۔۔ پھپھو برا مناتے ہوئے بولیں

حدید لے جاو واپس آ کر آرام کرتے رہنا۔۔ اسکے ڈیڈ بولے تو چار ونا چار حدید کو اٹھنا ہی پڑا
۔۔ اس نے عائکہ اور مہر سے بھی ساتھ چلنے کو کہا لیکن دونوں نے اسائنمنٹ کرنے کا کہہ
کر آنے سے انکار کر دیا

اب وہ صبا کے ساتھ 2 گھنٹوں سے خوار ہو رہا تھا۔۔ تھوڑی دیر کا کہہ کر بھی اس نے اتنا
ٹائیم لگا دیا تھا

یار جلدی کر لو اتنی دیر ہو گئی ہے۔۔ وہ بے زاری سے بولا۔۔ آپ تھک گئے ہیں۔۔ اچھا
چلیں چلتے ہیں واپس۔۔ صبا افسردہ سے بولی

تم جلدی سے لے لو جو لینا ہے۔۔ حدید اسکو افسردہ دیکھتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے بس میں یہاں سے ڈریس دیکھ لوں پھر چلتے ہیں۔ صبا خوش ہوتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

پھر خدا خدا کر کے اسکی شاپنگ ختم ہوئی وہ جو تھوڑی شاپنگ کا کہہ کر آئی تھی اب حدید کی جیب کافی ہلکی کر واپچی تھی۔۔۔ وہ لوگ کار پارک کی طرف جارہے تھے حدید مجھے بے حد ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔ کتنی ٹھنڈ ہو گئی ہے نا اسلام آباد میں وہ ہاتھ رگڑتے ہوئے بولی

ہاں بس ابھی گاڑی میں چل کر میں ہیٹر آن کر دوں گا حدید بولا تو صبا نے منہ بنایا وہ توقع کر رہی تھی کہ حدید اسے اپنی جیکٹ دے دے گا۔۔۔ لیکن اس نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا

آپ جیکٹ ہی دے دیں اپنی وہاں تک جاتے میں نے فریز ہو جانا ہے۔۔۔ صبا بولی تو حدید

ہنس پڑا

اصل میں مجھے بھی بہت ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔ ابھی بس دو منٹ کا ہی تو راستہ ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

جلدی جلدی چلو باڈی وارم اپ ہوگی تو پھر زیادہ ٹھنڈ نہیں لگے گی۔۔ حدید نے اسے

صاف انکار ہی کر دیا

صبا منہ بنا کر رہ گئی۔۔ پھر باقی راستے گھر تک وہ خاموش ہی رہی

جواد روم میں بیٹھا حدید کا انتظار کر رہا تھا۔۔ اسے گھر سے واپس آئے دو دن ہو گئے تھے دونوں کی ہی آج کل ٹف روٹین چل رہی تھی زیادہ ٹائیم ہی نہیں ملتا تھا بات کرنے کو

ابھی بھی جواد اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔ آج اسکے پیرنٹس مہر کے گھر پر رشتہ لے

کر گئے تھے

اس نے جب مماسے مہر کے بارے میں بات کی تو وہ بے حد خوش ہوئی تھیں انہیں خود

بھی مہر بہت پسند تھی۔۔ وہ تو جیسے اسکے بتانے کے انتظار میں بیٹھی تھیں فوراً ہی اسکے گھر

جانے کو تیار ہو گئیں

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جواد نے حدید کو کچھ نہیں بتایا تھا۔ اس نے سوچا تھا بتانے کا لیکن اسکی ہمت ہی نہیں ہوئی
۔۔ اسے ڈر تھا کہ پتہ نہیں حدید کیسے ری ایکٹ کرے۔۔ اس کے بارے میں کیا سوچے
۔۔ اسی ڈر سے اس نے اسے کچھ نہیں بتایا

مہر کے گھر والوں نے سوچنے کے لیے رسمی طور پر وقت مانگا تھا
جواد کو اب ٹینشن ہو رہی تھی کہ اب تک حدید کو پتہ چل چکا ہو گا گھر سے۔۔ پتہ نہیں وہ
اسکا سامنا کیسے کرے گا

وہ انہیں سوچوں میں گم تھا جب دھاڑ سے دروازہ کھلا اور غصے سے بھرا ہوا حدید اندر
داخل ہوا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی۔۔ اس نے جواد کا گریبان پکڑا تھا۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوچا بھی کیسے تم نے یہ۔۔ اسکا مکہ جواد کے منہ پر پڑا۔

حدید بات تو سنو میری یار۔۔ جواد نے اسے روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material

کیا بات سنوں۔۔ کچھ رہ گیا ہے کہنے سننے کے لیے۔۔ حدید غصے میں چلایا تھا

پھر اسکا ایک اور مکہ جواد کے منہ پر پڑا تھا

حدید۔۔ دیکھو ایسا نہیں ہے جیسا تم سوچ رہے ہو۔۔ جواد نے صفائی پیش کرنے کی کوشش کی۔۔

بالکل ٹھیک سمجھ رہا ہوں میں۔۔ ابکی بار اسکی ٹھوکر جواد کے گٹھنے پر لگی وہ بے ساختہ جھکا تھا

اس نے حدید کو روکنے کی اب کوشش نہیں کی تھی خاموشی سے پیٹ رہا تھا۔۔

تھوڑی دیر بعد حدید ہاتھ جھاڑتے ہوئے آرام سے بیڈ پر بیٹھ گیا

جواد اسکے سامنے کھڑا ہوا۔۔ حدید آئی ایم سوری۔۔ میری حرکت سے اگر تم ہرٹ ہوئے

ہو۔۔

میرا مقصد ہر گز یہ نہیں تھا۔ میں بہت عزت کرتا ہوں مہر کی اور ہماری دوستی کی بھی۔۔
اگر تم نہیں چاہتے تو میں اپنے پیرنٹس کو منع کر دیتا ہوں۔۔ لیکن پلیز تم ناراض مت ہو
۔۔ جو اد پریشانی سے ہاتھ ملتا ہوا بولا۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ حدید کو کیسے اپنی بات
سمجھائے

یعنی تم مہر سے محبت نہیں کرتے۔۔ حدید نے غصے سے اسے دیکھا

اسکی بات پر جو اد نے نظریں جھکائی تھیں۔۔

جواب دو۔۔ حدید بولا

اب اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا حدید۔۔ میں اپنے پیرنٹس کو منع کر دوں گا۔۔ جو اد بولا

Classic Urdu Material

تو اسکے لہجے میں دکھ صاف جھلک رہا تھا۔

اور تمہاری محبت کا کیا؟ حدید نے پوچھا

مجھے محبت ہماری دوستی سے زیادہ عزیز نہیں ہے۔۔۔ جواد بولا تو حدید اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

اگر تم نے اپنے پیرنٹس کو منع کرنے کی کوشش کی نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔

حدید بولا

کیا مطلب۔۔۔ جواد نے چونکتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔

مطلب یہ کہ مہر کو تم سے اچھا لائف پارٹنر کوئی اور مل ہی نہیں سکتا۔۔۔ حدید ایک دم ہنسا

تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جواد حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔ اسے کچھ دیر لگی تھی اسکی بات کو سمجھنے میں۔۔

حدید اسکی ہونق بنی شکل دیکھ کر ہنسے جا رہا تھا۔

ذلیل انسان۔۔ پھر اتنا مارا کس لیے ہے تو نے۔۔ جواد اس پر جھپٹا تھا۔۔

وہ اس لیے کہ تو نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔ اتنا سبق سکھانا تو بنتا ہی تھا۔۔ حدید اس سے بچنے کی کوشش کرتا ہنستے ہوئے بولا۔۔

سبق تو میں سکھاتا ہوں تمہیں۔۔ جو اداس پر پل پڑا تھا۔۔ اب جو اداس بیڈ پر گرے اچھے
خاصے ہاتھ جڑ رہا تھا۔۔ اور کمرے میں حدید کے قہقہے گونج رہے تھے۔۔

علی، جو اداس حدید اسکا ڈرن لیڈر خرم کے گھر پر موجود تھے۔۔ انہوں نے انکی پروموشن
کے خوشی میں ڈنر پر انوائٹ کیا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر چونکہ خرم کا گہرا دوست تھا اس لیے وہ بھی وہیں موجود تھا۔۔ کھانے کے بعد وہ لوگ
اب ڈرائنگ روم میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

بھا بھی بہت لا جواب کھانا بناتی ہیں آپ۔۔ اتنے دن کے بعد گھر کا کھانا کھانے کو ملا ہے۔
حدید مسز خرم سے بولا۔۔

تو تم آجایا کرو جب بھی گھر کے کھانے کا موڈ ہو۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولیں۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھا بھی آپ ایسی کوئی دعوت اسے مت دیں اس نے روز پہنچ جانا ہے۔۔ جوا بولا۔۔

بھا بھی آپ اسکی باتوں کو انور کریں۔۔ حدید نے اسے گھورا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ ہنس پڑیں پھر عمر کی طرف مڑیں۔۔ عمر بھائی آپ کی شادی کی ڈیٹ فکس ہو گئی؟۔۔

جی بھابھی نیکسٹ منٹھ کی ہوئی ہے۔۔ خرم اور آپ کو ضرور آنا ہو گا۔۔ عمر نے کہا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
انشاء اللہ یار ہم ضرور آئیں گے تمہاری شادی میرے بغیر نہیں ہو سکتی۔۔ خرم مسکراتے
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہوئے بولا۔۔

مسز خرم گرین ٹی کا کہنے کے لیے چکن کی طرف بڑھ گئیں۔۔

Classic Urdu Material

عمر اور خرم کے درمیان سیاسی بحث شروع ہو چکی تھی۔۔ جس میں علی اور جواد بھی حصہ لے رہے تھے۔۔

جبکہ حدید خرم کی ساڑھے تین سالہ بیٹی دعا کے ساتھ کارپٹ پر بیٹھا اسکے ٹوائز دیکھ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید یہ میری فیورٹ ڈول ہے بابا لائے تھے۔۔ وہ اپنی ایک ڈول حدید کو پکڑاتے ہوئے

بولی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ارے یہ تو بالکل آپ کی طرح کیوٹ ہے۔۔ حدید بولا۔۔ اور آپ مجھے انکل یا چاچو کہہ سکتی ہیں۔۔

مگر آپ کا نام تو حدید ہے نسب آپ کو حدید کہتے ہیں۔۔ دعا معصومیت سے اپنی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہاں لیکن بچے تو بڑوں کو نام سے نہیں بلاتے نا۔۔ حدید مسکراتا ہوا بولا۔۔

Classic Urdu Material

لیکن ہم تو فرینڈز ہیں نافرینڈز تو ایسے ہی بلاتے ہیں نا۔ اس نے جھٹ سے ایک اور منطق پیش کی۔۔

ہا ہا ہا سکی بات پر حدید ہنسا تھا۔۔ چلو ٹھیک ہے آج سے حدید اور دعا فرینڈز ہیں۔۔ اور دعا کو جیسے اچھا لگے وہ ویسے ہی بلائے۔۔ حدید مسکراتے ہوئے پیار سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یس پکے والے فرینڈز۔۔ حدید نے اسکا ننھا ہاتھ تھاما تھا۔۔

حدید آپ بھی بابا کی طرح پلین اڑاتے ہیں۔۔۔ دعا ب ڈول رکھ کر حدید کا انٹرویو لینے پر تل گئی تھی۔۔۔

جی میں بھی آپ کے بابا کی طرح پلین اڑتا ہوں۔۔۔ اور آپ کے بابا سے ڈانٹ بھی کھاتا ہوں۔۔۔ حدید بولا۔

اوہ پھر تو آپ شرارت کرتے ہوں گے اس لیے ڈانٹ پڑتی ہوگی۔۔۔ بٹ میرے بابا تو نہیں ڈانٹتے جب میں شرارت کرتی ہوں۔۔۔ ہاں ماما ڈانٹتی ہیں۔۔۔ دعا معصومیت سے بولی آپ کے بابا اچھے ہیں وہ مجھے بھی کم ڈانٹتے ہیں لیکن آپ کے بابا کے ساتھ جو انکل بیٹھے ہیں نا وہ ہٹلر ہیں وہ مجھے بہت ڈانٹتے ہیں۔۔۔ حدید نے اپنے لہجے کو دکھی بنایا تھا

اوہ میں ان سے کہوں گی وہ میرے فرینڈ کو نہیں ڈانٹیں۔۔۔ دعا حدید کے لیے فکر مند

Classic Urdu Material

ہوئی تھی۔۔

ارے نہیں بیٹا آپ نہیں کہنا ان سے ورنہ وہ مجھے اور زیادہ ڈانٹیں گے۔۔ حدید نے اسے منع کیا

وہ دونوں ذرا دور بیٹھے تھے انکی آوازیں عمر تک نہیں پہنچ رہی تھیں۔۔

اوکے میں ان سے نہیں کہوں گی دعا نے جھٹ سے حدید کی بات مانی تھی۔۔

حدید کو دیکھو۔۔ خرم حدید کی طرف اشارہ کرتے ہوئے عمر سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

عمر نے سر گھما کر اس طرف دیکھا تو اسکے لبوں پر مسکراہٹ دوڑی تھی

حدید دعا کے ساتھ بیٹھا کھیل رہا تھا وہ اسکا گیسٹ بنا ہوا تھا اور دعا اپنے ٹوائے ٹی سیٹ میں اسے چائے دے رہی تھی اور وہ بھی مزے سے پریسٹنڈ کرتا پی رہا تھا۔

دعا کو بھی کمپنی مل گئی ہے۔۔ خرم ہنستے ہوئے بولا۔۔

اسکی بات پر عمر مسکرایا تھا۔۔ علی اور جواد بھی ہنس رہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

آئی تھک اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔ عمر اٹھتے ہوئے بولا۔۔ وہ تینوں بھی اٹھ کھڑے ہوئے
تھے۔۔

دعا اپنے ٹوائز چھوڑ کر خرم کے پاس آئی۔۔ خرم نے جھک کر اسے اٹھایا تھا۔۔

ہٹلر انکل آپ حدید کو آئینہ نہیں ڈانٹنا۔۔ دعا کا ننھا ذہن ابھی تک حدید کے لیے فکر مند

تھا۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسکے ہٹلر کہنے پر عمر کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔ جب کہ حدید کا ہاتھ بے اختیار اپنے سر پر گیا تھا

بری بات بیٹا۔۔ انکل کو ہٹلر نہیں کہتے۔۔ خرم بولا۔۔

لیکن بابا نکل کا نام تو ہٹلر ہے نا۔ دعا معصومیت سے آنکھیں پٹیٹاتی ہوئی بولی۔۔

آپ کو یہ کس نے بتایا۔۔ خرم نے حدید کی طرف دیکھتے ہوئے دعا سے پوچھا۔۔

سردیر ہو رہی ہے چلتے ہیں۔ اس سے پہلے کے دعا کچھ بولتی حدید جلدی سے بولا۔۔

اسکے گھبرائے ہوئے انداز کو دیکھتے ہوئے علی اور جواد ہنس پڑے تھے۔۔ پھر وہ لوگ باہر آگئے۔۔

Classic Urdu Material

سر ہم آپکو بھی ڈراپ کر دیتے ہیں علی عمر سے بولا وہ تینوں علی کے ساتھ اسکی گاڑی پر
آئے تھے جب کہ عمر خرم کے ساتھ آیا تھا۔

نہیں تم لوگ جاو۔۔ 20 منٹ کی واک ہے ہم واک کریں گے۔۔ عمر بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ہم کون۔۔ حدید نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں اور تم عمر سنجیدگی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

اب جواب دینا کہ ہٹلر کون ہے۔۔ خرم نے مسکراتے ہوئے حدید سے کہا۔۔

سردعا کریئے گا میں صحیح سلامت روم تک پہنچ جاؤں۔۔۔ حدید بے چارگی سے آہستہ آواز میں بولاتا کہ عمر تک آواز نہ جائے۔۔

خرم اسکی بات پر ہنس پڑا تھا۔۔

چلو حدید عمر نے اسے پکارا تو تیز تیز قدم اٹھاتا اسکے قریب پہنچ گیا۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔۔ رات کا وقت تھا بیس کے ریزیڈنشل ایریا کو آتی یہ سڑک سنسان تھی۔۔ کسی کسی وقت کوئی گاڑی گزرتی تو خاموشی میں ارتعاش پیدا ہوتا تھا

بھائی سچ بولنے پر ڈانٹ تو نہیں پڑتی نا۔۔ تھوڑی دیر بعد حدید چہرے پر معصومیت طاری کرتے ہوئے بولا۔۔

نہیں ایسے سچ بولنے پر سزا ملا کرتی ہے۔۔ عمر مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

بھائی میرا ہارٹ فیل کرنے والی باتیں تو نہ کریں نا۔۔ حدید بے چارگی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

تم الٹی سیدھی ہانکنا چھوڑ دو تو مجھے بھی ایسی باتیں کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔۔ عمر
موبائل چیک کرتا ہوا بولا۔۔

بھائی بھابھی کا میسج ہے کیا۔۔ حدید نے عمر کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھی تو شرارت سے
پوچھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ہاں۔۔ جواب حدید کی توقع کے خلاف آیا تھا۔۔

کیا واقعی وہ حیران ہوا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں کل میں اسلام آباد جا رہا ہوں۔۔ پرسوں واپس آ جاؤں گا۔۔ زل کے ساتھ گھر کا فرنیچر اور باقی چیزیں لیں نئی ہیں۔۔ عمر نے اسے بتایا۔۔

اسے گھر مل گیا تھا۔۔ اور زل کے گھر والوں کو اس نے جہیز کے لیے سختی سے منع کر دیا تھا۔۔ وہ سب کچھ خود لینا چاہتا تھا لیکن زل کی پسند سے۔۔

مطلب بھابھی کے ساتھ ڈیٹ کا پلان ہے۔۔ حدید شرارت سے باز نہیں آیا۔۔

Classic Urdu Material

بکو نہیں۔۔ عمر مسکرایا۔۔ اچھا تم اپنے روم کے لیے کچھ اسپیشل چاہتے ہو تو بتادو۔۔ ورنہ میں اپنی پسند سے ہی فرنیچر آرڈر کر دوں گا۔۔ عمر اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔

میرا روم کیا مطلب۔۔ حدید حیران ہوا۔۔

مطلب یہ کہ تم بھی ہمارے ساتھ شفٹ ہو رہے ہو۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔

نہیں بھائی میں ادھر ہی ٹھیک ہوں۔۔ حدید نے منع کیا۔۔

Classic Urdu Material

ایسے کیسے ہو سکتا گھر ہو اور تم یہاں رہو۔۔۔ تم ہمارے ساتھ ہی شفٹ ہو گے۔۔ عمر
بولا۔۔۔

بھائی آپ کیوں مجھے ہڈی بنانا چاہ رہے ہیں۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

فضول باتیں مت کرو۔۔۔ فلائٹ لیفٹیننٹ حدید تم ہمارے ساتھ شفٹ ہو رہے ہو۔۔۔
ڈیسٹس فائنل۔۔۔ بحث کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔۔۔ عمر کا انداز دو ٹوک تھا۔۔۔

راجر سر۔۔۔ حدید سیلوٹ کے سے انداز میں ماتھے تک ہاتھ لے جا کر بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکے انداز پر عمر کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔

عمر اسلام آباد آیا ہوا تھا۔ اس وقت وہ مہر اور عائِلہ کے ساتھ زمل کو پک کرنے آیا تھا

--

زمل کے آنے پر اس نے اس کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زمل جھجھکتے ہوئے بیٹھ گئی۔ عمر نے آہستگی سے دروازہ بند کیا اور گھوم کر ڈرائیونگ

سیٹ پر بیٹھ گیا۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیسی ہیں آپ؟ گاڑی اسٹارٹ کرتے عمر نے زل سے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں۔۔ آپ کیسے ہیں؟ زل نے شرمیلی سے مسکراہٹ چہرے پر سجائے پوچھا

--

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

آپ کے سامنے ہوں۔۔ عمر اس کے چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے بولا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زل مسکرا کر سامنے دیکھنے لگی۔۔ پھر وہ پیچھے مڑی اور عائلہ اور مہر سے باتیں کرنے لگی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

--

کچھ دیر بعد عمر نے ایک مال کے سامنے گاڑی روکی۔۔

او کے بھائی ہم چلتی ہیں۔۔ واپسی پر آپ پک نہیں کرنا ہم خود چلی جائیں گیں۔۔ مہر

اترتے ہوئے بولی۔۔

بھائی ہیو اے گڈ ٹائم۔۔ عائکہ شوخی سے بولی پھر وہ بھی اتر گئی۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات پر عمر مسکرایا تھا۔۔۔ اس سے پہلے کہ زل کچھ پوچھتی عمر گاڑی موڑ کر روڈ پر آ گیا۔۔۔

عائلہ اور مہر کیوں چلی گئیں۔۔ زل نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ اس لیے آرام سے آگئی تھی کہ وہ دونوں بھی ساتھ ہوں گیں۔۔

سمجھدار ہیں اس لیے چلی گئیں۔۔ عمر شرارتی انداز میں بولا۔۔

Classic Urdu Material

لیکن انہوں نے تو ہمارے ساتھ جانا تھا۔۔۔ زل گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی۔۔

آپ گھبرا کیوں رہی ہیں۔۔ میں کیا اتنا خوفناک ہوں؟ عمر مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا

حدید کے بقول تو آپ اس سے بھی زیادہ خوفناک ہیں۔۔ اب کی بار زل مسکرائی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا ہا۔۔ اسکی بات پر عمر کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔

Classic Urdu Material

ڈونٹ وری آپ مجھے کبھی خوفناک نہیں پائیں گی۔۔ عمر مسکراتا ہوا بولا۔۔ تو زمل بھی
ہنس پڑی۔۔

تھوڑی دیر بعد عمر نے گاڑی ایک بڑی فرنیچر فرنیچرز کے سامنے روکی۔۔ وہ لوگ اتر کر
اندر بڑھ گئے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
فرنیچر اور باقی چیزیں سیلیکٹ کرتے انہیں کافی دیر لگ گئی تھی۔۔ وہ لوگ دو تین جگہوں
پر اور بھی گئے۔۔

پھر عمر زمل کو ڈنر کے لیے ایک اچھے ریسٹورینٹ لے آیا۔۔

Classic Urdu Material

مجھے یہاں کا کھانا بہت پسند ہے۔۔ آئی ہوپ آپ کو بھی پسند آئے گا۔۔ عمر زمل کے
لیئے چیر پیچھے کھینچتے ہوئے بولا۔۔

زمل نے محبت سے اسکی اس حرکت کو دیکھا تھا۔۔ پھر وہ مسکراتے ہوئے بیٹھ گئی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ گھنٹے ہی عمر کے ساتھ گزار کر وہ اسے کافی جاننے لگی تھی۔۔ وہ بے حد کیئرنگ اور اس
سے بڑھ کر عزت دینے والا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آپ آرڈر کریں۔۔ عمر نے زل کی طرف مینیو بڑھایا۔۔

زل نے مسکراتے ہوئے اس ہاتھ سے لیا اور دیکھنے لگی۔۔ پھر اس نے اپنی پسند سے کھانا آرڈر کیا۔۔

اس دوران عمر اس پر نظریں جمائے بیٹھا رہا تھا۔۔

زل اسکی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی۔۔ اس نے نظریں چراتے ہوئے ٹیبل پر موجود گلاس پر نظریں جمادیں۔۔

Classic Urdu Material

کیا یہ گلاس مجھ سے زیادہ اچھا ہے جو آپ اسے ہی دیکھے جا رہی ہیں۔۔ تھوڑی دیر بعد عمر
مسکراتے ہوئے بولا۔۔

نہیں تو ایسی بات نہیں ہے۔۔ زل سر اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے مسکرائی تھی۔۔

زل ایک پاکیزہ اور حلال رشتے کا احساس اتنا خوبصورت ہوتا ہے کہ میں بے اختیار آپ
سے محبت کرنے پر مجبور ہو گیا ہوں۔۔ عمر زل کو اپنی نظروں کے حصار میں لیے پہلی
دفعہ اس سے اس طرح اظہار محبت کر رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

زل کے چہرے پر ایک ساتھ کئی رنگ کھلے تھے۔۔

آپ کچھ نہیں کہیں گی۔۔ عمر ٹیبل پر کسٹیاں ٹکائے آگے کی طرف جھکا تھا۔

عمر میں صرف اتنا جانتی ہوں کہ آپ کا ساتھ مجھے مکمل کر دیتا ہے۔۔ زل شرمیلی

مسکراہٹ چہرے پر سجائے اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے بولی تھی۔

اسکے انداز پر عمر مسکرایا تھا۔

Classic Urdu Material

اسی وقت ویڑنے کھانا لگانا شروع کر دیا۔ پھر وہ کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔

کھانے کے دوران دونوں کے درمیان ہلکی پھلکی گفتگو جاری تھی۔۔

انکی زندگی کی تصویر دونوں کے ایک ساتھ ہونے سے مکمل نظر آرہی تھی۔۔

حدید کافی عرصے کے بعد فون پر اپنے پرانے دوست سے بات کر رہا تھا جب درمیان میں دوسری کال آنے لگی اس نے چیک کیا تو عائلہ کی تھی۔ اس نے سوچا بعد میں کال بیک کر لے گا۔ فلحال دوست سے بات کر لے۔۔

Classic Urdu Material

اسکے بات کرنے کے دوران کافی دفعہ عائلہ کی کالز آئیں مگر وہ اگنور کرتا دوست سے بات کرتا رہا۔۔

کافی دیر بات کرنے کے بعد اس نے فون بند ہی کیا تھا کہ عائلہ کی پھر سے کال آنے لگی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
پاگل لڑکی۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے کال اٹینڈ کی۔۔

ہیلو مائی ڈیر کزن کیسی ہو۔۔ حدید مسکراتا ہوا بولا۔۔

Classic Urdu Material

کس سے بات کر رہے تھے اتنی دیر سے تم؟ دوسری طرف سے عائلہ کی ناراضگی سے
بھرپور آواز آئی۔۔

دوست تھا یا ر۔۔ حدید بولا۔۔

دوست تھا یا دوست تھی؟ عائلہ کے لہجے میں شک جھلک رہا تھا۔۔

کیا مطلب ہے تمہاری بات کا۔۔ حدید کو اسکا انداز اچھا نہیں لگا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مطلب صاف ہے۔۔ میں نے انتی کالز کیں تم نے پک نہیں کی۔۔ کہیں تم کسی لڑکی کے ساتھ تو بات کرنے میں بڑی نہیں تھے۔۔ عائکہ ہنوز خفگی سے بولی۔۔

کم آن عالی تم مجھ پر شک کر رہی ہو۔۔ حدید جی بھر کر بد مزہ ہوا تھا۔۔۔

شک نہیں کر رہی مگر اتنی لمبی بات کر رہے تھے تم ایسی بات ذہن میں آ تو جاتی ہے نا۔۔

عائکہ حدید کے لہجے میں ناراضگی محسوس کر کے سنبھلی تھی۔۔

Classic Urdu Material

میر اپرانا ایک دوست ہے میں اس سے بات کر رہا تھا۔۔ آئندہ اس طرح ٹپیکل شکی
مزاج بیویوں کی طرح بی ہیومت کرنا۔۔ حدید بیزاری سے بولا۔۔

اچھا نانا راض کیوں ہو رہے ہو۔۔ ایک بات ذہن میں آئی تو پوچھ لی۔۔ تمہارے کان پکڑ
کر سوری۔۔ عائکہ معصومیت سے بولی تو حدید کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوری بھی میرے کان پکڑ کر بولنا ہے۔۔ حدید مسکراہٹ روکتے ہوئے بولا۔۔

ہاں کیونکہ تمہارے کان میرے ہی تو ہیں نا۔۔ عائکہ ایک ادا سے مسکراتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

--

اچھا۔۔ کیا کر رہی تھی۔۔ حدید نے پوچھا۔۔

تمہیں مس۔۔ عائکہ کا جواب فوراً آیا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

ہا ہا اچھا۔۔ میں تو نہیں کر رہا تھا۔۔ حدید شرارت سے بولا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے پتہ ہے تم کر رہے ہو۔۔ عائکہ یقین سے بولی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اتنا یقین ہے مجھ پر۔۔ حدید بولا۔۔

نہیں خود پر ہے۔۔ عائکہ اتراتے ہوئے بولی تھی۔۔

ہا ہا اچھا۔۔ حدید دل کھول کر ہنسا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر ریلیکس انداز میں پیچھے ہو کر بیڈ پر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔ اسے پتہ تھا اب عائکہ سے

لمبی بات ہونی ہے۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید اور جواد علی کے روم میں کھڑے اسے غصے سے گھور رہے تھے جو جلدی جلدی جوتے پہن رہا تھا۔۔۔ وہ دونوں فل یونیفارم میں ملبوس تھے۔۔۔

ڈیوٹی ٹائم شروع ہو چکا تھا لیکن رات کو دیر تک باہر رہنے کی وجہ سے انکی صبح وقت پر آنکھ نہیں کھل سکی تھی۔۔۔ جسکی وجہ سے وہ ناشتہ بھی نہیں کر سکے اور اب علی کی وجہ سے وہ لوگ اور بھی لیٹ ہو رہے تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جلدی کرو یا رکھوں مروانے کا ارادہ ہے۔۔۔ حدید گھڑی دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو۔۔ علی تسمے بند کر کے اٹھا۔۔ وہ لوگ جلدی سے باہر کی طرف لپکے۔۔

جب وہ لوگ بریفنگ روم کے باہر پہنچے تو 17 منٹ لیٹ ہو چکے تھے۔۔

ویسے ہم 10 منٹ لیٹ تھے۔۔ تمہاری وجہ سے 7 منٹ اور ہوئے ہیں اس لیے اصولی

طور پر پہلے تم اندر داخل ہو۔۔ جواد علی کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

اب پہلے آپ پہلے آپ نہ شروع ہو جانا۔۔ حدید بولا۔۔

Classic Urdu Material

سر خرم ہی ہیں ناوہ چھوڑ بھی دیتے ہیں چھوٹی موٹی غلطیوں پر۔۔ ہٹلر تھوڑی ہیں وہ۔۔ انکی جگہ ہٹلر ہوتے۔۔ حدید کی باقی بات دروازہ ایک دم کھلنے کی وجہ سے منہ میں ہی رہ گئی تھی

سامنے ہی عمر کھڑا تھا۔۔ ارے فلائیٹ لیفٹیننٹ علی، جواد اور حدید صاحب آئے ہیں۔۔
پلیز تشریف لائیے۔۔ عمران پر بھرپور طنز کرتا ہوا بولا تھا۔۔

اسلام علیکم سر۔۔ تینوں نے اسے سیلوٹ کیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

کھڑے کیوں ہیں آپ لوگ آئیں اندر تشریف لائیں۔۔ عمر دروازہ کھولے کھڑا تھا۔۔

وہ لوگ ڈرتے ڈرتے اندر داخل ہوئے تھے عمر کا موڈ خطرے کی گھنٹی بجا رہا تھا۔۔

اندر داخل ہو کر انہوں نے خرم کو سیلوٹ کیا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوری سر ہم لیٹ ہو گئے۔۔ حدید نے بولنے کی جرات کی تھی۔۔

عمر دروازے میں ہی کھڑا تھا۔۔ خرم نے عمر کی طرف دیکھا پھر انکی طرف مڑا اوکے بیٹھو

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

خرم کو کچھ نہ کہتے دیکھ کر عمر دروازہ بند کر کے اندر انکی طرف آیا۔۔

میں تمہارے پانچ منٹ لے سکتا ہوں۔۔ عمر نے خرم سے پوچھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شیور۔۔ خرم مسکراتے ہوئے بولا۔۔ وہ جانتا تھا اب انکی خیریت خطرے میں ہے۔۔

وجہ پوچھ سکتا ہوں تم لوگوں کے لیٹ آنے کی۔۔ عمر نے انکی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سے پوچھا۔۔۔

تینوں ہی دوسرے کے جواب دینے کی امید پر خاموش رہے تھے۔۔۔

آنسرمی ڈیم اٹ۔۔ عمر کا لہجہ بے حد سخت ہوا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سرکل رات کو دیر سے آئے باہر سے تو صبح ٹائم پر اٹھ نہیں سکے۔۔

اس سے پہلے کہ حدید یا جواد کوئی بہانہ بناتے علی نے جھٹ سے سچائی اگل دی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید کا دل چاہ رہا تھا سر پیٹ لے لیکن اپنا نہیں علی کا۔۔

اوہ تو تم لوگوں کو دیر تک باہر رہنا پسند ہے۔۔ عمر طنزیہ انداز میں بولا۔

ٹھیک ہے اگلے ایک ہفتے تک تم تینوں سیکورٹی پوسٹ نمبر 5، 6 اور 7 پر رات 1 بجے سے

3 بجے تک ڈیوٹی کرو گے۔۔ عمر نے جان بوجھ کر ایسا ٹائم سیلیکٹ کیا تھا جس میں ناوہ پہلے

لمبا سو سکیں نہ ہی بعد میں۔۔

سر مگر۔۔ حدید نے کچھ کہنا چاہا لیکن عمر نے اسکی بات کاٹی۔۔ فلائیٹ لیفٹیننٹ حدید

Classic Urdu Material

آپ 8 دن کریں گے ڈیوٹی۔۔ عمر کا لہجہ بے لچک تھا۔۔

یس سر۔۔ حدید نے لب بھینچے۔۔

جانے دو یار۔۔ خرم کو ان سے ہمدردی ہوئی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہر گز نہیں فلائیٹ لیفٹیننٹ کے رینک پر پروٹ ہو کر شاید انکو لگنے لگا کہ اب انکے لیے
ڈیسپلین اتنا میٹر نہیں کرتا۔ انکی غلط فہمی دور کرنا ضروری ہے۔۔ عمر بے حد سنجیدگی
سے بولا۔۔ پھر دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔

Classic Urdu Material

ہٹلر کو بھی یہیں ملنا تھا۔۔ حدید بڑ بڑایا۔۔

عمر جو دروازے کے قریب پہنچ چکا تھا رکاوٹ کی طرف مڑا۔۔ شام میں جم میں ملتے ہیں
ایٹ شارپ 1700 آؤر ز۔۔ عمر کہہ کر باہر نکل گیا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ جانتے تھے ایکسپسٹ اور ورک آؤٹ کے نام پر عمر انہیں خوب رگڑا دینے والا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سارادن مصروف گزارنے کے بعد حدید اور جواد 3 بجے روم میں آکر سوئے تھے اب 5 بجنے والے تھے جب انکے روم کا دروازہ بجنا شروع ہوا۔

کیا مصیبت ہے یار کون ہے دیکھو پلیز۔۔ حدید نے آنکھیں بند کیئے ہی جواد سے کہا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

وہ اسے گھورتا ہوا اٹھ بیٹھا پھر بیڈ سے اتر کر دروازہ کھولا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

باہر علی ٹریک سوٹ پہنے کھڑا تھا۔۔ تم دونوں ابھی تک سوئے مرے پڑے ہو۔۔ 5

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بجنے میں 15 منٹ ہیں صرف۔۔ علی اندر آتا ہوا بولا۔۔

اتنی جلدی 5 بجنے والے جواد گھڑی پر نظر ڈالتا کپڑے لے کر واش روم میں گھسا تھا۔۔

حدید اٹھولیت ہوئے تو ہٹلر سرنے جو کرنا ہے اسکا تمہیں اندازہ تو ہو گا ہی۔۔ علی نے اسکا
کمبل کھینچا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار مجھے سمجھ نہیں آتا اتنا بڑا ملک ہے پھر بھی ہٹلر کو یہیں آنا تھا۔۔ حدید سخت بیزار ہوا تھا

--

Classic Urdu Material

یہ شکوے بعد میں کرنا بھی اٹھو۔۔ علی بولا تو حدید اٹھ بیٹھا۔۔

پھر چند منٹوں میں ہی وہ چلیج کر کے باہر تھے۔۔ جب وہ جم پہنچے تو 5 بجے میں بس 2 منٹ رہتے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عمر پہلے سے وہاں موجود تھا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گڈ مطلب وقت کی پابندی کا احساس ہونا شروع ہو گیا ہے۔۔ عمر گھڑی پر نظر ڈالتے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہوئے بولا۔۔

سرہم روز تھوڑی لیٹ ہوتے ہیں۔۔ علی بے چارگی سے بولا۔۔

اب کبھی کبھی بھی نہیں ہو گے۔۔ عمر بظاہر مسکراتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

چلو ایکسر سائز شروع کرتے ہیں۔۔ عمر نے انہیں اشارہ کیا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ ہی دیر میں وارم اپ کے نام پر پیش اپس اور چن اپس اور مختلف سیٹس کرتے وہ

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

لوگ سردی میں بھی پسینے سے شرابور ہو چکے تھے۔۔

سر یہ وارم اپ تھا؟؟؟ حدید سے چپ نہیں رہا گیا۔۔۔ یہ الگ بات ہے عمر کوڈیوٹی ٹائمنگ کے علاوہ سر کہہ کر بلانے سے اس نے اپنی خفگی کا اظہار کرنا ضروری سمجھا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عمر نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تھوڑی دیر بعد حدید کی زبان پھر کھجلائی تھی۔۔

Classic Urdu Material

سر آئی کانٹ ٹیک اٹ مور۔۔۔ حدید ویٹس رکھتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔۔

عمر نے جو اد اور علی کو رکنے کا اشارہ کیا۔۔۔ ٹھیک ہے تم جاسکتے ہو۔۔۔ عمر حدید کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔۔۔

سر کیا واقعی؟؟؟ حدید جتنا حیران ہوتا کم تھا۔۔۔

ہاں جاو۔۔۔ عمر بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

سر آپ ناراض ہو کر تو نہیں کہہ رہے نا۔ حدید الجھن کا شکار ہوا تھا۔۔

آٹ عمر نے باہر کی طرف اشارہ کیا۔ لہجہ دھیمہ مگر سخت تھا۔۔

بھائی۔۔ ابکی بار حدید بوکھلایا تھا۔۔ مم میں مذاق کر رہا تھا۔۔ میں کر رہا ہوں نا ورک

آٹ۔۔ حدید بوکھلائے ہوئے لہجے میں بولا۔۔

آریو شیور۔۔ عمر نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

جی بھائی۔۔ حدید بے چارگی سے بولا۔۔

اوکے۔۔ تم دونوں جاو۔۔ حدید میرے ساتھ ابھی ایک گھنٹہ اور ورک آؤٹ کرنے گا
۔۔ عمر نے علی اور جواد کو جانے کو کہا۔۔

حدید کے تو سر پر لگی اور تلوں پر بجی۔۔ ہٹلر نے چالاکی سے اسے ٹریپ کیا اور ان دونوں کو
چھوڑ دیا۔۔ مگر اب وہ کچھ کہنے کی پوزیشن میں بھی نہیں تھا۔ اس لیے صبر کے گھونٹ پی
کر رہ گیا۔۔

Classic Urdu Material

علی اور جواد مسکراتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔۔

چلو اسٹارٹ کریں۔۔ عمر حدید کی شکل دیکھ کر مسکراہٹ دباتے ہوئے بظاہر اسنجیدگی سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
یس سر۔۔ حدید مرے مرے انداز میں بولا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ جانتا تھا اگلا ایک گھنٹہ اسکی زندگی کے مشکل وقت میں سے ایک ہونے والا ہے۔۔

Classic Urdu Material

اسلام علیکم سر۔۔ عمر نے اوسی سر کے آفس میں داخل ہو کر انہیں سیلوٹ کیا۔۔

و علیکم اسلام عمر آویٹھو۔۔ انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

سر میں آپ کے پاس ایک ریکویسٹ لے کر آیا ہوں۔۔ عمر انکی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

ہاں بولو کیا بات ہے۔۔ انہوں نے پوچھا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سر آپ جانتے ہی ہیں ملک میں آج کل سیلاب کی وجہ سے کافی لوگ متاثر ہوئے ہیں۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پاکستان آرمی اور ایئر فورس سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن کر رہی ہے۔۔
ہماری بیس کو آپریشن کی سب بیس کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔۔ عمر تمہید بانٹے ہوئے
بولا۔۔

ہاں میں جانتا ہوں لیکن تم کیا کہنا چاہ رہے ہو۔۔۔ وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولے۔۔

سر کل ویک اینڈ ہے میرا اور کچھ اور آفیسرز کا دودن آف ہے۔۔ سر ہم اس آپریشن میں
والنٹیرلی حصہ لینا چاہتے ہیں۔۔ عمر نے اپنا مدعا بیان کیا۔۔

Classic Urdu Material

تمہارے جذبے کی میں قدر کرتا ہوں عمر۔۔ لیکن اسکی ضرورت نہیں ہے ریلیف آپریشن
تو چل ہی رہا ہے نا۔۔۔ وہ بولے۔۔

سر آپ جانتے ہیں اتنے بڑے پیمانے پر آپریشن کے لیے زیادہ سے زیادہ لوگوں کی
ضرورت ہے۔۔ سر پلیز ہمارا آف ہے۔۔ ہمارے لوگوں کی ہماری ضرورت ہے ہم اس
طرح سے نہیں بیٹھ سکتے۔۔ عمر جذباتی ہو رہا تھا۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔ میں تم لوگوں کو اجازت دے رہا ہوں۔۔ لیکن صرف ویک اینڈ کی

Classic Urdu Material

-- کیوں کہ جس جگہ اور مقام پر تم لوگ کام کر رہے ہو وہ بھی ملک کے لیے ناگزیر ہے۔۔
وہ مانتے ہوئے بولے۔۔

یس سر۔۔ تھینک یو سر۔۔ عمر اٹھتا ہوا بولا۔۔ پھر وہ اجازت لے کر باہر آ گیا
فلڈ ریلیف آپریشن میں انکا آج دوسرا دن تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
کل سے اب تک مسلسل کام کرتے وہ لوگ بمشکل 2 گھنٹے سو پائے تھے۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

علی اس وقت عارضی طور پر قائم کیئے میڈیکل کیمپ میں موجود تھا۔۔

Classic Urdu Material

جواد کا آج آف نہیں تھا اس لیے وہ انکے ساتھ نہیں تھا۔

جب کہ حدید اور عمر اس وقت آرمی کے ہیلی کاپٹر میں موجود سیلاب میں ڈوبے ایک علاقے کے اوپر موجود تھے۔۔ موسم بے حد خراب تھا۔۔ اور بارش مسلسل برس رہی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انکے ساتھ ہیلی کاپٹر کے پائیلٹس کے علاوہ آرمی کے دو جوان تھے۔۔

Classic Urdu Material

انہوں نے آرمی کی بوٹ سے کچھ لوگوں کو پک کر ناکھانہ نہیں محفوظ مقام پر پہنچانا ضروری تھا۔ اسی لیے خراب موسم کی پرواہ کیے بغیر وہ لوگ وہاں موجود تھے۔

چند لمحوں بعد انہیں بوٹ نظر آنے لگی۔ پائلٹ نے کاشن دیتے ہوئے عین بوٹ کے اوپر ایک مخصوص ہائیٹ پر ہیلی کاپٹر معلق کیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بوٹ میں آرمی کے دو جوانوں کے ساتھ تین خواتین دو بچے اور ایک بزرگ شخص موجود تھا۔

Classic Urdu Material

عمر نے رسی کی سیڑھی نیچے لٹکائی۔۔

میں نیچے جاتا ہوں۔۔ حدید بولا۔۔ پھر عمر کے اثبات میں سر ہلانے پر وہ رسی کو مضبوطی سے پکڑتا تیزی سے نیچے اترتا چلا گیا۔۔ چند لمحوں بعد وہ بوٹ پر موجود تھا۔۔

آپ اس بچے کو لے کر اوپر جائیں۔۔ حدید کے اشارہ کرنے پر آرمی کا ایک جوان آٹھ

سالہ بچے کو سہارا دیتے اوپر چڑھانے لگا۔۔

بچے کو اوپر پہنچا کر وہ واپس نیچے اتر تھا۔۔

Classic Urdu Material

حدید نے ایک خاتون کو اوپر جانے کا کہا۔ اماں آپ جاسکیں گیں۔۔ وہ بولا۔۔ پھر انکے جواب نہ دینے پر وہ خود ہی انکو سہارا دے کر اوپر پہنچانے کی کوشش کرنے لگا۔۔

بمشکل انکو ہیلی کاپٹر تک پہنچایا اس نے۔۔ وہاں سے عمر اور ایک اور جوان نے ہاتھ بڑھا کر انہیں اوپر کی طرف اٹھالیا تھا۔ حدید پھر نیچے آیا۔۔

آپ بچی مجھے دے دیں آپ نہیں لے جاسکیں گیں۔۔ حدید نے ایک خاتون کی طرف

Classic Urdu Material

ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔ جسکی بانہوں میں 4، 5 ماہ کی بچی موجود تھی۔۔

نن نہیں میں خود لے کر جاؤں گی۔ اس خاتون کی ڈری ہوئی مامتا کسی اور پر اعتبار کرنے کو تیار نہیں تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
آپ فکر نہ کریں میں حفاظت سے لے جاؤں گا۔۔ حدید نے انہیں کہا۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حدید جلدی کرو موسم بے حد خراب ہے۔۔ زیادہ دیر ہم یہاں نہیں رک سکتے۔۔ اوپر سے عمر چلا یا تھا۔۔

Classic Urdu Material

یس سر۔۔ حدید نے بھی چلا کر جواب دیا۔۔

آپ پلینز بچی مجھے دیں بہن۔۔ حدید نے اس خاتون کی طرف بچی لینے کے لیے پھر ہاتھ بڑھایا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر بزرگ کے کہنے پر اس خاتون نے بچی حدید کو تھما دی تھی
حدید ایک ہاتھ سے بچی کو سنبھالے دوسرے ہاتھ سے رسی کی سیڑھی کو پکڑے احتیاط
سے اوپر چڑھنے لگا

موسم خراب ہونے کی وجہ سے سیڑھی پر بیلنس رکھنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید کے قریب پہنچتے ہی عمر نے ہاتھ بڑھا کر جلدی سے بچی کو تھاما۔

اسی وقت ہیلی کاپٹر نے بری طرح ڈولتے ہوئے جھٹکا کھایا۔ حدید جس نے ایک ہاتھ سے رسی پکڑ رکھی تھی اپنا بیلنس نہ رکھ پایا۔ اسکے ہاتھ سے رسی چھوٹی تھی

عمر نے اسکا ہاتھ تھامنا چاہا لیکن مضبوط گرفت نہ رکھ سکا اور اگلے ہی لمحے حدید نیچے گرتا

نظر آیا

حدید۔۔۔ عمر بچی کو مضبوطی سے تھامے بے اختیار چلایا تھا

Classic Urdu Material

عمر نے بچی کو پیچھے کھڑے آرمی کے جوان کو پکڑا یا اور پھر آگے کی طرف جھک کر نیچے
دیکھا

بوٹ کے بالکل قریب پانی میں ہلچل تھی اور پانی سرخ ہو رہا تھا
حدید۔۔۔ عمر پھر چلایا اور تیزی سے رسی پکڑے نیچے اترنے لگا۔

حدید ہیلی کاپٹر کو جھٹکا لگنے کی وجہ بیلنس نہیں رکھ پایا تھا۔۔۔ رسی اسکے ہاتھ سے چھوٹی تھی
اور وہ نیچے گرتا چلا گیا

اسکی دائیں ٹانگ بوٹ سے ٹکرائی تھی۔۔۔ اسے لگا اسکی ٹانگ کو کسی تیز دھار آلے نے چیر
دیا ہو

درد کی تیز لہر اسکے پورے جسم میں دوڑی تھی اور اگلے ہی لمحے وہ پانی میں چھپا کے سے گرتا
نیچے بیٹھتا چلا گیا

لیکن اس نے اپنے اعصاب پر قابو رکھا اور جلدی سے ہاتھ پیر مارتے اوپر کی طرف اٹھا

Classic Urdu Material

۔۔ اگلے ہی لمحے اسکا سر پانی سے باہر تھا

بوٹ قریب ہی تھی اس نے تیرتے ہوئے آگے بڑھ کر بوٹ کا کنارہ پکڑا تھا

دائیں ٹانگ میں ناقابل برداشت درد کی لہریں اٹھ رہی تھیں۔۔ بنادیکھے ہی اسے اندازہ

ہو رہا تھا کہ اسکی ٹانگ سے خون بہہ رہا ہے

سر ہاتھ دیں۔۔ ایک جوان نے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔ جبکہ دوسرا پانی میں اتر چکا تھا۔

ان دونوں نے سہارا دے کر اسے بوٹ میں ڈالا

حدید بوٹ میں چت لیٹا لمبے لمبے سانس لے رہا تھا۔۔ اتنے میں عمر بھی سیڑھی سے اترتا

اسکی طرف لپکا

تم ٹھیک تو ہو۔۔ اسکے لہجے میں شدید پریشانی تھی

حدید نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔ وہ دانت پر دانت جمائے ٹانگ میں

اٹھنے والے درد کو برداشت کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

Classic Urdu Material

عمر نے پنجوں کے بل اسکے قریب بیٹھتے ہوئے اسکی ٹانگ کا جائزہ لیا

شکر ہے اللہ کا ہڈی نہیں ٹوٹی۔۔۔ عمر اسکی ٹانگ کو موڑ کر چیک کرتے ہوئے بولا۔۔۔

حدید نے بے ساختہ نکلتی کراہ کو لبوں میں ہی دبایا تھا

اسے ہیلی کاپٹر میں لے جانا ہوگا۔۔۔ عمر اٹھتے ہوئے بوٹ میں موجود آرمی کے جوانوں

سے بولا

سر میں ٹھیک ہوں پہلے آپ انکو اوپر لے کر جائیں۔۔۔ حدید نے سہمے ہوئے بیٹھی خواتین

اور بزرگ کی طرف اشارہ کیا

www.classicurdumaterial.com

حدید انہیں بھی لے کر ہی جانا ہے لیکن تمہیں فوراً فرسٹ ایڈ کی ضرورت ہے۔۔۔ خون

support@classicurdumaterial.com

بہت بہہ رہا ہے۔۔۔ عمر فکر مندی سے بولا

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

سر پلیز پہلے آپ انہیں بھیجیں۔۔۔ حدید کو زیادہ بچی کی ماں کے لیے فکر ہو رہی تھی کہ وہ

فوراً اپنی بچی کے پاس جانا چاہتی ہوگی

Classic Urdu Material

میں ٹھیک ہوں۔۔ حدید نے مسکراتے ہوئے تھمبراپ کا اشارہ کیا

عمر لب بھینچتے ہوئے مڑا پھر اسکے اشارے پر ایک آرمی کا جوان سہارا دیئے ایک خاتون کو
اوپر پہچانے لگا

جبکہ عمر بوٹ میں ایمر جینسی کے لیے رکھے فرسٹ ایڈ باکس کو کھول کر حدید کے پاس
اکڑوں بیٹھ گیا

بارش شروع ہو چکی تھی۔۔ اور عمر جانتا تھا خراب موسم ہیلی کاپٹر کے لیے خطرناک ثابت
ہو سکتا ہے اس لیے اس نے جلدی جلدی ہاتھ چلاتے ہوئے حدید کا کور آل گٹھنے سے اوپر

پھاڑا

کافی لمبا اور گہرا کٹ لگا تھا اسکی ٹانگ پر۔۔ اس نے دوا لگا کر عارضی طور پر بینڈیج کر دی

تاکہ مزید خون بہنے سے رک سکے

اتنی دیر میں دونوں خواتین اور بزرگ ہیلی کاپٹر میں پہنچ چکے تھے

Classic Urdu Material

حدید اٹھو۔۔ عمر نے اسے سہارا دے کر اٹھایا

سر میں خود چلا جاؤں گا۔۔ حدید عمر کو آگے بڑھتے دیکھ کر بولا۔

عمر نے اسے جواب دینے کی بجائے ٹانگ کی سائیڈ پر لگے ہولڈر میں سے وائر لیس نکالا اور ہیلی کاپٹر کے پائلٹ سے بات کرنے لگا

کیپٹن۔۔ حدید سیٹر ہی پکڑتا ہے آپ لوگ اوپر سے رسی کھینچ لیں تاکہ اسکو اپنی ٹانگ پر زیادہ سیٹر لیس نہ ڈالنا پڑھے

راجر سر۔۔ کیپٹن کی آواز آئی تو عمر نے اوور اینڈ آؤٹ کہہ کر وائر لیس سیٹ واپس ہولڈر میں ڈال دیا۔

تھوڑی دیر بعد حدید کے ہیلی کاپٹر میں پہنچنے کے بعد وہ بھی اوپر آ گیا تھا

اور اس وقت وہ لوگ تیزی سے بیس کی طرف بڑھ رہے تھے

حدید تکیے سے ٹیک لگائے ہاسپٹل کے بیڈ پر نیم دراز تھا۔ اسکی ٹانگ پر بوٹ کی نوکیلی

Classic Urdu Material

سائیڈ لگنے سے کافی گہرا کٹ لگا تھا۔ اور کافی ٹانگے لگانے پڑے تھے

لیکن فوراً فرسٹ ایڈ ملنے سے زیادہ خون بہنے سے رک گیا تھا اس لیے زیادہ تشویش کی کوئی بات نہیں تھی

کمرے میں علی اور جواد موجود تھے۔ اسی وقت دروازہ کھلا اور عمر اور خرم اندر داخل ہوئے

علی اور جواد اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ حدید نے بھی سیدھا بیٹھنے کی کوشش کی

لیٹے رہو۔۔ عمر اسکے قریب آتے ہوئے بولا

لیکن حدید اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔ جس پر عمر نے اسے گھورا

سر میں توا احتراماً بیٹھا ہوں۔۔ عمر کے گھورنے پر وہ بولا

تو پھر ایسا کرو بیڈ سے اتر کر احتراماً سیلوٹ مارنا شروع کر دو۔۔ عمر اسکے پیچھے تکیہ ٹھیک

کرتے ہوئے طنز بولا

Classic Urdu Material

اسکی بات پر خرم کے ساتھ ساتھ علی اور جواد بھی ہنس پڑے تھے۔۔ جبکہ حدید کے
چہرے پر مصنوعی خفگی پھیلی تھی
کیسے ہوا اب؟ خرم نے اس سے پوچھا۔۔

سربالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا
عمر تو اس وقت شرمندہ شرمندہ گھوم رہا ہے کہ وہ تمہیں گرنے سے بچا نہیں سکا۔۔ خرم
نے مسکراتے ہوئے عمر کی طرف دیکھا
وہ سچ کہہ رہا تھا۔۔ عمر کو تب سے افسوس ہو رہا تھا کہ حدید کا ہاتھ صحیح طرح سے نہ تھام
سکا

اور نہیں تو کیا سر میرا ہاتھ سر کے ہاتھ کی پہنچ میں تھا پھر بھی یہ نہیں بچا سکے۔۔ حدید نے
جان بوجھ کر عمر کو تنگ کرنے کے لیے کہا

Classic Urdu Material

یہ کوئی فلم نہیں تھی نہ تم میری محبوبہ تھے کہ ہاتھ نہ چھوٹتا۔۔۔ عمر منہ بنا کر بولا۔۔۔
اسکی بات پر سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا

ان کی نوک جھونک جاری تھی۔۔۔ تبھی دروازہ کھلا اور ایر کمادور جہانزیب اندر داخل
ہوئے انکے پیچھے ہی عائکہ اور مہر بھی تھیں

انکے آنے پر وہ سب کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ سب کو سلام کرتے وہ حدید کے قریب آئے
ہوا کا راہی زخمی ہو کر بیڈ پر پڑا ہے۔۔۔ کچھ بچ نہیں رہا۔۔۔ وہ شفقت سے مسکراتے ہوئے
بولے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
چاچو ویسے چھٹی نہیں مل رہی تھی میں نے سوچا اس طرح تھوڑا آرام کر لوں گا حدید
شرارتی انداز میں بولا۔۔۔ ان دونوں کو کیا ہوا ہے اسے نے مہر اور عائکہ کی روئی روئی
شکلوں کی طرف اشارہ کیا

اسکے کہنے کی دیر تھی مہر آگے بڑھ کر حدید کے پاس بیٹھی اور پھر اسکے سینے سے لگ کر
دوبارہ رونے لگ گئی

مہر ویا ایسے مت کرو۔۔۔ حدید نے اسکے گرد اپنا مضبوط بازو حائل کرتے دوسرا ہاتھ پیار
سے اسکے سر پر رکھا

مہر مسلسل روئے جارہی تھی۔۔۔ مہر میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ چلو رونا بند کرو۔۔۔
حدید اسکو چپ کرواتا ہوا بولا

جواد لب بھینچے کھڑا تھا اسکو مہر کا رونا تکلیف دے رہا تھا۔۔۔ لیکن اس وقت وہ کچھ بھی کہنے
کی پوزیشن میں نہیں تھا

مہر بیٹا حدید ٹھیک ہے سارے راستے میں آپ دونوں کو سمجھاتا آیا ہوں۔۔۔ بی بی بریو۔۔۔
چاچو کے کہنے پر مہر اس سے الگ ہوتے ہوئے آنسو پونچھنے لگی

میری گڑیا آج دشمن پارٹی میں شامل ہو کر مجھے تو بھول ہی گئی ہے۔۔۔ عمر حدید کے سے
اندز میں شرارتی لہجے میں بولا تو مہر ہنستے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

Classic Urdu Material

عمر نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پیار کیا۔۔۔ عائلہ بھی آگے بڑھ کر عمر سے ملی پھر

حدید کو دیکھا

میرا حال نہیں پوچھو گی ڈیر کزن۔۔۔ حدید کے لہجے میں شرارت تھی

نہیں بہت برے ہو تم۔۔۔ عائلہ خفگی سے بولی۔

میں نے کیا کیا ہے؟ حدید نے حیرت سے اسے دیکھا

اتنا پریشان کیا ہے یہ کیا کم ہے۔۔۔ عائلہ ہنوز خفا تھی

کم آن یار یہ تو بہت معمولی سی بات ہے۔۔۔ ہماری زندگی تو ویسے ہی۔۔۔ حدید نے عائلہ

اور مہر کے چہرے پر پھیلنے پر بھی کے تاثرات دیکھ کر بات ادھوری چھوڑ دی

موم ڈیڈ کیسے ہیں۔۔۔ اس نے بات بدلی تھی

وہ ٹھیک ہیں انہیں کچھ نہیں بتایا ورنہ پریشان ہوتے۔۔۔ تم گھر چل رہے ہو تو پتہ چل

Classic Urdu Material

جائے گا نہیں۔۔ ایر کماڈور جہانزیب بولے

گھر جارہا ہوں؟ حدید نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا

ہاں یہاں سے تم ڈسچارج ہو رہے ہو لیکن ابھی زخم بھرنے میں کچھ دن لگیں گے۔۔۔ عمر

اتنا فارغ نہیں ہے کہ تمہاری خد متیں کرے یہاں۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔

ویسے بھی تمہاری میڈیکل لیو ہے تو آج ہمارے ساتھ ہی اسلام آباد چلو گے۔

چاچو کچھ دن ہٹلر سے بھی خد متیں کروانے دیتے نا۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔ پھر

عمر کے گھورنے پر ایک دم سہم جانے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔۔ اس کے انداز پر سب ہنس

پڑے تھے۔

جواد عمر اور مہر کے ساتھ بیس پر آیا تھا۔۔ اسے حدید کی پیکنگ کر کے دینی تھی۔۔

Classic Urdu Material

عمر اور مہر میس میں بیٹھے تھے۔۔ جواد تھوڑی دیر بعد حدید کا بیگ اٹھائے وہاں آیا

سر میں نے حدید کا سامان رکھ دیا ہے۔۔ وہ عمر کو دیکھتے ہوئے بولا ساتھ ہی ایک نظر مہر پر ڈالی تھی۔

اوکے جواد اگر تم فری ہو اس وقت تو مہر کو ہاسپٹل ڈراپ کر دو۔۔ میرا فلائنگ میشن ہے۔۔ عمر اٹھتے ہوئے بولا

یس سر میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔ جواد کی تو دلی مراد بر آئی تھی

تھینک یو۔۔ عمر نے جواد سے کہا پھر مہر کی طرف مڑا۔۔ بیٹا آئی ہیو ٹو گو۔۔ آپ کو جواد

ہاسپٹل چھوڑ دیتا ہے

ٹھیک ہے بھائی۔۔ مہر بولی پھر عمر سے مل کر جواد کے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گئی

گاڑی کے پاس پہنچ کر جواد نے بیگ کا ربوٹ میں رکھا پھر آگے بڑھ کر مہر کے لیے

فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا

Classic Urdu Material

پلیز بیٹھیں۔۔ جواد کے کہنے پر مہر جھجھکتے ہوئے آگے بیٹھ گئی

جواد دروازہ بند کے گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔ تھوڑی دیر

بعد وہ لوگ ہاسپٹل کی طرف جارہے تھے

کیسی ہیں آپ؟ جواد نے مہر پر ایک نظر ڈالتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔۔ مہر گردن موڑے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی

آپ کو دیکھنے کے بعد میں کچھ زیادہ ہی ٹھیک ہو گیا ہوں۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا

اسکی بات پر مہر کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی تھی

آپ ہاسپٹل میں رو رہی تھیں مجھے آپ کا رونا بہت تکلیف دے رہا تھا۔۔ جواد سامنے

دیکھتا ہوا بولا

حدید اور بھائی دونوں کے لیے بہت ڈر لگتا ہے مجھے۔۔ اس لیے بس رونا آگیا۔۔ مہر

افسردگی سے بولی

Classic Urdu Material

حدید کے لیئے فکر مند مت ہوں وہ چند دنوں میں بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ جو اد نے
اسے تسلی دی

جی انشا اللہ۔۔۔۔۔ مہر بولی

مہر آپ کو اس دن میرا حدید کے فون پر آپ سے بات کرنا برا تو نہیں لگا تھا؟ جو اد نے
اس سے پوچھا

نہیں مجھے آپ کی کوئی بات بری نہیں لگی تھی۔۔۔ مہر اسکو دیکھتے ہوئے بولی

شکر ہے ورنہ میں ڈر ہی رہا تھا۔۔۔ مجھ سے تو یہ وقت بھی نہیں گزر رہا پتہ نہیں انکل آنٹی

کیا جواب دیں ہمارے رشتے کے بارے میں۔۔۔ جو اد کے لہجے سے بے قراری صاف ظاہر

تھی

اسکی بات پر مہر مسکرائی تھی۔۔۔ لیکن بولی کچھ نہیں۔۔۔ اسی دوران وہ ہاسپٹل پہنچ گئے

تھے

Classic Urdu Material

جواد نے گاڑی روکی تو مہر دروازہ کھول کر نیچے اتر گئی

جواد بھی اتر اچھر بیگ لینے کے لیے کاربوٹ کی طرف بڑھا۔۔ تبھی مہر نے اسے پکارا۔۔

جواد۔۔

وہ رکتے ہوئے اسکی طرف پلٹا۔۔ آپ کو شاید معلوم نہیں ہے ماما بابا نے کل ہی آپ کے پیرینٹس کو ہاں کر دی ہے۔۔۔ مہر چہرے پر شرمیلی سی مسکراہٹ لیے بولی پھر مڑ کر ایک دم اندر بھاگ گئی

جبکہ جواد وہیں کھڑا خود کو یقین دلانے میں مصروف تھا کہ اس نے جو سنا ہے وہ سچ ہے۔۔

اسکی دودن سے گھر پر بات ہی نہیں ہوئی تھی۔۔ وہ آپریشن کی وجہ سے کافی بڑی رہا تھا اسی لیے اسے اتنی بڑی بات پتہ ہی نہ چل سکی تھی

مارے خوشی کے اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔

حیدر گھر پر رہ کر بے حد بور ہو گیا تھا۔۔ گھر والے بھی سب شادی کی تیاریوں میں بے حد

میں مصروف تھے

تین ہفتے ہی رہ گئے تھے شادی میں۔۔ مہر کا رشتہ بھی جو اد سے طے کر دیا گیا تھا۔۔ اور عمر کی شادی کے دو ہفتے بعد دونوں کی انگیجمنٹ رکھی گئی تھی
حدید زیادہ باہر یاد ہر ادھر بھی نہیں جاسکتا تھا ایسے میں وہ اور اکتاہٹ کا شکار ہو رہا تھا۔۔

ابھی بھی وہ ٹی وی لگائے ہوئے بوریت سے چینل گھمار رہا تھا کہ عائلہ ٹرے اٹھائے اندر داخل ہوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
حدید میں نے تمہارے لیے تھائی سوپ بنایا ہے۔۔ جلدی سے پی لو۔۔ وہ سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھتے ہوئے بولی

یار یہ دیکھو میرے جڑے ہوئے ہاتھ۔۔ حدید نے باقاعدہ ہاتھ جوڑے تھے۔۔ مت اتنے ظلم کرو مجھ پر۔۔ اس دن پتہ نہیں کون سا ویکیٹیبل سوپ بنا کر مجھے پلایا تھا۔۔ دو دن

Classic Urdu Material

کچھ اور مجھ سے نہیں کھایا گیا۔۔۔ حدید نے بڑھا چڑھا کر بولتے ہوئے کہا

حدید۔۔۔ عائکہ نے خفگی سے اسے دیکھا

یہ سچ تھا اسے کوکنگ بالکل نہیں آتی تھی وہ بس چائے کافی وغیرہ بنا لیتی تھی

لیکن آج کل حدید کے لیے انٹرنیٹ سے ریسیپیز دیکھ دیکھ کر کچھ نہ کچھ بنانے کی کوشش کرتی تھی۔۔۔ بہت اچھا نہیں بنتا تھا لیکن اتنا بھی خراب نہیں ہوتا تھا جتنا حدید کہہ رہا تھا۔

یار تمہیں میں ہی ملا ہوں اپنی خراب کوکنگ کے ایکسپیرمنٹ کرنے کے لیے۔۔۔ حدید

ایک نظر سوپ پر ڈالتا ہوا بولا

ہاں تم ہی ملے ہو۔۔۔ بعد میں بھی تو تم پر ہی سارے تجربات کرنے ہیں نہ۔۔۔ ابھی سے

عادت ڈال لو۔۔۔ عائکہ خفگی سے بولی

ہر گز نہیں تم پہلے کوکنگ سیکھو گی اس کے بعد شادی کروں گا میں۔۔۔ میرا ایسے کھانے

کھا کر مرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔۔ حدید اسے تنگ کرنے سے باز نہیں آیا تھا

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے پھر ڈھونڈ لو کوئی شیف اور اسی سے شادی کر لینا۔۔ عائلہ نے جھک کر ٹرے اٹھائی اور واپس مڑنے لگی

عالی رکو۔۔۔ حدید نے آگے ہو کر اسکا بازو تھام کر اسے جانے روکا تھا۔

اب کیا ہے۔۔ عائلہ نے ناراضگی سے اسے دیکھا

یار عالی وہ۔۔۔ حدید کہتے کہتے رکا۔۔۔ عائلہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

تم ٹھیک کہتی ہو مجھے تمہاری بات سننی چاہیے۔۔ تمہاری نظر میں کوئی اچھی شیف ہے تو

میری سیٹنگ کروادو نا اس سے۔۔ حدید سنجیدگی سے بولتے بولتے آخر میں شریر ہوا تھا

عائلہ کے چہرے پر شدید خفگی کے تاثرات پھیلے تھے۔۔ وہ توقع کر رہی تھی کہ حدید

ایکسیوز کر کے کوئی اچھی بات کرے گا

آئی ہیٹ یو حدید۔۔ اسکی بات سن کر خفگی سے کہتی وہ کمرے سے واک آؤٹ کر گئی

Classic Urdu Material

آئی لو یو ٹو عالی۔۔ اپنے پیچھے اسے حدید کا قہقہ سنائی دیا تھا۔

حدید کافی دنوں کے بعد شوٹنگ اینڈ کراٹے کلب آیا تھا۔۔ وہ اب کافی بہتر تھا۔۔ کل وہ واپس جا رہا تھا۔۔ پرسوں سے اسے ڈیوٹی جوائن کرنی تھی

اس وقت وہ کاؤنٹر کے قریب کھڑا دوسری طرف موجود کلب کے مینیجر اور اسکے اچھے دوست سے باتیں کر رہا تھا۔۔ اسکے ہاتھ میں جو س کا گلاس تھا

کافی دنوں کے بعد چکر لگایا ہے تم نے۔۔ سب پوچھ رہے تھے تمہارا۔۔ سکندر بولا

یار تم تو جانتے ہو جا ب ہی ایسی ہے وقت نہیں ملتا پھر پوسٹنگ بھی دور ہے۔۔ حدید جو س کاسپ لیتے ہوئے بولا

ہاں تم تو ایئر فورس اور جہازوں کے ہی ہو کر رہ گئے ہو۔۔ سکندر کمپیوٹر کی بورڈ پر انگلیاں

چلاتے ہوئے بولا

تم تو جانتے ہو شوٹنگ اینڈ کراٹے میرا شوق ہے لیکن ایئر فورس میرا پیشہ اور زندگی ہے

Classic Urdu Material

۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا

ہاں جانتا ہوں۔۔ سکندر ہنسا تھا

تبھی حدید کی نظر شزا پر پڑی وہ لکھڑاتے ہوئے اندر داخل ہوئی اور دروازے کے قریب
ہی ایک طرف رکھے صوفے پر بیٹھ گئی

دور سے بھی حدید کو صاف لگ رہا تھا کہ وہ ٹھیک نہیں ہے۔۔ بے حد کمزور بھی لگ رہی
تھی۔

یہ یہاں کہاں؟ حدید نے شزا کی طرف دیکھتے ہوئے سکندر سے پوچھا

تم جانتے ہو اسے۔۔ سکندر نے چونکتے ہوئے حدید سے پوچھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں لیکن اس کی یہ حالت۔۔ حدید نے الجھن بھری نظروں سے سکندر کی طرف دیکھا

یہ یہاں کی کافی پرانی ممبر ہے۔۔ اچھی شوٹر ہے۔۔ لیکن پتہ نہیں کیا ہوا پچھلے چند مہینوں

Classic Urdu Material

سے اس نے ڈر گز میں پڑھ کر اپنی زندگی خراب کر لی ہے۔۔ سکندر کے لہجے میں افسوس تھا

واٹ یہ ڈر گز لینے لگی ہیں۔۔۔ حدید کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا

ہاں۔۔ سکندر نے اثبات میں سر ہلایا

میں آتا ہوں حدید گلاس کا ونٹر پر رکھتا شزا کی طرف بڑھا

ہیلو مس شزا۔۔ وہ اسکے قریب جا کر بولا

شزا نے سراٹھا کر اسکی طرف دیکھا پھر مسکرائی۔۔ اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔

ہیلو ہینڈ سم کیسے ہو؟؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ آپ نے اپنی کیا حالت بنائی ہوئی ہے۔۔ حدید اسکی بات کا جواب دینے کی بجائے تاسف

سے اسے دیکھتا ہوا بولا

کیا ہوا ہے مجھے ٹھیک تو ہوں۔۔ وہ مدہم لہجے میں مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

یہ ٹھیک ہیں آپ؟ آپ ایک بہادر لیجنٹ ہیں۔ آپ کو یہ سب زیب نہیں دیتا

لیجنٹ۔۔ وہ طنز یہ ہنسی تھی

ہینڈ سم مجھے تمہارے بھائی کی مہربانی سے فالحال ایک سال کی زبردستی رخصت پر بھیج دیا گیا ہے۔۔ ایسی رخصت کا انجام کیا ہوتا ہے۔۔ تم جانتے ہی ہو گے۔۔ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی زخمی انداز میں مسکرائی تھی

حدید نے اسکی بات پر لب بھینچے تھے۔۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ بھائی نے اس واقعے کے بعد نے اسکے خلاف کیا ایکشن لیا تھا

تمہارے پاس کچھ پیسے ہوں گے۔۔ کل تک تمہیں لوٹادوں گی۔۔ وہ حدید کو خاموش کھڑا دیکھ کر بولی

جی۔۔ لیکن لوٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ حدید والٹ نکالتا ہوا بولا

نہیں پھر مت دو۔۔ شزانے انکار میں سر ہلایا

لیکن۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں لوٹانے کی شرط پر لوں گی ورنہ نہیں۔۔ وہ حدید کی بات کاٹ کر دو
ٹوک انداز میں بولی

او کے حدید گہری سانس لیتا ہوا بولا

گڈ اس نے کھڑے ہو کر عادتاً حدید کے بال بکھیرے اور اس کے ہاتھ سے والٹ لے لیا

حدید خاموش کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔ شزا نے اس کے والٹ سے کچھ پیسے نکالے پھر اسے

والٹ تھماتی باہر کی طرف جانے لگی

مس شزا میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔ حدید نے اسے پکارا تھا۔۔

Classic Urdu Material

نہیں اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔ وہ اسے ہاتھ ہلاتی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی باہر نکلتی چلی گئی

حدید وہیں افسردہ سا کھڑا تھا۔۔۔

حدید کو واپس ڈیوٹی جوائن کیا ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔۔ وہ ابھی ابھی نائیٹ ڈیوٹی کے بعد اپنے اور جواد کے مشترکہ کمرے میں داخل ہوا تھا اور تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر بیٹھا۔۔ پھر اگلے ہی لمحے پیچھے دراز ہو گیا

جواد کمرے میں موجود نہیں تھا۔۔ اسکی مارنگ ڈیوٹی تھی وہ شاید ڈیوٹی پر جا چکا تھا

حدید نے لیٹے لیٹے موبائل نکالا

عائلہ کا گڈ مارنگ کا مسیج آیا ہوا تھا۔ اس کے چہرے ہر مسکراہٹ پھیلی تھی

اس نے مسیج لکھا اور عائلہ کو سینڈ کیا ہی تھا کہ دروازہ ناک کرتے عمر اندر داخل ہوا۔۔ وہ

Classic Urdu Material

کو رآل (یونفارم) پہنے ہوئے تھا

حدید اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ اسلام علیکم سر

وعلیکم السلام۔۔۔ ابھی آئے ہو؟ عمر نے اسے یونفارم میں دیکھتے ہوئے پوچھا

یس سر۔۔۔ حدید مودب سا کھڑا تھا۔۔۔ (اسے لگ رہا تھا ہٹلر کلاس لیس گے بنا چیلنج کیئے

ہی بیڈ پر لیٹنے کی وجہ سے)۔۔۔

اسکے انداز پر عمر کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی

ریلیکس۔۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

حدید گہرا سانس لیتے ہوئے واپس بیٹھا تھا

بھائی آپکے موڈ کا بھی تو کچھ پتہ نہیں چلتا نا۔۔۔ کس وقت بھائی کے روپ میں ہیں اور کس

وقت ہٹلر کے روپ میں ہیں۔۔۔ حدید اپنی جون میں آیا

Classic Urdu Material

ہٹلر؟؟ عمر نے اسے گھورا

اوہ سوری بھائی میں غلط بول گیا۔۔ مجھے کہنا چاہیے تھا آپکا پتہ نہیں چلتا کس وقت بھائی کے

روپ میں ہیں اور کس وقت سینئر آفیسر کے روپ میں۔۔ ہٹلر تو آپ دونوں صورتوں

میں ہی بنے رہتے ہیں۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولتا بیڈ سے پرے کھسکا تھا

اسے اپنے کان بھی تو بچانے تھے نا

اسکی بات پر عمر نے لبوں پر اٹھتی بے ساختہ مسکراہٹ کو دبایا

فضول باتیں بعد میں کر لینا فلحال میں لیٹ ہو رہا ہوں اسلیئے کام کی بات پر توجہ دو۔۔ عمر

سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا

حدید ایک دم اپنی پاکٹس چیک کرنے لگا

جیبوں میں کیا ڈھونڈ رہے ہو۔۔؟؟ عمر نے حیرت سے اسے دیکھا

وہ میں آپ کو دینے کے لیئے توجہ ڈھونڈ رہا ہوں لیکن مل نہیں رہی پتہ نہیں کہاں رکھی

Classic Urdu Material

تھی۔۔۔ حدید بے حد سنجیدگی سے بولا لیکن آنکھوں میں شرارت صاف جھلک رہی تھی

حدید۔۔۔ عمر کے لہجے میں تنبیہ تھی

جی۔۔۔ حدید شرافت سے انکے سامنے کھڑا ہوا تھا

ہر وقت کا مسخر اپن اچھا نہیں ہوتا۔۔۔ عمر نے اسے ڈپٹا

جی ٹھیک ہے بھائی۔۔۔ بس یہ بتادیں کس کس وقت اچھا ہوتا ہے۔۔۔ حدید دوبارہ پٹری

سے اتر اٹھا

اپنی پیکنگ کر لو آج شام ہم گھر میں شفٹ ہو رہے ہیں۔۔۔ عمر اسکی بات کو انور کرتا سختی

سے بولا اور دروازے کی طرف مڑ گیا

اررے بھائی رکیں تو۔۔۔ بات تو سنیں۔۔۔ اتنے شارٹ نوٹس پر کیسے کر لوں پیکنگ۔۔۔

حدید عمر کو آوازیں دیتا رہ گیا لیکن وہ سنی ان سنی کرتے باہر نکل گیا

Classic Urdu Material

یہ ٹھیک ہے بس آئے اور آرڈر دے دیا۔ اب میں نیند پوری کروں یا پینگ کروں۔۔۔

حدید کی بڑ بڑاہٹ جاری تھی

عمر نے گھر کی رینویشن کروانے کے بعد ایک اچھے انٹیریئر ڈیزائنر کی مدد سے پورا گھر سیٹ کروالیا تھا۔

اب بس انکاشفٹ ہونا رہتا تھا۔۔۔ عمر پہلے سے شفٹ ہونا چاہتا تھا تا کہ شادی کے بعد زمل کو لے کر آئے تو کوئی مسئلہ نہ ہو

عمر اور حدید ابھی ابھی فجر کی نماز کے بعد جاگنگ کر کے گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔۔

انکو گھر میں شفٹ ہوئے 2 دن ہو گئے تھے۔۔

Classic Urdu Material

ابھی تک عمر کے بیٹ مین نے جوائن نہیں کیا تھا

وہ لوگ کھانا میس سے ہی کھا رہے تھے۔۔۔ جب کہ ناشتہ بنانے کی ذمہ داری حدید

کے سر پر تھی۔۔۔ جسے وہ طوعا کرہا نہ بھارہا تھا

حدید۔۔۔ عمر نے کچن میں موجود فریج سے جوس نکال کر گلاسوں میں ڈالتے ہوئے حدید کو

پکارا

جی۔۔۔ حدید جو ٹاول سے پسینہ خشک کر رہا تھا انکی طرف مڑا

آج پراٹھا ہی کھلا دو۔۔۔ عمر نے جوس کا گلاس اسکی طرف بڑھایا

بھائی۔۔۔ حدید نے گلاس پکڑتے ہوئے صدمے اور حیرت سے انہیں دیکھا

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔ حدید کا جواب خلاف توقع تھا

ابکی بار عمر نے اسے حیرت سے دیکھا

وہ جانتا تھا حدید چائے فرائی انڈہ اور بریڈ کا ناشتہ تو کروا سکتا ہے۔۔۔ پراٹھا تو خواب میں

Classic Urdu Material

بھی نہیں بنا سکتا

ایسے نہ دیکھیں جائیں ریڈی ہوں جا کر میں بھی شاور لے لوں ناشتہ آپکو تیار ملے گا۔۔

حدید سنجیدگی سے کہتا جو س کا گلاس ختم کر کے اپنے کمرے کی طرف مڑ گیا

عمر بھی اسکی بات کو گپ سمجھتے ہوئے ریڈی ہونے چلا گیا

آدھے گھنٹے بعد عمر یونیفارم پہنے ڈائینگ ٹیبل پر آ کر بیٹھا

تھوڑی دیر بعد حدید ٹرے اٹھائے اندر داخل ہوا اس نے عمر کے سامنے چائے کا کپ

رکھا۔۔ اور اپنی چیئر کر سامنے چائے کے ساتھ بریڈ اور ہاف فرائی انڈہ رکھا۔

پراٹھا کہاں ہے۔۔ عمر نے سر اٹھا کر مسکراہٹ دباتے ہوئے اسے دیکھا۔

بس لا رہا ہوں حدید سنجیدگی سے کہتا واپس مڑا۔۔

عمر کی پر سوچ نگاہوں نے اسکا پیچھا کیا تھا

Classic Urdu Material

چند لمحوں بعد وہ اندر داخل ہوا اور عمر کے سامنے ٹرے میں رکھے آئی پیڈ کولا کر رکھا جسکی اسکرین پر پراٹھا اور آملیٹ جگمگا رہا تھا۔ پھر خود کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا

یہ کیا ہے؟؟؟ عمر نے حیرت سے حدید کی طرف دیکھا

پراٹھا ہے بھائی۔۔ حدید کمال بے نیازی سے بولا پھر ناشتہ کرنے لگا

کیوں مذاق کر رہے ہو۔۔ عمر نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا

شروع کس نے کیا تھا مذاق۔۔۔ حدید معصومیت سے بولا

اسکی بات پر عمر نے بے ساختہ قہقہہ لگایا تھا

اچھا مذاق چھوڑو میرے لیے بھی یہی لے آؤ۔۔ عمر نے اسکے ناشتے کی طرف اشارہ کیا

سوری بھائی میں ڈیوٹی سے لیٹ ہو رہا ہوں

اور آپ کو تو پتہ ہی ہے باقی سب تو چھوڑ بھی دیتے اسکا ڈرن لیڈر عمر ہیں ایک ہمارے

انسٹرکٹر وہ تو 1 منٹ بھی لیٹ ہو جاو بری طرح عزت افزائی کرتے ہیں بلکہ سزا بھی دے

Classic Urdu Material

دیتے ہیں۔۔۔ حدید اپنا ناشتہ ختم کر کے اٹھتے ہوئے بولا

اگرچہ اس نے یہ سب سنجیدگی سے کہا تھا مگر آنکھوں میں شرارت صاف چمک رہی تھی

وہ ٹھیک کرتا ہے۔۔۔ تم پر جب تک سختی نہ کی جائے تم سدھرتے نہیں ہو۔۔۔ عمر
مسکراتے ہوئے بولا

تھینک یوفاردا کمپلیمینٹ۔۔۔ آپ برتن یاد سے اٹھا کر دھو دیجیے گا۔۔۔ حدید بنا اثر لیئے بولا
اور جانے لگا

ناشتہ تو دے کر جاو۔۔۔ عمر نے اس کی بات پر اسے گھورا

بھائی مجھے واقعی دیر ہو رہی ہے آپ چائے انجوائے کریں۔۔۔ حدید شرارت سے بولتا باہر

نکلتا چلا گیا

جب کہ عمر نے مسکراتے ہوئے چائے کا کپ لبوں سے لگا لیا

شاہزیب صاحب کے گھر خوب رونق اور بہ گلا چل رہا تھا۔۔۔ 2 دن بعد عمر اور زمل کی

Classic Urdu Material

مہندی کا فنکشن تھا

سارے کزنز گھر میں جمع تھے اور عمر کار یکار ڈلگایا جارہا تھا انکو لیڈ کرنے والا حدید کے علاوہ

اور کون ہو سکتا تھا

عمر آخر کار تنگ آکر زریاب سے ملنے نکل گیا

حدید کو بھی شاہزیب صاحب نے کسی کام سے باہر بھیجا تو وہ جواد کو بھی اپنے ساتھ لے گیا

www.classicurdumaterial.com

انہیں کام نیٹاتے کافی دیر لگ گئی تھی جب وہ گھر پہنچے تو کافی خاموشی ہو چکی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بڑے اپنے اپنے کمروں میں سونے جا چکے تھے جب کہ عریشہ جوائے ماموں کی بیٹی تھی

اسکے علاوہ سب کزنز بھی جا چکے تھے

اتنی خاموشی کیوں ہو گئی ہے کہاں گئے سب؟؟ حدید نے لاونج میں داخل ہو مہر اور عائکہ

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سے پوچھا جو وہیں بیٹھی تھیں

آج سب گھر چلے گئے ہیں۔۔ کل یہیں رکیں گے۔۔ بس ہم نے عریشہ کو زبردستی
روک لیا۔۔ مہر حدید کے ساتھ کھڑے جواد پر ایک نظر ڈال کر سر جھکاتے ہوئے بولی
اچھا۔۔ عالی کھانا کو کچھ ملے گا۔۔ حدید نے عائکہ کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا
۔۔ ساتھ ہی جواد کو بھی بیٹھنے کو کہا

ضرور ملے گا۔۔ کچن میں جاو فریج میں کچھ ناپکچھ رکھا ہو گا۔۔ نکال کر گرم کرو اور کھا لو۔۔

عائکہ عریشہ کے ہاتھوں پر مہندی لگاتی ہوئی لاپرواہی سے بولی

اس سے پہلے کہ حدید اسے کوئی جواب دیتا جواد اٹھ کھڑا ہوا

کہاں جا رہے ہو۔۔ حدید نے حیرت سے اسے دیکھا

یار میں اب گھر چلتا ہوں 12 بجنے والے ہیں بہت دیر ہو گئی ہے۔۔ جواد حدید کی طرف

دیکھتا ہوا بولا جبکہ دل کی دھڑکنوں نے تو مہر پر نظریں جمائے رکھنے کا شور مچایا ہوا تھا

Classic Urdu Material

اتنی بھی دیر نہیں ہوئی بیٹھو کھانا کھا کر جانا۔۔ حدید نے اسے پکڑ کر واپس بٹھایا

کھانا تمہیں کوئی نہیں پوچھ رہا مجھے کیا ملے گا۔۔ جواد شرارتی انداز میں مہر اور عائکہ کو دیکھتے ہوئے بولا

میں لاتی ہوں۔۔۔ مہر ایک دم کھڑی ہوئی تھی۔۔ اس کے اس طرح اٹھنے پر حدید کے ساتھ ساتھ جواد بھی ہنس پڑا تھا

جبکہ مہر جھینپتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی

جواد بھائی آپ کے لیے تو میں بھی کھانا لگا سکتی ہوں۔۔ بس آپ کے دوست کو بالکل نہیں دینا چاہوں گی۔۔ عائکہ بولی

لیکن کیوں؟؟ جواد اور عریشہ دونوں نے پوچھا۔۔ جبکہ حدید مسکرا رہا تھا

آپ کو نہیں پتہ جواد بھائی جب حدید زخمی تھا اور گھر پر تھا اتنی نئی نئی ڈشز بنائیں میں نے اس کے لیے مگر تعریف کرنا تو دور کی بات الٹا اتنے کیڑے نکالتا تھا۔۔ اس لیے میں نے فیصلہ

Classic Urdu Material

کیا ہے اب کبھی کھانا نہیں کھانا حدید کو۔۔ عائلہ خفگی سے منہ بناتے ہوئے بولی تو جواد
ہنس پڑا

اچھا یہ بھی پوچھو جواد سے کہ واپس جا کر کتنے دن میرا معدہ افسیٹ رہا تھا تمہارے
کھانے کھا کر۔۔ حدید اسے مزید تنگ کرتے ہوئے بولا۔۔

اب اس معاملے میں میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔ جواد ہنستے ہوئے بولا

اتنے میں دروزہ کھلا اور عمر اندر داخل ہوا۔۔ انہیں وہاں بیٹھا دیکھ کر وہ بھی ادھر ہی

آگیا

جواد اور حدید اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔ اتنے فارمل مت ہوا کرو۔۔ اپنی ہاؤ کیا ہو رہا ہے

۔۔ وہ جواد کے برابر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔ اور انہیں بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا

Classic Urdu Material

ہماری چھوڑیں بھائی آپ اس وقت کہاں سے آرہے ہیں؟ حدید نے مشکوک لہجے میں پوچھا۔

زریاب کے ساتھ تھا۔ کھانے پر چلے گئے تو دیر ہو گئی۔۔ عمر بولا۔

بھائی آریو شیور آپ زریاب بھائی کے ساتھ ہی تھے۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا
اسکی بات پر عمر نے اسے گھورا

تبھی مہرچکن سے نکل کر انکی طرف آئی۔۔ کھانا ڈائیننگ ٹیبل پر لگا دیا ہے۔۔ وہ بولی

بھائی آپ بھی کھائیں گے۔۔ مہر نے عمر سے پوچھا

نہیں بیٹا میں کھا کر آیا ہوں۔۔ اب سونے جا رہا ہوں۔۔ عمر اٹھتے ہوئے بولا

کھانے کے بعد مجھے ڈراپ کر دینا گھرا ب ٹیکسی کہاں ملے گے۔۔ زیادہ دیر ہو گئی تو گھر والوں نے اندر گھسنے نہیں دینا۔۔ جو اد حدید کو دیکھتا ہوا بولا۔۔ وہ اپنی گاڑی نہیں لایا تھا۔۔

اسے صبح حدید نے ہی پک کیا تھا

Classic Urdu Material

ڈونٹ وری انہیں بھی پتہ یہ ہٹلر کی شادی ہے کوئی عام بات تھوڑی ہے حدید اٹھتے

ہوئے عمر کی طرف دیکھتے شرارتی انداز میں جو اد سے بولا

اس وقت گھر جانے کی کیا ضرورت ہے انفارم کرد و گھر پہ اور یہیں رک جاو۔۔ عمر رکتے

ہوئے بولا

مگر سر۔۔۔ جو اد تذبذب کا شکار ہوا

کوئی اگر مگر نہیں۔۔ بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں رک رہے ہو تم یہاں۔۔ حدید بھی اصرار

کرنے لگا تو جو اد کو ماننا ہی پڑا

کھانے کے بعد عائکہ کافی بنالائی تھی۔۔ وہ لوگ لاونج میں بیٹھے کافی انجوائے کرتے

ہوئے باتیں کر رہے تھے

حدید نے گھڑی پر نظر ڈالی تو دونج رہے تھے۔۔ آئی تھنک اب سونا چاہیے۔۔ حدید اٹھتے

ہوئے بولا تو جو اد بھی اثبات میں سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا

Classic Urdu Material

اس سے پہلے کہ وہ لوگ اوپر روم کی طرف جاتے عائکہ نے پکارا۔

حدید سنو میرا آئس کریم کھانے کا موڈ ہو رہا ہے۔۔ عائکہ مسکراتے ہوئے بولی

یہ کون سا ٹائیٹم ہے آئس کریم کا۔۔ حدید حیرانگی سے بولا

پلیز نا حدید ٹائیٹم کو چھوڑو لے چلو نا پلیز زز۔۔ عائکہ منت بھرے لہجے میں بولی

میں نہیں لے کر جا رہا۔۔ الٹی فرمائشیں مت کیا کرو۔۔ حدید نے صاف انکار کیا تھا

حدید بھائی لے چلیں نا پلیز میرا بھی بہت دل چاہ رہا ہے۔۔ عریشہ بھی عائکہ کے ساتھ

شامل ہوئی تھی

نو۔۔ حدید نے انکار میں سر ہلایا

حدید چلتے ہیں نا۔۔ مہر بھی کیوں پیچھے رہتی۔

بچوں جیسی باتیں نہ کرو تم تینوں۔۔ ٹائیٹم دیکھو۔۔ گھر والوں کو پتہ چلا تو شامت میری

Classic Urdu Material

آئے گی۔۔۔ حدید جانے کو رضامند نہیں تھا

پلیز حدید۔۔۔ وہ تینوں ایک ساتھ بولنے لگ گئیں تھیں۔۔۔ اور آخر کار حدید کو منا کر ہی دم لیا۔۔۔

چلو پھر چلتے ہیں لیکن ایک بات کا خیال رکھنا گھر میں کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیئے۔۔۔ حدید بولا تو وہ ٹھیک ہے کہتیں باہر کو لپکیں

حدید اور جواد بھی انکے پیچھے تھے۔۔۔ وہ دونوں جب انکے پاس پہنچے تو تینوں منہ لٹکائے کھڑی تھیں۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ حدید نے انکو اس طرح کھڑے دیکھ کر پوچھا

یہ دیکھو۔۔۔ عائکہ نے پورچ میں پارکڈ گاڑیوں کی طرف اشارہ کیا

Classic Urdu Material

حدید نے اس طرف دیکھا پھر اسکے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔ آگے اسکے ڈیڈ کی گاڑی پارک تھی جبکہ انکے پیچھے حدید کی اور آخر میں عمر کی گاڑی تھی۔۔ کیونکہ عمر بعد میں آیا تھا

حدید عمر کی گاڑی نکالے بغیر اپنی کار نہیں نکال سکتا تھا

اچھا ایسی خراب شکلیں مت بناؤ۔۔ بھائی کی گاڑی کی چابی لاؤنج میں ہی ٹیبل پر رکھی ہے میں لے کر آتا ہوں۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا تو انکے چہرے کھل اٹھے

تھوڑی دیر میں ہی وہ چابی لے آیا

تم لوگ گیٹ کھولو۔۔ میں گاڑی نکالتا ہوں۔۔ حدید ان سے کہتا گاڑی کی طرف بڑھا

مہر اور عائکہ گیٹ کی طرف مڑیں

آپ رکیں میں کھول دیتا ہوں جو ادانکی طرف آتے ہوئے بولا

جو اد آہستگی سے گیٹ کھول کر مڑا ہی تھا کہ حدید گاڑی سے نکل کر دروازہ بند کرتا اسکی

طرف آیا

کیا ہوا؟ جواد نے پوچھا۔۔ عائلہ مہر اور عریشہ بھی انکے قریب آگئی تھیں

یار میں سوچ رہا ہوں گاڑی دھکا لگا کر باہر نکالتے ہیں پھر اسٹارٹ کریں گے۔۔ ورنہ کسی کو آواز جاسکتی ہے۔۔ ہٹلر کے کمرے کی کھڑکی بھی ادھر ہی کھلتی ہے۔۔ حدید اوپر عمر کے کمرے کی طرف دیکھتا ہوا بولا

اوکے ٹھیک ہے اسٹیئر کرو میں دھکا لگاتا ہوں جواد گاڑی کی طرف بڑا

حدید نے گاڑی کے قریب پہنچ کر ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھولنا چاہا مگر وہ لاک ہو چکا تھا

اب کیا ہوا؟؟ مہر نے حدید کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو ڈرائیونگ سیٹ کے دروازے کے

سامنے کھڑا ہو کھلائے ہوئے انداز میں اپنی پاکٹس چیک کر رہا تھا

حدید نے اسے جواب دینے کی بجائے موبائل کی لائٹ آن کر کے گاڑی کے شیشے سے

اندر جھانکا

Classic Urdu Material

اوہ نوبار۔۔۔ وہ بولا

کیا ہوا۔۔ جو اد نے حیرت سے اسے دیکھا

چابی اندر ہی چھوڑ دی میں نے۔۔ اور اب گاڑی بھی لاک ہو چکی ہے۔۔ (اسکے لاک
آٹومیٹک تھے) حدید بولا

واٹ۔۔۔ وہ تینوں چیخی تھیں

آہستہ بولو۔۔ حدید نے انہیں گھورا

حدید کوئی کام تم سے ڈھنگ کا نہیں ہوتا۔۔ دماغ کدھر تھا تمہارا۔۔ اب کیسے جائیں گے ہم

۔۔ عائکہ اس پر خفا ہوتے ہوئے بولی

یار میں نے جان بوجھ کر تو نہیں کیا نا۔۔ حدید بولا

جان بوجھ کر ہی کیا ہے تم لے جانا ہی نہیں چاہتے تھے۔۔ عائکہ اچھی خاصی خفا ہو گئی تھی

باقی سب بھی حدید کو ہی کہنے لگے

Classic Urdu Material

کیا مصیبت ہے یار۔۔ حدید نے انکی باتوں سے جھنجھلا کر گاڑی کے بونٹ پر مکہ مارا تھا
اسکا مکہ مارنا گاڑی کو کچھ پسند نہیں آیا اور اس نے گلہ پھاڑ کر چیخا اسٹارٹ کر دیا۔۔ اسکا
سیکورٹی الارم بجنے لگا تھا

ان تینوں کے ساتھ ساتھ حدید اور جواد بھی گھبرا گئے تھے

اسکو چپ کر او یار۔۔۔ جواد گھبرا یا ہوا بولا

حدید کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ گاڑی کا منہ ڈھونڈ کر اس پر ہاتھ رکھ دے

ان سب کو یہی ڈر لگ رہا تھا کہ آواز سن کر کوئی اٹھ کر نآ جائے۔۔ اور وہی ہوا

یہ کیا ہو رہا ہے؟ عمر کی غصیلی آواز پر انکی سانسیں رکی تھیں

وہ بھائی۔۔ آپ کی گاڑی کو غلطی سے ہاتھ لگ گیا تو الارم بجنے لگا۔۔ حدید گھبرائے ہوئے

لہجے میں بولا

رات کے اس وقت تم لوگ کیا کر رہے ہو یہاں؟ کہاں جا رہے تھے؟ عمر گیٹ کھلا دیکھ کر

Classic Urdu Material

ساری صورت حال سمجھ گیا تھا

کہیں نہیں بھائی۔۔ ہم تو ہوا کھانے کے لیے لان میں آئے تھے۔۔ حدید کو سمجھ نہیں آیا

کیا بہانہ بنائے

جبکہ ان تینوں کو تو بھائی کو دیکھ کر سانپ ہی سونگھ گیا تھا

اچھا تو گیٹ زیادہ ہوا اندر آنے کے لیے کھولا ہوگا۔۔ عمر انکے قریب آتے ہوئے طنزیہ

انداز میں بولا

یس سر۔۔ جو اد ایک دم بولا۔۔ پھر عمر کے گھورنے پر گڑ بڑاتے ہوئے سر جھکا گیا

گیٹ بند کر کے آؤ فوراً۔۔ عمر حدید کو دیکھتے ہوئے سختی سے بولا

جی۔۔ حدید دل ہی دل میں دعائیں مانگتا گیٹ بند کر آیا

آپ تینوں بھی ان دونوں کے پلان میں شامل ہو گئی تھیں۔۔ عمر نے خاموش کھڑی مہر

عائلہ اور عریشہ کی بھی سرزش کی۔

Classic Urdu Material

جبکہ حدید اور جواد سارا الزام خود پر آتا دیکھ کر جزبہ ہو کر رہ گئے لیکن بولے کچھ نہیں۔

تو تم لوگوں نے ہوا کھانی ہے۔۔ عمر حدید اور جواد کو گھورتا ہوا بولا۔۔ دونوں سر جھکائے

خاموش کھڑے تھے

ٹھیک ہے صبح تک یہاں باہر ہی بیٹھو اور جی بھر کر ہوا کھاؤ۔۔ عمر نے ان دونوں سے کہا

پھر ان تینوں کی طرف مڑا

اندر چلیں آپ تینوں۔۔ عمر نے انہیں اندر چلنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ خاموشی سے اندر بڑھ

گئیں

www.classicurdumaterial.com

حدید اور جواد چپ چاپ وہیں کھڑے تھے۔۔ عمر نے اندر جا کر دروازہ لاک کر دیا۔

support@classicurdumaterial.com

حدید لان میں رکھی چیز کی طرف بڑھا اور جا کر بیٹھ گیا جواد نے بھی اسکی تقلید کی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/>

اس سے بہتر تھا میں گھر ہی چلا جاتا۔۔ آئینہ نہیں رکوں گا میں تمہاری طرف۔۔ جواد

منہ بناتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

میرے پاس تو نہ رکنے کا بھی آپشن نہیں ہے۔۔ حدید بے چارگی سے بولا تو جواد ہنس پڑا

پھر اگلے دو گھنٹوں تک انہوں نے مچھروں کو دعوت کروائی تھی

فجر کے وقت ہٹلر نے انہیں اندر بلا لیا۔۔ اندر بلانے کی وجہ یہ نہیں تھی کہ اسے ان پر رحم آگیا تھا

بلکہ وجہ یہ تھی کہ موم ڈیڈ نماز کے لیے اٹھتے تو سوال کرتے

اور ہو سکتا تھا کہ انہیں حدید کے ساتھ تو نہیں لیکن اپنے ہونے والے داماد کے ساتھ عمر کا

یہ سلوک پسند نہ آتا۔۔ تو اس نے انہیں اندر بلانے میں ہی بہتری سمجھی تھی

عالی جلدی کرو یا ر۔۔ دیر ہو رہی ہے۔۔ ماما کائی دفعہ فون آچکا ہے۔۔ مہر نے عائکہ سے

کہا اور باہر کی طرف لپکی

آ رہی ہوں۔۔ عائکہ اسکے پیچھے جاتے ہوئے بولی

وہ دونوں نک سک سے تیار تھیں۔۔ آج عمر اور زمل کی مہندی تھی۔۔ سب لوگ ہال

Classic Urdu Material

میں جاچکے تھے بس عائکہ اور مہر گھر پر تھیں وہ ابھی ابھی پالر سے آئی تھیں

عائکہ جلد بازی میں مہر کے پیچھے لپکی تو سامنے سے آتے حدید سے بری طرح ٹکرائی

حدید نے اسے تھام کر گرنے سے بچایا تھا

افسوس حدید دیکھ کر کیوں نہیں چلتے۔۔ عائکہ الٹا حدید پر خفا ہوئی تھی۔

مائی ڈیر کزن میں تو دیکھ کر ہی چل رہا تھا۔۔ تم ہی ہوا کے گھوڑے پر سوار تھی۔۔ حدید

دلچسپی سے اسکے دلکش سراپے پر نظر ڈالتے ہوئے بولا

وہ میروں اور بلیو کنٹراسٹ میں لہنگا پہنے ہوئے تھی۔۔ بالوں کا خوبصورت سا ہیئر سٹائل

بنائے جن میں کہیں کہیں سفید پھول مہک رہے تھے۔

سوفٹ سامیک کیئے خفا خفا سی وہ اپنا ڈوپٹہ سیٹ کر رہی تھی۔۔ جو حدید سے ٹکرانے کی

وجہ سے خراب ہوا تھا

ہاتھ ہلانے سے اسکی دونوں کلائیوں میں بھر بھر کر پہنی چوڑی مٹر نم سی دھن بجا رہی

تھیں

حدید کا دل ایک نئی طرز پر دھڑکا تھا۔ اس نے ٹھیک کہا تھا اسے عائلہ سے محبت ہو ہی جانی تھی

عائلہ نے اپنے چہرے پر حدید کی نظروں کی تپش محسوس کی تو ایک دم سراٹھا کر اسے دیکھا
میرون کرتا شلوار کے اوپر میرون ہی ویسٹ کوٹ پہنے، آستینیں حسب عادت کہنی تک
موڑے وہ ہاتھ سینے پر باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اسکی شیوہ ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی تھی جو اسکے وجہہ چہرے پر اور بچ رہی تھی
عائلہ کے ہاتھ رکے تھے۔۔۔ اسکے ساتھ ہی چوڑیوں کی چھنک بھی تھمی تھی

عالی۔۔ حدید نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھاما

عائلہ کی سانسیں بھی ساتھ ہی تھمی تھیں

Classic Urdu Material

عالی تم مجھے مجبور کر رہی ہو۔۔ حدید نے اسکی چوڑیوں کو آہستگی سے چھیڑا تو فضا میں
دوبارہ مدھم سر بکھرے تھے

کس بات کے لیئے؟ عائلہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

تم سے محبت کرنے پر۔۔ حدید اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

اسکی بات پر عائلہ نے نظریں جھکائی تھیں

حدید کی آنکھوں میں چمکنے والی ہمہ وقت شرارت کی بجائے آج کچھ اور ہی جذبے ہلکورے
لے رہے تھے

عمر جو گاڑی میں انتظار کرتے تنگ آ کر انکو بلانے آیا تھا حدید کو عائلہ کا ہاتھ پکڑے کھڑے

دیکھ کر ٹھٹک کر رہا تھا

پھر ایک دم واپس مڑا۔۔ اسکے پیچھے ہی مہر کھڑی تھی جسکے چہرے پر بھائی کا یوں حدید اور

عائلہ کو دیکھ لینے کی وجہ سے ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔۔ اسے ڈر لگ رہا تھا کہ بھائی پتہ نہیں

Classic Urdu Material

کیسے ریا کیٹ کریں

بھائی وہ ایسا نہیں۔۔۔ مہر گھبرا کر کچھ کہنے لگی کہ عمر نے اسکی بات کاٹی

ان دونوں کو بلا ویر ہو رہی ہے۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا

مہرا سکو مسکراتے دیکھ کر ہنس پڑی تھی

بھائی اگلی باری ان دونوں کی ہے۔۔ وہ شرارت سے بولی تو عمر اثبات میں سر ہلاتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا

جبکہ مہر حدید اور عائکہ کی طرف لپکی

باقی کار ومانس تم دونوں بعد میں کر لینا فحال چلو۔۔ مہرا کے قریب جا کر شرارتی لہجے میں بولی

عائکہ نے جھینپتے ہوئے ایک دم اپنا ہاتھ کھینچا تھا۔۔ لیکن حدید نے اس پر اپنی گرفت اور

Classic Urdu Material

مضبوط کر لی۔۔ اور پھر مہر کی طرف مڑا

تم ولن کی طرح کیوں ٹپک پڑی ہو۔۔ حدید نے اسے گھورا

ڈیزر برادر اصل ولن گاڑی میں بیٹھے ہیں اگر تم دونوں ایک منٹ اور یہیں ر کے ناتو وہ خود بھی آ سکتے ہیں۔۔ ویسے بھی ابھی ابھی تم دونوں کارو مینٹک سین دیکھ کر گئے ہیں۔۔ مہر

نے شرارتی انداز میں بولتے انکے سروں پر دھماکا کیا تھا

کیا بھائی نے دیکھا ہے۔۔۔ عائلہ نے گھبراتے ہوئے حدید کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑایا

تھا

کیوں ہارٹ فیل کروانا چاہتی ہو یا۔۔ حدید نے مہر کی طرف دیکھا

میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔ مہر مسکرا ہٹ روکتے ہوئے بولی

کیسا موڈ تھا ہٹلر کا؟؟۔ حدید نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

بھائی مسکراتے ہوئے واپس گئے ہیں۔۔ اس سے اندازہ لگا کو انکے موڈ کا

Classic Urdu Material

مہر ہنستے ہوئے بولی تو عائکہ اور حدید دونوں کی جان میں جان آئی

پھر وہ لوگ گاڑی کی طرف بڑھ گئے

خوبصورتی سے ڈیکوریٹ ہوئے ہال میں مہندی کا فنکشن جاری تھا۔۔۔ عمر اسٹیج پر زل کے برابر بیٹھا گا ہے بگا ہے اس پر نظر ڈال رہا تھا۔۔۔ زل اس کے بار بار دیکھنے سے کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔

کیا ہے سامنے دیکھیں نا آپ۔۔۔ آخر زل جھنجھلا کر بولتے ہوئے سامنے کی طرف اشارہ کیا

جہاں حدید، اسکے دوستوں اور کزنز نے بھنگڑا ڈالتے ہوئے خوب رونق لگائی ہوئی تھی

اسکی بات پر عمر کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔ میری ساری دلچسپی تو ادھر

ہے وہاں دیکھ کر کیا کروں گا۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا

اسکی بات پر زل مسکراہٹ دباتے ہوئے سر جھکا گئی۔

Classic Urdu Material

اسی وقت حدید انکی طرف آیا تھا۔۔۔ بھائی چلیں نا آپ کی شادی ہے تھوڑا بھنگڑا آپ کی طرف سے بھی بنتا ہے۔۔۔ وہ شرارتی انداز سے بولا پھر اسٹیج پر ایک سائیڈ پر بیٹھی عائلہ پر نظر ڈالی۔۔۔ اسی وقت عائلہ نے بھی اسکی طرف دیکھا تھا

نظریں ملنے پر حدید مسکرایا تو عائلہ نظریں چرا گئی۔۔۔ بھائی اٹھیں نا۔۔۔ حدید پھر عمر کی طرف متوجہ ہوا تھا

یہ چھوڑو۔۔۔ یہ بتاؤ کیا چل رہا ہے یہ؟؟ عمر نے مشکوک لہجے میں حدید سے پوچھا۔۔۔ اس نے حدید کا عائلہ کو دیکھنا اور پھر مسکرا کر انوٹ کر لیا تھا

آپ کا مہندی کا فنکشن چل رہا ہے بھائی۔۔۔ حدید اتنی آسانی سے کہاں ہاتھ آنے والا ہے

میں تمہارے اور عائلہ کی بات کر رہا ہوں۔۔۔ عمر نے اسے گھورا۔

بھائی ہم پر بعد میں نظر رکھیے گا فلحال تو آپ بھا بھی پر فوکس کریں۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا تو عمر مسکرا دیا

Classic Urdu Material

اب آپ باتوں میں ٹائم نہ ویسٹ کریں چلیں۔۔ حدید نے عمر کو دوبارہ چلبے کا کہا

او کے عمر خلاف توقع مسکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا

آپ بھی چلیں زل۔۔ عمر نے تھوڑا جھک کر زل کی طرف ہاتھ بڑھایا

میں؟؟؟ میں کیسے۔۔ میں نہیں کر سکتی ہوں۔۔ زل نے صاف منع کیا

آہم آہم بھائی خیریت نہیں لگ رہی۔۔ حدید کے شرارتی جملے زل کو اور کنفیوز کر رہے

تھے

پلیز چلیں نا۔۔ عمر نے اصرار کیا تو زل نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔ جس پر وہاں موجود

سب نے زبردست ہونٹنگ کی تھی

عمر بنا کوئی اثر لیے پر اعتماد مسکرا ہٹ چہرے پر سجائے اسٹیج سے اتر کر نیچے آیا تھا

جبکہ زل سمٹی اور شرمائی ہوئی اسکے قریب کھڑی تھی

بھائی چلیں آپکا اور بھابھی کی کم از کم ایک پر فار منس ہونی چاہیے

Classic Urdu Material

حدید بولا تو سب نے تالیاں بجاتے ہوئے اور ہوٹنگ کرتے ہوئے اسکی تائید کی تھی

عمر نے پورچ میں گاڑی روکی پھر نیچے اتر کر زمل کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اسکی طرف ہاتھ بڑھایا

ایک لمحے کے توقف کے بعد زمل نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھاما پھر اپنا لہنگا سنبھالتے نیچے اتر آئی

آج اسکی رخصتی تھی اور ابھی ابھی وہ عمر کے سنگ رخصت ہو کر آئی تھی

زمل کے نیچے اترتے ہی مسز نائیمہ نے آگے بڑھ کر اسے تھاما۔۔ پھر اسے لیے اندر بڑھ گئیں

عمر حدید کے ساتھ پیچھے کھڑا تھا۔ انکے اندر جانے کے بعد وہ دونوں بھی اندر بڑھے

آپ ایسے اندر نہیں جاسکتے ہیں۔۔ مہر، عائکہ اور باقی کزنز نے دروازے میں کھڑے ہو کر

Classic Urdu Material

اسکا راستہ روکا

بھائی اب آپ سے یقیناً رشوت مانگیں گیں راستہ دینے کے لیے۔۔۔ حدید بولا

رشوت نہیں اپنا حق۔۔۔ عائکہ نے منہ بنایا تھا۔

اچھا کیا ڈیمانڈ ہے؟ عمر مسکراتے ہوئے بولا

زیادہ نہیں بس ایک لاکھ۔۔۔ مہر بولی

ایک لاکھ۔۔۔ شرم کرو یا اپنے گھر میں داخل ہونے کا ایک لاکھ کون دیتا ہے۔۔۔ حدید نے

انہیں گھورا

تم سے نہیں مانگا بھائی سے مانگا ہے۔۔۔ عائکہ نے جواباً سے گھورا تھا

ایک لاکھ میری جیبوں میں اس وقت کہاں ہوں گے۔۔۔ عمر بولا

ہاں اسی لیے یہ پکڑوا ایک ہزار اور ہٹو آگے سے حدید اپنی جیب سے ایک ہزار کانوٹ

نکال کر انکی طرف بڑھاتا ہوا بولا

Classic Urdu Material

یہ تم اپنے پاس رکھو غریب انسان۔۔ عائلہ منہ بناتے ہوئے بولی

بھائی آپ کے پاس کریڈٹ کارڈ تو ہو گا نابلس وہ دے دیں۔۔ مہر عمر کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی

اچھالے لو۔۔ عمر نے اپنی جیب کی طرف ہاتھ بڑھایا

بھائی رکیں کتنی جلدی ہے آپ کو اندر جانے کی۔۔ حدید نے عمر کو روکا

میں انہیں دو سیکنڈ میں ہٹاتا ہوں۔۔۔ حدید نے جیب سے ایک پتلہ اور لمبا سا باکس نکالا

سب لڑکیاں غور سے اسے دیکھ رہی تھیں

ہم نہیں ہٹنے والی جو مرضی کر لو۔۔۔ عائلہ بولی لیکن اگلے ہی لمحے چیخیں مارتے ہوئے وہ

سب کے ساتھ وہاں سے بھاگی تھی

حدید کے ہاتھ میں پکڑا ہوا باکس اب خالی تھا اور اس میں سے ایک عدد چھپکلی نکل کر سامنے

فرش پر مڑ گشت فرما رہی تھی

Classic Urdu Material

یہ کیا حرکت ہے۔۔ عمر چاہنے کے باوجود اپنی ہنسی نہیں روک سکا

بھائی آپکار استہ صاف کیا ہے۔۔ شاباش دیں۔۔ سوال تو نہ پوچھیں۔۔۔ حدید ہنستے ہوئے
بولا

پھر ناصر کو چھپکلی ہٹانے کا اشارہ کرتے عمر کے ساتھ اندر بڑھ گیا

جہاں سب منہ پھلائے کھڑی تھیں

بھائی یہ فاول ہے۔۔ عمر کو اتادیکھ کر سب شروع ہو گئی تھیں

انکے پھولے چہرے دیکھ کر عمر نے جیب سے کریڈٹ کارڈ نکال کر انکی طرف بڑھا دیا

بھائی اتنی مشکل سے میں نے اس وقت کے لیے چھپکلی ڈھونڈ کر پکڑ کر رکھی تھی آپ

میری ساری محنت پر پانی پھیر رہے ہیں۔۔ حدید صدمے سے اسے دیکھتا بولا

عمر کندھے اچکا کر مسکرا کر رہ گیا۔

عائلہ اور مہرا سے منہ چڑھاتی کارڈ پکڑے وہاں سے چلی گئی تھیں

Classic Urdu Material

کچھ دیر بعد رسمیں ختم کر کے مسز نائیمہ زمل کو عمر کے کمرے میں چھوڑ کر جا چکی تھیں

اب زمل بیڈ پر بیٹھی عمر کا انتظار کرنے کے ساتھ ساتھ کمرے کا جائزہ بھی لے رہی تھی

گرے اور بلیک تھیم کے ساتھ ڈیکوریٹ کمرہ اس وقت سرخ پھولوں سے مہک رہا تھا

تبھی دروازے کھلا اور عمر اندر داخل ہوا

زمل ایک دم نظریں نیچے کیے سنہل کر بیٹھی تھی

عمر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اسکے سامنے آ کر بیڈ کے کونے پر بیٹھ گیا

زمل کا دل اتنی زور سے ڈھرک رہا تھا جیسے ابھی باہر آ جائے گا۔

زمل۔۔ عمر نے ہاتھ بڑھا کر اس کا چہرہ نرمی سے اوپر کیا

زمل نے گہرا کر آنکھیں بند کر لیں

کیا میں اتنا خوفناک لگ رہا ہوں کہ آپ مجھے دیکھیں گی بھی نہیں۔۔۔ عمر بولا تو زمل نے

فوراً اپنی آنکھیں کھولی تھیں

Classic Urdu Material

اسکے اس انداز پر عمر بے ساختہ مسکرایا تھا

زل پھر سر جھکا گئی

زل۔۔۔ عمر نے اسے پکارا

جی۔۔۔ زل سر جھکائے ہی بولی

میں آپ سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ آپ جانتی ہیں زل میرا پروفیشن کیا ہے۔۔۔

لیکن آپ یہ نہیں جانتی ہوں گی کہ یہ میرا پروفیشن نہیں پیش ہے

میرے لیے میرا ملک سب سے پہلے ہے اسکے بعد میری فیملی آتی ہے۔۔۔ آپ کو اس

سب کے ساتھ کمپرومائز کرنا پڑے گا ہر روز ہم لوگ جان ہتھیلی پر لے کر پرواز کرتے

ہیں اور ہر سیف لینڈنگ پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ایک اور موقع مل گیا اس ملک کے

لیئے کچھ کرنے کا۔۔۔ اپنا فرض ادا کرنے کا کبھی وقت آیا زل تو آپ مجھے سب سے آگے

کھڑا پائیں گیں اور میں امید کرتا ہوں آپ کبھی میری کمزوری نہیں بنیں گیں بلکہ میرے

ساتھ کھڑی ہوں گی میری طاقت بنیں گی۔۔۔ عمر سنجیدہ لہجے میں بول رہا تھا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

زل سراٹھائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ اس کے لہجے کے ساتھ ساتھ اسکے چہرے پر بھی اسکے جذبے کی چمک نظر آرہی تھی

آپ مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ کھڑاپائیں گے عمر۔۔ زل مضبوط لہجے میں بولی
حلانکہ اسکادول اندر سے بے حد کانپ رہا تھا۔۔ بے اختیار اس نے عمر کی سلامتی کی دعا مانگی
تھی

تھینک یو زل۔۔۔ عمر نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

پھر اچانک کچھ یاد آنے پر وہ چونک کر اٹھا اور ڈریسنگ ٹیبل کی دراز سے ایک مخملی ڈبیہ نکال
کر واپس آ کر بیٹھا

سوری میں بھول گیا تھا۔۔۔ یہ آپ کے لیے۔۔۔ عمر نے ڈبیہ زل کی طرف بڑھائی جو
اسے ہی دیکھ رہی تھی

تھینک یو۔۔ زل نے ڈبیہ لے کر کھولی۔۔ اندر دو خوبصورت کنگن جگمگا رہے تھے۔۔ یہ

Classic Urdu Material

بہت خوبصورت ہیں۔۔ زل کو واقعی وہ کنگن بہت پسند آئے تھے

اگر آپ اجازت دیں تو میں پہنا دوں۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا

آپ کو کسی بات کی اجازت کی کیا ضرورت ہے۔۔ زل سر ہلاتے ہوئے معصومیت سے بولی

آر یو شیور کسی بات کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔۔ عمر اسکے ہاتھ میں کنگن پہناتا
معنی خیز انداز میں مسکراتے ہوئے بولا تھا

زل نے پہلے کچھ نہ سمجھتے ہوئے سر ہلایا پھر عمر کو مسکراتے دیکھ کر ایک دم اسکی بات
سمجھتے ہوئے بلش کرتے نظروں کے ساتھ ساتھ سر بھی جھکا گئی تھی

عمر نے جھک کر اسکے ہاتھ کی پشت پر اپنے حلال اور پاکیزہ رشتے کی مہر ثبت کی تھی

زل میری زندگی میں آنے کا بہت شکریہ۔۔ عمر آسودگی سے بولا تھا جبکہ زل آنکھیں
بند کیئے اتنے اچھے انسان کو اسکی زندگی میں شامل کرنے پر اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی۔

حدید عائلہ کے ساتھ کھڑا نوٹو لے رہا تھا۔۔ آج عمر کے ولیمے کا فنکشن تھا۔۔ جو گیریشن

کلب میں ویڈنگ پلانر کی مدد سے خوبصورتی سے ارنج کیا گیا تھا

حدید اور عائلہ نے آج بھی میچنگ کی تھی ڈریسنگ میں

عائلہ بلیک پھولوں والے لائٹ پینک کلر کے میکسی ڈریس میں بالوں کا جوڑا بنائے
ہوئے تھی۔۔ جیولری کے نام پر کانوں میں چھوٹے چھوٹے پرل ایئرنگز اور کلائی میں

نازک سا بریسٹ تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

جبکہ حدید بلیک ڈنر سوٹ اور پینک ٹائی پہنے ہوئے تھا

دونوں ایک ساتھ کھڑے دیکھنے والے کو بے ساختہ سرائے پر مجبور کر رہے تھے

حدید یہ تصویر اچھی نہیں آئی دوبارہ لو۔۔ عائلہ نے حدید کے موبائل اسکرین پر تصویر

دیکھتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

یار اچھی بھلی تو ہے کیا مسئلہ ہے اس میں۔۔ حدید تصویر پر دوبارہ نظر ڈالتے ہوئے بولا
لو نا حدید دوبارہ۔۔ عائکہ نے اصرار کیا تو حدید اوکے کہتا ہوا دوبارہ اسکی اور اپنی سیلفی لینے
لگا

ابھی اس نے تصویر لے کر ہاتھ نیچے ہی کیا تھا کہ کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا
وہ چونک کر پیچھے مڑا اور پھر سامنے کھڑی ہستی کو دیکھ کر حیران کم اور پریشان زیادہ ہو گیا
ہیلو ہینڈ سم کیسے ہو؟۔۔ اسکے سامنے شزا کھڑی مسکرا رہی تھی

آپ یہاں۔۔۔ حدید گڑ بڑائے ہوئے لہجے میں بولا
پھر پیچھے مڑ کر اسٹیج کی طرف دیکھا جہاں عمر اور زمل بیٹھے ہوئے تھے
کیوں میں یہاں نہیں آسکتی کیا۔۔۔ شزا ہنوز مسکرا رہی تھی

پھر وہ عائکہ کی طرف مڑی۔۔ ہیلو پرٹی گرل ہاؤ آریو؟ اس نے عائکہ کی طرف ہاتھ بڑھایا
عائکہ اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ کو نظر انداز کرتی حدید کو گھورتی وہاں سے چلی گئی

Classic Urdu Material

آئی ایم سوری بٹ آپکو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا مس شزا۔۔ حدید اسکی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

تمہارا ادھار واپس کرنا تھا اور پھر تمہارے بھائی کی شادی کی مبارک باد بھی تو دینی تھی۔۔ اور اسکے لیے اس سے اچھا موقع کیا ہو سکتا تھا۔۔ شزا عمر اور زمل کو دیکھتے ہوئے بولی دیکھیں میں نے آپ کو کوئی ادھار نہیں دیا تھا آپ پلیز یہاں۔۔۔ حدید ابھی بات کر ہی رہا تھا کہ شزا اسٹیج کی طرف بڑھ گئی

مس شزا۔۔۔ حدید اسکے پیچھے لپکا اور اسے راستے میں ہی جالیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
آپ کہاں جا رہی ہیں حدید شزا کے سامنے آتے ہوئے بولا
ڈونٹ وری ہینڈ سم صرف مبارک باد دینی ہے تمہارے بھائی کو۔۔۔ شزا نے حسب

عادت حدید کے بال بکھیرتے ہوئے کہا

حدید بو کھلائے ہوئے انداز میں دو قدم پیچھے ہٹا اور قریب آتے شاہزیب صاحب سے

ٹکراتے ٹکراتے بچا

یہ لڑکی یہاں کیا کر رہی ہے؟ وہ حدید کو شعلہ بار نظروں سے گھورتے ہوئے دھیمے مگر

سخت لہجے میں بولے

شنزاکى ابھی کی گئی حرکت بھی وہ دیکھ چکے تھے

اس سے پہلے کہ حدید کوئی جواب دیتا۔۔۔ ایڑ کماؤر جہانزیب اور زمل کے بابا انکی طرف آئے۔

ڈیڈیہ مس شنزائیں زریاب بھائی کے ساتھ کام کرتی ہیں۔۔۔ حدید نے زمل کے بابا کو دیکھ

کربات بنائی

عمر نے بھی شنزاکو دیکھ لیا تھا وہ اور زریاب بھی وہاں آگئے

اس دن میں زریاب بھائی کو کارڈ دینے انکے آفس گیا تو مس شنزائیں بھی وہاں موجود تھیں تو

میں نے انہیں بھی انوائیٹ کر لیا۔۔۔ حدید کو اس سے بہتر کوئی بہانہ سمجھ نہیں آیا تھا

Classic Urdu Material

وہ نہیں چاہتا تھا زمل کے بابا کے سامنے کوئی تماشہ بنے

عمر اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا زریاب کو کارڈ دینے وہ خود گیا تھا

وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا کہ شزا کی یہاں موجودگی کے پیچھے حدید کا ہاتھ ہے

مس شزا میں نے آپ سے کہا تھا آپ میرے ساتھ ہی چلیں لیکن آپ آئی نہیں تو میں
خود ہی آگیا۔۔۔ زریاب نے حدید کے ملتی انداز میں دیکھنے پر اسکی بات کو کور کرنے کی
کوشش کی تھی

او کے بیٹا آپ بیٹھیں۔۔۔ انجوائے یور سیلف۔۔۔ ایئر کماڈور جہانزیب بظاہر مسکراتے

ہوئے بولے پھر زمل کے بابا اور شاہزیب صاحب کے ساتھ آگے بڑھ گئے

عمر بھی حدید کو گھورتا ہوا بنا کچھ کہے اسٹیج کی طرف بڑھ گیا

اپنی بھابھی سے نہیں ملو اوگے ہینڈ سم۔۔۔ شزا مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ جیسے کچھ ہوا

ہی نہ ہو۔

Classic Urdu Material

مس شزا آپ کیوں چاہتی ہیں بھائی مجھے گولی مار دیں۔۔۔ حدید بے چارگی سے اسکی طرف
دیکھتا ہوا بولا

شزا تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔ بہتر ہے یہاں سے چلی جاو۔۔۔ زریاب سخت لہجے
میں بولا

سر آپ مجھے جانے کا نہیں کہہ سکتے۔۔۔ اب یہ آپ کے اختیار میں نہیں ہے۔۔۔ شزا
اسے چبتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی

آپ چاہتی کیا ہیں۔۔۔ حدید جھنجھٹایا ہوا تھا

تمہاری بھابھی سے ملنا چاہتی ہوں۔۔۔ ڈونٹ وری میں کوئی ایسی ویسی حرکت نہیں کروں

گی۔۔۔ اب تمہاری مرضی تم خود ملوادو یا میں خود ہی جا کر مل لوں۔۔۔ تم مجھے روک نہیں

سکو گے۔۔۔ شزا دو ٹوک انداز میں بولی

حدید نے لب بھینچتے ہوئے زریاب کی طرف دیکھا پھر شزا سے بولا۔۔۔ ٹھیک ہے

آئیں۔۔۔ وہ اسٹیج کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ شزا اسکے پیچھے تھی

Classic Urdu Material

اسٹیج پر عمر کے ساتھ ہی عائِلہ اور مہر بھی بیٹھی تھیں

حدید کو شزا کے ساتھ اسٹیج پر آتے دیکھ کر عمر کے اعصاب تنے تھے۔۔۔ وہ لب بھینچے

سخت نظروں سے حدید کو دیکھ رہا تھا

حدید عمر سے نظریں چراتا ہوا زمل کی طرف بڑھا

بھا بھی ان سے ملیں یہ میری دوست ہیں شزا۔۔۔ اور مس شزا یہ میری پیاری اور اکلوتی

بھا بھی ہیں زمل۔۔۔ حدید مسکراتے کی کوشش کرتے ہوئے بولا

جبکہ عائِلہ حدید کے شزا کو میری دوست کہنے پر ناراضگی سے دیکھ رہی تھی

آپ سے ملنے کا بہت اشتیاق تھا۔۔۔ جتنی تعریف سنی تھی آپ کی آپ اس سے کہیں

زیادہ پیاری ہیں۔۔۔ شزا زمل سے ملتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی

تھینک یوز مل بھی مسکرائی تھی

آپ کو اپنی من چاہی شریک سفر ملنے پر مبارک ہو اسکا ڈرن لیڈر عمر صاحب۔۔۔ شزا عمر

کی طرف مڑی تھی

اسکی بات پر عمر نے ایک سرد سی نگاہ اس پر ڈالی لیکن بولا کچھ نہیں
آئیں مس شزا ہم وہاں بیٹھتے ہیں۔۔۔ حدید نے ایک خالی ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔
اسے یہی ڈھرکا لگا ہوا تھا کہ ابھی وہ کچھ ایسا ویسا بول دے گی
ہاں چلو۔۔۔ شزا ایک حسرت بھری نظر عمر پر ڈالتی نیچے اتر گئی
پھر جب تک شزا وہاں رہی حدید مسلسل اسکے ساتھ ہی رہتا کہ وہ کوئی غلط حرکت نہ کر
سکے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
یہ الگ بات ہے کہ اسے ڈیڈ اور عمر کے ساتھ ساتھ عائکہ کی بھی غصے اور ناراضگی بھری
نظریں برداشت کرنا پڑھ رہی تھیں

صبح ناشتے پر کافی گہما گہمی تھی۔۔۔ عمر کی شادی کے لیے آئے ہوئے کافی رشتہ دار تو واپس جا

Classic Urdu Material

چکے تھے لیکن کچھ ابھی وہیں تھے

زمل ناشتے کے بعد سب کزنز میں گھری بیٹھی تھی

حدید کافی دیر سے عائلہ سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ اس سے بالکل بات نہیں کر رہی تھی

کل سے وہ شزا کی وجہ سے اس سے ناراض تھی

تبھی عمر باہر سے اندر داخل ہوا۔۔۔ حدید میرے کمرے میں آو۔۔۔ عمر سیڑھیوں کی

جانب بڑھتا ہوا بولا

حدید گہری سانس لیتے ہوئے اٹھا تھا

وہ کل رات سے عمر کے سامنے جانے سے گریز کر رہا تھا۔۔۔ لیکن کب تک بچتا سا منا تو

کرنا ہی تھا

تھوڑی دیر بعد وہ عمر کے کمرے کے دروازے پر ناک کرتا اندر داخل ہوا

Classic Urdu Material

عمر بیڈ پر بیٹھا دراز میں سے کچھ نکال رہا تھا

حدید کے اندر آنے پر وہ دراز بند کر کے اٹھ کھڑا ہوا

بھائی میں نہیں جانتا مس شزا کل وہاں کیسے اور کیوں آگئی تھیں۔۔۔ اس سے پہلے کہ عمر کچھ کہتا حدید جلدی سے بولا

عمر چلتا ہوا اسکے قریب آ کر رکا

اگر تم نہیں جانتے تو اسے ڈیٹ اور وینیو کا کیسے پتہ چلا۔۔۔ عمر نے اسکے چہرے پر نظریں

جمائے سخت لہجے میں پوچھا

بھائی کسی طرح پتہ چلا لیا ہو گا۔۔۔ آخر وہ ایف آئی اے کی لیجینٹ تھیں۔۔۔ حدید بولا

عمر کچھ دیر خاموش رہا۔۔۔ تمہیں کیسے معلوم کہ وہ لیجینٹ "تھی" اب نہیں ہے؟؟ عمر

تھی پر زور دیتا ہوا بولا

وہ۔۔۔ وہ بھائی کل انہوں نے بتایا تھا۔۔۔ حدید گڑ بڑاتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

حدید۔۔ عمر بے حد سنجیدگی سے اسکے چہرے پر نظریں جمائے بولا۔۔۔ یہ اسکا خاص انداز تھا۔۔ عمر کے اس موڈ سے حدید کی جان جاتی تھی۔۔۔ وہ چاہ کر بھی عمر سے جھوٹ نہیں بول پاتا تھا

بھائی کچھ ویکس پہلے کلب میں اچانک ملاقات ہوئی تھی مس شزا سے۔۔۔ حدید سر جھکاتے ہوئے بولا

عمر کے چہرے پر غصے کے تاثرات پھیلے تھے

میرے خیال سے ہمارے درمیان یہ بات کلیئر ہو چکی تھی کہ تم اس سے کوئی رابطہ نہیں رکھو گے

پھر بھی تم اس سے ملے۔۔۔ عمر کے لہجے میں غصہ صاف جھلک رہا تھا

بھائی اچانک ہی وہ کلب میں نظر آ گئی تھیں اور ٹھیک نہیں تھی۔۔۔ حدید عمر کو تفصیل

سے ساری بات بتاتا چلا گیا

Classic Urdu Material

عمر لب بھینچے سن رہا تھا۔۔۔ وہ ٹھیک ہے یا نہیں ہے کیا کرتی ہے اور کیا نہیں۔۔۔ تمہارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔ میں لاسٹ ٹائم تمہیں وارن کر رہا ہوں۔۔۔ آئندہ تم اس سے نہیں ملو گے

انڈر سٹینڈ۔۔۔ عمر نے سخت لہجے میں بولتے ہوئے انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا

جی بھائی۔۔۔ حدید سر جھکائے کھڑا تھا

تبھی زل کمرے میں داخل ہوئی

آپ کیوں میرے معصوم بھائی کو ڈانٹ رہے ہیں۔۔۔ زل حدید کے قریب آ کر رکتے

ہوئے عمر سے بولی

آپ اسے معصوم کہہ رہی ہیں۔۔۔ عمر مسکرایا تھا

بھابھی بھائی کا دن نہیں گزرتا میری کلاس لیئے بغیر۔۔۔ حدید بے چارگی سے بولا

ڈیس ناٹ فیئر عمر ایک تو حدید نے آپ کو اتنی فیور دی شزا کو انگیج کر کے۔۔۔ اور آپ الٹا

Classic Urdu Material

اسے ہی ڈانٹ رہے ہیں۔۔۔ زل پوری طرح حدید کی سائیڈ لے رہی تھی

بھابھی آپ جانتی ہیں شزا کے بارے میں۔۔۔ حدید حیران ہوا تھا

ہاں مجھے عمر نے کافی پہلے ہی شزا کے بارے میں سب بتا دیا تھا۔۔۔ زل مسکراتے ہوئے بولی

میں ایویں مس شزا کو میری دوست کہہ کر انٹر وڈ یوز کروا رہا۔۔۔ اور عائکہ کو ناراض کیا

مجھے پہلے پتہ ہوتا تو میں انہیں بھائی کی دوست کہہ کر متعارف کرواتا۔۔۔ حدید شرارتی لہجے میں بولا

اس کی بات پر زل بے ساختہ ہنسی تھی جبکہ عمر اسے گھور رہا تھا

عالی یار تم اتنا کیوں ناراض ہو حدید سے۔۔۔ وہ تین دن سے تمہیں منارہا ہے اور تم ہو کہ ذرا بھی رحم نہیں کھا رہی اس پر۔۔۔ مہر عائکہ کے روم میں بیٹھی اسکو منانے کی کوشش کر

رہی تھی

مہرو تم نے دیکھا نہیں تھا کیسے وہ اس شزا کو میری دوست کہہ رہا تھا پھر سارا وقت اسکے ساتھ رہا۔۔۔ عائلہ کسی طور ماننے کو تیار نہ تھی

عالی تمہیں پتہ ہے اس نے ایسا کیوں کیا تھا۔۔۔ تم جانتی تو ہو شزا کو وہ اگر وہاں کوئی تماشہ شروع کر دیتی تو کیا ہوتا

کتنی انسلٹ ہوتی نہ صرف بھائی کی بلکہ موم ڈیڈ کی بھی۔۔۔ سب کیا سوچتے

حدید نے تو وہی کیا جو اسے اس وقت کرنا چاہیے تھا۔۔۔ مہر عائلہ کو قائل کرنے کی کوشش کر رہی تھی

مہرو تم بس اپنے بھائی کی سائیڈ مت لو مجھے نہیں کرنی اس سے کوئی بات۔۔۔ عائلہ منہ بنا کر بولی

عالی بھائی بھابھی بھی ہنی مون کے لیئے جا چکے ہیں اور حدید بھی آج واپس جاب پر جا رہا ہے

Classic Urdu Material

۔۔۔ مہرا سکودیکھتے ہوئے بولی

تو میں کیا کروں جائے۔۔۔ عائکہ اسی طرح ضدی لہجے میں بولی

عالی تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ مہرا فسوس سے سر ہلاتی اسکودیکھ رہی تھی

تبھی دروازہ ناک کرتے حدید اندر داخل ہوا

مہرا اس سے کہو مجھے اس سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔ جائے میرے کمرے سے یہ۔۔۔

عائکہ اسکودیکھتے ہی غصے سے مہر سے بولی

مہرا اس سے کہو کسی کو صفائی کا ایک موقع تو دینا چاہیے۔۔۔ حدید بھی اسی کے انداز میں

بولتا تھا www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ تم دونوں آپس میں ڈیسا بیڈ کرو میں جا رہی ہوں۔۔۔ مہرا اٹھتے ہوئے بولی پھر کمرے

سے باہر نکل گئی

عائکہ بیڈ کے کونے پر ٹانگیں نیچے لٹکائے بیٹھی تھی

Classic Urdu Material

حدید چلتا ہوا اسکے قریب آیا

عالی۔۔۔ حدید نے اسکے سامنے نیچے کارپٹ پر پنچوں کے بل بیٹھے ہوئے اسے پکارا
میری طرف دیکھو عالی۔۔۔ تم جانتی ہو شزا کون ہے اور یہ بھی کہ میرا اس سے کوئی تعلق
نہیں ہے۔۔۔ پھر بھی تم اتنا ناراض ہو مجھے سمجھ نہیں آ رہا کیوں؟؟؟
عالی کیا تمہیں اپنی محبت پر یقین نہیں ہے؟؟؟ حدید کے پوچھنے پر اس نے سراٹھا کر اسے
دیکھا

بولو عالی تمہیں اپنی محبت پر یقین نہیں ہے؟؟؟ حدید نے براہ راست اسکی آنکھوں میں
دیکھتے ہوئے پوچھا

ہے یقین۔۔۔ عائکہ آہستہ آواز میں بولی۔۔۔ پتہ نہیں کیوں اسکا گلہ رندھ رہا تھا

تو پھر کیا مجھ پر یقین نہیں ہے؟؟؟ حدید سنجیدہ تھا

ہے۔۔۔ عائکہ کی آنکھیں نمکین پانی سے بھری تھیں

Classic Urdu Material

عالی پلیرز رونا نہیں۔۔۔ حدید کے کہنے کی دیر تھی وہ دونوں ہاتھوں میں منہ چپائے
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

عالی ڈونٹ بی سلی یار۔۔۔ ایسے نہیں کرتے۔۔۔ تم جانتی ہونا تمہارے رونے سے مجھے
تکلیف ہوتی ہے۔۔۔ حدید اٹھ کر اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا

عالی اتنی چھوٹی سی بات کو تم نے اتنا سر پر سوار کر لیا ہے۔۔۔ پلیرز رونا تو بند کرو۔۔۔ حدید
نے اسکے ہاتھ چہرے سے ہٹائے تھے

اسکا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اور ناک رونے سے سرخ ہو رہی تھی

بالکل بچی ہو تم۔۔۔ چلو آنسو صاف کرو۔۔۔ حدید نے سائیڈ ٹیبل سے ٹشو لے کر اسکی

طرف بڑھایا

عائلہ نے اسکے ہاتھ سے ٹشو لے کر آنسو صاف کیئے

عالی محبت میں ٹرسٹ سب سے اہم ہوتا ہے تمہیں مجھ پر یقین ہونا چاہیے مجھے اب

Classic Urdu Material

تمہارے علاوہ اور کوئی دوسری چڑیل اچھی نہیں لگ سکتی حدید سنجیدگی سے بولتا آخر میں
شرارت سے مسکرایا تھا

عائلہ نے پہلے اثبات میں سر ہلایا پھر اسکا مطلب سمجھ آنے پر ایک دم اسکی طرف مڑی
تم مجھے چڑیل کہہ رہے ہو۔۔۔ وہ خفگی سے بولی

ہا ہا ہا۔۔ حدید بے ساختہ ہنسا تھا۔۔ نہیں تو۔۔۔ وہ ہنسی روکتا ہوا بولا

حدید۔۔ عائلہ نے منہ پھلایا تھا

چلو اب اچھے بچوں کی طرح مسکرا دو۔۔۔ حدید اسکے خفا خفا چہرے کو دیکھتا ہوا بولا

میں بچی نہیں ہوں۔۔۔ عائلہ کا منہ ہنوز پھولا ہوا تھا

تمہاری اتج 19 ہے مطلب تم ٹین اتج میں ہو اور میرے حساب سے ٹین اتج میں لوگ
بچے ہی ہوتے ہیں۔۔۔ حدید مسکراتا ہوا بولا

Classic Urdu Material

چلو اب جلدی سے مسکرا دو۔۔ مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔ حدید بولا تو عائلہ مسکرا دی

ڈیس لائیک اے گڈ گرل۔۔ وہ اسکے گال تھپتھپاتا ٹھ کھڑا ہوا

اپنا خیال رکھنا حدید۔۔۔ عائلہ بولی

اوکے۔۔۔ حدید نے سر ہلایا پھر اسے اللہ حافظ کہتا کمرے سے نکلتا چلا گیا

زل عمر کا ہاتھ پکڑے خوبصورت پہاڑی پگڈنڈی پر چل رہی تھی

ایک طرف نشیب میں دریا جھاگ اڑتا بہہ رہا تھا انکو یہاں آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا زمل

کی زندگی کے یہ خوبصورت ترین دن تھے۔۔۔ ان چند دنوں میں ہی عمر نے اسے اتنا پیار

دیا تھا کہ وہ خود کو خوش قسمت ترین لڑکی سمجھنے لگی تھی

اسے چند دنوں میں ہی عمر کی نیچر کا اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔ وہ بظاہر اجتناسخت نظر آتا تھا ویسا

بالکل نہیں تھا

Classic Urdu Material

بہت نرم دل، کیترنگ اور محبت کرنے والا تھا

زل نے رک کر عمر کی طرف دیکھا۔۔۔ وہ بلیو جینز کے اوپر وائٹ شرٹ اور بلیک لیڈر کی جیکٹ پہنے ہوا تھا۔۔۔ شیو ہلکی بڑھی ہوئی تھی

زل کو یوں اپنی طرف دیکھتے پا کر اس کے وجیہہ چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔۔۔ زل نے دل ہی دل میں اسے سراہا

میرا یکسرے مکمل ہو گیا ہو تو چلیں۔۔۔ عمر کے مسکرا کر بولنے پر زل جھینپتے ہوئے ہنسی

نہیں چلیں وہاں بیٹھتے ہیں۔۔۔ زل نے ایک طرف پڑے بڑے سے پتھر کی طرف

اشارہ کیا۔۔۔ پھر آگے بڑھ کر اس پتھر پر بیٹھ گئی

عمر اس کے قریب کھڑا اس کو دیکھ رہا تھا

عمر آپ کو پتہ ہے مجھے شادی سے پہلے بہت ڈر لگ رہا تھا۔۔۔ زل سر اٹھا کر اسے دیکھتے

ہوئے بولی

Classic Urdu Material

ڈر؟؟ کس بات کا ڈر؟؟ عمر حیران ہوا تھا

آپ سے ڈر لگ رہا تھا۔۔ زمل مسکرائی

مجھ سے؟ کیوں آپ کو میں کوئی بھوت لگتا تھا۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا

نہیں۔۔ بھوت بھی اگر اتنا اینڈ سم ہو تو کسے ڈر لگے گا۔۔ زمل ہنسی

مجھے تو حدید کی باتیں سن سن کر ڈر لگتا کہ پتہ نہیں آپ کتنے غصے والے اور کھڑوس ہوں
گے

ہا ہایا اچھا۔۔ تو پھر کیا پتہ چلا؟ عمر بے ساختہ ہنسا تھا

آپ تو بہت اچھے ہیں۔۔ اتنے دونوں میں آپ نے تو مجھے ایک دفعہ بھی نہیں ڈانٹا۔۔

زمل معصومیت سے بولی

اسکے انداز پر عمر کا مقہ بے ساختہ تھا

اچھا مسز زمل عمر اس اچھے بندے کو بہت بھوک لگی ہے اس لیے اب چلتے ہیں۔۔۔ عمر

Classic Urdu Material

نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ زل کی طرف بڑھایا

زل اسکا ہاتھ تھامے جیسے ہی اٹھی عمر نے ایک دم کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا

یہ کیا حرکت ہے۔۔ زل اسکے چوڑے سینے سے لگی سر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

بہت نیک حرکت ہے۔۔ عمر اسکے کندھوں کے گرد اپنا بازو پھیلا کر اسے لیتے ہوئے آگے بڑھا

اسکا ڈرن لیڈر عمر آپ بھول رہے ہیں یہ آپکا بیڈ روم نہیں ہے۔۔۔ زل شرارت سے بولتی اسکے حصار سے نکلی پھر اسکا ہاتھ تھام کر چلنے لگی

ڈیر بیگم اسی لیے میں سوچ رہا ہوں کھانا ہم کمرے میں ہی کھائیں گے۔۔ عمر مسکراہٹ دبا ئے اسے دیکھتا ہوا بولا

جی نہیں کھانا ہم ڈائیننگ ہال میں کھائیں گے۔۔ زل تیزی سے بولی تو عمر بے اختیار ہنس پڑا

Classic Urdu Material

مہر یہ رہا تمہارا ڈریس۔۔۔ زمل مہر کا ڈریس اٹھائے اندر داخل ہوئی تھی جہاں عائکہ اور مہر
پالرجانے کے لیے تیار بیٹھی تھیں

زمل اور عمر تین دن پہلے ہی واپس آئے تھے۔۔۔ آج مہر اور جواد کی منگنی کی رسم تھی

واو بھابھی کتنا پیارا ڈریس ہے نا۔۔۔ عائکہ ڈریس دیکھتے ہوئے بولی

مہر کا منگنی کا ڈریس زمل اور عمر نے خود پسند کر کے لیا تھا۔۔۔ مہر نے بھی ابھی ہی دیکھا تھا

بھابھی واقعی آپ کی اور بھائی کی چوائس لاجواب ہے۔۔۔ مہر ڈریس کو اٹھا کر دیکھتے ہوئے

بولی

یہ عمر کی پسند ہے۔۔۔ زمل مسکراتے ہوئے بولی

بھائی کے یہ جو ہر شادی کے بعد کھل کر سامنے آرہے ہیں۔۔۔ عائکہ شرارت سے بولی تو

زمل ہنس پڑی

Classic Urdu Material

عالی یہ تمہارا ڈریس ہے۔۔ زمل نے دوسرا ڈریس اسکی طرف بڑھایا

بھابھی میرا کیوں؟؟ میں نے تو بنوالیا تھا مہرو کی منگنی کے لیے۔۔۔ عائلہ حیران ہوئی تھی

تو کوئی بات نہیں وہ تم پھر کبھی پہن لینا آج یہ پہنو۔۔ زمل نے کہا

بھابھی یہ بہت پیارا ہے لیکن تھوڑا ہیوی نہیں ہے۔۔ منگنی تو مہرو کی ہے نا میں عجیب لگوں

گی اتنا ہیوی ڈریس پہنے۔۔۔ عائلہ ڈریس کو دیکھتے ہوئے بولی

کوئی عجیب نہیں لگے گا تمہاری سب سے پیاری دوست اور کزن کی انگیجمنٹ ہے تمہیں

کسی سے کم تھوڑی لگنا ہے۔۔ زمل پیار سے اسکو دیکھتے ہوئے بولی

مگر بھابھی۔۔ عائلہ تذبذب کا شکار تھی

کوئی اگر مگر نہیں بھابھی ٹھیک کہہ رہی ہیں تم یہی پہنو گی۔۔ مہر بولی تو عائلہ نے اثبات

میں سر ہلاتے ڈریس اٹھالیا

Classic Urdu Material

تم لوگوں کا پالر جانے کا ارادہ ہے یا نہیں۔۔ پچھلے ایک گھنٹے سے تم دونوں نے مجھے لٹکا کر رکھا ہوا ہے۔۔۔ حدید اندر آتا ہوا بولا

آ رہے ہیں۔۔ عائلہ بولی پھر وہ اور مہر چیزیں اٹھاتیں باہر کو لپکیں
جب مہر اور عائلہ حدید کے ساتھ گھر میں داخل ہوئیں تو سب مہمان آچکے تھے
انگلیجمنٹ کا انتظام گھر کے لان میں ہی کیا گیا تھا

دونوں طرف سے صرف رشتہ دار اور قریبی دوست ہی انوائٹڈ تھے

جو ادائش گرے تھری پیس سوٹ پہنے ایک طرف بنائے اسٹیج پر بیٹھا تھا

عائلہ مہر کو اسٹیج پر لائی تو وہ اٹھ کھڑا ہوا نظریں مہر پر جمی تھیں

مہر آف وائٹ پاؤں تک آتے فراک جس پر وائٹ ہی نگینوں اور موتیوں سے کام ہوا تھا
میں ملبوس تھی

عائلہ نے مہر کو صوفے پر بٹھایا تو جو ابھی مسکراتا ہوا اسکے برابر بیٹھ گیا

Classic Urdu Material

عالی میرے پاس ہی بیٹھو۔۔۔ عائلہ جانے لگی تو مہر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا

جواد بھائی بیٹھے ہیں نا تمہارے پاس۔۔۔ عائلہ شرارت سے بولی تو مہر جھینپ گئی جبکہ جواد

بے ساختہ مسکرایا تھا

تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو مہر۔۔۔ جواد اس کی طرف دیکھ کر بے تکلفی سے بولا

اب کیا جواب میں میں بھی آپ کی تعریف کروں۔۔۔ مہر شرارت سے بولی تو جواد ہنس

پڑا

تبھی عمر اور حدید کے ساتھ ساتھ سب بڑے بھی اسٹیج پر آ گئے

میرا خیال ہے رسم شروع کرنی چاہیے۔۔۔ جواد کی ماما بولیں تو سب نے انکی تائید کی

تھوڑی ہی دیر میں جواد مہر کا نازک ہاتھ تھامے خوبصورت سی رنگ اسکی انگلی میں پہنارہا

تھا

اسکے بعد مہر نے بھی اسے رنگ پہنائی

Classic Urdu Material

حدید نے جوان دونوں کے پیچھے کھڑا تھا جو اد کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسکو سب سے پہلے

مبارک باد دی

جواد اور مہر مسکراتے ہوئے سب سے مبارک باد وصول کر رہے تھے

تبھی عمر کی آواز نے سب کو اسکی طرف متوجہ کر دیا

!! لیڈر اینڈ جینٹلمین۔۔ میرے پاس آپ سب لوگوں کے لیے ایک سرپرائز ہے

میرے پاس آپ لوگوں کے لیے سرپرائز ہے۔۔ عمر نے اپنی بات دھرائی

سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔۔ اور اب پوچھ رہے تھے کہ کیا سرپرائز

ہے

عمر نے ڈیڈ کی طرف دیکھا پھر انکے مسکراتے ہوئے سر ہلانے پر بولا

آج ایک نہیں دو انگیجمنٹس ہوں گی۔۔ ایک تو مہر اور جواد کی جو ابھی آپ نے انسینڈ کر لی

اور دوسری۔

Classic Urdu Material

عمر نے ایک لمحے کو رک کر سب پر نظر دوڑائی

سب حیران نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے

دوسری حدید اور عائِلہ کی۔۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے اپنی بات مکمل کی

جہاں وہاں موجود بہت سے لوگوں نے تالیاں بجا کر خوشی کا اظہار کیا وہیں چند لوگ ایسے

بھی تھے جنکو اس خبر سے کوئی خوشی نہیں ہوئی تھی

ایک منٹ پلیر۔۔۔ حدید جو حیران کھڑا تھا آگے آتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

کیا ہوا۔۔۔ عمر نے پوچھا

باقی سب بھی خاموش ہو کر اسے دیکھ رہے تھے

بھائی آپ ایسے کیسے میری انگیجمنٹ مجھے بتائے بغیر اناونس کر سکتے ہیں۔۔۔ حدید بے حد

سنجیدہ تھا

حدید کیا مسئلہ ہے؟ تمہاری پسند اور مرضی کو دیکھتے ہوئے ہی ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

شاہزیب صاحب انکے قریب آکر بولے

ڈیڈ میری مرضی؟ میری مرضی پوچھی کس نے؟ حدید انکی طرف دیکھتا ہوا بولا

اسکی بات پر شاہزیب صاحب نے لب بھینچتے ہوئے عمر کی طرف دیکھا

حدید کیا ہو گیا یا رتم عائکہ کو پسند کرتے ہو۔۔ پھر ان سب باتوں کی کیا تک ہے۔۔۔ عمر

ڈیڈ کے اس طرح دیکھنے پر گڑ بڑاتے ہوئے بولا

بھائی ہر بات آپ نے خود ہی فرض کر لی ہے ٹھیک ہے ہم اچھے دوست ہیں لیکن اسکا یہ

مطلب تو نہیں کہ فوراً منگنی یا شادی کر لیں۔ حدید کا لہجہ بے لچک تھا

شاہزیب صاحب نے ملا متی نظروں سے عمر کو دیکھا۔ وہ بچوں پر کبھی جبر کرنے کے حق

میں نہیں تھے

عمر نے سب گھر والوں کو بتایا تھا کہ حدید اور عائکہ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں

پھر اسی نے سب کو اس سرپرائز کے لیے قائل بھی کیا تھا۔۔۔ اب وہ پریشانی سے سر

جھکائے کھڑا تھا

حدید جو بھی ہے اب خاموشی سے اس فیصلے کو مان لو اسی میں ہم سے کی عزت ہے۔۔۔

شاہزیب صاحب آہستہ مگر سخت لہجے میں بولے

آئی ایم سوری ڈیڈ یہ میری پوری زندگی کا سوال ہے۔۔ حدید انکی طرف دیکھنے سے گریز کر

رہا تھا

حدید یہاں تماشہ مت لگاؤ۔۔ عمر غصے سے اسکا بازو تھام کر بولا

بھائی تماشہ تو آپ نے بنا دیا ہے۔۔ حدید بازو چھڑواتے ہوئے بولا پھر وہاں سے جانے کے

لیئے مڑا تھا

عائلہ اسٹیج پر کھڑی پتھرائی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ وہاں ہونے والی

گفتگو کا ایک ایک لفظ اس تک پہنچ رہا تھا

حدید رکو۔۔ کہاں جا رہے ہو۔۔ شاہزیب صاحب کی آواز غصے سے بلند ہوئی تھی

Classic Urdu Material

وہ ڈیڈا سٹیج پر جا رہا ہوں۔۔ یہاں کھڑے کھڑے تو عائدہ کو رنگ نہیں پہناؤں گا۔۔

حدید رکتے ہوئے معصومیت سے بولا

کچھ دیر لگی تھی سب کو اسکی بات سمجھنے میں

ڈرامہ کر رہے تھے تم۔۔ عمر نے آگے بڑھ کر اسکی گردن دبوچی تھی

جب کہ باقی سب اب ہنس رہے تھے

ارے ارے بھائی گردن تو چھوڑیں۔۔ میں منگنی، شادی، بچوں اور پھر انکے بچوں کے

بغیر مرنا نہیں چاہتا۔۔ حدید نے دھائی دی تھی

اور تم نے جو آج مجھے ڈیڈے کے ہاتھوں مروانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اسکا کیا۔۔ عمر

اسکی گردن چھوڑ کر گھورتا ہوا بولا

بھائی آپ نے ہمیں سر پر ایز دیا تو میں نے سوچا کچھ میرا بھی فرض بنتا ہے تھوڑا شک

آپ کو بھی دینا چاہیے۔۔ حدید عمر کی طرف دیکھ کر ایک آنکھ دباتے ہوئے شرارت سے

بولا

برخودار اس سے پہلے کے مجھے افسوس ہونے لگے میں نے تمہیں ایئر فورس میں بھیج کر
آسکر ایوارڈ ملنے سے محروم کر دیا۔۔ چلیں رسم کر لی جائے۔۔ شاہزیب صاحب نے
مسکراتے ہوئے اس پر طنز کیا تھا

حدید اچھی طرف سوچ لو بیٹا۔۔ تم پر اور عائکہ پر کوئی زبردستی نہیں ہے تم دونوں میں سے
کسی کو اعتراض ہے تو وہ بتا دے۔۔ ایئر کمانڈور جہانزیب حدید کے کندھے پر ہاتھ رکھتے
ہوئے بولے

چاچو اب آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔۔ بھائی نے آپ کو جو کچھ بتایا تھا بالکل سچ بتایا تھا
عائکہ سے بہتر مجھے کوئی لڑکی نہیں مل سکتی۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا تو انکے چہرے پر
آسودہ سے مسکراہٹ پھیل گئی

جبکہ عائکہ آنسوؤں کو روکتی غصے سے حدید کو دیکھ رہی تھی جس نے کچھ دیر کے لیے اسکی
جان ہی نکال دی تھی

Classic Urdu Material

حدید نے اسکے اس طرح دیکھنے پر کان پکڑے تو عائلہ کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ پھیل گئی

چند لمحوں بعد حدید عائلہ کا ہاتھ تھامے اسے انگھوٹھی پہنارہا تھا۔۔ جسکا انتظام عمر نے پہلے سے کر رکھا تھا

سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی۔

لیکن وہ اس بات سے انجان تھے کہ وہاں موجود کچھ لوگوں کی نظروں میں چھپا حسد انکی خوشیوں کو گہنا کرنے والا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زمل فریش ہو کر ناشتہ بنانے کے لیے کچن کی طرف جانے کے لیے کمرے سے نکلی

وہ عمر اور حدید کل رات کو ہی میانوالی آئے تھے

اسکا ارادہ تھا ناشتے کے بعد گھر اور کچن کا سامان چیک کر لے گی اور پھر جو چیزیں نہیں ہیں

آج عمر کے ساتھ جا کر شاپنگ کر لے گی

یہی سب سوچتے ہوئے وہ کچن میں داخل ہوئی۔۔ پھر ٹھٹھک کر رک گئی۔

سامنے ہی حدید یونیفارم کی سلیوز کمنیوں تک موڑے ایپرن پہنے، آنکھوں پر سن گلاسز لگائے کٹنگ بورڈ پر رکھی پیاز کاٹنے میں مصروف تھا۔ ساتھ ہی چائے کا پانی بھی ابلنے کے لیے رکھا ہوا تھا

حدید یہ کیا کر رہے ہو۔۔ زل نے حیرت سے اسے دیکھا

گڈ مارنگ بھابھی۔۔ حدید گلاسز اتار کر زل کی طرف مڑا۔۔ اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں

ناشتہ بنارہا ہوں آپ اور بھائی ڈائیننگ ٹیبل پر جائیں تھوڑی دیر میں لارہا ہوں۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا

تم ناشتہ کیوں بنارہے ہو۔۔ اور یہ سن گلاسز کیوں پہنی ہیں۔۔ زل ابھی بھی حیران تھی

Classic Urdu Material

وہ میں نے سوچا اسے طرح شاید پیاز آنکھوں میں کم لگیں گے۔۔۔ حدید دوبارہ گا گلز پہنتا
ہوا بولا۔۔۔ اسکی بات پر زمل منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی تھی

اچھا ہٹو جاو تم ریڈی ہو جاو۔۔۔ ناشتہ میں بناتی ہوں۔۔۔ زمل آگے آتی ہوئی بولی
ارے نہیں بھا بھی آج آپ کا یہاں پہلا دن ہے اس لیے آج کا ناشتہ میری طرف اور کھانا
بھائی کی طرف سے ہو گا وہ بھی میس کا۔۔۔ کیونکہ بھائی کو تو چائے بھی بنانی نہیں آتی۔۔۔
حدید عمر کو دروازے میں کھڑا دیکھ شرارت سے بولا

کوئی نہیں میں سکھا دوں گی۔۔۔ زمل بھی شرارت سے بولی پھر حدید کے قہقہہ لگانے پر پیچھے
مڑی اور عمر کو کھڑے دیکھ کر خود بھی ہنس پڑی

آپ بھی اسکے ساتھ مل گئی ہیں۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا
بالکل آخر میرا کلوتا دیور ہے۔۔۔ زمل بولی۔۔۔ اور پیارا بھی۔۔۔ حدید نے ٹکڑا لگایا تھا۔۔۔

عمر اور زمل ہنس پڑے۔

Classic Urdu Material

اچھا میرے پیارے بھائی اب ہٹو میں بناتی ہوں۔۔ زل نے دوبارہ اسے کہا

بھابھی بس اب بننے والا ہے آپ اپنے میاں کو لے کر جائیں بس دو منٹ میں ناشتہ ٹیبل پر

ہو گا۔۔ حدید تیز تیز ہاتھ چلاتے ہوئے بولا

زل نے عمر کی طرف دیکھا۔۔ آپ چلیں آج آپ بھی اسکے ہاتھ کا بد ذائقہ ناشتہ کر کے

دیکھ لیں عمر حدید کو تنگ کرنے کی غرض سے بولا

بہت شکریہ تعریف کرنے کے لیے بھائی۔۔ حدید ہی کیا جس پر کوئی اثر ہو

عمر مسکراتا ہوا زل کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گیا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید، جواد اور چند اور آفیسرز کریوروم میں بیٹھے تھے جب علی اندر داخل ہوا۔۔۔ کتنے

ایڈیٹ ہو تم دونوں۔۔۔ علی سیدھا جواد اور حدید کے سامنے آکر لڑاکا عورتوں کے سے

اسٹائل میں دونوں ہاتھ کمر پر رکھے بولا

Classic Urdu Material

تمہیں آج پتہ چلا ہے۔۔۔ حدید کی طرف اطمینان بھرا جواب موصول ہوا تھا

نہیں خیر پتہ تو پہلے سے تھا میں ذرا تم دونوں کو یاد کروا رہا تھا۔۔۔ علی انکے سامنے رکھے ٹیبل

پر ٹکلتے ہوئے بولا

کیا غلطی سرزد ہو گئی ہم سے۔۔۔ جواد بولا

کمینوں دونوں منگنیاں کروا آئے ہو اور مجھے ہوا بھی نہیں لگنے دی۔۔۔ علی صدمے سے بولا

میری انگیجمنٹ کا تو تجھے پتہ ہی تھا۔۔۔ جواد بولا

اسکی کا تو نہیں پتہ تھا نا۔۔۔ علی نے حدید کی طرف اشارہ کیا

تجھے دکھ کس بات کا ہے ہماری انگیجمنٹ کا یا اپنی نہ ہونے کا۔۔۔ حدید شرارت سے بولا

ظاہر ہے اپنی نہ ہونے کا۔۔۔ علی دکھی لہجے میں بولا

اسکی بات پر سب کا قبضہ گونجا تھا وہاں

سر کیا یہ خبر سچ ہے؟ فلائینگ آفیسر اذلان نے پوچھا

Classic Urdu Material

بالکل سچ ہے۔۔۔ انکے بولنے سے پہلے علی بولا تھا

سر پھر تو زبردست سی ٹریٹ بنتی ہے۔۔۔ ایک اور آفیسر بولا تھا۔۔۔ باقی سب نے بھی

اسکی ہاں میں ہاں ملائی تھی

منگنی ہوئی ہے شادی نہیں۔۔۔ ٹریٹ تب کھانا۔۔۔ حدید نے صاف منع کیا

تب تو ولیمہ کھائیں گے۔۔۔ ٹریٹ تو ہم تم دونوں سے لیں گے اور آج ہی لیں گے۔۔۔ علی

دھونس بھرے لہجے میں بولا

اوکے لے لینا یا۔۔۔ جواد بولا

لیکن آج نہیں پھر کسی دن۔۔۔ حدید بھی مانتے ہوئے بولا

نہ سرجی پھر آپ نے کہاں ہاتھ آنا ہے۔۔۔ آج ہم سب فری ہیں شام میں ڈنر کسی اچھی جگہ

کرتے ہیں۔۔۔ اذلان سب کی طرف تائیدی نظروں سے دیکھتے ہو ابولا

میرا ٹیٹ مشن ہے 23:50 پر۔۔۔ میں نہیں جاسکتا۔۔۔ حدید نے انکار میں سر ہلایا

Classic Urdu Material

یارتب تک ہم واپس آجائیں گے۔۔ بہانے نہ بناو۔۔ علی نے اسے گھورا تھا

نہ بھائی نہ ہٹلر لیڈ کرنے والے ہیں فارمیشن کو۔۔ میں ایک سیکنڈ بھی لیٹ ہو گیا نا تو میری

بینڈ بجا دیں گے۔۔ حدید جانے کا تیار نہیں تھا

سر فکر نہ کریں ہم 11 بجے تک واپس آجائیں گے۔۔ اذلان بولا پھر سب کے اصرار پر

حدید کو ماننا ہی پڑا

وہ لوگ وہاں سے شام کا پلان فائنل کر کے ہی اٹھے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

بھائی صاحب آپ سے یہ امید نہیں تھی مجھے۔۔ حدید کی پھپھو (زبردستی کی) ناراضگی سے

کہتیں شاہزیب صاحب اور مسز نائیمہ کے پاس لاونج میں آکر بیٹھیں۔

وہ اپنی بیٹی کے ساتھ انگیجمنٹ کے بعد رات ادھر ہی رک گئی تھیں

کیا ہوا ہے صائمہ؟ شاہزیب صاحب نے اخبار تہہ کر کے ٹیبل پر رکھا

Classic Urdu Material

آپ نے حدید کی اچانک منگنی کردی مشورہ کرنا تو دور کی بات پوچھا تک نہیں۔۔۔ وہ
باقاعدہ لڑنے کے موڈ میں تھیں

ایسی بات نہیں ہے بچوں کا سر پر ایڑ تھا اس لیے اس بارے میں سوائے بڑے بھائی
صاحب اور آپا کے کسی کو بھی نہیں معلوم تھا۔ شاہزیب صاحب نرمی سے بولے
بس بھائی صاحب مجھے تو پرایا کر دینا آپ نے۔۔۔ خالہ (شاہزیب صاحب کی والدہ) آپ
سب بھائیوں کو کہہ کر گئیں تھیں کہ مجھ بیوہ کا خیال رکھیں۔۔۔ یہ خیال رکھا آپ نے۔۔
اب انہوں نے باقاعدہ رونا شروع کر دیا تھا

ارے صائمہ کیا ہو گیا اتنی سی بات کو دل پر نہیں لیتے صرف منگنی ہی تو ہوئی ہے شادی میں
تم سب سے پہلے شامل ہونا۔ مسز ناظمہ اٹھ کر انکے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے بولیں
ہم سب نے آپ کو کبھی آپا اور بہنوں سے الگ نہیں سمجھا صائمہ۔۔ شاہزیب صاحب
بھی بولے

چھوڑیں بھائی صاحب آپ نے کچھ سمجھا ہوتا تو اپنی یتیم بھتیجی صبا کا خیال کرتے اسکا ہاتھ

Classic Urdu Material

مانگتے حدید کے لیے۔۔ وہ ڈوپٹے سے آنسو پونجھتے ہوئے بولیں

صائمہ یہ رشتہ حدید کی پسند سے ہوا ہے۔۔ ورنہ ہمارے لیے سب بچیاں برابر ہیں۔۔

مسز نائیمہ نے کہا

بھابھی بچوں کا کیا ہے وہ تو کچھ بھی پسند کر لیتے ہیں یہ تو ماں باپ کو فیصلہ کرنا چاہیے نا۔۔
ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا آپ لوگ میری صبا کا سوچیں جہانزیب کو تو اپنی بیٹی کے لیے بہت
رشتے مل جائیں گے

انہوں نے جتنی آسانی سے یہ بات کی تھی اتنی ہی زیادہ حیرت شاہزیب صاحب اور مسز

نائیمہ کو ہوئی تھی

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔۔ منگنی ہو چکی ہے بچوں کی مرضی اور پسند سے انکی خواہش پر

ہوئی۔۔ آپ کو ایسی بات کہتے ہوئے سوچنا چاہیے تھا۔۔ شاہزیب صاحب حیرت اور

تخل سے بولے تھے

بھائی صاحب ہونے کو تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔۔ وہ اپنی بات پر ہی جمی تھیں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ایسا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔ میں بچوں پر زبردستی کرنے کا قائل نہیں ہوں۔۔ آپ اپنے ذہن سے یہ بات نکال دیں۔۔ جہاں تک بات ہے صبا کی تو اس کا رشتہ بھی انشا اللہ کسی اچھی جگہ ہو جائے گا۔۔ شاہزیب صاحب دو ٹوک انداز میں بولتے وہاں سے اٹھ کر چلے گئے بس پتہ چل گیا کتنی حیثیت ہے میری اس گھر میں۔۔ وہ ناراضگی سے بولیں پھر مسز نائیمہ کے روکنے کے باوجود برا بھلا کہتیں ناراض ہوتیں اپنی بیٹی کو لے کر انکے گھر سے چلی گئیں۔۔

یار اٹھو سب بس کرو ٹھونسنا۔۔ حدید نے کوئی دسویں بار سب سے کہا تھا
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/
ابھی 11 بجنے میں 2 منٹ ہے۔۔ راستہ صرف 20 منٹ کا ہے آرام سے پہنچ جائیں گے
فکر نہ کرو۔۔ جو ادنے اسے تسلی دی تھی

ابھی اور کتنا کھانا ہے تم لوگوں نے۔۔ حدید انہیں گھورتا ہوا بولا

Classic Urdu Material

تم ہمارے کھانے پر نظر رکھ رہے ہو۔۔ علی نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا تھا

سر آپ کو شاید بل کی فکر ہو رہی ہے۔۔ اذلان بھی شروع ہوا تھا

ایسا کرو میرا والٹ اور کریڈٹ کارڈ رکھو تم لوگ اور ساری رات ادھر ہی مرو۔۔ میں جا رہا

ہوں۔۔ حدید انکے اٹھنے کا ارادہ نہ دیکھ کر والٹ ٹیبل پر رکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا

اچھا کو اٹھ رہے ہیں۔۔ آخر انہیں حدید پر ترس آ ہی گیا تھا۔۔ تھوڑی دیر میں ہی لوگ

بل پے کر کے گاڑیوں میں بیٹھے بیس کی طرف جا رہے تھے

تیز چلاو گاڑی۔۔ حدید جو جواد کے برابر بیٹھا تھا اسے گھورتا ہوا بولا۔۔ گاڑی ہے جہاز

نہیں اور کتنا تیز چلاؤں۔۔ جواد سامنے دیکھتا ہوا بولا

انہوں نے آدھے سے زیادہ راستہ طے کر لیا تھا جب اچانک جواد نے بریک لگائی۔۔ انکے

پچھے موجود دوسری گاڑی بھی رکی تھی۔۔ آگے راستہ بلاک تھا

ڈیم اسٹ یہ کیا ہوا ہے۔۔ حدید جھنجھلایا تھا

میں دیکھتا ہوں۔۔۔ علی بولا پھر دروازہ کھول کر نیچے اتر گیا۔۔۔ وہ لوگ سامنے دیکھتے علی کا انتظار کر رہے تھے

تھوڑی ہی دیر میں وہ آتا دکھائی دیا۔۔۔ گاڑی کے قریب پہنچ کر اس نے دروازہ کھولا اور اندر بیٹھ گیا

سڑک پر کنٹینر اس طرح الٹا ہے کہ پوری سڑک بند ہو کر رہ گئی ہے۔۔۔ پولیس نے کرین کال کی ہوئی ہے اب پتہ نہیں ہے کہ کب پہنچے گی۔۔۔ علی نے روانی سے بولتے ہوئے انہیں ساری تفصیل بتائی

ایڈیٹ انسانوں اسی لیے میں منع کر رہا تھا آج کے پلان کے لیے۔۔۔ اور اوپر سے میری اتنی بک بک کے باوجود تم لوگ دیر سے بھی اٹھے۔۔۔ حدید پیچھے مڑ کر انہیں گھورتا ہوا

بولا

تم بک جو رہے تھے اسی لیے کسی نے سیریس نہیں لیا۔۔۔ علی ہنستے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

تم ہنس رہے ہو ادھر میرے ہاتھوں کے سارے پرندے ایک ایک کر کے اڑ رہے ہیں
۔۔۔ اگر میں لیٹ ہو گیا تو ہٹلر نے میرے ساتھ جو کرنا ہے تم لوگ جانتے ہی ہو۔۔۔

حدید کی شکل پر 12 بج رہے تھے

وہ لوگ کچھ دیر انتظار کرتے رہے لیکن سڑک کھلنے کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے تھے

23:35 ہو چکے تھے۔۔۔ اور حدید کا آدھا خون تو خشک ہو ہی چکا تھا۔

یار تقریباً 3 ماٹرز ہی رہ گئے ہیں اگر تم فل گیٹر پر رنگ کرو تو 10، 12 منٹ میں پہنچ جاؤ

گے۔۔۔ علی نے آگے ہوتے ہوئے حدید کو مشورے سے نوازا

آئیڈیا برا نہیں ہے۔۔۔ جو اد نے بھی اسکی تائید کی تھی

اسٹوپڈ انسان تھے یہ آئیڈیا پہلے نہیں آسکتا تھا۔۔۔ حدید بولا۔۔۔ چلو اٹھو چلیں۔۔۔ حدید

دروازہ کھولتے ہوئے علی اور اذلان کی طرف مڑا

کیا مطلب ہم کدھر چلیں؟؟ علی حیران ہوا تھا

Classic Urdu Material

تمہارا خیال ہے میں اکیلا خوار ہوں گا۔۔ اٹھو جلدی کرو۔۔ حدید نے انہیں گھورا

سر آپ سر علی کو لے جائیں مجھ سے نہیں رنگ ہونی۔۔ اذلان بے چارگی سے بولا

دو سیکنڈ میں باہر آؤ تم دونوں۔۔ حدید انکی کوئی بات خاطر میں نہ لاتا ہوا بولا پھر گاڑی سے نکل گیا۔۔ چارونچاران دونوں کو بھی اٹھنا ہی پڑا

تھوڑی دیر بعد وہ واقعی دوڑ لگاتے نظر آ رہے تھے۔۔ سر کسی پولیس والے نے دیکھ لیا تو

اس نے سمجھنا ہے ہم چوری کر کے بھاگ رہے ہیں۔۔ آپ دونوں تو ویسے بھی اب

اشتہاری ہو چکے ہیں۔۔ اذلان نے دونوں پر پچھلے واقع کے حوالے سے چوٹ کی

پھر دعا کر تمہیں کوئی پکڑ ہی لے تاکہ تم بھی ثواب کمالو۔۔ حدید نے اس پر طنز کیا

میری بس ہو گئی ہے۔۔ علی رکتے ہوئے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے جھکا تھا۔۔ اسکا سانس پھول

رہا تھا۔

تھوڑا سا رہ گیا ہے چلو یا۔۔ حدید گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

منٹ ہیں صرف مجھے چینیج بھی کرنا ہوگا اتنے کم وقت میں تو پاسیبل ہی نہیں کہ گھر جا 7
کر چینیج کر کے ٹائم پر پہنچ بھی جاؤں۔۔۔ حدید فکر مندی سے بولا

سے کسی کا یونفارم پکڑ لیں قریب ہے وہ۔۔۔ اذلان بھی پھولی ہوئی سانسوں boq سر
کے ساتھ بولا۔

ہاں میرا لے لو روم سے۔۔۔ علی بولا وہ حدید کے جانے کے بعد جواد کے ساتھ شفٹ ہو
گیا تھا

کیز دو۔۔ تم دونوں کی سپیڈ سے گیا تو صبح ہی پہنچوں گا۔۔۔ حدید نے علی کی طرف ہاتھ
بڑھایا۔۔ علی نے کیز نکال کر اسکو دے دیں

او کے اب تم لوگوں نے چلنا ہے تو چلو ورنہ میں جا رہا ہوں۔۔۔ حدید بولا پھر انکا جواب
سنے بغیر ایک دفعہ پھر سے بیس کی طرف دوڑنے لگا جو قریب ہی تھی

کچھ دیر میں وہ بی او کیو میں داخل ہو رہا تھا 23:51 آ لریڈی ہو چکے تھے۔۔

حدید نے بھاگتے ہوئے سیڑھیاں طے کیں ساتھ ہی وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا جا رہا تھا

-- علی اور جواد کے روم میں داخل ہونے تک وہ شرٹ اتار کر ہاتھ میں پکڑ چکا تھا

اس نے جلدی سے وارڈروب کھول کر علی کا لٹکا ہوا کور آل پہنا۔ ایک سائیڈ پر پڑے

اسکے شوز پہن کر جلدی جلدی تسے باندھنے لگا۔ اسکا اور علی کا ایک ہی سائیز تھا

ضروری پر وسیجر زینٹا کر جب وہ رن وے پر پہنچا تو 10 منٹ لیٹ ہو چکا تھا

عمر اسے دیکھتے ہی اسکی طرف لپکا۔ -- ویز دا ہیل وریو؟؟

آئی ایم سوری سر۔ میں باہر تھا راستے میں ایکسیڈنٹ کی وجہ سے روڈ بلاک تھی تو میں 10

منٹ لیٹ ہو گیا۔ -- حدید دل ہی دل میں دعائیں مانگتا ہوا بولا

آپ 10 منٹ نہیں 10 منٹ 12 سیکنڈز لیٹ ہیں۔ -- فلائیٹ لیفٹیننٹ۔ -- عمر بولتے

ہوئے رکا پھر حدید کے قریب آیا۔ -- فلائیٹ لیفٹیننٹ "علی"۔ -- عمر نے حدید کے سینے

Classic Urdu Material

پر لگے نیم ٹیگ پر انگلی رکھتے ہوئے کہا

حدید کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے وہ جلدی میں نیم ٹیگ کا کچھ کرنا تو بھول ہی گیا تھا

سروہ یہ علی کا کور آل ہے۔۔۔ اسکی بات پر عمر نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔۔۔ پوری

فاریشن آپکی وجہ سے لیٹ ہے۔۔۔ عمر اسکی کلاس لینے کے فل موڈ میں تھا

سوری سر۔۔ حدید کے پاس کہنے کو اور کچھ نہیں تھا

آپ کا دشمن یہ نہیں دیکھے گا کہ آج فلائٹ لیفٹیننٹ حدید 2، 4، 6 یا 10 منٹ لیٹ ہے

وہ لمحوں میں آپ کے سر پر پہنچ جائے گا۔۔۔ عمر نے کافی کلاس لے لی تھی اسکی

حدید سر جھکائے خاموشی سے کھڑا ڈانٹ سن رہا تھا۔

نہایت غیر نرمہ داری کا ثبوت دیا ہے تم نے۔۔۔ اسے میری لاسٹ وارنگ سمجھو

نیسکٹ ٹائم ایسا کچھ ہوا تو میں بیس کمانڈر کو تمہارے تمہارے خلاف ایکشن لینے کی

درخواست دے دوں گا۔۔۔ تم جیسے آفیسرز کی لاپرواہی کی وجہ سے پوری ایئر فورس کو

Classic Urdu Material

اسٹیک پر نہیں ڈالا جاسکتا۔۔۔ عمر بے حد غصے سے بولا تھا

اسکی آخری بات پر حدید نے سراٹھا کر بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔ شرارتیں اپنی جگہ پر

لیکن وہ ایک بہت اچھا آفیسر اور پائلٹ تھا

اگلا پورا ہفتہ آپ بیس کی مین انٹریس پر رات 6 اور زڈیوٹی کریں گے۔۔۔ اپنے نارمل

ڈیوٹی ٹائمینگ کے علاوہ۔۔۔ انڈر سٹینڈ۔۔۔ عمر کا پارہ مسلسل ہائی تھا

بیس سر۔۔۔ حدید مرے مرے لہجے میں بولا تھا اوکے ناو گیٹ ان ٹودی کا کپٹ۔۔۔

عمر بولا اور پھر خود اپنے ایئر کرافٹ کی طرف بڑھ گیا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید کو رات کی ایکسٹرا ڈیوٹی کرتے آج پانچواں روز تھا

پچھلے پانچ دنوں سے وہ اتنا مصروف رہا تھا کہ عائلہ سے بھی ٹھیک سے بات نہیں کر پایا تھا

۔۔۔ ڈیوٹیز کے بعد اسکے پاس بمشکل اتنا ہی ٹائم بچتا تھا کہ وہ نیند لے سکے

Classic Urdu Material

اس وقت وہ بیس کے گیٹ کے ساتھ بنی چیک پوسٹ کے پاس کھڑا ایک گاڑی کوچیک کر کے اندر جانے کا اشارہ کر رہا تھا

رات کے ساڑھے بارہ بج رہے تھے۔۔۔ کچھ دیر پہلے کافی تیز بارش ہوئی تھی۔۔۔ اب بھی ہلکی ہلکی بوندا باندی برس رہی تھی

حدید نے یونیفارم کے اوپر لانگ رین کوٹ پہن رکھا تھا جسکی وجہ سے وہ بھگنے سے بچا ہوا تھا

اسی وقت بے ہنگم اور اونچی آواز میں بجتے میوزک کے ساتھ ایک گاڑی وہاں آ کر رکی

۔۔۔ ایک سیکیورٹی اہلکار آگے بڑھ کر گاڑی کے قریب گیا

ڈرائیونگ سیٹ پر ایک بے حد ماڈرن لڑکی موجود تھی جبکہ اسکے ساتھ گاڑی میں تین اور

لڑکیاں بھی تھیں

یس میڈم۔۔۔ سیکیورٹی اہلکار اس کی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ گیٹ کھولو اندر جانا ہے میں

نے۔۔۔ ڈرائیونگ سیٹ پر موجود لڑکی بدتمیزی سے بولی تھی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میڈم آپ کا آئی کارڈ اور پر میشن پاس چاہیے وہ اہلکار مودبانہ لہجے میں بولا

یہ دونوں چیزیں میرے پاس نہیں ہیں۔۔۔ میں بیس کمانڈر ایئر کماڈور وجاہت خان کی

بھتیجی ہوں۔۔۔ تم راستہ کھولو۔۔۔ وہ لڑکی ہنوز بد تمیزی سے بول رہی تھی

اسے اس طرح بولتے دیکھ کر حدید آگے بڑھ کر گاڑی کے قریب آیا

محترمہ آپ جو کوئی بھی ہیں بنا آئی ڈی وریفائی کروائے اندر نہیں جاسکتی ہیں۔۔۔ اور بھتیجی

کاٹیگ آپ کو اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ آپ سب سے بد تمیزی سے پیش آئیں۔۔۔

حدید اسکی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

اوہیلو مسٹر اپنی اوقات دیکھو پھر مجھے سبق پڑھانا۔۔۔ وہ لڑکی اسکو دیکھتی نخوت سے بولی

وہ حدید کو عام سیکورٹی اہلکار سمجھ رہی تھی۔۔۔ رین کوٹ کی وجہ سے حدید کے یونیفارم پر

لگے رینکس اور پیچپس چھپ گئے تھے

میڈم میں تو اپنی اوقات دیکھ لوں گا۔۔۔ مگر آپ تو اس وقت اپنی اوقات مت دکھائیں

Classic Urdu Material

۔۔۔ حدید نہایت تحمل سے بولا تھا

شٹ اپ گیٹ کھولو جلدی

سوری محترمہ آپ آئی ڈی اور پر میشن پاس دکھائیں ہم کنفرم کر کے گیٹ کھول دیں گے
۔۔۔ ورنہ بے شک ساری رات آپ یہیں کھڑی رہیں۔۔۔ حدید کو اس لڑکی کے ایٹیٹیوڈ

پر غصہ آ رہا تھا مگر وہ برداشت کرتا ہوا تحمل سے کام لے رہا تھا

میرے پاس نہیں ہے آئی ڈی۔۔۔ وہ لڑکی بولی

ٹھیک ہے پھر گاڑی سائیڈ پر کریں۔۔۔ راستہ بلاک کر کے مت کھڑی ہوں۔۔۔ حدید کہتا

پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا

وہ لڑکی کچھ دیر بیٹھی رہی پھر دروازہ کھول کر حدید کی طرف دیکھا

ہے یو ایڈیٹ۔۔۔ تم جانتے نہیں میں تمہارا کیا حشر کر سکتی ہوں۔۔۔ وہ غصے سے بولی

مجھے جاننے میں دلچسپی بھی نہیں ہے محترمہ۔۔۔ حدید تپانے والے انداز میں بولا تھا

Classic Urdu Material

بلڈی ایڈیٹ۔۔ اسٹوپڈ۔۔ آئی ول سی یو۔۔ وہ غصے سے سرخ ہوئی تھی

میڈم میری شان میں قصیدے پڑھنے کی بجائے آپ سر سے کانٹیکٹ کریں اور اپنی آئی

ڈی کنفرم کروایں۔۔ حدید چڑانے والے انداز میں بولا

میں کیوں کروں تم کرو اور مجھے جانے دو۔۔ وہ غصے سے بولی

سوری محترمہ پھر آپ کھڑی رہیں یہاں۔۔ ہم تو اس وقت سر کو ڈسٹرب نہیں کر سکتے۔۔

حدید بھی اسے تپانے کے صحیح موڈ میں تھا

پھر واقعی ضد میں وہ لڑکی تقریباً ایک گھنٹہ وہاں رکی رہی۔۔ حدید بھی اپنی جگہ جما کھڑا تھا

آخر اس لڑکی کی دوستوں نے تنگ آکر اسے مجبور کیا تو اس نے اپنے انکل ایئر کماڈور

وجاہت خان کو کال کی

کچھ دیر بعد ہی حدید کو ہاتھ میں پکڑے وائیر لیس پر مین چیک پوسٹ کے اندر سے کال

موصول ہوئی

Classic Urdu Material

سر میڈم کو ایئر کماڈور وجاہت خان سر نے کلیئر کر دیا ہے آپ جانے دیں انہیں
اوکے۔۔ اور اینڈ آل۔۔۔ حدید بولا پھر اسکے اشارہ کرنے پر گیٹ کھول دیا گیا۔۔۔ وہ
لڑکی اس پر ایک قہر آلود نظر ڈالتی گاڑی آگے بڑھالے گئی

عمر کافی خراب موڈ کے ساتھ گھر میں داخل ہوا
اسلام علیکم۔۔ اتنی جلدی آگئے آپ۔۔ زل جولا ونج میں بیٹھی تھی عمر کو دیکھتے ہوئے
بولی

www.classicurdumaterial.com
supp@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
پوچھا

اپنے کمرے میں سو رہا ہے۔۔۔ کیوں کیا ہوا۔۔۔ زل فکر مند ہوئی تھی
عمر اسکی بات کا جواب دینے کی بجائے حدید کے کمرے کی طرف بڑھا پھر دروازہ کھول کر

Classic Urdu Material

اندرداخل ہوا۔۔ زمل اسکے پیچھے تھی

حدید۔۔۔ عمر نے حدید کو آواز دی۔۔۔ "حدید"۔۔۔ حدید کی نیند نہ ٹوٹنے پر اس نے

دوبارہ اونچی آواز میں اسے پکارا

حدید گہری نیند میں تھا وہ ایک دم گھبرا کر اٹھا

بھائی آپ۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ حدید نے حیرت سے عمر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

فوراً باہر آؤ۔۔۔ عمر سخت لہجے میں کہتا واپس مڑ گیا

عمر کیا ہو گیا ہے۔۔۔ وہ بے چارہ ابھی ایک گھنٹہ ہو اسویا تھا سارا دن اور رات کی ٹف دیوٹی

کے بعد۔۔۔ آج آف تھا اسکا تو کہہ رہا تھا لمبا سوئے گا کوئی اٹھائے نہیں۔۔۔ زمل کو حدید

کے لیے افسوس ہو رہا تھا

عمر نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ تبھی حدید کمرے سے نکل کر لاونج میں آیا۔۔۔ وہ بیڈ سے

اٹھ کر ایسے ہی آگیا تھا۔۔۔ زمل نے افسوس سے اسے دیکھا

Classic Urdu Material

وہ بلیک ٹراؤزر جس پر وائٹ لائنز تھیں کے اوپر ہاف بازو کی بلیک ہی ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔ گھنے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔ آنکھوں میں کچی نیند سے اٹھنے کی وجہ سے سرخ ڈورے تیر رہے تھے۔۔۔ چہرے پر تھکن اور نیند واضح نظر آرہی تھی

کیا ہوا ہے بھائی۔۔۔ حدید نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا
کل رات تم نے ایئر کماڈور وجاہت خان کی بھتیجی کو مین انٹرنس پر روکا تھا؟؟۔۔۔ عمر کا لہجہ
بے حد سخت تھا

جی بھائی۔۔۔ حدید اس لڑکی کے ذکر پر جی بھر کر بد مزہ ہوا تھا

اسے ہر اسماں بھی کیا تھا؟؟ عمر سخت نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

ہر اسماں؟؟؟ حدید نے حیرت سے عمر کو دیکھا

جواب دو۔۔۔ عمر سختی سے بولا

بھائی آپ کے سوال پر حیرت ہے مجھے۔۔۔ میں تو صرف اپنی ڈیوٹی کر رہا تھا۔۔۔ اس لڑکی

Classic Urdu Material

نے بے حد بد تمیزی کی۔۔ حدید منہ بناتے ہوئے بولا

اسی لیے تم نے اسے ایک گھنٹہ وہاں روکے رکھا۔۔ حالانکہ تم چاہتے تو خود فون کر کے سر

سے کنفریشن لے سکتے تھے۔۔ عمر اسکو گھورتا ہوا بولا

وہی کیا تھا بھائی۔۔ حدید بولا

ایک گھنٹے بعد وہ بھی تم نے نہیں اس لڑکی نے کنٹیکٹ کیا تو تم نے بات کر کے اسکو کلیئر کیا

۔۔ عمر کے لہجے میں غصہ دوبارہ عود کر آیا تھا

واٹ ایور۔۔ حدید نے سر جھٹکا تھا

حدید شام میں تم ایئر کماڈور و جاہت خان کے گھر پر جا رہے ہو۔۔ اس لڑکی سے ایکسیوز

کرنے۔۔ عمر دو ٹوک انداز میں بولا

واٹ۔۔ حدید ایک جھٹکے سے اٹھا تھا۔۔ میں اس بد تمیز لڑکی سے ایکسیوز کبھی نہیں

کروں گا۔۔ حدید نے صاف انکار کیا تھا

Classic Urdu Material

اس لڑکی کا کہنا ہے کہ تم نے اس سے بد تمیزی کی اور اسے ہراساں بھی کیا۔۔۔ میں یہاں تمہارا کوئی اسکینڈل افورڈ نہیں کر سکتا۔۔۔ اس لیے تم جاو گے اور ایکسکیز کرو گے۔۔۔

انڈر سٹینڈ۔۔۔ عمر بھی اٹھتے ہوئے بولا

وہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔ حدید کو بھی غصہ آیا تھا

وہ جھوٹ بول رہی ہے یا سچ۔۔۔ غلطی تمہاری بھی ہے اس لیے تم جا کر بات کلیئر کر کے ایکسکیز کرو گے۔۔۔ عمر کے لہجے میں غصہ تھا۔

سوری بٹ میں کسی بھی صورت نہیں جاؤں گا۔۔۔ حدید کا انداز دو ٹوک تھا

زمل پریشانی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی

حدید تم جاو گے اور آج شام ہی جاو گے اینڈ ڈیٹس فائنل۔۔۔ عمر کے لہجے میں سختی برقرار تھی

Classic Urdu Material

ہر گز نہیں آپ ہوتے کون ہیں فائینل کرنے والے۔۔۔ حدید ایک دم ہائپر ہوا تھا

آپ ہوتے کون ہیں فائینل کرنے والے۔۔۔ حدید ایک دم ہائپر ہوا تھا

جب میں نے کہا ہے کہ میں نہیں جاؤں گا تو ہر گز نہیں جاؤں گا۔ آپ مجھ پر حکم نہیں چلا سکتے۔۔۔ نہ ہی ہمیشہ کی طرح آپ اپنا ہر فیصلہ مجھ پر مسلط کر سکتے ہیں اسکاڈرن لیڈر عمر

صاحب حدید کو غصے میں سمجھ نہیں آیا وہ کیا بولتا جا رہا ہے

عمر کے چہرے پر موجود غصے کے تاثرات حیرت میں بدلے تھے

اسکاڈرن لیڈر عمر۔۔۔ اس نے زیر لب دھرایا۔۔۔ حدید نے کبھی اسے اس طرح مخاطب

نہیں کیا تھا

میں کون ہوتا ہوں؟؟؟ عمر نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کیا

حدید لمحے بھر کو چپ ہوا تھا

میرا یہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ آپ بغیر میری بات سنے مجھ پر اپنا حکم اس طرح سے مسلط

Classic Urdu Material

نہیں کر سکتے۔۔۔ حدید کا لہجہ دھیمّا پڑا تھا

ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔ ویسے بھی میں ہوتا کون ہوں آپ پر اس طرح سے حکم چلانے والا

فلائینٹ لیفٹیننٹ حدید۔۔۔ عمر کے لہجے میں غصے سے زیادہ دکھ اور حیرت تھی

یہ کہہ کر وہ رکنا نہیں لمبے لمبے ڈھگ بھرتا اپنے کمرے میں داخل ہو گیا۔۔۔ اس کے پیچھے

دروازہ ایک زوردار آواز کے ساتھ بند ہوا تھا

زل نے پریشانی سے حدید کی طرف دیکھا جو ہونٹ کاٹا وہیں کھڑا تھا چہرے پر شرمندگی

کے تاثرات واضح تھے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

حدید۔۔۔ زل نے اسے پکارا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھابھی مجھے غصہ آگیا تھا۔۔۔ میرا یہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ پتہ نہیں میں کیسے ٹمپرو لوز کر گیا

۔۔۔ حدید سر جھکائے شرمندہ شرمندہ بولا

ڈونٹ وری سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ زل نے اسے تسلی دی

Classic Urdu Material

بھا بھی آپ دیکھیں نابھائی کو۔۔۔ حدید زل کو دیکھتے ہوئے بولا

ہاں دیکھتی ہوں۔۔۔ زل بولی لیکن وہیں کھڑی رہی

کیا ہوا بھا بھی؟؟ حدید نے زل کو ایسے ہی کھڑے دیکھ کر پوچھا

مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ عمر بہت غصے میں اندر گئے ہیں۔۔۔ زل واقعی ڈر رہی تھی۔۔۔

اس نے پہلی دفعہ عمر کو اتنے غصے میں دیکھا تھا

بھا بھی بھائی مجھ پر غصہ ہیں آپ کو کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔ حدید پھکی سی مسکراہٹ کے

ساتھ بولا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا میں جاتی ہوں۔۔۔ زل سر ہلاتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوئی۔۔۔ عمر کمرے میں نہیں تھا۔۔۔ باتھ روم سے پانی

گرنے کی آواز آرہی تھی۔۔۔ زل بیڈ پر ٹکتے ہوئے اس کا انتظار کرنے لگی

تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور عمر تو لیے سے بال رگڑتا باہر آیا۔۔۔ عمر نے ایک نظر زل کی

Classic Urdu Material

طرف دیکھا پھر تولیہ کرسی کی بیک پر رکھتا خود صوفے پر جا کر بیٹھ گیا

عمر۔۔۔ زل اٹھ کر اسکے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔ آپ ناراض مت ہوں حدید کا

وہ مطلب نہیں تھا بس غصے میں اس نے ایسے بول دیا۔۔۔ زل نے عمر کے کندھے پر اپنا

ہاتھ رکھا تھا

زل پلیز میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ عمر اسکی طرف دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولا

تبھی روم کے دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔ زل نے عمر کی طرف دیکھا وہ لب بھینچے بیٹھا

تھا۔۔۔ دستک دوبارہ ہوئی

آجاؤ۔۔۔ زل اونچی آواز میں بولی

حدید دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا۔۔۔ بھائی۔۔۔۔۔ حدید عمر کی طرف بڑھا

زل اس سے کہو یہ یہاں سے جائے۔۔۔ مجھے اس سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔ عمر زل کی

Classic Urdu Material

طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولا

آپ حدید کی بات تو سن لیں عمر۔۔۔ زمل بولی

ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں۔۔۔ عمر غصے میں اٹھا تھا

نہیں بھائی آپ بیٹھیں میں جا رہا ہوں۔۔۔ حدید بولا پھر تیزی سے کمرے سے نکل گیا

زمل تاسف بھری نظروں سے دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی

آج دو دن ہو گئے تھے عمر حدید سے بالکل بات نہیں کر رہا تھا۔۔۔ حدید نے کئی دفعہ اس

سے ایکسیوز کرنے کی کوشش کی تھی لیکن ناکامی ہوئی تھی

اس وقت بھی وہ گھر کے ماحول سے بھاگ کر آفیسر زمیس کے لان میں بیٹھا تھا۔۔۔ تبھی

اسکاڈرن لیڈر خرم کی بیٹی ہاتھ میں بڑی سی بال پکڑے بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی

حدید ہاؤ آر یو؟ ایک ہاتھ سے بال سنبھالتے دوسرا ہاتھ اس نے حدید کی طرف بڑھایا۔

Classic Urdu Material

ارے دعا آپ۔۔ حدید نے اسکا ننھا ہاتھ تھاما۔۔ کس کے ساتھ آئی ہو آپ؟ حدید نے دعا کے سامنے پنچوں کے بل بیٹھتے ہوئے پوچھا

بابا اور ماما کے ساتھ۔۔ ماما اندر ہیں اور بابا وہ رہے۔۔ دعا نے دور کچھ آفیسرز کے ساتھ کھڑے خرم کی طرف اشارہ کیا

حدید نے خرم کی طرف دیکھا تو اس نے مسکرا کر ہاتھ ہلایا۔۔ حدید بھی جواباً مسکرایا تھا حدید چلو نبال کے ساتھ کھیلے ہیں۔۔ دعا نے حدید کا ہاتھ پکڑ کر اٹھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

اوکے چلو۔۔ حدید مسکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا کافی دیر سے وہ دعا کے ساتھ کھیل رہا تھا۔۔

تبھی دعا نے اسکی طرف بال پھینکی لیکن وہ اسکی طرف آنے کی بجائے سائیڈ سے گزرتی چند لڑکیوں میں سے ایک کو جا لگی

آئی ایم سوری۔۔ حدید نے اس سے معذرت کرتے ہوئے بال اٹھا کر دعا کو پکڑائی جو بھاگتے ہوئے اسکے پاس آگئی تھی

Classic Urdu Material

تم۔۔۔ تم یہاں۔۔۔ ان میں سے ایک لڑکی آگے بڑھتے ہوئے بولی
حدید نے اسکی طرف دیکھا پھر لب بھینچ کر رہ گیا۔۔۔ وہ وہی بد تمیز لڑکی تھی جسکی وجہ سے
بھائی بھی ناراض تھے اس سے

یو ایڈیٹ۔۔۔ تم یہاں آفیسرز میس میں کیا کر رہے ہو۔۔۔ وہ لڑکی حدید کو گھورتے
ہوئے بولی

وہی جو آپ جیسی بد تمیز لڑکی یہاں کر رہی ہے۔۔۔ حدید کو اس پر بے غصہ آ رہا تھا لیکن وہ
حتی الامکان اپنا لہجہ دھیمار کھ کر بولا تھا

اس دن تو میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا لیکن آج سبق سکھائے بغیر نہیں جانے دوں گی۔۔۔
وہ شعلہ بار نظروں سے اسے گھورتی ہوئی بولی

دعا بیٹا آپ بابا کے پاس جاو۔۔۔ حدید اسکی بات کا جواب دینے کی بجائے دعا کی طرف جھکا
اور اسے پیار سے جانے کا کہا

Classic Urdu Material

او کے حدید دعا ہاتھ ہلاتی وہاں سے بھاگ گئی۔

محترمہ سبق اور اخلاقیات سیکھنے کی تو آپ کو اشد ضرورت ہے۔۔۔ حدید سینے پر ہاتھ

باندھے اسے دیکھتا ہوا بولا

وہ لڑکی غصے سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ جینز کے اوپر لائٹ بلیو چیک شرٹ پہنے۔۔۔ سیلیوز

کمنیوں تک موڑے۔۔۔ گھنے بال سلیقے سے سیٹ کئے بے حد ہینڈ سم اور وجیہہ سا شخص

اسے کہیں سے بھی عام سیکورٹی اہلکار نہیں لگ رہا تھا

اگر آپ نے میرا جائزہ لے لیا ہے۔۔۔ تو میں جاؤں۔۔۔ حدید طزیہ انداز میں بولا

شٹ اپ۔۔۔ شکل دیکھو اپنی۔۔۔ تمہارا تو میں وہ حال کروں گی یاد رکھو گے۔۔۔ وہ ایک

دم غصے سے بھڑکی تھی

کیا ہو رہا ہے یہ؟؟؟ اس سے پہلے کہ حدید کچھ کہتا ایئر کماڈور وجاہت خان وہاں چلے آئے

حدید انکو دیکھ کر سلام کرتا سینے پر بندھے ہاتھ کھول کر پیچھے باندھتا ہوا اسیدھا کھڑا ہوا

Classic Urdu Material

انکل یہ وہی بد تمیز، اسٹوپڈ، ایڈیٹ ہے جس نے اس رات مجھ سے بد تمیزی کی تھی۔۔۔
وہ لڑکی انکی طرف مڑتے ہوئے بولی

حدید اسے اپنی شان میں قصیدے پڑھتے دیکھ کر غصے سے لب بھیج کر رہ گیا
زوئی بی ہیو یور سیلف۔۔۔ یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا۔۔۔ انہوں نے اسکی سرزش
کی۔
بٹ انکل۔

آپ اندر جاو آپکی آنٹی ویٹ کر رہی ہیں۔۔۔ وہ اسکی بات کاٹ کر بولے
زوئی حدید کو گھورتے ہوئے اپنی دوستوں کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی
ینگ مین کیا چل رہا ہے؟۔۔۔ وہ حدید کی طرف متوجہ ہوئے

کچھ خاص نہیں سر۔۔۔ حدید مودبانہ لہجے میں بولا
اوکے پھر ایک کپ کافی ہمارے ساتھ پیو۔۔۔ انہوں نے حدید کو دعوت دی

Classic Urdu Material

شیور سر۔۔۔ حدید نے انکی آفر ایسپٹ کر لی۔۔۔ وہ بھی چاہ رہا تھا ان سے ایک دفعہ بات کر کے ساری بات کلیئر کر دے

اوکے پھر آ جاو۔۔۔ وہ کہہ کر اندر کی طرف بڑھے۔۔۔ حدید بھی یس سر کہتا ہوا انکے پیچھے ہو لیا

کچھ ہی دیر میں وہ اندر ایئر کماڈور وجاہت خان کی فیملی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا حدید بیٹا کافی دنوں سے تم نے گھر پر چکر نہیں لگایا۔۔۔ مسز وجاہت نے حدید کو دیکھتے ہوئے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آئی آپ اسے جانتی ہیں؟؟ زوئی حیرانی سے بولی

ہاں بیٹا یہ فلائیٹ لیفٹیننٹ حدید ہے۔۔۔ ہماری بیس کاسب فرینڈلی اور پیارا آفیسر۔۔۔ بیس

Classic Urdu Material

کی رونق ہے یہ۔۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے محبت سے بولیں

زوئی حیرت سے انکی بات سنتے ہوئے حدید کو دیکھ رہی تھی۔۔ حدید کے چہرے پر اسکو
تپانے والی مسکراہٹ آئی تھی

وہ انیر کماڈور وجاہت خان ک طرف مڑا۔۔۔ سر میں خود بھی آپ سے ملنا چاہ رہا تھا۔۔
اس دن مین انٹرنس پر جو کچھ ہوا

اس دن جو کچھ ہوا اسکی تفصیلی رپورٹ مجھے مل گئی تھی۔۔ کسی بات کی ایکسپلینیشن

دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ وہ حدید کی بات درمیان سے کاٹتے ہوئے بولے

انکل اس نے مجھے ایک گھنٹہ وہاں کھڑے رکھا آپ کچھ کہہ ہی نہیں رہے۔۔ زوئی ایک

دم بولی

Classic Urdu Material

بیٹا ٹھیک ہے یہ حدید کی غلطی تھی اسے مجھ سے کانٹیکٹ کرنا چاہیے تھا۔۔ لیکن بد تمیزی آپ نے کی اور وہ زیادہ بڑی غلطی ہے اس لیے میں آپ دونوں کو کچھ نہیں کہہ رہا۔۔۔ وہ سنجیدگی سے بولے

سریو آر رائیٹ۔۔ آئی ایم سوری فار دیٹ۔۔ اور مس زونی میں آپ سے بھی معذرت خواہ ہوں کہ میں نے آپ کو اتنی دیر روکے رکھا۔۔ حدید نے عمر کو اتنا دیکھ کر اس بد تمیز لڑکی سے بھی معذرت کر لی

جبکہ عمر ایئر کماڈور وجاہت خان کو سلام کر کے ان سے معذرت کرتا خرم کی طرف بڑھ گیا تھا

زونی تمہیں بھی اپنی بد تمیزی پر حدید سے ایکسیوز کرنا چاہیے۔۔ ایئر کماڈور وجاہت خان نے زونی سے کہا

آئی ایم سوری۔۔ وہ بظاہر مجبور ابولی لیکن دل ہی دل میں وہ حدید کی پرسنیلٹی کو سراہ رہی تھی

Classic Urdu Material

اُس اوکے۔۔ حدید بولا پھر کافی کا کپ رکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔ سر تھینک یو فار داکافی۔۔
اب مجھے اجازت دیں۔۔ حدید ایئر کماڈور وجاہت سے بولا۔۔ پھر انکے اجازت دینے پر
سب کو الوداعیہ کلامات کہتا گھر جانے کے ارادے سے باہر نکل گیا

حدید باہر لان میں ٹہلتا ہوا کافی دیر سے عمر اور زمل کا انتظار کر رہا تھا۔۔ وہ دونوں باہر ڈنر

کے لیے گئے تھے۔۔ تھک کر وہ اندر جانے کو ہی تھا کہ گیٹ پر ہارن کی آواز آئی

شیر دل جو دو دن پہلے ہی آیا تھا نے جلدی سے باہر آ کر دروازہ کھولا

حدید جیبوں میں ہاتھ ڈالے گاڑی کے قریب آ کر کھڑا ہوا تھا

زمل گاڑی سے نکل کر اسکی طرف بڑھی۔۔ کیا ہوا حدید؟؟۔

بھابھی تین دن ہو گئے ہیں پلیز مجھے بھائی سے معافی دلوا دیں۔۔ مجھ سے انکی ناراضگی اور

Classic Urdu Material

برداشت نہیں ہو رہی۔۔ حدید بے چارگی سے بولا

زل نے مڑ کر عمر کی طرف دیکھا جو گاڑی کا دروازہ بند کر کے اندر بڑھنے والا تھا

عمر حدید کی بات سن لیں ایک دفعہ پلیز۔۔ زل آگے بڑھ کر عمر کے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

عمر نے ایک نظر حدید پر ڈالی جو سر جھکائے شرمندہ شرمندہ کھڑا تھا۔۔ پھر نرمی سے زل کا ہاتھ ہٹاتے اندر کی طرف بڑھا

بھائی پلیز آئی ایم سوری۔۔ حدید عمر کے سامنے آیا تھا

راستے سے ہٹو حدید۔۔ عمر رکتے ہوئے سخت لہجے میں بولا

بھائی میں نے اس لڑکی سے ایکسکیوز بھی کر لیا ہے۔۔ حدید نے سر اٹھا کر عمر کو دیکھا

مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ عمر کا لہجہ اسی طرح سخت تھا

حدید نے مدد طلب نظروں سے زل کو دیکھا

Classic Urdu Material

عمر معاف کر دیں نا اسے۔۔ دیکھیں کتنا اثر مندہ ہے۔۔۔ زل عمر سے بولی

ٹھیک ہے کر دیا معاف۔۔۔ جاؤں اب میں۔۔۔ عمر بولا لیکن لہجے سے ناراضگی ابھی بھی
جھلک رہی تھی

بھائی پلیز۔۔ حدید کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ عمر کو کیسے منائے۔۔۔ وہ کبھی اس سے اتنے دن

اس طرح اتنا زیادہ ناراض نہیں رہا تھا

عمر اسکی سائیڈ سے گزرتا اندر بڑھ گیا

زل نے حدید کو دیکھا جو افسردہ سا کھڑا تھا

پریشان نہیں ہو چند دن میں انکا غصہ اتر جائے گا پھر ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔ زل بولی

جی بھابھی۔۔ حدید آہستگی سے بولا۔۔۔ زل اسے تسلی دیتی اندر بڑھ گئی۔

حدید ڈیوٹی کے لیے تیار ہو کر کمرے سے نکل کر باہر جا رہا تھا جب زل نے اسے آواز دی

جی بھابھی۔۔۔ حدید رکتے ہوئے اس کی طرف مڑا۔۔۔ عمر ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھنا شتہ کر

رہا تھا

ناشتہ کر کے جاو حدید۔۔۔ زل ٹیبل پر ناشتہ لگاتے ہوئے بولی
نہیں بھا بھی مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔ حدید نے دھیمے لہجے میں انکار کیا۔
زل نے غور سے اسے دیکھا۔۔۔ ہر وقت ہنستے مسکراتے رہنے والے چہرے پر سنجیدگی
طاری تھی۔۔۔ اور شرارت سے چمکتی آنکھوں میں بھی افسردگی تیر رہی تھی
شیر دل بتا رہا تھا تم نے رات بھی کھانا نہیں کھایا۔۔۔ چلو ناشتہ کر کے جاو۔۔۔ زل نے
اصرار کیا۔
بھا بھی واقعی دل نہیں چاہ رہا۔۔۔ بھوک لگی تو میں جاب پر کچھ کھالوں گا۔۔۔ حدید بولا پھر
اس سے پہلے کہ زل کچھ کہتی وہ اللہ حافظ کہتا باہر نکلتا چلا گیا
اسکے جاتے ہی عمر بھی ناشتہ چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

Classic Urdu Material

آپ تو ناشتہ کر لیں۔۔ زمل اسکو اٹھتے دیکھ کر بولی

نہیں مجھے بھی بھوک نہیں ہے۔۔ عمر جانے لگا تو زمل نے اسے روکا

عمر جب حدید کھانا نہ کھائے تو آپ سے بھی نہیں کھایا جاتا۔ اس سے اس طرح ناراض رہ کر آپ بھی خوش نہیں ہیں۔۔ پھر آپ اسے معاف کیوں نہیں کر دیتے۔۔ زمل اس کے قریب آتے ہوئے بولی

مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔ اللہ حافظ۔۔ عمر زمل کے سوال کا جواب دینے کی بجائے باہر آگیا

زمل وہیں افسردہ سی کھڑی رہ گئی

حدید، علی اور جواد کریوروم میں بیٹھے تھے۔۔ جب حدید اٹھ کھڑا ہوا

میں جا رہا ہوں یار۔۔ وہ سنجیدگی سے بولا

یہ آج کل تم اتنے سنجیدہ سنجیدہ کیوں ہو۔۔ کیا ہوا ہے؟؟۔۔ علی نے پوچھا

علی ہی کیا وہاں سب ہی حدید کا سنجیدہ اور خاموش خاموش رویہ نوٹ کر رہے تھے

Classic Urdu Material

کچھ نہیں یار۔۔ حدید زبردستی مسکرایا تھا

عمر ابھی تک اس سے ناراض تھا گھر میں تو وہ بالکل اس سے بات نہیں کر رہا تھا۔۔ ڈیوٹی کے دوران بھی بس کام کے حوالے سے مخاطب کرتا تھا ورنہ اسکی طرف دیکھتا بھی نہیں تھا

جواد نے سراٹھا کر اسے دیکھا۔۔ وہ ساری بات جانتا تھا۔۔ سر عمر اس سے ناراض ہیں آج کل اس لیے یہ ایسی شکل بنا کر گھوم رہا ہے جواد نے علی کو بتایا

کیوں؟؟ علی نے حیرت سے ان دونوں کو دیکھا

میں چلتا ہوں۔۔ اس سے پہلے کہ جواد کچھ بتاتا حدید وہاں سے نکل آیا۔۔ کچھ ہی دیر میں وہ گھر میں داخل ہو رہا تھا۔۔ سامنے ہی مہر اور عائکہ زمل کے ساتھ بیٹھی نظر آئیں۔

تم دونوں یہاں؟؟؟ واٹ آپلیزنٹ سر پرائیز۔۔ حدید حیرت اور خوشی سے بولا

بس ہم نے سوچا چھٹیاں یہاں گزاری جائیں عائکہ مسکراتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

اچھا سوچا ہے۔۔ کس کے ساتھ آئی ہو۔۔۔ حدید نے مہر کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے سر پر
پیار کیا۔۔ اور عائلہ کو مسکراتے ہوئے دیکھا

خود ہی آئی ہیں ہم عائلہ بولی

اتنی دور اکیلے ڈرائیو کی تم دونوں نے۔۔۔ حدید نے سر زش کرتی نگاہوں سے انہیں دیکھا
ارے نہیں ڈرائیو چھوڑ کر گیا ہے۔۔۔ ڈیڈ اور چاچو بڑی تھے اس لیے آ نہیں سکتے تھے
۔۔ مہر جلدی سے بولی۔۔۔ کہ کہیں حدید ڈانٹ ہی نہ دے

اچھا چلو جلدی سے فریش ہو جاو میں کھانا لگا رہی ہوں عمر بھی آچکے ہیں۔۔۔ زمل بولی تو
حدید سر ہلاتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

کچھ دیر بعد جب وہ فریش ہو کر اور چینج کر کے باہر آیا تو سب ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھے اسی کا
ویٹ کر رہے تھے

وہ عائلہ کے سامنے کر سی گھسیٹ کر پیچھے کرتے ہوئے بیٹھ گیا

Classic Urdu Material

زل سب کو سرو کر رہی تھی۔۔۔ حدید نے کچھ دیر اپنی پلیٹ میں چٹچ چلانے کے بعد
ہمت کر کے عمر کی طرف دیکھا پھر بولا۔۔ بھائی کب تک ناراض رہیں گے

عمر نے کوئی جواب نہیں دیا وہ خاموشی سے کھانا کھاتا رہا

بھائی ناراض ہیں تم سے؟؟؟ مہر نے حیرت سے حدید کو دیکھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا

تم دونوں ہی میری سفارش کر دو یا رچا ر دن ہو گئے بھائی بات تو کیا میری شکل بھی نہیں
دیکھ رہے۔۔۔ حدید افسردگی سے بولا

اوہ۔۔ بھائی آئی نو حدید نے جو بھی کیا ہو گا بہت غلط کیا ہو گا بٹ پلیز آپ اسے معاف کر

دیں۔۔۔ عائکہ مسکراتے ہوئے بولی

حدید نے اسے گھورا پھر عمر کی طرف دیکھا۔۔ پلیز بھائی۔۔ آئی ایم ریٹلی ویری سوری

۔۔۔ حدید آج کسی بھی طرح عمر کو منانا چاہتا تھا

عمر ایک دم کھانا چھوڑ کر اٹھا اور اسٹڈی کی طرف بڑھ گیا۔۔ باقی سب کے ہاتھ بھی رکے

Classic Urdu Material

تھے۔۔ حدید لب بھینچے بیٹھا تھا

بھائی اتنا زیادہ کیوں ناراض ہیں۔۔۔ مہر اور عائکہ دونوں ہی حیران تھیں

زل انہیں ساری بات تفصیل سے بتانے لگی۔۔۔ زل کے خاموش ہونے پر عائکہ اور

مہر نے غصے سے حدید کی طرف دیکھا

تمہیں بھائی سے بد تمیزی کرتے شرم نہیں آئی۔۔۔ عائکہ نے اسے گھورا

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا حدید۔۔۔ مہر بھی بولی

ہمم جانتا ہوں۔۔۔ بھائی مجھ سے کبھی اس طرح اتنے دن ناراض نہیں رہے۔۔۔ حدید

سر کے بالوں میں انگلیاں پھنسائے آنکھیں بند کیئے بیٹھا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم نے پہلے کبھی اس طرح سے بد تمیزی بھی تو نہیں کی۔۔۔ مہر فکر مندی سے بولی

حدید کچھ دیر اسی طرح بیٹھا رہا پھر اٹھ کھڑا ہوا۔

کہاں جا رہے ہو؟؟؟ مہر نے سراٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھائی کے پاس۔۔ حدید بولا پھر تیزی سے اسٹڈی کی طرف بڑھا اور دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا

سامنے ہی رکھے آرمہ صوفے پر عمر ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔۔ حدید چلتا ہوا عمر کے قریب جا کر اسکے سامنے نیچے کارپٹ پر بیٹھ گیا

دروازہ کھلا ہونے کی وجہ سے زمل، مہر اور عائکہ کو وہ دونوں صاف نظر آرہے تھے
بھائی۔۔ حدید نے آہستگی سے اسکے گٹھنے پر ہاتھ رکھا

عمر کی پوزیشن میں کوئی فرق نہیں پڑا تھا

بھائی آپ مجھے ڈانٹ لیں۔۔ سزا دے دیں۔۔ اور چاہیں تو دو لگا بھی لیں لیکن اس طرح

ناراض مت ہوں مجھ سے پلیز۔۔۔ حدید کی واقعی جان پر بنی تھی
میں جانتا ہوں مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔۔ میں نے بہت ہرٹ کیا ہے آپکو۔۔۔ لیکن بھائی
وہ سب غصے میں ہو گیا۔۔ آپ جانتے ہیں میں دل سے آپکی عزت کرتا ہوں۔۔۔ آپ سے

Classic Urdu Material

بد تمیزی کرنے کا کبھی سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ حدید واقعی بے حد شرمندہ تھا

عمر آنکھیں کھول کر سیدھا ہو کر بیٹھا

پلیز بھائی مجھے معاف کر دیں۔۔۔ حدید نے عمر کے سامنے باقاعدہ ہاتھ جوڑے تھے

عمر آنکھوں میں شکایت لینے خاموشی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

حدید نظروں کے ساتھ ساتھ سر بھی جھکا گیا۔۔۔ ہاتھ اسی طرح جڑے تھے۔

عمر نے غور سے اسے دیکھا۔۔۔ شرمندہ شرمندہ سر جھکائے وہ بہت افسردہ لگ رہا تھا۔۔۔

دودن سے شاید شیو بھی نہیں کی تھی۔۔۔ عمر کو ایک دم اس پر بے حد پیار آیا تھا۔۔۔ بہت

عجیب رشتہ تھا انکا بھی۔۔۔ حدید اسے اپنی جان سے بڑھ کر عزیز تھا

اٹھواپر بیٹھو۔۔۔ عمر نے آگے ہو کر کہا

حدید نے ایک دم سراٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔ آپ نے مجھے معاف کر دیا؟؟؟

ہاں۔۔۔ عمر مسکرایا تھا

Classic Urdu Material

تھینک یو بھائی تھینک یو سوچ۔۔ حدید بے ساختہ بچوں کی طرح اسکی ٹانگ سے لپٹ گیا

یہ کیا حرکت ہے۔۔ اٹھ کر اوپر بیٹھو۔۔ عمر پیچھے ہوتا ہوا بولا

بھائی بہت ظالم اور واقعی ہٹلر بھائی ہیں آپ۔۔ اتنے دن مجھ سے ناراض رہے ذرا بھی
رحم نہیں آیا آپکو مجھ پر۔۔ عمر کا موڈ ٹھیک ہوتے دیکھ کر حدید کو پٹری سے اترنے میں
دیر نہیں لگی تھی

بالکل نہیں آیا تھا۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا۔۔ اب اٹھ کر اوپر بیٹھ رہے ہو یا لگاؤں
ایک۔۔ عمر نے اسے گھورا

بھائی آپکو چاہیے تھا مجھے اس دن وہی دو لگا دیتے اس طرح ناراض رہ کر میرا خون تو نہ خشک
کرتے

اب اگر کبھی ایسا ہوا تو پلیز ادھر ہی اسی وقت حساب برابر کر لیجئے گا۔۔ حدید اٹھ کر عمر

کے برابر بیٹھتا ہوا بولا

Classic Urdu Material

مطلب تمہارا ارادہ ہے دوبارہ ایسا کرنے کا۔۔ عمر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اسے گھورا

نن نہیں وہ بس منہ سے نکل گیا۔۔ حدید سہم جانے کے ایکٹنگ کرتا ہوا بولا تو عمر ہنس پڑا

اسی وقت زل، مہر اور عائکہ اندر آئیں

توبہ ہے کتنے بڑے ڈرامے باز ہیں آپ دونوں۔۔۔ اپنے چکر میں مجھے کتنا پریشان کیا ہوا

تھا۔۔ اور اب دیکھو کیسے بیٹھے ہیں۔۔۔ زل نے باری باری دونوں کو گھورا

اور نہیں تو کیا پورا محبوب محبوبہ والا سین پلے کر رہے ہیں آپ لوگ۔۔۔ مہر نے بھی زل

کی سائیڈلی

www.classicurdumaterial.com

ہم تو سمجھے تھے شادی کے بعد کچھ تبدیلی آئے گی لیکن ابھی ابھی وہی حال ہے۔۔ سارا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رومانس تو آپ دونوں کر لیتے ہیں۔۔ بے چاری بھابھی کا کیا ہوتا ہوگا۔۔ عائکہ بھی

شرارت سے بولی

اسکی بات پر عمر اور حدید نے بے ساختہ قہقہہ لگاتھا

Classic Urdu Material

جب کہ زل جھینپتے ہوئے عائکہ کو گھور رہی تھی

حدید ڈنر کے بعد عائکہ کو ساتھ لے کر باہر واک کے لیے آگیا

اب دونوں بیس کی پرسکون روڈ پر سست روی سے ٹہل رہے تھے

حدید۔۔ عائکہ نے ہاتھ میں پہنی رنگ کو دیکھتے ہوئے اسے پکارا

یار جب ایسے پکارتی ہونا تو پکی بیوی بیوی لگتی ہو۔۔ حدید شرارت سے بولا

عائکہ نے سراٹھا کر خفگی سے اسے دیکھا۔۔ تھوڑی دیر سیریس بھی ہو جایا کرو

تمہارے لیے بے انتہا سیریس ہوں۔۔ حدید اسکے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے بولا

حدید تم کبھی مجھے چیٹ تو نہیں کرو گے نا۔۔ عائکہ نے پتہ نہیں کس خدشے کے تحت

اس سے پوچھا تھا

عالی۔۔ حدید رک کر اسکے سامنے آیا۔۔ ایسے کیوں پوچھ رہی ہو

بس مجھے ڈر لگتا ہے۔۔ میری دوست کافی انسی بھی اسے چھوڑ گیا حالانکہ وہ کہتا تھا وہ اسے

Classic Urdu Material

بہت محبت کرتا ہے۔۔۔ عائلہ بچوں کے سے انداز میں بولی

عالی تم مجھے کسی بھی رینڈم بندے سے کمپیئر کر رہی ہو۔۔۔ حدید نے صدمے سے اسے دیکھا

میں کمپیئر نہیں کر رہی بس ایسے ہی ڈر لگتا ہے۔۔۔ بس تم کبھی مجھے چیٹ نہیں کرنا۔۔۔
عائلہ اسکو دیکھتے ہوئے بولی

حدید چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔۔۔ پھر اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔ آؤ وہاں بیٹھتے ہیں۔۔۔ حدید نے سامنے

موجود پارک میں رکھے بیچ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ اس نے ایک دم ہی فیصلہ کیا تھا کہ

اپنے ماضی کے بارے میں عائلہ کو سب بتا دے۔۔۔ وہ اسے کبھی بھی دھوکے میں نہیں

رکھنا چاہتا تھا

حدید نے عائلہ کو لا کر بیچ پر بٹھایا پھر خود اس کے ساتھ بیٹھ گیا

Classic Urdu Material

عالی میری بات غور سے سننا اور کسی بھی طرح سے ری ایکٹ کرنے سے پہلے یہ یاد رکھنا کہ
میری زندگی میں صرف تم ہو اور ہمیشہ تم ہی رہو گی۔۔۔ حدید اسکا ہاتھ تھام کر انگلی میں پہنی
ہوئی رنگ کو چھیڑتا ہوا بولا

عائلہ کا دل کسی انکشاف کا سوچ کر دھڑکا تھا۔۔۔ وہ خاموشی سے حدید کو دیکھ رہی تھی
عالی چند سال پہلے مجھے گمان ہوا تھا کہ شاید میں دانیہ سے محبت کرنے لگا ہوں۔۔۔ وہ
مجھے اچھی لگتی تھی۔۔۔ ہم درمیان بانڈنگ بننے لگی تھی لیکن پھر وہ اچانک چلی گئی

اسے کوئی مجھ سے بہتر مل گیا تھا۔۔۔ شروع میں مجھے لگا اسکے بغیر میں کچھ بھی نہیں ہوں
لیکن بہت جلد احساس ہو گیا کہ وہ محبت نہیں بس وقتی پسندیدگی تھی

تم جانتی ہونا وہ اتج ہی ایسی ہوتی ہے انسان نہ چاہتے ہوئے بھی پھسل جاتا ہے۔۔۔ بس
میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔۔۔ وہ واپس بھی آئی تھی لیکن میری زندگی میں اسکے لیئے
تو کیا تمہارے علاوہ کسی کے لیئے بھی جگہ نہیں ہے

محبت کیا ہوتی ہے۔۔۔ کسی کا ساتھ پا کر خوشی کیسے محسوس ہوتی ہے۔۔۔ یہ سب مجھے

Classic Urdu Material

تمہارے ساتھ ہونے سے پتہ چلا ہے عالی۔

میں یہ سب باقاعدہ کسی رشتے میں بندھنے سے پہلے تمہیں بتانا چاہتا تھا۔ لیکن بھائی کے سر پرانیز نے مہلت ہی نہ دی کہ میں تمہیں کچھ بتا پاتا۔۔۔ حدید نے بات کرتے کرتے رک کر عائلہ کی طرف دیکھا۔

وہ آنکھوں میں ڈھیروں پانی جمع کیے پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

عالی۔۔۔ حدید نے اس کے اس طرح سے دیکھنے پر اسے پکارا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عائلہ ایک دم کھڑی ہوئی۔۔۔ پھر انگلی سے رنگ اتار کر اسکی گود میں پھینکتی بھاگ گئی

Classic Urdu Material

عالی رکو۔۔۔ یہ کیا حرکت ہے۔۔۔ حدید جو اسکی حرکت پر ہکا بکا تھا۔۔۔ رنگ اٹھا کر ہاتھ
میں پکڑے اسکے پیچھے لپکا۔۔۔

عائلہ رکو۔۔۔ کیا بچپنا ہے یہ۔۔۔ حدید نے چند سیکنڈز میں اسے جالیا۔۔۔ اور اسکا بازو پکڑ کر
روکا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چھوڑ مجھے۔۔۔ عائلہ نے روتے ہوئے بازو چھڑوانے کی کوشش کی۔۔۔

Classic Urdu Material

عالی ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو۔۔۔ حدید کو اسکے ایسے ری ایکشن کی توقع نہیں تھی

میں ری ایکٹ کر رہی ہوں۔۔۔ چیٹ کیا ہے تم نے مجھے۔۔۔ دھوکہ دیا ہے۔۔۔ چھوڑو
مجھے۔۔۔ عائکہ روتے ہوئے چلائی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عائکہ ڈونٹ بی سلی۔۔۔ یہاں سین مت کریٹ کرو۔۔۔ حدید کو اسکے بچپن پر غصہ آیا تھا

Classic Urdu Material

گھر چلو۔۔۔ حدید کی عائلہ کے بازو پر گرفت اور مضبوط ہوئی تھی۔۔۔

تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی۔۔۔ چھوڑو مجھے ورنہ میں چلانے لگوں گی۔۔۔ عائلہ مسلسل اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن حدید کی گرفت بہت مضبوط تھی۔۔۔

اسکی بات پر حدید نے حیرت اور صدمے سے اسے دیکھا۔۔۔ ٹھیک ہے جاو۔۔۔ حدید اسکا

بازو چھوڑتے ہوئے بولا۔۔۔ وہ سڑک پر کوئی تماشہ نہیں بنانا چاہتا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکے بازو چھوڑتے ہی عائِلہ روتے ہوئے گھر کی طرف بھاگی۔۔

حدید اسکے پیچھے ہی آرہا تھا۔۔

تھوڑی دیر میں وہ گھر میں داخل ہو رہے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عائِلہ میری بات سن کر جاو۔۔ حدید نے اس دوبارہ روکنا چاہا۔۔

لیکن عائِلہ سنی ان سنی کرتے اسی طرح روتی ہوئی لاونج کا دروازہ کھول کر اندر داخل

ہوئی اور پھر بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہو کر اندر سے دروازہ لاک کر لیا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عمر، زل اور مہر جو وہیں بیٹھے تھے حیرت سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتے حدید اندر داخل ہوا۔۔۔

عائلہ کو کیا ہوا ہے؟؟ عمر نے حیرت سے حدید کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے محترمہ کا۔۔ حدید جو پہلے ہی ضبط کی انتہا پر تھا غصے سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید۔۔ عمر نے اسے سر زش کی۔۔

عالی روتے ہوئے روم میں بند ہوئی ہے ایسا کیا ہو گیا۔۔ زل نے بھی پوچھا۔۔

پاگل ہے وہ بس اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ حدید بولا۔۔

جھگڑا کر کے آئے ہو تم دونوں؟؟ عمر کو تشویش ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

آپ کی لاڈلی یہ انگلیجمنٹ رنگ میرے منہ پر مار کر آئی ہے۔۔۔ حدید پاکٹ سے
انگھوٹھی نکال کر انکو دکھاتا ہوا بولا۔۔۔

ایسا کیا کیا تم نے؟؟؟ مہر کا منہ حیرت سے کھلا تھا۔۔۔

عمر اور زمل بھی حیرت زدہ اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔

دھوکہ دیا ہے اور چیٹ کیا اسے۔۔۔ حدید غصے اور جھنجھلاہٹ میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید بیٹھوا دھر۔۔۔ عمر نے سخت لہجے میں حدید کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا پھر زل اور
مہر کی طرف مڑا۔۔۔ آپ دونوں عائلہ کو دیکھو۔۔۔

مہر اور زل کمرے کی طرف بڑھیں۔۔۔ جبکہ حدید خاموشی سے آکر صوفے پر بیٹھ گیا
تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عالی دروازہ کھولو۔۔۔ مہر نے دستک دیتے ہوئے اونچی آواز میں پکارا۔۔۔ لیکن عائلہ نے
کوئی جواب دیا۔۔۔ مہر نے دوبارہ دستک دی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

جسٹ لیومی لون مہرو۔۔ اندر سے عائکہ کی روتی ہوئی آواز آئی تھی۔۔

عائکہ ہم آرام سے بات کرتے ہیں دروازہ کھولو۔۔ زمل نے بھی اسے کہا۔۔

عائکہ نے کوئی جواب نہیں۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زمل نے مڑ کر عمر کو دیکھا تو وہ آگے بڑھ کر دروازے تک آیا۔۔

عائکہ بیٹا اوپن داڈور۔۔ عائکہ آپ دروازہ نہیں کھولیں گیں تو میں کیز سے لاک کھول

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کر آجاؤں گا۔۔ عمر بولا۔۔

چند لمحوں بعد لاک کھلنے کی آواز آئی تو عمر دروازہ کھولتا اندر داخل ہو گیا۔۔

مہر اور زمل بھی اسکے پیچھے تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا ہوا ہے بیٹا۔۔ ایسے کیوں رو رہی ہو آپ؟ عمر تشویش سے پوچھتا اسکے قریب آیا تھا۔

حدید نے کچھ کہا ہے؟ مجھے بتاؤ میں اسکے کان کھینچوں گا۔۔ عمر اسے پاس بیٹھا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔۔ زل بھی آگے بڑھ کر اسکے دوسری طرف بیٹھی

عالی چپ ہو جاو یا ربتا تو سہی کیا ہوا ہے۔۔۔ مہر ہریشانی سے بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید نے مجھے چیٹ کیا ہے۔۔۔ مجھے اس سے کوئی انگلجمنٹ نہیں رکھنی نہ ہی شادی کرنی

ہے۔۔۔ دھوکے باز ہے وہ۔۔۔ عائلہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اسکی بات وہاں سب کے لیے کسی شک سے کم نہیں تھی۔۔ لیکن وہ سب یہ بھی جانتے تھے حدید ایسا نہیں کر سکتا ہے۔۔

کیا کیا ہے اس نے بیٹا مجھے تفصیل سے بتاؤ اور رونابند کرو۔۔ عمر اسکی طرف دیکھتا ہوا

بولے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لو پانی پیو پہلے زمل نے پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھایا۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ نے گلاس تھاما اور کچھ گھونٹ بھرے پھر مہر کی طرف بڑھا دیا۔

مہر نے گلاس لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔

تھوڑی دیر می عائلہ نے خود پر قابو پا کر رو نہا بند کر دیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

چلو اب بتاؤ ساری بات۔۔۔ عمر بولا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی حدید پہلے سے کسی دانیہ سے محبت کرتا تھا۔ اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ عائلہ سر

جھکائے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اسکی بات سن کر جہاں مہر اور زل حیران ہوئی تھیں وہیں عمر نے لب بھینچے تھے۔۔

یہ بات آپ کو کس نے بتائی۔۔ عمر نے عائکہ کی طرف دیکھا۔۔

حدید نے خود بتائی ہے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور کیا بتایا ہے اس نے؟؟ عمر سنجیدہ تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھائی یہ کہ وہ لڑکی اسے چھوڑ گئی۔۔۔ عائلہ بولی۔۔۔

اس نے آپکو یہ نہیں بتایا کہ وہ واپس آئی تھی۔۔۔ اور حدید نے اسے بری طرح دھتکار دیا تھا۔۔۔ یہ کہتے ہوئے کہ اسکی لائف میں دانیہ کی کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔۔

مہر اور زمل از حد حیران تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ۔۔۔ آپ بھی جانتے ہیں بھائی۔۔۔ عائلہ نے سراٹھا کر عمر کو دیکھا۔۔۔
ہاں میں جانتا ہوں۔۔۔ بیٹا مجھے آپ سے اس طرح کے بچنے کی امید نہیں تھی۔۔۔
حدید نے بہت سنسنی رٹی سے آپکا ہاتھ تھاما ہے۔۔۔ وہ اسکا پاسٹ تھا۔۔۔ وہ اتج ہی ایسی
ہوتی ہے۔۔۔ اگر کوئی آپکی لائف میں آجائے تو لگنے لگتا ہے اس سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جبکہ حقیقت میں وہ صرف وقتی پسندیدگی ہوتی ہے۔۔۔ حدید کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا
۔۔۔ اگر اس نے آپکو دھوکہ ہی دینا ہوتا تو وہ یہ سب کیوں بتاتا؟؟ عمر عائلہ کو سمجھاتے
ہوئے بولا۔۔۔

عمر بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں عائلہ۔۔۔ اگر حدید کے دل میں کوئی چور ہوتا تو خود سے تمہیں
کبھی نہ بتاتا۔۔۔ اسکے بتانے سے یہی لگتا ہے نہ کہ وہ تم سے اتنی محبت کرتا ہے کہ اپنی زندگی
کی کوئی بات بھی نہیں چھپانا چاہتا۔۔۔ چاہے وہ ایسا ماضی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔ زمل بھی اسے
سمجھاتے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ کچھ نہیں بولی بس خاموشی سے اپنی انگلی مسل رہی تھی۔۔

بیٹا آپ آرام سے اس بات پر غور کرو پھر خود فیصلہ کرو۔۔ رشتے اس طرح بنائے اور
توڑے نہیں جاتے۔۔ عمر اس کے سر پر ہاتھ رکھتے اٹھتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اور ہاں گھر پر کسی کو اس بارے میں کچھ نہیں بتانا۔۔ عمر بولا پھر عائلہ کے اثبات میں سر
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہلانے ہر باہر نکل گیا۔۔

حدید ابھی جاب سے آکر سیدھا اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

سیل فون ٹیبل پر رکھ کر وہ جوتے اتارنے کے لیے بیڈ پر بیٹھا ہی تھا کہ دروازہ ناک کرتے
عمر اندر داخل ہوا۔

حدید اسے دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

عائلہ سے بات ہوئی تمہاری عمر ایک طرف رکھی چیئر پر بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔

نہیں بھائی۔ ابھی تو آیا ہوں۔۔۔ حدید تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر واپس بیٹھتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تمہیں کس عقل مند نے مشورہ دیا تھا کہ وہ بات جا کر عائلہ کو بتادو۔۔ عمر نے جیسے اسکی عقل پر ماتم کیا تھا۔۔۔۔

بھائی میں عائلہ کے ساتھ اپنی زندگی سچائی پر شروع کرنا چاہتا تھا۔۔ حدید بے چارگی سے

بولے۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر اب تو شروع ہونے کی بجائے رک گئی ہے۔۔ تمہیں چاہیے تھا ابھی اپنے رشتے کو تھوڑا
ٹائم دیتے۔۔۔ بعد میں آہستہ آہستہ اسے اعتماد لے کر بتا دیتے۔۔ عمر بولا۔۔۔

بھائی عالی نے بہت اوورری ایکٹ کیا ہے۔۔ کل رات باہر بھی ہیر و نین بن گئی تھی۔۔
حدید منہ بنا کر بولا۔۔ اسے عالی کی حرکت سے بہت کوفت ہوئی تھی۔۔

اسکے ہیر و نین کہنے پر عمر کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

اسے آرام سے منالو۔۔ ابھی بہت بچپنا ہے اس میں اس لیے اس نے اتنا اوورری ایکٹ کیا

۔۔ آئی ایم شیور تم مناو گے تو وہ سمجھ جائے گی۔۔ عمر نرم لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہے کدھر وہ؟؟ عمر کی بات پر سر ہلاتے ہوئے حدید نے پوچھا۔۔

کمرے میں ہے۔۔ عمر بولا تو حدید بیڈ سائیڈ ٹیبل کی دراز سے رنگ نکالتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

کہاں جا رہے ہو؟؟ عمر نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

دوبارہ منگنی کرنے۔۔ دعا کیجیے گا ہو جائے۔۔ حدید شرارت سے بولتا دروازے کی طرف

Classic Urdu Material

بڑھا۔۔

اسکی بات پر عمر کھل کر مسکرایا تھا۔۔

عائلہ بیڈ پر تکیے میں منہ دیئے لیٹی تھی۔۔ جبکہ مہر واسکے پاس بیٹھی اسے بلا بلا کر تھک کر
اب موبائل میں لگی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تبھی دروازے پر ناک کر کے حدید اندر داخل ہوا۔۔

عائلہ نے سراٹھا کر دیکھنے کی زحمت بھی نہیں کی اسے لگا بھا بھی ہوں گی۔۔

Classic Urdu Material

مہر حدید کو دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی پھر مسکراتے ہوئے اسے بیسٹ آف لک کا اشارہ کرتی
باہر نکل گئی۔۔۔

حدید چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا۔۔۔ عالی۔۔ اس نے عائکہ کو پکارا۔۔۔

عائکہ ایک دم اٹھ کر سیدھی ہوئی اور پھر سر جھکا کر گود میں ہاتھ رکھے بیٹھ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید نے ایک طرف رکھ چیڑاٹھائی پھر اسکے سامنے رکھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

عائلہ خاموشی سے اسکے بولنے کی منتظر تھی۔۔۔

جب کافی دیر حدید کچھ نہیں بولا تو اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

وہ اسی پر نظریں جمائے بیٹھا تھا آنکھوں میں شوخی چمک رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ نے اسکے ایسے دیکھنے سے کنفیوز ہو کر نظریں دوبارہ جھکالیں۔۔۔

عائلہ تھوڑی دیر خاموش رہی پھر جھنجھلا کر بولی۔۔ کیا ہے۔۔۔ کچھ بول کیوں نہیں رہے ہو۔۔۔

کیا بولوں؟؟ حدید نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

سوری کرو مجھ سے۔۔۔ عائلہ تنک کر بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

کس بات کے لیے سوری۔۔ حدید نے آبرو اٹھا سے دیکھا۔۔

میرے علاوہ کسی اور سے محبت کرنے پر۔۔ عائلہ ناراضگی سے بولی۔۔

تمہیں کس نے کہا میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں یا کبھی کرتا تھا؟؟ حدید نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

تم نے خود بتایا ہے۔۔ عائلہ نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

میں نے کہا تھا مجھے لگتا تھا مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے جبکہ ایسا تھا نہیں وہ بس وقتی
پسندیدگی تھی۔۔ حدید اسی طرح سنجیدگی سے بولا۔۔

اسکی بات پر عائلہ کچھ نہیں بولی۔۔

عالی تمہیں مجھ پر یقین ہونا چاہیے میری زندگی میں تمہارے علاوہ نہ کوئی ہے نہ کبھی آئے

گی۔۔۔ حدید نے ہاتھ بڑھا کر اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ ابھی بھی خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔

عالی مجھے دیکھو۔۔۔ تمہیں مجھ پر ٹرسٹ ہے؟ حدید نے اسکی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر اسکا جھکا ہوا چہرہ اوپر کیا۔۔۔

بولو عالی مجھ پر ٹرسٹ ہے؟؟ حدید نے دوبارہ پوچھا تو عائلہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

تھینک گاڈ ورنہ میں یہ سمجھ رہا تھا تم نے کہنا ہے نہیں ہے ٹرسٹ۔۔۔ حدید ریلیکس انداز میں پیچھے ہو کر بیٹھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم بہت برے ہو۔۔ عائکہ شرمندگی چھپانے کو بولی۔۔۔

تھینک یو آئی لویو ٹو۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

میں نے کب کہا آئی لویو۔۔۔ عائکہ بولی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابھی 2 سیکنڈ پہلے کہا ہے آپ نے مادام۔۔ حدید اسکی طرف ذرا سا جھک کر شوخ لہجے میں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بولا۔۔۔

تم ہو ہی چیسٹر۔۔ میری رنگ واپس کرو۔۔ عائکہ نے اسے گھورا۔۔۔

کون سی رنگ؟؟ حدید انجان بنا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انگلیجمنٹ رنگ۔۔ عائکہ جھنجھلا کر بولی۔۔۔

اچھا وہ۔۔۔۔ حدید نے وہ کو لمبا کیا تھا۔۔ وہ تو تم کل پھینک نہیں آئی تھی۔۔ حدید سنجیدگی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

طاری کرتے ہوئے بولا۔۔ مگر آنکھوں میں ہنوز شرارت ناچ رہی تھی۔۔۔

مجھے پتہ ہے تم لے آئے تھے رنگ۔۔ دوا ب مجھے۔۔ عائکہ نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

ایسے تو نہیں ملے گی۔۔ جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔۔ حدید نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔

کیسا جرمانہ۔۔ عائکہ نے اسکی طرف دیکھا لیکن اسے وارفتگی سے اپنی طرف دیکھتا پا کر
کنفیوز ہوتی ہاتھ چھڑوا کر کھڑی ہو گئی۔۔

Classic Urdu Material

کہاں جا رہی ہو۔۔ رنگ نہیں لینی۔۔ حدید اٹھ کر اسکے مقابل آ کر کھڑا ہوا۔۔

لینی ہے دو۔۔ عائکہ نے جو دیوار سے لگی کھڑی تھی ہاتھ بڑھایا۔۔

حدید نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے اپنی پاکٹ سے رنگ نکال کر اسکی انگلی میں پہنائی۔۔

اب دوبارہ کبھی مت اتار کر پھینکنا۔۔ ہمارا رشتہ اتنا کچا نہیں ہے مائی ڈیر فیوچر وائف۔۔

حدید مسکراتے ہوئے بولا۔۔ تو عائکہ بھی مسکراتے ہوئے سر ہلاتی وہاں سے جانے لگی تو

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید اسے روکا۔

ایسے نہیں جرمانہ ادا کیئے بنا نہیں جاسکتی تم۔۔۔ حدید شوخی اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔

کوئی جرمانہ وغیرہ نہیں ملے گا۔ عائکہ اسکی طرف دیکھنے سے گریز کرتے ہوئے بولی۔۔
اور جانے لگی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید نے ایک دم دیوار پر ہاتھ رکھ کر اسکا بھاگنے کا راستہ روکا تھا۔۔۔ اور دوسرے ہاتھ
سے اسکے چہرے پر آئے بال پیچھے کیئے۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید تنگ نہیں کرو۔۔ جانے دو پلیر۔۔ عائکہ کو اے اپنے اتنے قریب پا کر اپنے دل کی
دھڑکن اپنے کانوں میں سنائی دے رہی تھی۔۔۔

اسکی حدید سے بے حد دوستی تھی لیکن جب سے انکارشتہ بدلہ تھا حدید کی شوخ نظریں
اسے گھبرانے اور شرمانے پر مجبور کر دیتی تھیں۔۔۔

جرمانہ لیئے بغیر نہیں جانے دوں گا۔۔ حدید اسکی اٹھتی گرتی پلکوں اور سرخ پڑتے چہرے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کو دیکھ کر مبہوت ہوا تھا۔۔۔

کیا ہو رہا ہے؟؟۔۔ اس کے ارتکاز کو عمر کی آواز نے تھوڑا۔۔ وہ ایک دم دیوار سے ہاتھ ہٹاتا
پیچھے ہوا تھا۔۔۔

اس کے پیچھے ہٹتے ہی عائِلہ اپنی ڈھرنوں پر قابو پاتے کمرے سے بھاگ گئی۔۔۔

بہت غلط وقت پر انٹری دی ہے آپ نے بھائی۔۔۔ حدید چہرے پر دکھی تاثرات لاتا ہوا

بوللا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیا ارادے ہیں بر خودار۔۔۔ عمر نے قریب آ کر حدید کا کان پکڑا تھا۔۔۔

بھائی ارادے تو بہت نیک ہیں۔۔۔ لیکن میرے کان پر ظلم کیوں کر رہے ہیں۔۔۔ حدید

کان چھڑواتا ہوا شرارت سے بولا۔۔۔

یہ کیا چل رہا تھا۔۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی اب تفصیل بتاتے کیا میں اچھا لگوں گا۔۔۔ حدید ہنوز شرارت سے بولا۔۔۔

بہت ڈھیٹ ہو تم۔۔۔ عمر نے بے ساختہ اٹڈنے والی مسکراہٹ کو بمشکل دباتے ہوئے اسے
گھورا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
شکریہ بھائی۔۔۔ حدید سینے پر ہاتھ رکھے باقاعدہ جھک کر بولا تو عمر نہ چاہتے ہوئے بھی ہنس
پڑا۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مہر اور عائکہ زمل کے ساتھ کچن میں مصروف تھیں۔۔۔ وہ آج چائے پر اسپیشل کیک

Classic Urdu Material

بیک کر رہی تھیں۔۔۔ زل کی بکنگ بہت اچھی تھی۔۔۔

مہراور عائکہ دونوں اسکی ہدایت پر عمل کر ہاتھ چلا رہی تھیں۔۔۔

عمر اور حدید لاونج میں بیٹھے فٹ بال میچ دیکھ رہے تھے۔۔۔ تبھی گھر کی بیل بجی۔۔۔

شیر دل۔۔۔۔۔ حدید نے شیر دل کو پکارا۔۔۔ ارے شیر دل جی ذرا باہر دیکھیں کون ہے

Classic Urdu Material

سر کتنی دفعہ کہا ہے شیر دل جی نہ بولا کریں ہم کو پلوشہ کا یاد آتا ہے۔۔ شیر دل کچن سے
برآمد ہوتے ہوئے بولا۔۔

اسکی بات پر عمر مسکرایا تھا۔۔ ایک دفعہ شیر دل نے حدید کو بتایا تھا کی اسکی منگیتر اسے شیر
دل جی بولتی ہے۔۔ تب سے حدید اسے چھیڑنے کے لیے نام کے آگے جی لگا دیتا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

باہر دیکھو شیر دل۔۔ اس سے پہلے کہ حدید اسے اور تنگ کرتا عمر نے اسے باہر جانے کا کہا
۔۔ وہ جی سر کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد علی اور جواد اندر داخل ہوتے نظر آئے۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ دونوں نے مشترکہ سلام کیا۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔ آؤ بیٹھو۔۔۔ عمر نے انہیں بیٹھنے کا کہا۔۔۔

تم دونوں کیسے ٹپک پڑے۔۔۔ حدید نے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتے۔۔ مہر اور زمل کچن سے نکل کر انکی طرف آئیں۔۔
جواد اور علی نے کھڑے ہو کر زمل کو سلام کیا۔۔ جواد کی نظریں بے اختیار مہر کی طرف
اٹھی تھیں۔۔ لیکن فوراً ہی وہ اپنی بے اختیاری پر خود کو ڈپٹے نظریں پھیرتے ہوئے بیٹھ
گیا۔۔

مہر کو معلوم نہیں تھا جواد آیا ہے وہ اپنے رف حلیے پر نظر ڈالتی سلام کا جواب دیتی واپس
کچن میں گھس گئی۔۔۔

تم نے بتایا نہیں کیسے آنا ہوا۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر نے بھی انکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

سر بھا بھی نے انوائیٹ کیا تھا ہمیں۔۔ جواد گڑ بڑاتے ہوئے بولا اسے یہ بہانہ سب سے معقول لگا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں نے؟؟؟ زمل نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

جی بھا بھی وہ لاسٹ ویک آپ نے کہا تھا نا آنے کا۔۔ جواد زمل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

۔۔۔ اسکی آنکھوں میں التجا تھی۔۔۔

ہاں میں نے کہا تھا۔۔۔ زل مسکراہٹ روکتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے تو نہیں یاد کب کہا تھا۔۔۔ علی بھی جواد کو تنگ کرنے میں شامل ہوا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جواد نے مڑ کر اسے گھورا۔۔۔ ٹھیک ہے چلو پھر واپس چلتے ہیں۔۔۔ جواد اٹھا تھا۔۔۔

تم جاو میں تو نہیں جا رہا علی اور پھیل کر بیٹھ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جواد بیٹھو۔۔۔ یہ سب صرف تمہیں تنگ کر رہے ہیں۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا تو زمل
کے ساتھ ساتھ حدید اور علی بھی ہنس پڑے۔۔۔ جبکہ جواد جھینپتا ہوا واپس بیٹھ گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد سب نے خوشگوار ماحول میں چائے پی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چائے کے دوران بھی حدید، علی اور جواد کی نوک جھونک چلتی رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

چائے کے بعد جواد ہمت کر کے عمر کی طرف مڑا اور بولا۔۔۔ سر اگر آپ اجازت دیں تو
میں مہر کو کچھ دیر کے لیے باہر لے جاؤں؟؟ جواد نے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مہر سے پوچھ لو یہ جانا چاہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا

۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جواد نے مہر کو دیکھا تو وہ گڑ بڑا گئی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی زل جلدی سے بولی۔۔۔ مہر جاو جلدی سے ریڈی ہو جاو۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات پر مہر سر ہلاتی تیار ہونے چلی گئی۔۔۔

بھائی سے تو اجازت لے لی ہے تم نے۔۔۔ مجھ سے بھی تو لو۔۔۔ حدید چہرے پر مصنوعی
سنجیدگی طاری کرتا جو اد کی طرف مڑا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا تو تمہاری طرف سے اجازت ہے کیا؟؟؟ جو اد نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں۔۔ حدید گردن اکڑا کر بولا۔۔

شکریہ تمہاری اجازت کی ضرورت بھی نہیں ہے۔۔ جواد جل کر بولا تو حدید ہنس پڑا۔۔

مہر کے آنے پر جواد اسے لیئے باہر آگیا۔۔ اسکا ارادہ اسے شاپنگ کروانے کا تھا۔۔

دودن سے تم یہاں ہو اور مجھ سے ملی بھی نہیں۔۔۔ جواد نے ڈاریو کرتے ہوئے مہر پر نظر

ڈالی۔۔

Classic Urdu Material

تو آپ کون سا ملنے آگئے تھے۔۔ مہر نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

آ تو گیا ہوں۔۔ جواد بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار سر عمر سے ڈر لگتا ہے آج میں بڑی مشکل سے ہمت کر کے آیا تھا۔۔ جواد مسکراتے

ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھائی بہت اچھے ہیں وہ کچھ نہیں کہتے۔۔۔ مہر بھی مسکرائی۔۔

یہ تو تم ہم سے پوچھو سر کتنے رگڑے دیتے ہیں۔۔۔ جواد بولا تو مہر ہنس پڑی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔ مہر نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

شاپنگ کرنے۔۔۔ جواد بولا۔۔۔

مگر مجھے تو کچھ نہیں چاہیے مہر اسکے ساتھ چلتے ہوئے بولی۔۔۔

یار کیسی منگیتر ہو۔۔۔ لڑکیوں کو بس شاپنگ کا موقع چاہیے ہوتا ہے۔۔۔ جواد رکتا ہوا حیرت

سے اسکی طرف مڑ کر بولا۔۔۔

میں ذرا مختلف ہوں۔۔۔ مہر منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

چلیں مختلف منگیترا صاحبہ آج اس ناچیز کے کہنے پر شاپنگ کر لیں۔۔ جواد شرارت سے
بولا تو مہر ہنستے ہوئے اسکے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔

پھر جواد اسے کافی ساری شاپنگ کروانے کے بعد آنیس کریم پالر لے آیا۔۔

مہر تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔ جواد آنیس کریم کپ میں چھج ہلاتا ہوا بولا۔۔

ہاں بولو۔۔ مہر اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

ماماشادی کے لیے اصرار کر رہی ہیں۔۔ میں نے سوچا پہلے تم سے پوچھ لوں اسکے بعد کوئی فیصلہ لوں۔۔۔ جواد سنجیدگی سے بولا۔۔

شادی اتنی جلدی۔۔ مہر گھبرائی تھی۔۔

اب اتنی بھی جلدی نہیں ہے یہ تو مجھ سے پوچھو کتنا مشکل لگ رہا ہے انتظار کرنا۔۔۔ جواد شرارتی لہجے میں بولا تو مہر جھینپتے ہوئے ہنس پڑی۔۔

پھر کیا خیال ہے؟ جواد نے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

پتہ نہیں جواد میری تو ابھی اسٹڈی بھی کمپلیٹ نہیں ہوئی۔۔۔ مہر متذبذب تھی۔۔۔

اسٹڈی کی فکر نہیں کرو شادی کے بعد جتنا مرضی پڑھ لینا میں نہیں روکوں گا۔۔۔ جواد
مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تو ٹھیک ہے مگر اتنی بھی جلدی کیا ہے۔۔۔ مہر بولی۔۔۔

اما کو جلدی ہے انکا بس چلے تو کل ہی میری برات لے جائیں جواد مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مگر پھر بھی۔۔

کوئی اگر مگر نہیں چلو اب چلتے ہیں اور میں ماما کو ہاں کہہ رہا ہوں جو اد محبت اور دھونس
بھرے لہجے میں بولا تو مہر بھی مسکراتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ دیر بعد وہ بل پے کر کے گاڑی میں بیٹھے بیس کی طرف جارہے تھے۔

حدید مہر اور عائکہ کو گھر چھوڑنے آیا تھا اسکا ارادہ آج ہی واپس جانے کا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اس لیے وہ شام کو جلدی نکل آیا اسکا ارادہ شوٹنگ اینڈ کراٹے کلب سے ہو کر سکندر سے ملنے ہوئے جانا تھا۔

اس نے گاڑی کلب کی پارکنگ میں پارک کی اور باہر نکل کر کلب کی طرف بڑھا ہی تھا کہ مین ڈور کے قریب رش لگا نظر آیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا قریب پہنچا۔

سامنے کی شزازمین پر بیٹھی قے پر قے کر رہی تھی اسکی بری حالت تھی۔۔ جسم بھی

Classic Urdu Material

اینٹھ رہا تھا۔۔

سکندر مس شزا کو کیا ہوا ہے۔۔ حدید پریشانی سے سکندر کی طرف بڑھا۔۔

یار پتہ نہیں شاید ڈر گز کی اوور دوز لے لی ہے اس نے۔۔ سکندر فکر مندی سے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو یار ہاسپٹل لے کر جاوا نہیں۔۔ حدید تیزی سے بولا۔۔

کون لے کر جائے پولیس کیس بن جانا ہے۔۔ مجھے تو اپنے کلب کی ریپوٹیشن کی فکر ہو

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

رہی ہے اس نے بھی ڈر گزیوز کر کے ادھر ہی آنا تھا۔ سکندر کو اپنے کلب کی پڑی تھی۔

حدید افسوس اور ملامت بھری نظریں سب پر ڈالتا شزا کی طرف بڑھا۔

اگلے ہی لمحے وہ اسے بازوؤں میں اٹھائے ہوئے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید نے شزا کو پچھلی سیٹ پر لٹایا۔ پھر دروازہ بند کرتا آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ تیز رفتاری کے سارے ریکارڈ توڑتا ہوا کلثوم انٹرنیشنل ہاسپٹل میں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

داخل ہو رہا تھا۔۔۔

ضروری کاروائی کے بعد چند ہی منٹوں میں شزا کو آئی سی یو میں لے جایا جا چکا تھا۔۔۔
حدید باہر ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔۔

اس نے راستے میں ہی چاچو کے دوست کو جو وہاں سینئر ڈاکٹر تھے فون کر کے ساری
صورتحال بتادی تھی۔۔ اس لیے اس سے کسی نے زیادہ سوال جواب نہیں کیا تھا نہ ہی
پولیس کو انوالو کرنے کا کہا تھا۔۔۔

اسے انتظار کرتے کافی دیر ہو گئی تھی۔۔ جب آئی سی یو کا دروازہ کھول کر ڈاکٹر باہر آئی۔۔۔

Classic Urdu Material

آپ ہیں ان خاتون کے ساتھ۔۔ وہ حدید کے پاس آکر رکی۔۔

جی۔۔ کیسی ہیں مس شزا اب۔۔ حدید نے جو چیر پر بیٹھا تھا کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

۔۔

انہوں نے کافی مقدار میں ڈرگزیوز کی ہوئی تھی۔۔ ہم نے انکا اسٹمک واش کر دیا ہے۔۔

انکی حالت اب اسٹیبیل ہے۔۔ کچھ دیر میں انہیں روم میں شفٹ کر دیا جائے گا۔۔ ڈاکٹر

پروفیشنل انداز میں بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھینک یو ڈاکٹر۔۔ حدید بولا تو وہ سر ہلاتی آگے بڑھ گئی۔۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد نرس

نے اسکے پاس آئی۔۔

Classic Urdu Material

سرپیشینٹ کو روم میں شفٹ کر دیا گیا ہے۔۔ وہ دواؤں کے زیر اثر ہیں۔۔ اس لیے ہوش میں نہیں ہیں۔۔ آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں۔۔۔

اوکے سسٹر تھینک یو۔۔ حدید اسکے ساتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔ نرس نے ایک قطار میں بنے پرائیویٹ رومز میں سے ایک کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گئی حدید بھی اسکے پیچھے تھا۔۔

سامنے ہی شز ابیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹی تھی۔۔ اس کا چہرہ زرد ہو رہا تھا۔۔ وہ برسوں کی بیمار اور کمزور لگ رہی تھی۔۔ حدید کو اسکی حالت دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔۔ وہ وہ شز اتو بالکل نہیں لگ رہی تھی جس سے وہ پہلی دفعہ ملا تھا۔۔

انہیں کب تک ہوش آئے گا سسٹر۔۔ وہ نرس کی طرف مڑا۔۔

Classic Urdu Material

ڈر گزار دو اداں کی وجہ سے یہ گہری نیند میں ہیں۔۔ صبح تک ہی پوری طرح ہوش میں
آئیں گیں۔۔۔ نرس بولی۔۔۔

حدید نے گھڑی پر نظر ڈالی رات کے 10 بجنے والے تھے۔۔۔ وہ چند لمحے وہاں کھڑا رہا پھر
روم سے نکل کر باہر راہداری میں آگیا۔۔

اس نے فون نکال کر سکندر کو کال کی۔۔۔ ہیلو۔۔۔ حدید شزا کیسی ہے۔۔۔ سکندر نے فون
اٹینڈ کرتے ہی پوچھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/
ٹھیک ہیں وہ۔۔۔ یار مس شزا کو میں جب لے کر آیا تھا تو انکے پاس کوئی بیگ یا سامان وغیرہ
نہیں تھا۔۔۔ تمہارے پاس انکے گھر کا کوئی نمبر وغیرہ ہے؟ حدید نے اس سے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں میرے پاس تو نہیں ہے لیکن اسکا ہینڈ بیگ یہیں رہ گیا تھا کلب میں۔۔ میں چیک کرتا ہوں اس میں فون یا کچھ ملتا ہے تو۔۔ سکندر بولا۔۔

اوکے چیک کر کے مجھے جلدی بتاؤ۔۔ حدید نے اسے کہا پھر فون بند کر دیا۔۔

وہ وہیں ٹھہلتا ہوا سکندر کی کال کا انتظار کرنے لگا۔۔

قریباً 15 منٹ کے بعد اسکا موبائل بجاتا تو اس نے اسکرین پر نظر ڈالتے ہوئے کال پک کر لی

ہاں سکندر کچھ پتہ چلا؟؟؟ حدید نے فون کان سے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں یا اسکے بیگ میں سوائے چند اشیاء اور کرنسی کے کچھ بھی نہیں ہے۔۔ اسکا فون بھی نہیں ہے۔۔ سکندر بولا تو حدید کے ماتھے پر تفکر کی لکیریں پھیلیں تھیں۔

کلب میں کسی سے اسکے گھر کا فون نمبر پتہ کرنے کی کوشش کرومے بی کوئی جانتا ہوا۔۔ حدید بولا۔۔

اوکے میں کوشش کرتا ہوں۔۔ اگر پتہ چلا تو تمہیں بتاؤں گا۔ سکندر نے کہا تو حدید نے اوکے کہتے ہوئے فون رکھ دیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے۔۔ وہ شزا کو اس طرح اکیلا چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا۔۔ کم از کم تب تک نہیں جب تک اسے ہوش نہ آجاتا یا اسکے گھر سے کوئی نہ آجاتا۔۔

پہلے اس نے سوچا کہ زریاب بھائی کو کال کر کے ان سے پوچھے لیکن پھر ارادہ بدل دیا

Classic Urdu Material

کیونکہ اسے معلوم تھا زریاب بھائی نے عمر بھائی کو ضرور بتا دینا ہے اور پھر اسکی شامت آ جانی ہے۔۔۔

حدید یہی سب سوچتے ہوئے ٹہل رہا تھا کہ اسکا فون دوبارہ بجا۔۔

اس نے اسکرین پر نظر ڈالی تو ہیر و نین کالنگ لکھا آ رہا تھا۔۔ اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔

اس دن عائکہ کے جھگڑا کرنے کے بعد اس نے فون میں اسکا نام ہیر و نین لکھ کر سیو کر لیا تھا

حدید نے فون اٹینڈ کر کے کان سے لگایا۔۔

حدید کہاں ہو تم پہنچ گئے میانوالی؟؟؟ بتاؤ دیتے کہ خیریت سے پہنچ گئے ہو۔۔ بہت لاپرواہ ہو تم۔۔ عائکہ اس کے فون اٹھاتے ہی شروع ہو گئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اس سے پہلے کہ حدید اسے کوئی جواب دیتا۔۔ نرس کمرے سے باہر آئی اور حدید کے قریب آکر بولی۔۔

آپ آج رات یہیں رکیں گے؟؟؟ حدید پیچھے مڑا پھر نرس پر ایک نظر ڈال کر عائکہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔

عالی میں بڑی ہوں۔۔ صبح بات کریں گے۔۔ حدید بولا۔۔

ر کو حدید یہ۔۔ عائکہ ابھی کچھ بول ہی رہی تھی کہ حدید نے اللہ حافظ کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔

Classic Urdu Material

پھرنرس کی طرف دیکھا۔۔

یس سسٹر میں یہیں ہوں جب تک مس شزا کو ہوش نہیں آجاتا۔۔۔ حدید سنجیدگی سے
بولا۔۔۔

ٹھیک ہے سر آپ آجائیں۔۔ میں بھی اندر ہی ہوں روم میں پیشینٹ کے پاس۔۔۔
نرس بولی۔۔ وہاں 24 گھنٹے مریض کے ساتھ ایک نرس دیکھ بھال کے لیے موجود ہوتی
تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں آپ جائیں میں یہیں باہر بیٹھا ہوں۔۔ کوئی مسئلہ ہو تو آپ مجھے بتا دیجیئے گا۔۔ حدید
بولا پھر راہداری میں ہی ایک طرف رکھے صوفے کی طرف بڑھ گیا۔۔ اسے مناسب
نہیں لگ رہا تھا کہ وہ کمرے میں چل کر بیٹھتا۔۔

نرس اوکے سر کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید نے صوفے پر بیٹھ کر فون نکالا جو دوبارہ بج رہا تھا عائلہ کی کال آرہی تھی اس نے کال
کاٹ کر عمر کو مسیج لکھا کہ وہ صبح آئے گا۔۔

Classic Urdu Material

میج سینڈ کر کے اس نے فون بند کر دیا۔ تاکہ عائکہ بار بار کال نہ کرے وہ اس سے جھوٹ بولنا نہیں چاہتا تھا اور سچ بتا نہیں سکتا تھا۔

یہی سوچتے ہوئے اس نے صوفے کی پشت پر سر رکھ کر آنکھیں موند لیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material

عائلہ فون ہاتھ میں پکڑے شاک کی سی حالت میں بیٹھی تھی۔۔ اس نے حدید سے بات کرتے ہوئے کسی لڑکی کی صاف آواز سنی تھی جو حدید سے رات رکنے کا پوچھ رہی تھی

عائلہ نے دوبارہ حدید کو کال کی۔۔ دوسری طرف بیل جاتی رہی لیکن حدید نے کال نہیں پک کی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material

عائلہ نے مہر کو کال کی۔۔۔ ہیلو۔۔۔ تھوڑی دیر بعد مہر کی آواز آئی۔۔۔

مہر و حدید۔۔۔ عائلہ روتے ہوئے بات نہ کر سکی۔۔۔

عالی کیا ہوا حدید کو۔۔۔ تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔ مہر ایک دم گھبرا گئی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

مہر و حدید کسی لڑکی کے ساتھ ہے۔۔۔ عائلہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا۔۔۔ کیسی بات کر رہی ہو عالی وہ تو میانوالی چلا گیا ہے اب تو پہنچ بھی گیا ہوا گا۔۔۔ مہر

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حیران ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں۔۔ میں نے خود لڑکی کی آواز سنی ہے۔۔ عائکہ روتے ہوئے چلائی تھی۔۔۔

عالی۔۔ اچھا ریلیکس تم رو نہیں۔۔ میں آرہی ہوں تمہارے پاس۔۔ مہر نے کہا پھر فون بند

کر دیا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عائکہ فون بیڈ پر پھینک کر روتے ہوئے اونڈھے منہ بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد مہر دروازہ کھولتی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

عالی کیا ہو گیا ہے کیوں اس طرح رو رہی ہو۔۔۔ مہر اسکے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

مہر میں نے حدید کو کال کی پوچھنے کے لیے کے وہ پہنچ گیا ہے یا نہیں۔۔۔ تو اس سے بات

کرتے ہوئے کوئی لڑکی آکر اس سے پوچھنے لگی کہ وہ آج رات وہیں رکے گا۔۔۔

اس سے پہلے کہ میں کچھ پوچھتی حدید نے بڑی ہونے کا کہہ کر فون بند کر دیا اور پھر میں

نے کئی کالز کیں اس نے اٹینڈ نہیں کیا بالکہ فون ہی سوئچ آف کر دیا۔۔۔ عائدہ اٹھ بیٹھی

اور اب تفصیل سے مہر کو ساری بات بتا رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

عالی ہو سکتا ہے تمہیں غلط فہمی ہوئی ہو یا پھر وہ لڑکی کسی اور سے کہہ رہی ہو۔۔ مہر کو اسکی بات پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔

مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی۔۔ عائکہ اپنی بات پر زور دے کر بولی۔۔

اچھا بھائی سے پوچھ لیتے ہیں۔۔ حدیدا اگر گھر پر نہ بھی ہوا تو انہیں ضرور پتہ ہوگا۔۔ مہر نے کہا تو عائکہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے فون اٹھایا اور عمر کو کال کرنے لگی۔۔

Classic Urdu Material

اسلام علیکم بھائی حدید کہاں ہے۔۔ عمر کے کال اٹینڈ کرتے ہی عائکہ نے فوراً پوچھا۔۔

کیا مطلب بیٹا۔۔ حدید گھر میں ہو گا۔۔ یہاں تو وہ کل آئے گا۔۔۔ عمر اسکی بات نہ سمجھتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عائکہ نے ڈبڈبائی ہوئی نظروں سے مہر کو دیکھا تھا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مہر بھی جوا سپیکر پر سن رہی تھی اب پریشان نظر آرہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

بھائی حدید کئی گھنٹے پہلے یہاں سے جا چکا ہے یہ کہہ کر کہ وہ واپس جا رہا ہے۔۔۔ عائکہ
آنسوؤں کو پیتے ہوئے بولی۔۔۔

واٹ۔۔ مگر مجھے تو اسکا مسیج آیا تھا کہ وہ کل آئے گا۔۔ عمر حیران ہوا تو عائکہ روتے
ہوئے اسے ساری بات بتاتی چلی گئی۔۔۔

عائکہ خاموش ہوئی تو عمر کچھ دیر خاموش رہا۔۔ پھر بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ بیٹا جیسا آپ سمجھ رہی ہو حدید ویسا کبھی نہیں کر سکتا۔۔ ہو سکتا ہے وہ کسی دوست کی طرف ہو آپ کو کوئی غلط فہمی بھی ہو سکتی ہے۔۔ عمر کا دل ماننے کا تیار نہیں تھا۔۔

بھائی اگر ایسا ہوتا تو حدید جھوٹ کیوں بولتا۔۔ ہمیں کہا کہ میانوالی جا رہا ہے اور آپ کو کہا کہ کل آئے گا۔۔ اس سے تو یہی لگ رہا ہے نہ کہ جو میں کہہ رہی ہوں وہی بات ہے۔۔۔
عائلہ غصے سے بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر کے پاس اسکی بات کا جواب نہیں تھا۔۔ لیکن اسکا دل ابھی بھی اس سب پر یقین کرنے کو تیار نہیں تھا۔۔

Classic Urdu Material

او کے عائلہ جسٹ ریلیکس۔۔ صبح تک ویٹ کریں۔۔ حدید آجائے گا پھر میں خود
حقیقت پوچھ کر آپکو بتاوں گا۔۔ فالحال آپ زیادہ مت سوچو۔۔ اور پلینز گھر میں موم ڈیڈ
یا چاچو آنی کو اس بارے میں کچھ نہیں بتانا۔۔ ایٹ لیسٹ تب تک جب تک حقیقت نہیں
پتہ چل جاتی۔۔ عمر عائلہ کو سمجھاتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
پھر مہر کو بھی ہدایت دے کر اس نے فون بند کر دیا۔۔۔

صبح کے 10 بج رہے تھے جب حدید بیس پر پہنچا وہ سیدھا گھر آیا تھا۔۔ گاڑی پورچ میں
پارک کر کے وہ اندر کی طرف بڑھا۔۔

Classic Urdu Material

شزا کو صبح 5 بجے کے قریب ہوش آ گیا تھا۔۔

حدید نے اس سے اسکے گھر کا نمبر کے کر گھر والوں کا اطلاع کر دی پھر انکے آنے پر وہ
میانوالی کے لیے نکل آیا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ساری رات کا جاگا ہوا تھا اوپر سے اتنی لمبی ڈرائیو نے اسے بری طرح تھکا دیا تھا اب اسکا
دل چاہ رہا تھا بس بیڈ ملے اور وہ سو جائے۔۔ یہی سوچتا ہوا وہ لاونج میں داخل ہوا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سامنے ہی عمر فون ہاتھ میں پکڑے بیٹھا تھا۔۔

حدید کو دیکھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

اسلام علیکم بھائی۔۔ حدید نے عمر کو تھکے تھکے انداز میں سلام کیا۔۔

کہاں سے آرہے ہو؟؟ عمر چلتا ہوا حدید کے قریب آیا۔۔

Classic Urdu Material

اسلام آباد سے بھائی۔۔ حدید گڑ بڑاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

رات بھر کہاں تھے تم؟؟ یہ مت کہنا گھر پر تھے کیونکہ وہاں سے تم شام کو ہی یہ کہہ کر نکل آئے تھے کہ تم میانوالی واپس جا رہے ہو۔۔۔ عمر اسے غور سے دیکھتا ہوا بولا اسکا لہجہ بے حد سخت تھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عمر کا موڈ خطرے کی گھنٹی بجا رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کس دوست کی طرف؟؟؟ عمر کا لہجہ پہلے سے زیادہ سخت ہوا تھا۔۔۔

سکندر۔۔۔ سکندر کی طرف۔۔۔ حدید نظریں چراتا ہوا بولا۔۔۔

حدید۔۔۔ عمر نے بے انتہا سنجیدہ اور سخت لہجے میں اسے پکارا۔۔۔

نچ۔۔۔ جی بھائی۔۔۔ حدید کے چہرے پر گھبراہٹ واضح نظر آرہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہارا فون کیوں بند تھا۔۔؟؟

بھائی وہ بیٹری ختم ہو گئی تھی۔۔ حدید کو اس سے بہتر کوئی بہانہ نہیں سوچھا۔۔

بیٹری ختم ہوئی تھی یا تم نے خود بند کیا تھا تا کہ تمہیں کوئی ڈسٹر ب نہ کرے۔۔۔ عمر غصے

سے بولا۔۔

حدید سر جھکائے کھڑا تھا۔۔

Classic Urdu Material

رات بھر تم کسی لڑکی کے ساتھ تھے؟ عمر کے لہجے سے صاف لگ رہا تھا کہ اس نے بمشکل
خود پر قابو پایا ہوا ہے۔۔۔

حدید نے گھبرا کر سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

جھوٹ بولنے سے پہلے یہ جان لو کہ عائکہ نے خود فون پر کسی لڑکی کی آواز سنی تھی جو تم
سے رات رکنے کا پوچھ رہی تھی۔۔۔ عمر ضبط کی انتہاؤں کو چھوتا ہوا بولا۔۔۔

حدید کے چہرے پر اب باقاعدہ ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔۔۔

مجھے ابھی تک امید تھی کہ عائکہ کو غلط فہمی ہوئی ہوگی۔۔ لیکن اسکی بات کی تصدیق۔۔

عمر بولتے ہوئے رکا اور آگے بڑھ کر حدید کی شرٹ کے کندھے پر چپکے دو تین لمبے براؤن
بال پکڑ کر اسکی آنکھوں کے سامنے لہرائے۔۔۔ عمر کی تیز نظروں سے وہ چھپے نہیں رہ سکے
تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
اسکی بات کی تصدیق کے لیے یہ کافی ہیں۔۔۔ عمر اسکی آنکھوں میں دیکھتا غصے کو ضبط کرتا

ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید کی نظروں کے ساتھ ساتھ سر بھی جھکا تھا۔۔

میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم اس قسم کی بھی کوئی حرکت کر سکتے ہو۔۔ عمر کا ضبط ٹوٹا تھا

۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

حدید نے ایک جھٹکے سے سر اوپر اٹھایا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ۔۔ آپ کیا سمجھ رہے ہیں۔۔ آپ کے خیال میں میں رات بھر کسی لڑکی کے ساتھ

۔۔ حدید نے حیرت اور صدمے سے جملہ ادھورا چھوڑا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ چہرے پر خفگی طاری کیئے عمر کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسے امید نہیں تھی کہ کبھی بھائی اسکے بارے میں ایسا بھی سوچیں گے۔۔۔

عمر کچھ نہیں بولا وہ لب بھینچے اپنے غصے کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ بولا تو اسکا لہجہ سخت اور سرد تھا۔۔۔

اپنے کمرے میں جا و فریش ہو اور پھر غور کرو کہ تم نے سچ خود بولنا ہے یا میں پتہ کر لوں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

بھائی۔۔۔ حدید نے کچھ بولنا چاہا۔۔۔

عمر نے ہاتھ اٹھا کر اسے روکا۔۔۔ بس میں کوئی اور جھوٹ نہیں سننا چاہتا۔۔۔ میرے پاس

تب آناجب سچ بولنا ہو۔۔۔ عمر سختی سے بولا۔۔۔

صاف لگ رہا تھا کہ اس نے بڑی مشکل سے خود پر کنٹرول کیا ہوا ہے۔۔۔

جاو اب۔۔۔ عمر نے اسکے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

حدید پریشانی سے ہونٹ کاٹا سر جھکائے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

Classic Urdu Material

عمر حدید کے جانے کے بعد کمرے میں آکر بیٹھا تھا۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ حدید
رات بھر کہاں اور کیوں غائب رہا۔۔

اتنا تو وہ جان چکا تھا کہ کوئی لڑکی ضرور اس کے ساتھ تھی۔۔ لیکن اسکا دل ابھی بھی یہ ماننے کو
تیار نہیں تھا کہ حدید کسی بھی قسم کی بے راہ روی کا شکار ہو سکتا ہے۔۔۔

وہ فرینڈ لی تھا۔۔ شرارتی تھا۔۔ لیکن اسکا کردار بے حد مضبوط تھا۔۔۔ وہ یہی سب سوچ رہا
تھا جب زمل اسکا موبائل فون پکڑے اندر داخل ہوئی۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر ڈیڈ کی کال ہے۔۔۔ زل نے فون اس کی طرف بڑھایا۔۔

اسلام علیکم ڈیڈ۔۔۔ عمر نے فون لے کر کان کے ساتھ لگاتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
وعلیکم اسلام۔۔۔ حدید کہاں ہے؟؟؟ دوسری طرف سے شاہزیب صاحب کی سخت اور
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
سنجیدہ آواز آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اپنے کمرے میں ہے ڈیڈ۔۔ عمر گہری سانس لیتا ہوا بولا۔۔ وہ سمجھ چکا تھا کہ اسکے منع کرنے کے باوجود عائلہ نے گھر والوں کو بتا دیا ہے۔۔۔

کب پہنچا ہے وہ وہاں؟؟ وہ سنجیدگی سے بولے۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے ہی آیا ہے۔۔ عمر بولا۔۔۔

اس سے پوچھا تم نے کہ ساری رات کہاں آوارہ گردی کر کے آیا ہے۔۔ اب انکے لہجے میں غصہ بھی تھا۔۔

Classic Urdu Material

جی ڈیڈ۔۔ وہ بتا رہا تھا کہ دوست کی طرف رک گیا تھا۔۔ ڈیڈ مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔
عائلہ کو یقینا کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔ عمر نے حدید کو ڈیفینڈ کرنے کی کوشش کی تھی

www.classicurdumaterial.com

عائلہ جتنی پر یقین ہے اس سے تو ایسا نہیں لگتا۔۔ شرمندہ کر کے رکھ دیا ہے اس لڑکے

نے مجھے جہانزیب کے سامنے۔۔ اس نالائق سے کہو آج ہی واپس گھر آئے۔۔ شاہزیب

صاحب سخت لہجے میں بولے۔۔۔

Classic Urdu Material

ڈیڈ مگر وہ ابھی تو آیا ہے پھر اتنا لمبا ٹریول کرے گا۔۔ آپ فون پر بات کر لیں۔۔ عمر جانتا تھا حدید گھر گیا تو ڈیڈ نے اسکی بری طرح کلاس لینی ہے۔۔۔

جو میں نے کہا ہے وہ کرو عمر۔۔ اس سے اب میں آمنے سامنے ہی بات کروں گا۔۔۔
شاہزیب صاحب سختی سے بولے پھر فون بند کر دیا۔۔

عمر نے فون سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔۔ اسکے چہرے سے فکر مندی صاف جھلک رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا عمر۔۔ زل نے جو وہیں کھڑی تھی پوچھا۔۔

عائلہ نے سب گھر والوں کو بتا دیا ہے حدید کی حرکت کے بارے میں۔۔ ڈیڈ بہت غصے
میں تھے۔۔ حدید کو آج ہی واپس اسلام آباد بلا دیا ہے۔۔ عمر پریشانی سے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اوہ عائلہ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ زل پریشانی سے بولی۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہممم۔۔ عمر کسی سوچ میں گم تھا۔۔

Classic Urdu Material

عمر حدید دوست کے پاس ہی تھا نا۔۔ میں نے آپ سے رات میں بھی کہا تھا کہ وہ کسی دوست کی طرف ہو گا۔۔ زل عمر کے ساتھ آکر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں وہ کسی دوست کی طرف نہیں تھا۔۔ جھوٹ بول رہا ہے۔۔ عمر نے زل کی طرف دیکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن آپ نے تو ڈیڈ کو یہی بتایا ہے کہ وہ دوست کی طرف رک گیا تھا۔۔ زل نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ڈیڈ پہلے ہی بہت غصے میں تھے اگر یہ نہ کہتا تو اس الو کی شامت آ جانی تھی۔۔۔ خیر وہ تو ابھی
بھی آئے گی ہی۔۔۔ عمر کنپٹیاں مسلتے ہوئے بولا۔۔۔

تو کیا حدید واقعی کسی لڑکی کے ساتھ۔۔۔ زمل جھجھکتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں زمل اس کے ساتھ کوئی لڑکی تھی ضرور لیکن ایسی ویسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔
مجھے اس پر پورا اعتماد ہے۔۔۔ وہ لوز کیریکٹر نہیں ہے۔۔۔ عمر کے لہجے میں یقین تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

زل کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔ اس وقت آپ ڈانٹ تو اسے ایسے رہے تھے کہ مجھے لگا آپ اسے کہیں ایک لگا ہی نہ دیں۔۔۔ زل ہنستے ہوئے بولی تو عمر کے چہرے پر بھی ٹینشن کے باوجود مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔

غصہ تو مجھے اس پر ابھی بھی ہے۔۔۔ کیونکہ وہ جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔ لیکن ٹرسٹ اپنی جگہ ہے۔۔۔ عمر نرم لہجے میں بولا۔۔۔

پھر اب آپ حدید سے پوچھیں گے؟؟؟ زل نے عمر کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں میں نہیں پوچھوں گا بلکہ وہ خود ہی آکر سچ بتائے گا۔۔۔ عمر بولا۔۔

اتنا یقین ہے؟؟ زمل حیران ہوئی۔۔۔

ہاں وہ وقتی طور پر جھوٹ کا سہارا تو لے سکتا ہے لیکن مجھ سے زیادہ دیر سچ چھپا کر نہیں رکھا جاتا اس سے۔۔۔ چاہے کتنی بڑی ہی غلطی کیوں نہ کر دے۔۔۔ بعد میں خود ہی آکر سچ بتا دیتا ہے۔۔۔ عمر کے لہجے میں حدید کے لیے محبت تھی۔۔۔

اور پھر بھی آپ اسے ڈانٹتے ہیں۔۔۔ کتنے برے بھائی ہیں نا آپ۔۔۔ زمل خفگی سے بولی تو

عمر ہنس پڑا۔

حدید نے روم میں آکر موبائل بیڈ پر پھینکا جو ابھی تک آف تھا۔

پھر واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

تھوڑی دیر بعد وہ شاور لے کر نکلا پھر بال ٹاول سے خشک کر کے بیڈ پر آکر لیٹ گیا۔

اسکا ارادہ سونے کا تھا۔ لیکن تھکن اور ساری رات جاگنے کے باوجود وہ ٹینشن کی وجہ سے سو نہیں پا رہا تھا۔

Classic Urdu Material

کافی دیر بیڈ پر کروٹیں بدلنے کے بعد وہ اٹھ بیٹھا۔

پھر جوتے پہن کر وہ کمرے سے نکل کر عمر کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔ قریب پہنچ کر اس نے دروازہ ناک کیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یس۔۔ اندر سے عمر کی آواز آئی تو وہ دروازہ کھولتا ہوا اندر داخل ہو گیا۔۔۔

زمل اٹھ کر اسکے پاس آئی جو بلیک ٹراؤزر اور ریڈ ٹی شرٹ پہنے بکھرے بالوں کے ساتھ

Classic Urdu Material

تھکا تھکا اور شر مندہ سا کھڑا تھا۔۔۔

آرام سے عمر کے پاس بیٹھ کر بات کرو۔۔ میں تم دونوں کے لیے چائے لاتی ہوں۔۔
زل پیار سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولی پھر باہر نکل گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
حدید نے نظر اٹھا کر دیکھا عمر خاموشی سے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ادھر آ کر بیٹھو۔۔ عمر نے بیڈ کے قریب رکھی چیئر کی طرف اشارہ کیا۔۔ اسکا لہجہ سنجیدہ
مگر نرم تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید چلتے ہوئے قریب گیا پھر سر جھکائے چیئر پر بیٹھ گیا۔۔

عمر خاموشی سے اسکے بولنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

بھائی آپ واقعی مجھے اتنا گھٹیا سمجھتے ہیں؟؟ حدید نے سر اٹھا کر عمر کی طرف دیکھا۔۔

اسکے چہرے سے صاف لگ رہا تھا کہ اسے بہت تکلیف پہنچی ہے اس بات سے۔۔

Classic Urdu Material

میں اگر واقعی ایسا سمجھتا تو اپنے ہاتھوں سے اسی وقت تمہیں گولی مار دیتا۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا تو حدید کے چہرے پر پہلی دفعہ سکون پھیلتا نظر آیا۔۔

لیکن اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ مجھے تم پر غصہ نہیں ہے یا میں کوئی باز پرس نہیں کروں گا۔۔ عمر اسکی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بھائی آئی ایم سوری۔۔ حدید واقعی شرمندہ تھا۔۔

پہلے مجھے حقیقت بتاوا سکے بعد میں دیکھوں گا کہ تمہارا ایکسیوز اسیپٹ ایبل ہے یا نہیں۔۔

Classic Urdu Material

عمر ہنوز سنجیدہ تھا۔۔

حدید گہری سانس لیتے ہوئے سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ بھائی کو ساری بات کھل کر سچ سچ بتادے گا۔۔ بعد میں چاہے بھائی دو لگا بھی کیوں نہ دیں۔۔۔

بھائی میں مس شزا کے ساتھ ہاسپٹل میں تھا۔۔ حدید ہمت کر کے ایک دم بولا۔۔۔

واٹ۔۔۔ عمر ایک دم کھڑا ہوا تھا۔۔ اس کے لیے یہ کسی شک سے کم نہیں تھا۔۔

Classic Urdu Material

عمر کے کھڑا ہونے پر حدید بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

بھائی پلینز پہلے پوری بات سن لیں اسکے بعد جتنا مرضی ڈانٹ لیجئے گا۔۔ حدید التجا کرتا
ہوا بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عمر ضبط کرتا واپس بیٹھ گیا۔۔ پھر حدید اسے تفصیل سے بتاتا چلا گیا کہ کس طرح وہ
کلب گیا اور شزا کس حالت میں ملی اور وہ اسے ہاسپٹل لے کر گیا۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material

عمر کو ہر بات تفصیل سے بتا کر اس نے ڈرتے ڈرتے عمر کی طرف دیکھا۔۔ جو غصہ ضبط کرنے کے لیے لب بھینچے بیٹھا تھا۔۔

بھائی۔۔ جب عمر کچھ دیر نہ بولا تو حدید نے اسے پکارا۔۔

میں نے تمہیں شزا سے دور رہنے کے لیے کہا تھا۔۔ عمر بے حد سخت لہجے میں اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔

جی لیکن بھائی میں نے صرف اسکی مدد کی تھی۔۔ حدید نے گڑ بڑاتے ہوئے وضاحت

دی۔۔۔

ٹھیک ہے تم نے ہیلپ کرنا تھی تو تم اسے ہاسپٹل پہنچا کر واپس آ سکتے تھے۔۔ ساری رات وہاں رکنے کا کیا جواز تھا۔۔ عمر اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

بھائی وہ میں بس انکے ہوش میں آنے کا انتظار کرتا رہا تا کہ انکی فیملی کو بلا سکوں وہ اکیلی تھیں وہاں۔۔ حدید سر جھکاتے ہوئے بولا۔۔۔

یہ تمہاری ڈیوٹی نہیں تھی وہاں ہاسپٹل کا سٹاف تھا وہ دیکھ لیتا۔۔ عمر غصے سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید کچھ نہیں بولا وہ سر جھکائے خاموش بیٹھا رہا۔۔۔

اوپر سے تم نے عائلہ کو بھی شک کرنے کا پورا پورا موقع فراہم کر دیا۔۔۔ عمر کا دل چاہ رہا
تھا حدید کی بے وقوفی پر اسے ایک لگا دے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی غلطی ہو گئی۔۔۔ معاف کر دیں۔۔۔ حدید شرمندہ شرمندہ معصومیت سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید یہ میری لاسٹ وارنگ سمجھوا گر آج کے بعد تم شزا کے آس پاس بھی نظر آئے یا وہ مجھے تم سے کانٹیکٹ کرتی نظر آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔ عمر کو بے حد غصہ آرہا تھا حدید پر۔۔

جی بھائی۔۔ حدید جھکے سر کے ساتھ بولا تھا۔۔

تمہاری اس حرکت کی وجہ سے کتنا میس کریٹ ہو گیا ہے جانتے ہو۔۔ عمر بولا۔۔

اور کیا ہوا ہے بھائی۔۔ حدید نے سراٹھا کر عمر کو دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ نے لڑکی کی آواز سنی تھی جو تم بتا رہے ہو نرس تھی۔۔ وہ یہی سمجھی کہ تم کسی لڑکی کے ساتھ ہو پھر تم نے جھوٹ بھی بولا ہوا تھا۔ اور اوپر سے مزید بے وقوفی تم نے یہ کہہ سیل فون آف کر دیا۔ اس کا شک یقین میں بدلنا ہی تھا۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔

بھائی میں اسے منالوں گا۔۔ حدید پر یقین لہجے میں بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
عائلہ کو تو منالو گے باقی سب کا کیا کرو گے۔۔ عمر بولا۔۔

Classic Urdu Material

باقی سب۔۔ کیا مطلب بھائی؟؟ حدید حیران ہوا تھا۔۔

عائلہ نے گھر پر سب کو بتا دیا ہے۔۔ اور کچھ دیر پہلے ہی ڈیڈ کی کال آئی ہے انہوں نے آج ہی واپس تمہیں اسلام آباد پہنچنے کا کہا ہے۔۔ عمر اسکی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

CLASSIC URDU MATERIAL

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیا ہونا ہے۔۔ تمہاری اپنی غلطی ہے۔۔ اب جاو جا کر سامنا کرو ڈیڈ کا۔۔ عمر سختی سے بولا

بھائی ڈیڈ نے مجھے گولی مار دینی ہے۔۔۔ مم میں انہیں کیسے بتاؤں گا کہ شزا کے پاس
ہاسپٹل میں تھا۔۔۔ حدید کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ویسے ہی بتانا جیسے مجھے بتایا ہے۔۔۔ عمر کا غصہ اس پر کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

بھائی آج ہی کیسے جاؤں گا 4 گھنٹے کی ڈرائیو کر کے تو آیا ہوں۔۔ پھر واپس جاؤں اور کل پھر

Classic Urdu Material

واپس آؤں۔۔۔ حدید کی دوبارہ جانے کا سوچ کر ہی جان نکل رہی تھی۔۔۔

ہمم چاہو تو ڈیڈ سے فون پر بات کر لو۔۔۔ مے بی وہ مان جائیں۔۔۔ عمر بولا۔۔۔

نہیں بھائی وہ نہیں مانیں گے ایسے۔۔۔ مجھے جانا ہی پڑھے گا۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہمم ٹھیک ہے لیکن پہلے کچھ دیر ریسٹ کر لو اسکے بعد ٹریول کرنا۔۔۔ عمر بولا تو حدید نے

اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

Classic Urdu Material

تبھی زل اندر داخل ہوئی۔۔ مسئلہ حل ہو گیا ہو آپکا تو آجائیں میں نے ٹی ڈائنگ ٹیبل پر رکھوائی ہے۔۔ حدید تمہارے لیئے ناشتہ بنا دیا ہے آجاو۔۔ زل مسکراتی ہوئی بولی اور باہر نکل گئی۔۔

عمر اور حدید بھی اسکے پیچھے تھے۔۔۔

حدید دو گھنٹے سونے کے بعد اسلام آباد جانے کے لیئے نکل آیا تھا۔۔۔ زل نے اسے کھانا کھا کر جانے کو کہا تھا لیکن اسے بھوک نہیں تھی اس لیئے منع کرتے جلدی نکل آیا۔۔۔

پھر تھکا دینے والی تقریباً چار گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ گھر میں داخل ہو رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

گاڑی پورچ میں پارک کر کے وہ خود کو سب کی ڈانٹ کے لیے تیار کرتا اندر کی طرف بڑھا

لاونج میں داخل ہوا تو ایک طرف ناصر صفائی کرتا نظر آیا۔۔۔

ناصر موم ڈیڈ کہاں ہیں۔۔ اس نے ناصر سے پوچھا جو اسے سلام کرتا اب دانت نکالے

کھڑا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بڑے صاحب تو باہر گئے ہیں اور بیگم صاحبہ کچن میں ہیں۔۔۔ ناصر نے بتایا تو وہ کچن کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اسلام علیکم ماما۔۔۔ حدید نے کچن میں جا کر مسز نائیمہ کو پیچھے سے لپٹتے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم اسلام میری جان۔۔۔ مسز نائیمہ نے پیچھے مڑ کر اسکی پیشانی چومی تھی۔۔۔ پھر انکا ہاتھ اسکے کان کی طرف بڑھا۔۔۔

یہ کیا حرکت کی ہے کل تم نے۔۔۔ وہ اسکا کان پکڑے پوچھ رہی تھیں۔۔۔

Classic Urdu Material

اما آپ تو مت ڈانٹیں۔۔ بھائی سے اچھی خاصی ڈوز لے کر آ رہا ہوں اور ابھی ڈیڈ پھر چاچو
سب کے سامنے حاضری لگوانی ہے۔۔ حدید بے چارگی سے بولا۔۔

تو بیٹا یہ تو تمہیں کل پوری رات شزا کی تیمارداری کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا۔۔ وہ
اسکا کان چھوڑ کر بولیں۔۔

بھائی نے بتایا ہے آپ کو؟؟ حدید انکو لے کر لاونج میں آتے ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں عمر کا فون آیا تھا۔۔۔ وہ بیٹھتے ہوئے بولیں۔۔۔

حدید انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔۔۔

ڈیڈ کو بھی بتایا ہے؟ حدید نے پوچھا۔۔۔ نہیں وہ گھر پر نہیں تھے۔۔۔ انہیں اب تم خود ہی

بتانا۔۔۔ وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتی ہوئی بولیں۔۔۔

ماما ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ حدید مرے مرے انداز میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اب ڈر لگ رہا ہے کل نہیں لگا تھا۔۔۔ وہ نرمی سے بولیں۔۔

اما کیا میں نے شزا کی مدد کر کے غلط کیا تھا؟؟؟ حدید آنکھیں بند کرتا ہوا بولا۔۔

نہیں بیٹا کسی کی مدد کرنا غلط نہیں ہے۔۔ ٹھیک کیا تم نے۔۔ لیکن گھر میں کسی کو نہ بتا کر

اور جھوٹ بول کر بہت غلط کیا ہے۔۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولیں۔۔

حدید کچھ نہ بولا وہ خاموشی سے آنکھیں بند کیئے اما کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا۔۔ نیند،

تھکن اور ٹینشن سے اسکا برا حال تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید۔۔۔ کچھ دیر بعد مسز نائیمہ نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پکارا۔ اس طرح آنکھیں بند کیئے لیٹا ہوا وہ بالکل کسی معصوم بچے کی طرح لگ رہا تھا۔۔۔

جی ماما۔۔۔ اسنے آنکھیں کھولیں۔۔۔ وہ سوتا جا رہا تھا۔۔۔ جسکی وجہ سے آنکھیں سرخی مائل ہو رہی تھیں۔۔۔

میری جان اپنے کمرے میں جا کر آرام سے سو جاو یہاں ڈسٹرب ہو گے۔۔۔ وہ بولیں تو

Classic Urdu Material

حدید اٹھ بیٹھا۔۔

مگر ماما ڈیڈ نے بات کرنی ہوگی۔۔ انکے آنے کا ویٹ تو کرنا پڑھے گا۔۔ حدید صوفے کی
بیک سے سر ٹکاتا ہوا بولا۔۔

کوئی بات نہیں میں انہیں بتا دوں گی تم جاو جا کر تھوڑی دیر سو جاو۔۔ وہ بولیں تو حدید سر
ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

ماما کچھ اچھا سا بنا لیجیے گا۔۔ ناشتہ کے بعد سے کچھ نہیں کھایا۔۔ حدید بولا۔۔

Classic Urdu Material

تو بیٹا پہلے کھانا کھا لو پھر سو جانا۔۔۔ وہ بھی اٹھتے ہوئے بولیں۔۔

نہیں ماما اٹھ کر کھاؤں گا۔۔ حدید نے کہا پھر وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

حدید کی آنکھ کھلی تو کمرے میں اندھیرا پھیل چکا تھا۔۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر ٹیبل لیمپ آن کیا اور اور گھڑی پر نظر ڈالی جو آٹھ بج کر 5 منٹ بجا

رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

وہ ایک دم اٹھ بیٹھا۔۔ اف میں 3 گھنٹے سوتارہا اور پتہ بھی نہیں چلا۔۔۔ حدید خود کلامی
کرتا ہوا بیڈ سے اتر اٹھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد فریش ہو کر وہ کمرے سے نکل ہی رہا تھا کہ سامنے سے شاہزیب صاحب
آتے نظر آئے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسلام علیکم ڈیڈ۔۔ حدید سر جھکائے انکے سامنے کھڑا ہوا۔۔۔

Classic Urdu Material

برخوردار اگر آپ کی نیند پوری ہو چکی ہے تو اپنے قیمتی وقت میں سے چند منٹ ہمیں بھی عطا کر دیں اور نیچے تشریف لے آئیں۔۔۔ انہوں نے اس پر پھر پور طنز کیا تھا۔۔۔

وہ جب بھی بے حد غصے میں ہوتے تو اسی طرح آپ جناب کر کے بات کرتے تھے۔۔۔

حدید جی کہتا انکے پیچھے سیڑھیاں اترتا چلا گیا۔۔۔

لاونج میں پہنچ کر وہ صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید ہاتھ پیچھے باندھے سر جھکائے مودبانہ انداز میں انکے سامنے کھڑا تھا۔۔

بیٹھو۔۔ انہوں نے صوفے کی طرف اشارہ کیا۔۔

حدید خود کو بری طرح ڈانٹ کھانے کے لیے تیار کرتا خاموشی سے بیٹھ گیا۔۔

کل رات تم کہاں آوارہ گردی کر کے آئے ہو؟؟؟ انہوں نے غصے سے اسکی طرف دیکھتے

ہوئے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

حدید جانتا تھا کہ وہ کیا پوچھیں گے پھر بھی انکے سوال پر حدید کا رنگ فق ہوا تھا۔۔۔

ڈیڈ میں کلب گیا تھا وہاں مس شزا کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی میں انہیں ہاسپٹل لے گیا اور پھر وہیں تھا۔۔۔ حدید جھکے سر کے ساتھ بولا۔۔۔

یہ کہانی میں سن چکا ہوں۔۔۔ مجھے وہ وجہ بتاؤ جسکی بنا پر عائکہ کا اتنا شدید ری ایکشن آیا ہے کی اس نے منگنی ختم کرنے کا کہہ دیا۔۔۔ وہ غصے سے بولے۔۔۔

حدید نے سراٹھا کر انہیں دیکھا۔۔۔ ڈیڈ اور کوئی وجہ نہیں ہے وہ ہر چھوٹی چھوٹی بات پر

Classic Urdu Material

ایسے ہی ری ایکٹ کرتی ہے۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

برخوردار یہ آپکو چھوٹی بات لگ رہی ہے۔۔۔ کیا کہنے ہیں آپ کے۔۔۔ جناب ساری رات
اس بچی کو یہ باور کروا کر کے کسی لڑکی کے ساتھ ہیں۔۔۔ خود غائب ہو جاتے ہیں۔۔۔ فون
بھی بند کر دیا جاتا ہے۔۔۔ اور اب میرے سامنے بیٹھے فرمایا جا رہا ہے کہ چھوٹی سی بات
تھی۔۔۔ وہ اب اس پر برس رہے تھے۔۔۔ اور حدید سر جھکائے خاموشی سے انکی ڈانٹ سن
رہا تھا۔۔۔

کافی دیر اسکی عزت افزائی کرنے کے بعد وہ خاموش ہوئے۔۔۔

Classic Urdu Material

چند لمحے خاموشی کے نظر ہوئے۔۔۔

اب یہاں اس طرح سر جھکا کر بیٹھنے کی بجائے جہانزیب کے پاس جاو اور جا کر ساری بات کلیئر کرو اور معافی مانگو۔۔ میں اسکے سامنے کتنا شرمندہ ہوا ہوں۔۔ اسکا انداز بھی ہے تمہیں۔۔ وہ ایک دفعہ پھر غصے سے گرج رہے تھے۔۔۔

نچ۔۔۔ جی ڈیڈ۔۔۔ حدید ایک دم کھڑا ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

ر کو حدید کھانا کھا کر چلے جانا۔ مسز نائمہ آتے ہوئے بولیں۔۔

اسے جانے دیں صاحبزادے ایک وقت کھانا نہیں کھائیں گے تو مر نہیں جائیں گے۔۔
شاہزیب صاحب سخت لہجے میں بولے۔۔

اللہ نہ کرے کیسی باتیں کرتے ہیں آپ۔۔ مسز نائمہ نے ناراضگی سے انہیں دیکھا۔۔

حدید جو رکھتا تھا۔۔ خاموشی سے تیز تیز چلتا باہر نکل گیا۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد وہ چاچو کے گھر میں داخل ہو رہا تھا۔

ایئر کماڈور جہانزیب اسے سامنے ہی لان میں چیر پر بیٹھے نظر آئے۔۔۔

وہ جاتے ہی انکے قدموں میں بیٹھ گیا۔۔۔ یہ کیا حرکت ہے اوپر بیٹھو۔۔۔ وہ اسکی حرکت پر

سرزش کرتے ہوئے بولے۔۔۔

نہیں چاچو پہلے آپ مجھے بغیر ڈانٹے معافی دے دیں پھر ہی اٹھوں گا۔۔۔ حدید ضدی انداز

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میں بولا۔۔

فلائٹ لیفٹیننٹ حدید اسٹینڈاپ۔۔ وہ سخت لہجے میں بولے۔۔

یس سر۔۔ حدید نے کھڑے ہو کر انہیں سیلوٹ کیا تھا۔۔ اسکی آنکھوں میں شرارت

چمک رہی تھی۔۔

ایئر کماڈور جہانزیب مسکراہٹ دبائے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

اب تشریف رکھو اور بتاؤ کوٹہ پورا کر لیا ہے یا میری مدد کی ضرورت ہے۔۔۔ وہ ہنوز
مسکراہٹ دباتے ہوئے۔۔۔

چاچو یا رکیسی باتیں کرتے ہیں آپ۔۔۔ پورا کیا اور فلو ہو رہا ہے۔۔۔ حدید بے چارگی سے
بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو پھر میری طرف سے عام معافی کا اعلان ہے۔۔۔ وہ اسکے انداز پر ہنستے ہوئے بولے۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

انہیں عمر سے حقیقت کا علم ہو چکا تھا۔ انکے خیال میں حدید نے صرف چھپانے کی غلطی کی تھی وہ بھی اتنی بڑی نہیں تھی کہ اسکو سب ہی ڈانٹتے لگ جاتے۔۔۔

ہیں یار۔۔ ورنہ میں ہٹلر اور ڈیڈ سے اتنی عزت کروا کر آیا ہوں (love) چاچو آپ لو کہ اب اور ڈانٹ کھانے کا سوچ کر ہی جان جا رہی تھی۔۔۔ حدید چہرے پر معصومیت طاری کرتے ہوئے بولا تو وہ ہنس پڑے۔۔۔

چاچو خطرناک لوگ کہاں ہیں۔۔۔ حدید نے آگے ہوتے ہوئے رازداری سے پوچھا۔۔۔

چاچو خطرناک لوگ کہاں ہیں۔۔۔ حدید نے آگے ہو کر رازداری سے ان سے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے خیال سے اپنے کمرے میں ہے۔۔ ایر کماڈور جہانزیب ہشتے ہوئے بولے۔۔

اوکے میں ذرا خطرے سے نمٹ لوں۔۔ حدید اٹھتے ہوئے بولا۔۔

ہیلٹ کدھر ہے تمہارا؟؟ انہوں نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

اتنے برے حالات ہیں کیا؟؟ حدید گھبرانے کی ایکٹنگ کرتا ہوا بولا۔۔ آنکھوں میں

شرارت چمک رہی تھی۔۔

بہت گھمبیر صورتحال ہے۔۔ وہ مسکرائے۔۔

Classic Urdu Material

پھر تو آپ ایسبوی لپنس منگوا کر رکھیں۔۔۔ بالکہ فائر بریگیڈ کو بھی سٹینڈ بائی پر رکھیں۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا تو وہ ہنس پڑے۔۔۔

جاو بر خوردار میں تمہارے لیے دعا گو ہوں۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولے تو حدید سر ہلاتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
گے۔۔۔ مہر بولی۔۔۔

وہ شام سے ہی عائلہ کی طرف تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

مہر و تم میری جگہ ہوتی تو تم بھی یہی سب کرتی۔۔ عائلہ بولی
نہیں میں پہلے جو اد سے خود پوچھتی اس سے پہلے کوئی ایسی حرکت نہ کرتی۔۔ مہر بولی تو
عائلہ خاموش رہی

دیکھو عالی یہ رشتے بہت نازک ہوتے ہوتے ہیں۔۔ انہیں محبت سے زیادہ ٹرسٹ اور
ریسپیکٹ کی ضرورت ہوتی ہے

اگر ہر بات پر اس طرح ناراض ہو کر لڑ کر بیٹھ جایا جائے تو یہ کمزور پڑھنے لگتے ہیں
حدید کو تم بچپن سے جانتی ہو۔۔ تم جانتی ہو وہ ایسا نہیں ہے۔۔ پھر بھی اتنی جلدی تم اسکی
طرف سے بے یقین ہو جاتی ہو۔۔ مہر عائلہ کو سمجھاتے ہوئے بولی

عائلہ کو اسکی باتیں سمجھ آنا شروع ہو گئی تھیں۔۔ اور وہ شرمندہ بھی تھی اپنی جذباتی

Classic Urdu Material

حرکت پر لیکن اعتراف کرتے ہوئے انا آڑے آرہی تھی

تبھی دروازے پر دستک ہوئی اور اگلے ہی لمحے حدید دروازہ کھولتا ہوا اندر داخل ہوا

مہر اسے کہو جائے یہاں سے مجھے اس سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ عائکہ حدید کو دیکھتے ہی مہر سے بولی

مہر کی باتیں اسے سمجھ تو آگئی تھیں لیکن ناراضگی تو دکھانی ہی تھی

لیکن مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔ حدید قریب آتا ہوا سنجیدگی سے بولا

یہ میرا کمرہ ہے تم بلا اجازت نہیں رک سکتے یہاں عائکہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی

شٹ اپ۔۔۔ حدید اسکے قریب آتا ہوا سنجیدہ مگر دھیمے لہجے میں بولا

حدید۔۔ مہر نے کچھ بولنا چاہا۔۔

مہر پلیز تم کچھ دیر کے لیے باہر جاو۔۔ حدید نے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔ جبکہ عائکہ

Classic Urdu Material

حیرت اور غصے سے اسے دیکھ رہی تھی

اوکے بٹ تم دونوں آرام سے بات کرنا۔۔ مہر فکر مندی سے بولی

ہر گز نہیں مہر کہیں نہیں جائے گی۔۔ عائکہ ایک دم آگے بڑھی۔۔ حدید نے اسکا بازو پکڑ کر اسے روکا

چھوڑ مجھے۔۔ عائکہ غرائی تھی

مہر تم جاو۔۔ حدید سختی سے بولا تو مہر جلدی سے باہر نکل گئی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید عائکہ کو بازو سے پکڑے بیڈ تک لایا اور زبردستی اسے وہاں بٹھایا۔۔

خاموشی سے بیٹھو یہاں اور میری بات سنو۔۔ حدید سخت لہجے میں بولا۔۔ اسکے چہرے پر

غصہ صاف نظر آ رہا تھا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔ آج سے پہلے اس نے حدید کو اس طرح بات کرتے یا
یوں غصے میں نہیں دیکھا تھا

مجھے کوئی بات نہیں سننی عائلہ خائف ہوتی ہوئی اٹھی تھی

بیٹھو یہاں۔۔ حدید نے اسے بازو سے پکڑ کر جھٹکے سے دوبارہ واپس بٹھایا۔۔ اب اگر تم

یہاں سے ہلی بھی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔ حدید بے حد غصے سے بولا

عائلہ نے خفگی اور اسکے غصے سے خائف ہو کر رخ موڑ لیا لیکن دوبارہ اٹھنے کی کوشش نہیں
کی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید اسکے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔

تم جانتی ہو تمہاری وجہ سے کتنی انسلٹ ہوئی ہے میری؟؟ کچھ دیر صبر بھی نہیں کر سکتی تم
سارے گھر کو تم نے اس معاملے میں انوالو کر لیا۔

Classic Urdu Material

یہ ہے محبت تمہاری؟؟ حدید کا لہجہ ہنوز سخت اور غصے سے بھرپور تھا

عائلہ کچھ نہ بولی وہ اب گود میں ہاتھ رکھے سر جھکائے بیٹھی تھی

جواب دو مجھے۔۔۔ حدید جیسے غرایا تھا

عائلہ کا ننھا سادل لرزا تھا۔۔۔ آنکھیں پانی سے بھر رہی تھیں۔۔۔ حدید نے آج سے پہلے

کبھی اس سے اس لہجے میں بات نہیں کی تھی۔۔۔ اس نے سراٹھا کر حدید کی طرف دیکھا

تمہاری غلطی ہے۔۔۔ تمہیں بتانا چاہیے تھا۔۔۔ عائلہ رک رک کر بولی

میری غلطی ہے۔۔۔ حدید نے دھرایا۔۔۔ ٹھیک ہے عائلہ جہانزیب صاحبہ جہاں ٹرسٹ

نہ ہو وہاں کسی رشتے کا بھی کوئی جواز نہیں بنتا۔۔۔ حدید سنگدلی سے بولا اور پھر ہاتھ آگے

بڑھا کر عائلہ کا ہاتھ تھاما

اگلے ہی لمحے وہ اسکی انگلی سے رنگ اتار چکا تھا

عائلہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

Classic Urdu Material

حدید اٹھ کھڑا ہوا اس سے پہلے کہ وہ کمرے سے نکلتا عائکہ اٹھ کر اسکے سامنے آئی

حدید رنگ واپس کرو۔۔ تم اس طرح سے رنگ نہیں لے سکتے۔۔ عائکہ پریشانی سے بولی

کیوں کیا اس چیز کا اختیار صرف تمہیں کہ جب تمہارا دل کرے رنگ میرے منہ پر مار کر چلی جاو۔۔ حدید طزیہ انداز میں بولا۔

آئی ایم سوری حدید۔۔ میں تمہارے لیے بہت جذباتی ہو جاتی ہوں۔۔ پلیزیوں مت

کرو۔۔ عائکہ کے آنسو پلکوں کی بار توتڑتے ہوئے گالوں پر لڑھکے تھے

اسکے آنسو دیکھ کر حدید کا دل پگھلا تھا۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے وہ دل کو ڈپٹتا ہوا دوبارہ سنجیدہ

ہوا تھا۔

پہلے تم اچھی طرح سوچ لو آگے بھی یہی سب کرنا ہے تو بہتر ہے ابھی سب ختم کر دیا جائے

اور اگر تمہارے دماغ میں عقل کی بات سما جاتی ہے تو میرے واپس جانے سے پہلے آ کر مجھ سے رنگ لے جانے۔۔۔ حیدر سخت لہجے میں بولا

آگئی ہے مجھے سمجھ۔۔۔ تم پلیز رنگ دے کر جاو میری۔۔۔ عائکہ ضدی انداز میں بولی
عائکہ جہانزیب صاحبہ یہ رنگ اب تمہیں اتنی آسانی سے واپس نہیں ملے گی۔۔۔ میں جا رہا ہوں۔۔۔ تمہیں خود آنا پڑے گا میرے پاس اسے واپس مانگنے۔۔۔ حیدر اسے رنگ دکھاتا ہوا بولا۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اور مجھے سے معافی بھی مانگنے۔۔۔ حیدر بے رحمی سے بولتا اسے اپنے سامنے سے ہٹا کر
دروازے کی طرف بڑھا

پھر رکاوٹ اور واپس مڑا۔۔۔ عائکہ وہ کھڑی ڈبڈبائی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

Classic Urdu Material

آخری بات اگر اب تم نے اس سب کے بارے بھائی، ڈیڈ، چاچو یا کسی کو بھی کچھ بتانے کی کوشش کی تو اس رنگ کو ہمیشہ کے لیے بھول جانا۔۔۔ حدید اسے وارن کرتا باہر نکل گیا عائکہ اسکی باتوں اور انداز پر ابھی تک شک کی سی حالت میں کھڑی تھی۔۔۔

زل کی طبیعت کافی دنوں سے تھوڑی خراب تھی۔۔۔ لیکن وہ اگنور کر رہی تھی۔۔۔

ابھی بھی لیڈر کلب میں مسز خرم کے ساتھ بیٹھے چائے پیتے ہوئے اسے متلی ہونے لگی تو اس نے چائے کا کپ واپس رکھ دیا۔

کیا ہوا زل۔۔۔ مسز خرم نے زل کو چائے کا کپ رکھتے دیکھ کر پوچھا

پتہ نہیں بھا بھی کافی دنوں سے عجیب سے طبیعت ہو رہی ہے۔۔۔ کچھ بھی کھانے پینے کا

Classic Urdu Material

دل نہیں کرتا۔۔۔ زل بیزاری سے بولی

تم نے چیک اپ کروایا۔۔۔ مسز خرم اسکو غور سے دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔

نہیں بھا بھی اتنی زیادہ بھی خراب نہیں ہے۔۔۔ زل نے انکار میں سر ہلایا۔

اچھا چلو پھر کلنک چلتے ہیں۔۔۔ مسز خرم بولیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے نہیں بھا بھی اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ زل نے انہیں منع کیا۔۔۔

اٹھواگنور نہیں کرتے ایسی باتیں۔۔۔ مسز خرم اٹھتے ہوئے بولیں پھر زبردستی زل کو

کلنک لے آئیں۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر وہاں چیک اپ کروانے کے بعد اب وہ واپس گھر کی طرف جا رہی تھیں۔۔ زل کے
چہرے پر شرمیلی سی مسکراہٹ تھی۔۔ اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا جو ڈاکٹر کہہ رہی تھی
وہ سچ ہے۔۔۔

مجھے پہلے ہی شک ہو رہا تھا اسی لیے میں تمہیں لے کر گئی۔۔ مسز خرم مسکراتے ہوئے
بولیں تو زل کی مسکراہٹ بھی گہری ہو گئی۔۔
وہ لوگ گھر پہنچ گئی تھیں۔۔ بھابھی آپ بھی اندر آئیں نا۔۔ زل گاڑی سے اترتے ہوئے
بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں عمر بھائی آگئے ہیں تم انہیں جا کر گڈ نیوز سناؤ میں پھر کسی دن آؤں گی۔۔ مسز خرم
عمر کی گاڑی کھڑی دیکھ کر بولیں پھر مسکراتے ہوئے ہاتھ ہلا کر گاڑی آگے بڑھالے گئیں

Classic Urdu Material

زل بھی اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔

شیر دل عمر کہاں ہیں۔۔ زل نے سامنے کھڑے شیر دل سے پوچھا۔۔

کمرے میں ہیں باجی۔۔ شیر دل بولا تو زل اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

عمر بیڈ پر بیٹھا موبائل چار جنگ پر لگا رہا تھا۔۔ وہ ابھی تک یونیفارم میں تھا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسلام علیکم۔۔ ابھی آئے آپ۔۔؟؟ زل نے اسے یونیفارم میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وعلیکم اسلام۔۔ ہاں بس تقریباً پانچ منٹ ہوئے۔۔ عمر زمل کی طرف دیکھتا ہوا بولا جسکے
چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔

کیا ہوا اکیلے اکیلے کیوں مسکرایا جا رہا ہے۔۔۔ اور آپ کہاں رہ گئی تھی۔۔۔ عمر نے پوچھا
۔۔۔

ڈاکٹر کے پاس گئی تھی۔۔۔ زمل نظریں جھکاتے ہوئے بولی۔۔۔

ڈاکٹر کے پاس کیوں۔۔ کیا ہوا۔۔ آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔۔ عمر تشویش سے بولتا اٹھ

کر زمل کے قریب آیا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔ زمل شرمیلی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر؟؟ عمر نے سوالیہ نظروں سے زمل کو دیکھا۔۔

گڈ نیوز ہے۔۔ زمل مسکراتے ہوئے بولی۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے بتائے۔۔

گڈ نیوز؟؟ کیا مطلب۔۔ عمر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔ پھر زمل کے چہرے ہر پھیلی

شرمیلی مسکراہٹ دیکھ کر وہ ایک دم چونکا۔۔

آپ کا مطلب ہے۔۔ میں۔۔ مطلب ہم۔۔ عمر نے خوشی۔۔ حیرت۔۔ اور جوش سے

بات ادھوری چھوڑی تھی۔۔

Classic Urdu Material

زل نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ اوہ مائی گاڈ مطلب ہم ماما بابائے والے
ہیں؟؟؟ عمر ابھی تک بے یقین تھا۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ زل کے چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا۔۔۔ عمر نے بے اختیار اسے اپنی بانہوں میں
سمیٹا۔۔۔

آپ نے آج مجھے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی دی ہے زل۔۔۔ میں بے حد خوش
ہوں۔۔۔ عمر خوشی سے بھرپور لہجے میں بولا۔۔۔

پھر زل کو دھیرے سے لا کر بیڈ پر بٹھا کر خود جانے کے لیے مڑا۔۔۔

آپ کہاں جا رہے ہیں؟؟؟ زل نے اس سے پوچھا۔۔

وضو کرنے۔۔ شکرانے کا نفل ادا کرنے ہیں اتنی بڑی خوشی ملی ہے۔۔ عمر مسکراتے ہوئے
بولا پھر وضو کرنے چل دیا۔۔

جبکہ زل وہیں آسودگی سے بیٹھی اس خوشی کو پوری طرح محسوس کر رہی تھی۔

حدید کھانا کھانے کے بعد کمرے میں آگیا تھا۔ اسکا ارادہ جلدی سونے کا تھا کیونکہ صبح
اسے جلدی نکلنا تھا۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ رنگ لینے نہیں آئی تھی وہ اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ دروازے پر ناک ہوا

کم ان۔۔۔ حدید دروازے کی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

دروازہ کھلا اور عائلہ اندر داخل ہوئی۔۔۔ حدید کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔

عائلہ سست روی سے چلتی ہوئی قریب آئی۔۔۔ مجھے رنگ دو حدید۔۔۔ وہ نیچے دیکھتے ہوئے

بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

پہلے ایکسیوز کرو۔۔۔ حدید سنجیدہ ہوا تھا۔۔۔

عائلہ نے سراٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔ آئی ایم سوری۔۔۔ وہ مدھم لہجے میں بولی۔۔۔

اوکے ڈیٹس لائیک اے گڈ گرل۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب بتاؤ کیوں آئی ہو۔۔۔ حدید کا اسے تنگ کرنے کا بھرپور ارادہ تھا۔۔۔

پلیز حدید رنگ دو مجھے جانا ہے۔۔۔ عائلہ ناراضگی سے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ایسے تو نہیں ملے گی۔۔۔ پہلے پیار سے بولو۔۔۔ حدید نے انکار میں سر ہلایا۔۔

حدید آئی ایم سوری میری غلطی تھی۔۔۔ تم مجھے معاف کر دو اور رنگ دے دو پلیز۔۔۔
عائلہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ملتوی کر کے دراز سے رنگ نکال کر اسکی طرف بڑھا
۔۔۔ اگلے ہی لمحے وہ اسے رنگ پہنا چکا تھا۔۔

Classic Urdu Material

یہ ہماری تیسری دفعہ انگیجمنٹ ہوئی ہے۔۔ آئی ہوپ یہ آخری دفعہ ہو۔۔۔ حدید عائلہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے بولا۔۔۔

اب میں جاؤں عائلہ خفا خفا سی بولی۔۔ وہ حدید کے ڈانٹنے اور غصہ کرنے کی وجہ سے خائف تھی۔۔۔

حدید کی مسکراہٹ سنجیدگی میں بدلی۔۔ نہیں ادھر بیٹھو۔۔ وہ سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حدید چند لمحے کھڑا سے دیکھتا رہا پھر آگے بڑھ کر بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھا ہوا موبائل اٹھایا اور کسی کو کال ملا کر اسپیکر آن کرتا عائلہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

دوسری طرف بیل جا رہی تھی۔۔۔

عائلہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

چند گھنٹیوں کے بعد دوسری طرف سے کال پک کر لی گئی۔۔۔

ہیلو۔۔۔ دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز آئی۔۔۔

ہیلو مس شزا کیسی طبیعت ہے اب آپ کی؟؟ حدید عائلہ پر نظر جمائے خوشدلی سے بولا

Classic Urdu Material

تمہاری وجہ سے بچ گئی ہوں ہینڈ سم۔۔ لیکن خیر کب تک۔۔ شزا کی مسکراتی ہوئی آواز
آئی۔۔۔

عائلہ بے یقینی سے حدید کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

مس شزا ایسی باتیں نہ کریں۔۔ آپ نے ابھی کافی جینا ہے۔۔۔ حدید نرمی سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کس کے لیے جیوں ہینڈ سم۔۔ شزا کافی ڈس ہارٹ تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اپنے لیے۔۔ اپنی فیملی کے لیے۔۔ اپنے دوستوں کے لیے۔۔۔ حدید بولا تو شزا ہنس پڑھی

ہینڈ سم میری فیملی ویسے ہی مجھ سے تنگ آگئی ہے اور دوست آج کل اچھے وقتوں میں ہی دوست رہتے ہیں برے وقت میں تو آپ کا سایہ بھی آپکا ساتھ نہیں دیتا۔۔۔ شزا بظاہر ہنستے ہوئے بولی لیکن اسکی آواز میں کرب اور نرمی صاف محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

حدید نے بے اختیار لب پھینچے تھے۔۔۔ شزا کی ذرا سی خطا اسے کہاں سے کہاں لے آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

مس شزا بہت افسوس کی بات ہے آپ مجھے ابھی تک اپنا دوست ہی نہیں سمجھتیں۔۔۔

حدید شکایتی انداز میں بولا۔۔۔

ارے نہیں ہینڈ سم تم تو بہت اچھے ہو لیکن دوست بھلا ہم کب سے تھے؟؟ شزا سوالیہ

انداز میں بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اگر نہیں تھے تو ابھی سے ہیں نا۔۔ اور یقین کریں مس شزا میں سائے سے بھی ذرا زیادہ

ڈھیٹ واقع ہوا ہوں۔۔ آپ کا پیچھا آپ کہیں گی تو بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ حدید

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

شرارتی انداز میں بولا تو شزا ہنس پڑی۔۔۔

وہ کافی دنوں کے بعد اس طرح دل سے ہنسی تھی۔۔۔

اور اگر تمہارے ہٹلر بھائی کو پتہ چل گیا اس دوستی کا تو مجھے تو انہوں نے ویسے ہی جینے کے قابل نہیں چھوڑا تمہارا کیا حشر کریں گے یہ سوچا ہے تم نے بینڈ سم۔۔۔ شزا ڈرانے کے سے انداز میں بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہٹلر کو آپ تو بتائیں گی نہیں اور میرا بھی فالحال خود کشی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔۔ اس لیے انکی فکر نہ کریں۔۔۔ حدید عائکہ کو دیکھتا ہوا بولا جو سامنے دیکھتی لب بھینچے خاموش بیٹھی

Classic Urdu Material

تھی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے۔۔۔ شزا مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

چلیں اب آپ ریٹ کریں پھر بات ہوگی۔۔۔ حدید بولا پھر خدا حافظ کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسکے فون بند کرتے ہی عائِلہ ایک دم اٹھی اور باہر جانے لگی۔۔۔

ر کو عائِلہ۔۔۔ حدید نے اسکا بازو پکڑ کر روکا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دو۔۔۔ حدید نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

کیا دوں؟ عائکہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

رنگ۔۔ جو تم ویسے بھی میرے منہ پر مارنے والی ہو۔۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں کرنے والی میں۔۔۔ عائکہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

آریو شیور؟؟ مس شزا سے میری دوستی کے باوجود؟؟؟ حدید طنزیہ انداز میں بولا۔۔۔

عائلہ کی آنکھیں دوبارہ پانی سے بھری تھیں۔۔ اسے خود پر غصہ آرہا تھا کہ وہ کیوں حدید کے سامنے خود کو کمزور ظاہر کرتی ہے اور رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میری اور لڑکیوں سے ساتھ بھی دوستی ہو سکتی۔۔ بات چیت ہو سکتی ہے۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہاں لیکن کسی کا دوست ہونے میں اور کسی سے محبت کرنے میں اسے لائف پارٹنر بنانے میں فرق ہوتا ہے۔۔۔

اس لیے اچھی طرح سوچ لو بعد میں احتراز کرنے سے بہتر ہے ابھی اسی وقت کوئی فیصلہ کر لو۔۔۔ حدید سینے پر ہاتھ باندھے سنجیدگی سے بولتا اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
مجھے انگلیجمنٹ ختم نہیں کرنی کبھی بھی نہیں۔۔۔ عائِلہ آنسو پیتے ہوئے بولی۔۔۔

ٹھیک ہے پھر جاو۔۔۔ حدید بولا تو عائِلہ دروازے کی طرف مڑی۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک بات اور عائکہ۔۔ حدید نے اسے پکارا۔۔

عائکہ رک کر اسکی طرف مڑی۔۔۔

میرا مس شزا سے کانٹیکٹ ہے اس بارے میں گھر میں کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔

اوکے؟؟؟ حدید سخت لہجے میں بولا تو عائکہ اثبات میں سر ہلاتی باہر نکل گئی۔۔۔

اسکے باہر نکلتے ہی حدید کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ابھی عائلہ کو گئے چند لمحے ہی گزرے تھے کہ مہر اندر داخل ہوئی۔۔۔

کیا کہا ہے تم نے عالی کو؟؟ مہر نے ناراضگی سے حدید سے پوچھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں میں نے کیا کہنا ہے اسے۔۔۔ حدید کندھے اچکاتا ہوا بولا۔۔۔

تو پھر تو اتنی اپ سیٹ کیوں لگ رہی تھی۔۔۔ میرے روکنے پر بھی نہیں رکی۔۔۔ مہر نے
اسے گھورا۔۔۔

Classic Urdu Material

میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔ اسے خود ہی شوق ہے سب کو لپٹیٹوڈ دکھانے کا۔۔۔ حدید بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔

حدید۔۔۔ یہ تم کہہ رہے ہو۔۔۔ مہر نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

کیا غلط کہہ رہا ہوں۔۔۔ حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ بالکل غلط تم جانتے ہو وہ ایسی نہیں ہے۔۔۔ بہت معصوم ہے وہ۔۔۔ اکلوتی ہے لاڈلی

Classic Urdu Material

ہے تم جانتے ہو کبھی اسے کسی نے نہیں ڈانٹا اس لیے کبھی کبھی انجانے اور نا سمجھی میں وہ اور ری ایکٹ کر جاتی ہے لیکن اس میں ایٹیٹیوڈ نہیں ہے۔۔۔ مہر تیز لہجے میں بولی۔۔۔

ہاں لیکن وہ ٹرسٹ کسی پر نہیں کرتی خاص طور پر مجھ پر۔۔۔۔۔ حدید منہ بناتا ہوا بولا۔۔۔

حدید کل جو کچھ بھی ہوا اگر اسکا ٹھنڈے دماغ سے جائزہ لو تو غلطی تمہاری بنتی ہے۔۔۔

عائلہ کی اس سب میں اتنی غلطی نہیں ہے۔ اسکی جگہ شاید میں بھی ہوتی تو ایسے ہی ری

ایکٹ کرتی۔۔۔ مہر خفگی سے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید خاموش رہا۔۔۔ تم کہتے ہو وہ تم پر ٹرسٹ نہیں کرتی۔۔۔ تم نے اسے ٹرسٹ کروایا
ہی کب ہے۔۔۔

اگر تم ہاسپٹل میں اسکا فون نہ پک کرنے کی بجائے اسے حقیقت بتاتے تو وہ کبھی اس طرح
ری ایکٹ نہ کرتی بلکہ اسکا یقین تم پر مضبوط ہوتا کہ تم اسے کوئی بات نہیں چھپاتے ہو۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
لیکن تم نے کیا کیا ایک تو اسے سچ نہیں بتایا اوپر سے جب کسی لڑکی کی آواز سنی اس نے تو تم
نے بجائے بات کلیئر کرنے کے فون ہی بند کر دیا۔۔۔ وہ کیسے نہ بے یقین ہوتی۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی سے بھی جھوٹ بولا تم نے۔۔۔ پھر آج تم اسے کس بری طرح ڈانٹ کر آئے ہو
۔۔۔ مہر کو اس پر بے حد غصہ آرہا تھا۔۔۔

حدید نے سراٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

ایسے مت دیکھو عائلہ نے مجھے کچھ نہیں بتایا لیکن تمہارے جانے کے بعد وہ جس طرح
پریشان اور گھبرائی ہوئی اور ڈری ہوئی تھی مجھے اس سے اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔ مہر منہ بنا کر

بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید لب بھینچے خاموش بیٹھا تھا اسے مہر کی باتوں سے اندازہ ہو رہا تھا کہ اس نے شاید عائکہ کے ساتھ زیادہ ہی روڈ بیہوش کر دیا ہے۔۔۔

مہر اسے خاموش دیکھ کر ناراضگی سے باہر نکل گئی۔۔۔

حدید صبح اسلام آباد سے نکل آیا تھا۔ اس لیے میانوالی بھی جلدی پہنچ گیا تھا۔

گھر آنے کے بعد تیار ہو کر وہ ڈیوٹی پر آ گیا۔۔۔ دوپہر میں اسکا ایک مشن تھا۔۔۔ وہ شام کے چار بجے فری ہوا۔ اب گھر کی طرف جارہا تھا۔

Classic Urdu Material

کچھ دیر بعد وہ گھر میں داخل ہوا اور پانی پینے کے لیے سیدھا کچن کی طرف بڑھا۔

اندر داخل ہوتے ہی اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔ وہ آنکھیں پھاڑے سامنے دیکھ رہا تھا جہاں

عمر سیلوز فولڈ کیے کٹنگ بورڈ پر مختلف سبزیاں رکھے کاٹنے میں مصروف تھا۔۔۔

قریب ہی شیر دل کھڑا سنک میں برتن رکھ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

شیر دل۔۔ یار شیر دل جی ذرا جلدی سے کھڑکی کھولنا۔۔۔ حدید ایک دم گھبرائے ہوئے
انداز میں بولا۔۔۔

کیوں سر۔۔ شیر دل حیرانگی سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

عمر بھی ہاتھ روکے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

یار جلدی سے کھولو۔۔۔ حدید اسی طرح بولا تو شیر دل نے آگے بڑھ کر ونڈو کا سلائیڈنگ

Classic Urdu Material

ڈوراوین کر دیا۔۔

حدید بے حد گھبرائے ہوئے انداز میں آگے بڑھا پھر باہر جھانکا۔۔

کیا ہوا ہے؟؟ عمر نے حیرت سے اس کی حرکت کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بھائی سورج تو آج بھی مشرق سے ہی نکلا ہے۔۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا۔۔ لیکن
آنکھوں میں شرارت صاف نظر آرہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

تو؟؟؟ عمر نے اسکی بے تکی بات پر اسے گھورا۔۔

تو یہ کہ میں یہی کنفرم کرنا چاہ رہا تھا۔۔ سورج مغرب سے تو نہیں نکلا لیکن پھر بھی آپ

کچن میں کام کرتے ہوئے پائے جارہے ہیں۔۔ حدید حیرت سے آنکھیں پھاڑنے کی

کوشش کرتا عمر کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

اسکی بات پر شیردل کے بتیس کے بتیس دانت باہر نکلے تھے۔۔ جبکہ عمر اپنی مسکراہٹ

Classic Urdu Material

چھپانے کو رخ موڑ کر دوبارہ اپنے کام میں لگ گیا۔۔

تمہاری طرح تمہاری باتیں بھی بے تکی ہی ہوتی ہیں۔۔ عمر تیزی سے ہاتھ چلاتے ہوئے
بولا۔۔۔

تعریف کا شکریہ بھائی۔۔۔ حدید ڈھٹائی سے بولا۔۔۔

ویسے آپ کس "تک" میں کچن میں نظر آرہے ہیں۔۔؟؟

Classic Urdu Material

سرو بچٹیبل سوپ بنا رہے ہیں۔۔۔ شیر دل دانت نکالتا ہوا بولا۔۔۔

ویجی ٹی بل سوپ۔۔۔ حدید رک رک کر بولا۔۔۔

شیر دل جی مجھے اتنے جھٹکے مت دو۔۔۔ حدید کی ایکٹنگ عروج پر تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شیر دل تم چکن نکالو میں آتا ہوں۔۔۔ عمر شیر دل سے بولا پھر حدید کی طرف مڑا میرے

ساتھ آو۔۔۔ حدید اسکے پیچھے باہر آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی اتنا سسپینس مت کریٹ کریں بتادیں کون آرہا ہے جسکے کے لیے آپ اپنے ہاتھوں
سے سوپ بنا رہے ہیں۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

زمل کے لیے بنا رہا ہوں۔۔۔ عمر اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

بھابھی کے لیے کیوں انکی طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔۔ ہیں کہاں وہ؟؟ حدید کو تشویش ہوئی تھی

Classic Urdu Material

شی از فائین۔۔۔ عمر مسکراتا ہوا بولا۔۔

حدید سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

تم چاچو بننے والے ہو۔۔۔ عمر کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

واٹ۔۔۔ حدید جو بیٹھا ہی تھا ایک دم اٹھ کھڑا ہوا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رینکی بھائی؟؟؟ حدید بے حد خوشی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہاں۔۔ عمر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

بھائی بہت بہت مبارک ہو۔۔۔ حدید بے اختیار عمر کے گلے لگا تھا۔۔۔

بھائی اب دیکھیے گاجو بھی چھوٹی یا چھوٹا آئے گا اس سے میں نے آپکے سارے بدلے لینے

ہیں حدید شرارت سے ہنستے ہوئے بولا۔۔۔۔

عمر نے مسکراتے ہوئے ایک زوردار مکہ اسکے کندھے پر جڑا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ رات دیر تک جاگتی رہی تھی۔۔۔ حدید کے رویئے نے اسے بری طرح ہرٹ کیا تھا
۔۔۔ صبح بھی اسکی آنکھ دیر سے کھلی۔۔۔

وہ سستی سے بیڈ پر اٹھ کر بیٹھی ہی تھی کہ دم اسکی نظر کمرے پر پڑھی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پورا کمر مختلف غباروں سے بھرا ہوا تھا جن میں کسی پر سوری اور کسی پر آئی لو یو لکھا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ حیرت سے سرگھما گھما کر ادھر ادھر دیکھ رہی تھی پھر اسکی نظر سائیڈ ٹیبل پر گئی جہاں
سرخ گلابوں کا گلدستہ رکھا تھا ساتھ ہی ایک کارڈ تھا جس پر بڑا بڑا سوری لکھا ہوا تھا۔ اور
ایک طرف ایک گفٹ باکس پڑا تھا۔۔۔۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر کارڈ اٹھایا کھولا تو اندر ایک ہی جملہ لکھا تھا۔۔۔ "آئی ایم سوری مائی
لائف"۔۔۔ عائلہ کہ لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

بدتمیز۔۔۔ پورا ڈرامے باز ہے۔۔۔ عائلہ مسکراتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر اس نے کارڈ گود میں رکھ کر گفٹ پیک کی طرف ہاتھ بڑھا کر اٹھایا۔

اسکار پیر پھاڑا تو اندر خوبصورت سا باکس تھا۔۔ اور سامنے اسکا لاک بنا ہوا تھا۔۔

عائلہ نے مسکراتے ہوئے اسکا لاک اوپن کیا۔۔ اگلے ہی لمحے مدھم سامیوزک بجنے لگا

تھا۔۔ عائلہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ باکس اوپن نہیں ہوا کہ ایک دم باکس کا اوپر والا

حصہ زوردار آواز کے ساتھ کھلا۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ چیخ مارتے ہوئے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔ باکس اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر بیڈ پر گرا تھا۔۔۔

عائلہ نے خوفزدہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا اس میں سے ایک ڈراونی شکل کا کلاون نکل کر عجیب آوازیں نکالتا ہوا اہل رہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اگلے ہی لمحے عائلہ کو حدید کی تعریف میں جتنے لفظ آتے تھے وہ بول رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اففف بد تمیز شوخا کبھی نہیں بدل سکتا۔۔ سارے رومانٹک ماحول کا ستیاناس کر دیا اپنی
شکل جیسا گفٹ رکھ کر۔۔ عائکہ خفگی سے دل ہی دل میں اسے صلواتیں سنارہی تھی

حدید مشن کے بعد کریوروم میں آیا جہاں علی اور جواد پہلے سے موجود تھے۔

کیا چل رہا ہے؟ وہ علی کے برابر بیٹھتے ہوئے بولا۔

کچھ نہیں یار بوریت ہو گئی ہے۔۔ علی بے زاری سے بولا

یار کیوں نا کہیں کوئی چھوٹا سا ٹرپ پلان کیا جائے۔۔ کافی عرصہ ہو گیا کہیں نہیں گئے۔۔

جواد آگے ہو کر بیٹھتے ہوئے بولا

ہاں آئیڈیا تو اچھا ہے۔۔ لانگ ویک اینڈ آرہا ہے نادرن ایرا چلیں؟؟ حدید نے جواد کی

بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

اسے سے پہلے کہ کوئی کچھ بولتا اسکا ڈرن لیڈر عمر اور خرم اندر داخل ہوئے۔۔

وہ تینوں اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

اسلام علیکم سر۔۔

وعلیکم اسلام بیٹھو۔۔ عمر اور خرم ایک ساتھ بولے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

پھر خود بھی ایک طرف رکھے صوفے پر بیٹھ گئے۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار شاہ میر بہت اصرار کر رہا ہے کیا خیال ہے اس دفعہ چکر لگا ہی نہ لیں؟؟ خرم عمر کی

طرف دیکھتا ہوا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں مجھ سے تو وہ اچھا خاصا ناراض ہو گیا ہے۔۔۔ عمر بولا۔۔

تو پھر میرے خیال سے اس ویک اینڈ پر جانے کا پلان بناتے ہیں۔۔ خرم بولا تو عمر نے
اثبات میں سر ہلا دیا۔۔

سر کہاں جانے کا پلان بن رہا ہے وہ بھی اکیلے اکیلے۔۔ حدید نے پوچھنا اپنا فرض سمجھا تھا

Classic Urdu Material

میجر شاہ میر آج کل شنکیاری میں پوسٹڈ ہے وہ کافی عرصے سے بلارہا تھا۔ اب سوچ رہے ہیں چلے جائیں آؤٹنگ ہی ہو جائے گی۔۔ خرم نے مسکراتے ہوئے تفصیل بتائی۔۔

حدید جانتا تھا میجر شاہ میر خرم اور عمر کا مشترکہ دوست ہے۔۔

سرہم بے چاروں کو بھی کبھی پوچھ لیا کریں۔۔ علی افسردہ شکل بناتے ہوئے بولا۔۔

تم لوگ بھی جانا چاہتے ہو؟؟ عمر نے ان سے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

سر ایسی باتیں پوچھتے تھوڑی ہیں۔۔ آپ جانتے ہیں ہم سوائے جہنم کے آپ کے ساتھ
کہیں بھی جانے کو تیار ہیں۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر اس ویک اینڈ چلتے ہیں۔۔ میں شاہ میر کو انفارم کر دوں گا۔۔ عمر پہلے ان
سے بولا پھر خرم سے شاہ میر کو انفارم کرنے کا کہا۔۔

وہ تینوں تو عمر کے اتنے آسانی سے مان جانے پر ہی خوش ہو گئے تھے
خرم اور عمر کی فیملی اور وہ تینوں فرائی ڈے شام ہی اسلام آباد آ گئے تھے۔۔

رات وہاں رک کر اگلے دن فجر کے بعد وہ لوگ شینکیری کے لیے نکل گئے تھے۔۔

مہر اور عائلہ بھی انکے ساتھ تھیں۔۔۔

Classic Urdu Material

گھنٹے کی لمبی ڈرائیو کے بعد وہ لوگ جے ایل اے شینکھاری کی مین انٹرنس پر موجود 5
تھے۔۔۔

کلیئر انس کے بعد وہ سیدھا میجر شاہ میر کے گھر کے باہر جا کر رے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

شاہ میر باہر ہی کھڑا انکا ویٹ کر رہا تھا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ملنے ملانے کے بعد مسز شاہ میر زمل، مسز خرم، عائکہ اور مہر کو لے کے اندر بڑھ گئیں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جبکہ شاہ میر انہیں ڈار مینگ روم میں لے آیا تھا۔۔

مجھے امید نہیں تھی کہ تم دونوں اب بھی آو گے۔۔ میجر شاہ میر نے عمر اور خرم سے کہا۔۔

یار تمہیں تو روٹین کاپتہ ہی ہے۔۔ ٹائم نکالنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔۔ عمر مسکراتے

ہوئے بولا۔۔

ہاں تم لوگ ہواؤں میں رہنے والے ہم زمین والوں کو لفٹ کیوں کراو گے۔۔ شاہ میر

نے ہنستے ہوئے شکایت کی۔۔

Classic Urdu Material

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔۔ خرم مسکراتے ہوئے بولا۔۔

سرانکو چھوڑیں آپ ہمیں بدالیا کریں ہم کبھی منع نہیں کریں گے۔۔ حدید شرارت سے
بولا۔۔ تو شاہ میر ہنس پڑا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم لوگوں کا جب دل چاہے آجایا کرو۔۔ وہ حدید کو تو پہلے سے جانتا تھا علی اور جواد سے
آج ہی تعارف ہوا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سرہم تو آج بھی بن بلائے مہمان ہیں۔۔۔ علی بولا۔۔۔

خود کو مہمان مت سمجھو۔۔۔ اور بن بلائے تو ہر گز نہیں۔۔۔ شاہ میر نرمی سے بولا۔۔۔

ان کے درمیان گپ شپ جاری تھی جب بٹلر نے کھانا لگنے کی اطلاع دی۔۔۔

چلو تم سب فریش ہو جاؤ پھر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔ شاہ میر بولا تو وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ دیر بعد ایک پر تکلف لہجہ کرنے کے بعد وہ لوگ قہوئے کی پیالیاں ہاتھ میں لیے بیٹھے تھے۔۔

خواتین کی اپنی باتیں چل رہی تھیں اور مرد حضرات اپنی باتیں کے کر بیٹھے تھے۔۔

سر کیا ہم باہر کا چکر لگا سکتے ہیں۔۔ حدید قہوہ ختم کر کے پیالی رکھتا ہوا بولا۔۔

ہاں کیوں نہیں۔۔ شاہ میر نے اسے اجازت دی تو حدید جو اد اور علی اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

انکے پیچھے ہی مہر اور عائلہ بھی اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد وہ لوگ اونچے درختوں اور پہاڑوں میں گھری جے ایل اے کی خوبصورت سڑک پرواک کرتے ہائیکنگ کا پلان بنا رہے تھے۔۔

آج انکا پلان لچ کے بعد شنکیاری کو ایکسپلور کرنا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
کافی دیر وہاں کے مین بازار میں گھومنے کے بعد اس وقت وہ لوگ گاڑیوں میں موجود
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
میسر شاہ میر کو فالو کر رہے تھے۔۔

حدید۔۔ کچھ دیر بعد عائلہ نے حدید کو پکارا جو ڈرائیونگ سیٹ پر موجود تھا۔۔ جبکہ اسکے

Classic Urdu Material

ساتھ جواد بیٹھا تھا۔۔

پچھلی سیٹوں پر مہر اور عائکہ براجمان تھیں۔۔۔

کیا ہوا؟ حدید نے بیک مرر سے اس پر نظر ڈالتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یہاں رکونا دیکھو کتنا اچھا ویولگ رہا ہے۔۔۔ عائکہ بائیں طرف گاڑی کے شیشے سے باہر
نظریں جمائے بولی جہاں سڑک سے کافی نیچے دریائے سرن کا سفید اور شفاف پانی پر شور
آواز کے ساتھ جھاگ اڑتا بہہ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

یار شاہ میر سر آگے ہیں وہ جہاں رکیں گے وہیں رک سکتا ہوں۔۔۔ حدید نے اسے منع کیا۔۔۔

شاہ میر بھائی نے تو بولا تھار یور سائیڈ جارہے ہیں۔۔۔ مہر بولی۔۔۔

تور یور یہاں ختم تھوڑی ہو گیا ہے۔۔۔ وہ کوئی بہتر سپاٹ دیکھ کر ہی رکیں گے۔۔۔ حدید

سنجیدگی سے بولا۔۔۔

مہر اور عائکہ منہ بنا کر چپ ہو گئیں۔۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد اگلی گاڑی رکتی نظر آئی تو حدید نے بھی اسپید آہستہ کرتے ہوئے گاڑی میجر
شاہ میر کی گاڑی کے پیچھے روک دی۔۔

اسی وقت عین اسکے پیچھے تیسری گاڑی بھی رکی تھی جس میں عمر اور زمل کے ساتھ
اسکاڈرن لیڈر خرم اور اسکی فیملی موجود تھے۔۔

جبکہ اگلی گاڑی سے میجر شاہ میر انکی وائف اور 4 سالہ بیٹے کے ساتھ ساتھ علی بھی باہر نکل
کر کھڑا تھا۔۔

Classic Urdu Material

حدید نے گاڑی بند کی۔۔ اسکے اترنے سے پہلے عائلہ مہر اور جواد اتر کر آگے بڑھ چکے تھے

--

وہ بھی گاڑی لاک کرتا انکی طرف بڑھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھوڑی دیر میں وہ سب کچے پکے راستے سے نیچے اترتے ہوئے دریا کے کنارے پر موجود

تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

پانی زیادہ گہرا نہیں تھا۔۔

عائلہ اور مہر تو فوراً ہی جوتے اتار کر پانی میں اتر گئیں۔۔

جبکہ زمل مسز خرم اور مسز شاہ میر وہاں موجود بڑے بڑے پتھروں پر بیٹھ کر قدرت کی

خوبصورتی کو دیکھ رہی تھیں۔۔

عمر خرم اور شاہ میر ساتھ لائے فشنگ راڈ سیٹ کرنے لگے انکا ارادہ فشنگ کا تھا۔۔

Classic Urdu Material

ہم کچھ مدد کریں سر۔۔ حدید انکے قریب آتا ہوا بولا۔۔

تم لوگ ذرا بچوں کو دیکھ لو۔۔ خرم نے دعا اور حمزہ کی طرف اشارہ کیا جو پانی میں جانے کے لیے شور مچا رہے تھے۔۔

سر آپ لوگ کیا ہمیں بے بی سنگ کے لیے ساتھ لائے ہیں۔۔۔ جواد مسکراتا ہوا بولا

یہی سمجھ لو۔۔۔ عمر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اسے دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

چلو آؤ جو نیر ہم بھی پانی چیک کر کے آتے ہیں۔۔۔ علی نے حمزہ کا ہاتھ پکڑا پھر اسے لیے وہ
پتھروں سے ہوتا ہوا کم پانی والے حصے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

جبکہ دعا حدید کی طرف لپکی۔۔۔ حدید نے جھک کر اسے اٹھایا تھا۔۔۔

حدید مجھے آنی کے پاس جانا ہے۔۔۔ دعا نے مہر اور عائکہ کی طرف اشارہ کیا جو کافی آگے جا
چکی تھیں۔۔۔

Classic Urdu Material

اوکے پرنس ابھی آپ کو آپکی آنی کے پاس لے چلتے ہیں۔۔ حدید بولا پھر اسے لیے
عائلہ اور مہر کی طرف بڑھنے لگا۔۔

ابھی وہ دونوں کچھ دور تھے جب علی اور حمزہ نے ان پر پانی پھینکنا شروع کر دیا۔۔ وہ
دونوں دریا میں موجود ایک بڑے پتھر پر کھڑے تھے۔۔

انکی اس حرکت پر دعا کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔ اب حدید اور دعا بھی ان پر پانی پھینک رہے
تھے۔۔

Classic Urdu Material

حمزہ اور دعا کی کھلکھلاہٹیں انہیں بھی ہنسنے پر مجبور کر رہی تھیں۔۔۔ کافی دیر وہ لوگ دعا اور
حمزہ کے ساتھ کھیلتے رہے۔۔۔

تبھی ایک دم مہر اور عائکہ کی چلاتی ہوئی آوازیں آئیں تھیں۔۔۔

حدید اور علی نے انکی طرف مڑے پھر بے ساختہ ہنس پڑے۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ دونوں۔۔۔ پاؤں پھسلنے کی وجہ سے پانی میں گر گئی تھیں اور پانی کا بہاؤ تیز ہونے کی وجہ سے اب ڈر کے مارے اٹھ ہی نہیں رہی تھیں۔۔۔

جواد۔۔۔ حدید نے جواد کو پکارا۔۔۔ پھر اسکے آنے پر دعا کو اسکے حوالے کرتا خود عائلہ اور مہر کی طرف بڑھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آؤڈرپوک عورتوں۔۔۔ حدید نے شرارت سے بولتے اپنے دونوں ہاتھ آگے بڑھائے۔۔۔
مہر اور عائلہ اسکے ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔

Classic Urdu Material

اگلے ہی لمحے ان دونوں نے مل کر حدید کو دھکا دیا۔۔ وہ سیلینس برقرار نہ رکھ سکا اور
اگلے ہی لمحے سر سے پاؤں تک پانی کے اندر تھا۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔ وہ بھنائے ہوئے اٹھا۔۔۔

یہ بد تمیزی نہیں ہے اتنی حسین لڑکیوں کو عورت کہنے کی سزا ہے۔۔ عائلہ منہ بنا کر بولی

جبکہ مہر منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی جا رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حسین اور تم۔۔ اچھا مذاق ہے۔۔ حدید سر جھٹکتا ہوا بولا۔۔

ہاں تو کوئی شک ہے کیا اس میں۔۔۔ عائکہ بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

نہیں مجھے یقین ہے تمہارے حسین نہ ہونے پر۔۔ حدید اسے چڑاتے ہوئے بولا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس سے پہلے کے عائکہ کوئی جواب دیتی وہ سب سامنے کی طرف متوجہ ہو گئے جہاں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ایک ویمین یونیورسٹی کی بسیں آکر رکی تھیں۔۔

اور پھر تو جیسے وہاں رنگوں کا سیلاب اُڈ آیا تھا۔۔

عالی دیکھو ایسی ہوتی ہیں حسین لڑکیاں۔۔ حدیاب اسے پوری طرح تنگ کرنے کے

موڈ میں تھا۔۔

تمہیں شرم نہیں آتی انکو اس طرح گھورتے ہوئے۔۔ عائکہ خفگی سے بولی۔۔

Classic Urdu Material

نہیں بالکل نہیں آتی۔۔ حدید جو پہلے ایک نظر ڈالنے کے بعد رخ موڑ چکا تھا عائلہ کے اس طرح کہنے پر پوری طرح گھوم کر انہیں دیکھنے لگا۔۔۔۔

تمہیں بھائی ہی اچھی طرح شرم دلائیں گے۔۔ عائلہ نے اسے گھورا۔۔۔

کہاں ملتی ہے مجھے بتا دو میں خود ہی خرید لیتا ہوں۔۔ حدید اسکی طرف دیکھتا ہوا شرارت سے بولا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کاش ملتی ہوتی تو میں ساری خرید کر تمہیں دے دیتی۔۔ عائکہ چڑ کر بولی۔۔

اسکی بات پر حدید اور مہر ہنسے تھے۔۔

اچھا چلو تم دونوں اب واپس جاو۔۔ جیسے جیسے شام ہو رہی ہے پانی کا بہاؤ اور گہرائی بڑھتی

جا رہی ہے۔۔ حدید دوسرے کنارے پر موجود بچے کی طرف ہلاتا ہوا ان سے بولا۔۔

مہر اور عائکہ سر ہلاتی عمر وغیرہ کی طرف بڑھ گئیں۔۔ جبکہ حدید پتھروں سے ہوتا ہوا

دوسری طرف موجود مقامی بچوں کی طرف بڑھ گیا۔۔

Classic Urdu Material

اسے ان کے پاس کھڑے باتیں کرتے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ جواد وہاں آیا۔

حدید سر عمر کہہ رہے ہیں واپس آ جاؤ ہم لوگ نکل رہے ہیں۔۔ ویسے بھی یہاں کافی رش لگ گیا ہے۔۔ جواد نے دریا میں جگہ جگہ موجود بے شمار یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے دو منٹ چلتے ہیں حدید بولا۔۔ پھر ایک پانچ سالہ بچے کی طرف دیکھا جواسے ہاتھ میں پکڑی کوئی چیز دکھا رہا تھا۔۔ جواد بھی آگے ہو کر دیکھنے لگا۔

Classic Urdu Material

تبھی ایک دم شوراٹھا۔ لڑکیوں کی چیخنے کی آواز پر وہ لوگ انکی طرف متوجہ ہوئے تھے

ان یونیورسٹی اسٹوڈنٹس میں سے دو لڑکیاں پانی کے تیز بہاؤ اور پاؤں پھسلنے کی وجہ سے
اپنا توازن کھو بیٹھی تھیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
تیرنا یقینا نہیں جانتی تھیں اس لیے ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے وہ پانی کے اندر غائب ہوئیں
تھیں۔

Classic Urdu Material

حدید جواد ہری اپ ہیلپ دیم۔۔ عمر اور خرم نے چلا کر حدید اور جواد سے کہا جودریا کے
دوسرے کنارے پر موجود مقامی بچوں کے ساتھ کھڑے تھے۔۔۔

حدید اور جواد بھی ان لڑکیوں کو ڈبوتا دیکھ چکے تھے۔۔ اس لیے بنا وقت ضائع کیے وہ
دونوں دریا میں کود چکے تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جلد ہی وہ تیرتے ہوئے ان لڑکیوں تک پہنچ گئے۔۔

ایک لڑکی کو جواد سنبھالے کنارے کی طرف بڑھا۔۔

Classic Urdu Material

جبکہ دوسری کو حدید سنبھالنے کی کوشش کرتا کنارے کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

ڈونٹ ٹچ می۔۔۔ وہ لڑکی اپنے حواسوں میں آتے ہی چلائی تھی۔۔۔

واٹ۔۔۔۔۔ حدید ایک دم رکا اور حیرت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

آئی سیڈ ڈونٹ ٹچ می۔۔۔ وہ لڑکی اپنی آنکھیں ملتے ہوئے دوبارہ چلائی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید کے تو سر پر لگی اور تلوں پر بجھی۔۔۔

اوکے۔۔۔ حدید جو کہ اب پانی میں سیدھا کھڑا تھا غصہ ضبط کرتے ہوئے بولا اور ایک دم اس لڑکی کو چھوڑ دیا۔۔۔

وہ توازن کھوتے ہوئے دوبارہ پانی میں گری تھی۔۔۔ حدید رخ موڑ کر جانے لگا تو اس نے

پکارا۔۔۔

مجھے ایسے چھوڑ کر آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔ وہ لڑکی ایک بڑے پتھر کو مضبوطی سے

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پکڑتے ہوئے بولی۔۔۔

سوری محترمہ میرے پاس ایسا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ آپ کو بنا ہاتھ لگائے کنارے تک لے جاؤں اس لیے جارہا ہوں۔۔۔ انجوائے یور ٹائم۔۔۔ حدید نے سنجیدگی سے بولتے آخر میں طنزیہ اندز اپنایا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
اور پھر اس لڑکی کے چلانے اور اسے بلانے کے باوجود کنارے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید یہ کیا حرکت ہے اسے وہیں کیوں چھوڑ آئے ہو؟؟۔۔ عمر حدید کے قریب آتے
ہوئے سخت لہجے میں بولا۔۔

بھائی وہ محترمہ فرما رہی تھیں مجھے ہاتھ مت لگاؤ۔۔ بنا ہاتھ لگائے کیسے لے کر آتا۔۔ حدید
لاپرواہی سے بولتا اپنے بالوں میں انگلیاں چلا کر پانی جھاڑنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر نے اس لڑکی کی طرف دیکھا وہ ابھی بھی مدد کے لیے چلا رہی تھی۔۔۔ حدید یہ
ایٹیٹیوڈ تم بعد میں دکھالینا بھی جاوے کر آو اسے۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

بھائی میں نہیں جارہا۔۔۔ حدید سخت بیزار ہوا تھا۔۔۔

حدید۔۔۔ عمر نے اسے تنبیہ کی۔۔۔

بھائی گیا تھا نامد کرنے محترمہ کا دماغ ساتویں آسمان پر تھا۔۔۔ مجھے کوئی شوق نہیں ہے

انہیں ہاتھ لگا کر دوبارہ عزت کروانے کا۔۔۔ حدید آرام سے ایک پتھر ہر بیٹھتا ہوا بولا

Classic Urdu Material

ٹیچرز جو کہ فیملی ہی تھیں اور کافی اسٹوڈنٹس انکے قریب آگئی تھیں اور مدد کے لیے
لیئے کہہ رہی تھیں۔۔

پانی کا بہاؤ دیکھتے ہوئے ان میں سے کوئی بھی خود جانے کی ہمت نہیں کر رہا تھا۔۔۔

حدید تم اٹھ رہے ہو یا۔۔ عمر نے غصے سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

بھائی آپ خود چلے جائیں اگر آپ کو عزت کروانے کا شوق ہو رہا ہے تو۔۔۔ حدید کے
اطمینان میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔۔ کیونکہ وہ جانتا تھا جہاں وہ اس لڑکی کو چھوڑ کر آیا ہے
اس جگہ اتنی گہرائی نہیں ہے کہ وہ آسانی سے ڈوب جائے۔۔۔

Classic Urdu Material

سر میں چلا جاتا ہوں۔۔ اس سے پہلے کہ عمر غصے میں حدید کو اٹھا کر دریا میں پھینکتا علی آگے
آتا ہوا بولا۔۔۔

او کے جاو خرم جو دعا کو اٹھائے قریب کھڑا تھا علی سے بولا۔۔۔

اگلے ہی لمحے علی جوتے اتار کر پانی میں اتر گیا۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ اس لڑکی کو باہر لے آیا
تھا جواب اپنی دوست کے گلے لگے آنسو بہانے میں مصروف تھی۔۔

Classic Urdu Material

چلیں۔۔۔ حدید نے علی کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی جو افسردہ شکل بنائے اس لڑکی کو
روتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔ وہ دونوں اوپر روڈ کی طرف بڑھ گئے جہاں گاڑیاں پارک تھیں۔۔۔ باقی سب
بھی انکے پیچھے آرہے تھے۔۔۔

حدید اور علی گاڑی کے پاس کھڑے تھے جب وہی لڑکی انکی طرف آتی نظر آئی۔۔۔

Classic Urdu Material

میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہ رہی تھی۔۔ اگر آپ دونوں میری مدد نہ کرتے تو پتہ نہیں کیا ہوتا۔۔ وہ قریب آ کر آہستہ آواز میں بولی۔۔

کوئی بات نہیں یہ تو ہمارا فرض تھا۔۔ علی مسکراتے ہوئے بولا۔۔

جبکہ حدید ادھر ادھر دیکھتا اسے مکمل انور کر رہا تھا۔۔

سر آئی ایم سوری۔۔ میں اس وقت گھبراہٹ میں الٹا سیدھا بول گئی۔۔ آئی ہوپ آپ مجھے معاف کر دیں گے۔۔ اب کہ وہ ڈائریکٹلی حدید سے بولی۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔ عبا یہ پہنے سر پر حجاب لیے گھبرائی اور شرمندہ
سی وہ کافی معصوم لگ رہی تھی۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ وہ سنجیدگی سے بولتا عمر اور خرم وغیرہ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ جبکہ علی
وہیں کھڑا اس لڑکی سے بات کر رہا تھا۔

شکریہ سے واپس آئے انہیں تین ہفتے ہو گیا تھے۔۔۔ حدید عمر اور زمل ویک اینڈ پر
اسلام آباد آئے ہوئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

اس وقت عمر زمل کو لے کر اسکے پیرینٹس کی طرف گیا ہوا تھا جبکہ حدید شدت سے بور ہو رہا تھا۔۔

کچھ سوچ کر وہ اٹھا اور چاچو کے گھر کی طرف آیا۔۔

سامنے ہی عائدہ رف ساحلیہ بنائے پانی کا پائپ ہاتھ میں لیے اپنے لان میں لگائے فیورٹ

پودوں کو پانی دے رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

ہیلو منگیتریہ کیا حلیہ بنایا ہوا ہے۔۔۔ حدید غور سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

عائلہ جینز کے اوپر کرتا پہنے ہوئے تھی جس پر جگہ جگہ مٹی لگی تھی۔۔۔ بال ایسے ہی سمیٹ کر کیچر میں بند کیئے ہوئے تھے جس میں سے لٹیں نکل کر چہرے کے ارد گرد جھول رہی تھیں۔۔۔ اور چہرے پر بھی کہیں کہیں گیلی مٹی لگی نظر آرہی تھی۔۔۔

گارڈنگ کر رہی تھی۔۔۔ عائلہ نے اپنے حلیے پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

یہاں آو حدید موبائل نکال کر ہاتھ میں لیتا ہوا اسکے قریب ہوا۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہے۔۔ عائکہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔ حدید نے جواب دینے کی بجائے اس کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے اپنی کہنی اس کے کندھے پر رکھی اور دوسرا ہاتھ بڑھا کر ایک دم سیلفی لے لی۔۔۔

اتنے خراب حلیے میں میری فوٹولی ہے تم نے۔۔۔ عائکہ نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔۔

دیکھو نیار میں کتنا اینڈر سم لگ رہا ہوں۔۔۔ اور تم پوری ماسی لگ رہی ہو۔۔۔ حدید شرارت سے مسکراتا اسے تصویر دیکھاتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید کے بچے فوراً ڈیلیٹ کروا سے۔۔۔ عائکہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔

بچوں کے لیے ہی تولی ہے۔۔ انہیں دکھاؤں گا کہ انکے بابا کتنے ہینڈ سم تھے اور ماما بالکل چڑیل لگتی تھی۔۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا مگر آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔۔۔

اچھا یہ ارادے ہیں۔۔۔ عائکہ خطرناک تیوروں کے ساتھ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

بالکل۔۔۔ حدید ہنوز شرارتی مسکراہٹ چہرے پر سجائے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

مگر اگلے ہی لمحے اسکی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔

عائلہ نے پانی کا پائپ اسکی طرف کر دیا تھا۔۔ وہ بچتے بچتے بھی کافی بھیگ گیا۔۔

عالی یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔ حدید مصنوعی غصے سے بولا۔۔

یہ بد تمیزی نہیں ہے۔۔ عائلہ بولی پھر گیلی کیاری سے مٹی ہاتھوں میں بھر کر مڑی اس سے

پہلے کہ حدید اسکا ارادہ بھانپتا عائلہ کے مٹی والے ہاتھ اسکی سفید شرٹ کو داغدار کر چکے

تھے۔۔۔ یہ ہے بد تمیزی عائلہ بے تحاشا ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا ایسی بات ہے۔۔ حدید اسے گھورتے ہوئے بولا پھر آگے بڑھ کر اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسی کے چہرے پر رکھ دیئے۔۔۔

حدید چھوڑو عائلہ نے چھڑوانے کی کوشش کی لیکن حدید کی گرفت مضبوط تھی اچھی طرح پورے چہرے پر مٹی لگانے کے بعد اس نے ہاتھ چھوڑے تو عائلہ نے بھی جھٹ سے حدید کے چہرے پر بھی مٹی لگادی۔۔۔

اب دونوں ایک دوسرے کی حالت دیکھ کر ہنس رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

اب لو تصویر اپنی اور بچوں کو دکھانا۔۔ عائکہ ہنسی روکتے ہوئے بولی۔۔

کتنی جلدی ہے تمہیں بچوں کی۔۔ کیا خیال ہے مہر اور جواد کے ساتھ ہم بھی کر لیں شادی
۔۔ حدید شرارت سے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسکی بات پر عائکہ جھینپتے ہوئے رخ موڑ گئی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اچھا سنو۔۔ حدید نے اسے اپنی طرف موڑا۔۔

کیا؟؟ عائلہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

شاپنگ کے لیے چلنا ہے؟؟ حدید نے اسے شاپنگ کی آفر کی۔۔۔

تمہاری جیب ہلکی کرنے کے لیے تو میں ہمیشہ ریڈی ہوں۔۔۔ عائلہ خوش ہوتے ہوئے

بولی۔۔

Classic Urdu Material

اوکے پھر حلیہ ٹھیک کر کے ریڈی ہو جاو۔۔ میں بھی چہنچ کر کے آتا ہوں۔۔۔ حدید بولا
تو عاملہ سر ہلاتی اندر بھاگ گئی جبکہ حدید بھی اپنے گھر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ریڈی ہو کر کمرے سے نکلا ہی تھا کہ شزا کے کال آگئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ہیلو مس شزا کیسی ہیں آپ؟ حدید خوشدلی سے بولا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں ٹھیک ہوں ہینڈ سم تم کیسے ہو۔۔ شزا کی مسکراتی ہوئی آواز آئی تھی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میں ہمیشہ کی طرح بے حد بینڈ سم اور اچھا ہوں۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

اسکی بات پر شزا ہنسی تھی ہاں وہ تو تم ہو۔۔۔ خیر کیا چل رہا ہے؟ شزا نے پوچھا۔۔۔

بس کچھ نہیں اسلام آباد آیا ہوا ہوں۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

اچھا یہاں ہو۔۔۔ پھر تو ملنا چاہیے تم فری ہو؟ شزا خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہمم فری ہی ہوں۔۔۔ چلیں ملتے ہیں کہاں آؤں۔۔۔؟؟ حدید کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاٹ کافی کیفے آجاؤ۔۔۔ شزا بولی تو حدید نے اوکے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔۔

پھر سیڑھیوں کی طرف بڑھا جب مہر نے اسے پکارا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید تم شزا سے ملنے جا رہے ہو؟ اسکے لہجے میں حیرت تھی۔۔۔

ہاں تو؟ حدید نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کچھ نہیں۔۔۔ مہر نے اسکے انداز کا برا منایا تھا۔۔

حدید کندھے اچکاتا ہوا سیڑھیاں اترتا چلا گیا۔۔۔

جبکہ مہر کچھ دیروہیں کھڑی رہی پھر عائلہ کی طرف آگئی۔۔۔

کہیں جارہی ہو۔۔ اس نے عائلہ کو تیار دیکھا تو پوچھا۔۔

ہاں حدید شاپنگ کے لیے لے جا رہا ہے عائلہ مسکراتی ہوئی بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

لیکن حدید تو چلا گیا۔۔ مہر بولی۔۔

چلا گیا؟؟ کیا مطلب کہاں چلا گیا۔۔ عائکہ حیران ہوئی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

اسکے کسی دوست کی کال آئی تھی اس سے ملنے چلا گیا ہے۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مہر نے دانستہ طور پر اسے شزا کا نہیں بتایا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بٹ یار ایسے کیسے جاسکتا ہے اس نے مجھے ریڈی ہونے کا کہا تھا۔۔۔ ہم نے شاپنگ کے
لیئے جانا تھا۔۔۔ عائلہ کو حدید کا اس طرح بنانا بہت برا لگا تھا۔۔۔

اسی وقت اسکا سیل بجا اس نے اٹھا کر دیکھا تو حدید کا مسیج تھا۔۔۔

عائلہ مسیج پڑھ کر چند لمحے کے لیئے سن کھڑی رہ گئی حدید نے لکھا تھا کہ اسکا شزا کے

ساتھ پلان بن گیا ہے اس لیئے شاپنگ وہ پھر کبھی چلے جائیں گے۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا عالی۔۔ کچھ نہیں۔۔ عائکہ نے زبردستی مسکرا نے کی کوشش کی۔۔ وہ مہر کو کچھ
نہیں بتانا چاہتی تھی۔۔۔

چلو پھر ٹیس پر چلتے ہیں مہر بولی تو عائکہ اس کے خیال سے سر ہلاتی باہر کی طرف بڑھ گئی۔

حدید میس لان میں بیٹھا موبائل ہاتھ میں تھا میں تھا میں عائکہ کو مسیج کر رہا تھا۔۔

وہ اس سے اس دن اسے چھوڑ کر شزا کے ساتھ پلان بنا لینے پر خفا تھی۔۔

Classic Urdu Material

حدید کل کرتا تھا تو یا اٹینڈ نہیں کرتی تھی یا پھر بہت فارملی بات کر کے رکھ دیتی تھی۔۔

ہاں ایک چیلنج آیا تھا اس میں اس نے اس بات کا ذکر کسی سے بھی نہیں کیا تھا مہر سے بھی نہیں۔۔۔

حدید کو اپنی غلطی کا احساس تھا وہ اسے منانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ابھی تک کامیاب

نہیں ہوا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس نے کوئی بیسویں دفعہ آئی ایم سوری لکھ کر بھیجا اب چیئر کی بیک سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تبھی جواد اور علی آتے نظر آئے۔۔۔

کدھر غائب ہو۔۔۔ علی نے اسکے سامنے بیٹھتے ہوئے ہو چھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میری چھوڑو میں تو ادھر ہی ہوں تو کن چکروں میں ہے۔۔۔ حدید نے اسکے ہاتھ میں

موبائل دیکھتے ہوئے مشکوک لہجے میں پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ اور جو ادد و نوں نوٹ کر رہے تھے آج کل علی کا بہت وقت موبائل پر مسیجنگ کرتے
گزر رہا ہے۔۔۔

کون سے چکر میں تو کسی چکر میں نہیں ہوں۔۔۔ علی تیزی سے موبائل سکرین پر کچھ
ٹائپ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بیٹا یہ ایسے ہی نہیں آج کل ہر وقت تیرے ہاتھ میں نظر آ رہا۔۔۔ جو ادنے ہاتھ بڑھا کر
ایک دم اسکا موبائل اچکتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

یار موبائل واپس دو یہ غلط بات ہے۔۔ علی نے اس سے موبائل لینے کی کوشش کی۔۔

نانا یہ ایسے نہیں ملے گا پہلے اصل بات بتا۔۔ حدید نے آگے بڑھ کر جواد کے ہاتھ سے موبائل لے لیا۔۔

اسی وقت مسیج ٹون بجی۔۔ اوئے ہوئے مناہل کا مسیج ہے۔۔ حدید نے اسکرین پر نظر

ڈال کر سیٹی کے سے انداز میں ہونٹ سکڑے۔۔

دیکھو دیکھو کیا لکھا ہے۔۔ جواد آگے ہوا۔۔

Classic Urdu Material

منخوس انسانوں بتاتا ہوں لیکن موبائل واپس کرو۔۔ علی نے تنگ آکر کہا۔۔

پہلے بتا منا ہل کون ہے پھر موبائل ملے گا۔۔ حدید بھی ڈھٹائی سے بولا۔۔

تیری ہونے والی بھا بھی ہے۔۔ علی اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔

بھا۔۔ بھی۔۔ حدید اور جواد ایک ساتھ بولے تھے۔۔

Classic Urdu Material

یہ کب ہوا؟؟ حدید اور جواد سے اتنی اچانک خبر ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

علی کو پتہ تھا اب یہ دونوں پوری بات جانے بغیر اسکی جان نہیں چھوڑیں گے۔۔۔

ایک مہینہ ہونے والا ہے۔۔ علی گہری سانس لیتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور تو نے ہمیں ہوا بھی نہیں لگنے دی۔۔ حدید اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

ہیں کون ہماری بھابھی۔۔؟؟ جواد نے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

منابل نام ہے۔۔ اسٹوڈنٹ ہے۔۔ اور۔۔ علی بولتے بولتے رکا۔۔

اور کیا؟؟ حدید اور جواد نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پہلے وعدہ کرو تم دونوں مجھے باتیں نہیں سناؤ گے۔۔ علی ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

چل بھائی کیا یاد رکھے گا نہیں سنائیں گے باتیں اب بک بھی چکو۔۔ حدید اس پر احسان

کرتے ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ لڑکی یاد ہے تم دونوں کو جو شنکیاری میں ملی تھی۔۔ جسکو تم اٹیٹیوڈ دکھاتے ہوئے دریا
میں ہی چھوڑ آئے تھے پھر میں نے باہر نکالا تھا۔۔ علی سسپینس کریٹ کرتا ہوا بولا۔۔

اسکو حدید کیسے بھول سکتا ہے۔۔ جو ادھنتے ہوئے بولا۔۔

علی ڈونٹ ٹیل می تم کہیں اسی بندی کے ساتھ تو سیٹ نہیں ہو گئے۔۔ حدید حیرت سے
اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں مناہل وہی ہے۔۔۔ علی نے مسکراتے ہوئے اعتراف کیا۔۔۔

اسکی کھلتی کھلتی شکل دیکھ کر حدید اور جواد بے ہوش ہوتے ہوتے بچے۔۔۔

تجھے پورے پاکستان میں وہی لڑکی ملی تھی؟؟؟ حدید نے صدمے سے اسے دیکھا۔۔۔

یار وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔ علی فوراً بولا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اوتے ہوئے تعریفیں چیک کرو۔۔ جو ادھر ار تی انداز میں بولا۔۔

بائے داوے یہ رابطہ کیسے ہوا تم دونوں کا؟؟؟ حدید نے پوچھا۔۔

اسی دن نمبر ایک بیچ کئے تھے ہم نے۔۔ علی دانت نکالتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تجھے ہم شریف سمجھتے تھے تو ایسا نکلے گا کبھی سوچا نہیں تھا۔۔ حدید نے مصنوعی افسوس

بھرے لہجے میں کہا۔۔

Classic Urdu Material

بکو اس نہ کرو میں سیر نہیں ہوں مناہل کے لیے۔۔ وہ میری زندگی میں آنے والی پہلی اور
آخری لڑکی ہے۔۔ میں اس ویک اینڈ گھر جاؤں گا تو ماما بابا سے بات کروں گا۔۔ اور اگر
مناہل کے پیرینٹس مان گئے تو ہم جلد ہی انگیجمنٹ کر لیں گے۔۔ علی سنجیدہ ہوا تھا۔۔

اتنا سینیٹی ہونے کی ضرورت نہیں ہے ہم مذاق کر رہے تھے۔۔ جو اداسے سنجیدہ ہوتے

دیکھ کر بولا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ویسے یار مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آرہی۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا۔۔ آنکھوں میں
شرارت چمک رہی تھی۔۔

کس بات کی؟؟ علی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

تم مناہل بھا بھی کو ہاتھ لگائے بغیر انگیجمنٹ رنگ کیسے پہناو گے۔۔ حدید چہرے پر از حد

فکر مندی طاری کرتا ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسکی بات پر جواد کا بے ساختہ قمقہ بلند ہوا تھا۔۔ جبکہ علی اپنی مسکراہٹ چھپانے میں ناکام
ہوتا اسے گھور رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید نے جواد کو اشارہ کیا پھر اگلے ہی لمحے وہ دونوں علی کو زمین پر لٹائے اچھے خاصے ہاتھ جڑ رہے تھے۔۔

اوتے کیوں مار رہے ہو۔۔ علی ان سے بچنے کی کوشش کرتا ہوا بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ ہم سے ایک مہینہ اتنی اہم بات چھپائے رکھنے کی سزا ہے۔۔ جواد ہاتھ چلاتے ہوئے

بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ذلیل انسانوں تم دونوں نے کہا تھا کچھ نہیں کہو گے۔۔ علی کراہتا ہوا چلایا۔۔

وہ زبان سے کچھ نہ کہنے کا کہا تھا۔۔ ہاتھ نہ چلانے کا تھوڑی کہا تھا۔۔ حدید شرارت سے
بول۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
تھوڑی دیر بعد وہ تینوں زمین پر بیٹھے ہنس رہے تھے۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دور کھڑے ونگ کمانڈرز ریاب نے مسکراتے ہوئے انہیں دیکھا۔ ان تینوں کی دوستی

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اور شرارتیں انہیں اپنا وقت یاد کروادیتی تھیں۔۔۔

کیا کر کے آئے ہو تم دونوں؟؟ جو اد نے باری باری حدید اور علی کو گھورا۔۔۔

بس دیکھتے جاوا بھی کیا ہوتا ہے۔۔ حدید ہنستا ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تینوں کل رات علی کا منا ہل سے رشتہ طے ہو جانے کی خوشی میں ڈنر کے نام پر علی کا کافی

خرچہ کروا کر بہت دیر سے واپس آئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید علی اور جواد کو بی او کیو میں ڈراپ کر کے جانے ہی لگا تھا کہ انہیں ونگ کمانڈر اسد نے روک لیا۔۔۔

جب انہیں پتہ چلا کہ علی کی متوقع انگیجمنٹ کی ٹریٹ لے کر وہ لوگ لیٹ آئیں ہیں۔۔۔ تو ان تینوں کو ونگ کمانڈر اسد سے کافی ڈانٹ پڑھ گئی تھی۔۔۔

انکا کہنا تھا کہ دیر تک باہر رہنے اور جاگنے سے صبح ڈیوٹی پر اثر پڑتا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

جبکہ علی اور حدید کا متفقہ خیال تھا کہ چونکہ انہوں نے خود شادی نہیں کی اس لیے انہیں کسی کا بھی شادی کرنا پسند نہیں ہے۔۔ اس لیے انہوں نے ڈانٹا ہے۔۔۔

اور ابھی علی اور حدید دونوں کافی دیر سے یہ کہہ کر غائب تھے کہ وہ سر اسد سے کل کی ڈانٹ کا تھوڑا بہت بدلہ لے کر آتے ہیں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
چلو اندر چلیں لائیو سین کا مزہ تو ادھر آنا ہے۔۔ علی شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں چلو۔۔ حدید بولا پھر وہ تینوں اندر میس کے ٹی وی روم کی طرف بڑھ گئے۔۔

یار بتا تو سہی تم دونوں کر کے کیا آئے ہو؟؟؟ جو اد نے مشکوک نظروں سے دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

صبر کر جا میرے بھائی۔۔ حدید کا جواب آیا تھا۔۔

اندر جو بھی ہو بس تم کچھ مت بولنا۔۔ ورنہ ہمارے ساتھ تو بھی پھنسے گا۔۔ علی اسے

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وارن کرنے کے سے انداز میں بولا تو جو اد نے اچھا خاصا ہاتھ اسے جڑ دیا۔۔

تیرے ان ہاتھوں سے میں نے کسی دن شہید ہو جانا ہے۔۔ علی نے جواباً اسے گھورا تھا

۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

اچھا اب بس کرواندر شریفوں کی طرح بیٹھنا۔۔ حدید بولا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ لوگ دروازے پر پہنچ چکے تھے۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید نے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا۔۔ علی اور جواد اسکے پیچھے تھے۔۔۔

اندر گروپ کیپٹن زریاب (انکی پروموشن ہو چکی تھی)۔۔ ونگ کمانڈر اسد۔۔ اسکاڈرن لیڈر عمر اور خرم کے علاوہ بھی چند آفیسرز بیٹھے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ لوگ سلام کرتے ایک طرف بیٹھ گئے۔۔۔

ابھی انہیں وہاں بیٹھے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ دو بچیاں ہاتھ میں ایک ایک پھول پکڑے

Classic Urdu Material

بھاگتی ہوئی اندر آئیں۔۔

وہ سیدھا ونگ کمانڈر اسد کی طرف بڑھیں۔۔۔

کانگریجو لیشن انکل۔۔ وہ اسد کو پھول پکڑا تیں اور مبارک دیتیں واپس بھاگ گئیں۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ونگ کمانڈر اسد ابھی حیران ہو کر ہاتھ میں پکڑے پھول دیکھ ہی رہے تھے کہ ایک اور بچہ

بھاگتا ہوا آیا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہیلوانکل۔۔ کانگریجو لیشن۔۔۔ وہ ان سے ہاتھ ملا کر باہر بھاگ گیا۔۔

تبھی ایک اور بچی آئی۔۔ اسلام علیکم انکل۔۔ کانگریجو لیشن انکل۔۔ وہ بھی یہ کہتی بنا کوئی اور بات کیئے باہر بھاگ گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اب سب ہی انکی طرف متوجہ ہو چکے تھے۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بھئی یہ تمہیں کس بات کی مبارک باد دی جا رہی ہے؟؟ گروپ کیپٹن زریاب نے
حیرت بھرے لہجے میں اسد سے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

سب ہی سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھ رہے تھے۔۔

سرپتہ نہیں۔۔ ونگ کمانڈر اسد بھی حیران نظر آ رہے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تبھی ایک اور بچہ پھول پکڑے وہاں آیا۔۔ کانگریجو لیشن انکل۔۔ اس نے پھول انہیں

تھمایا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بیٹا آپ سب کس بات کے لیے اسدا نکل کو کانگریجولٹ کر رہے ہیں؟؟؟ ونگ کمانڈر
زریاب نے اسے روکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اس نے ایک نظر انکے قریب بیٹھے حدید اور علی پر ڈالی اور بولا اسدا نکل نے شادی کر لی
ہے نا اس لیے ہم کانگریجولٹ کر رہے ہیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکا حدید اور علی کو دیکھنا کسی اور نے نوٹ کیا ہو یا نہیں۔۔ عمر کی گہری نظروں سے چھپ
نہیں سکا تھا۔۔۔ وہ بچہ یہ بتا کر رکنا نہیں اور باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات پر سب حیرت سے اسد کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

جو خود حیران پریشان نظر آ رہا تھا۔۔ اس سے پہلے کے کوئی کچھ پوچھتا چندنچے اور اندر آ گئے

--

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

پھر تو جیسے لائن لگ گئی۔۔ بیس کے آدھے بچوں نے تو آکر اسد کو مبارک باد دی ہی ہوگی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہاں موجود سب کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ نظر آرہی تھی۔۔۔ وہ سمجھ گئے تھے یہ کسی کی شرارت ہے۔۔

ونگ کمانڈر اسد کو اس حوالے سے بہت لوگ چھیڑتے رہتے تھے۔۔ کیونکہ انہوں نے ابھی تک شادی نہیں کی تھی۔۔ اسد کے چہرے ہر جھنجھلاہٹ واضح نظر آرہی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھی اسد تم نے بتایا بھی نہیں اور شادی کر لی۔۔ بہر حال مبارک ہو۔۔ گروپ کیپٹن
زریاب مسکراتے ہوئے بولے۔۔

Classic Urdu Material

انکی بات پر علی اور حدید جو کافی دیر سے اپنے قمتوں کا گلہ گھونٹ کر بیٹھے تھے ہنس پڑے

--

باقی سب کا بھی بے ساختہ قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

سر آپ بھی۔۔ اسد کے لہجے میں احتجاج تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایسا کچھ نہیں ہے سر۔۔ پتہ نہیں کس نے بچوں کو یہ پٹی پڑھائی ہے۔۔۔ خیر پتہ تو میں چلا

ہی لوں گا۔۔۔ آخر میں وہ سنجیدہ ہوا تھا۔۔ اسے اب غصہ بھی آ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میرے خیال سے میں جانتا ہوں یہ کس نے کیا ہے۔۔ عمر حدید علی اور جواد کو گھورتا ہوا
بولا۔۔۔

اسد نے عمر کی نظروں کے تعاقب میں انکی طرف دیکھا تھا۔۔ جنکے چہروں پر اب گھبراہٹ
نظر آرہی تھی۔۔

یہ تم تینوں کی حرکت ہے؟ ونگ کمانڈر اسداٹھ کرائی طرف آئے۔۔

Classic Urdu Material

وہ تینوں اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔ نہیں سر میری حرکت تو نہیں ہے یہ۔۔ ان
دونوں کا مجھے نہیں پتہ۔۔ جواد فوراً بولا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سر ہم نے تو کچھ نہیں کیا۔۔ حدید معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتا ہوا بولا۔۔

Classic Urdu Material

توان بچوں کو کس نے کہا یہ سب کرنے کے لیے۔۔۔ اسدا نہیں گھورتا ہوا بولا۔۔۔

سرپتہ نہیں کس نے کہا ہے۔۔۔ معصومیت علی پر بھی ختم تھی۔۔۔

دعا بیٹا ادھر آئیں۔۔۔ اسدا نے اندر آتی دعا کو اپنے پاس بلایا۔۔۔ یس انکل۔۔۔ دعا انکے پاس آ

کر بولی۔۔۔

بیٹا آپ سب کو باہر یہ پھول کس نے مجھے لا کر دینے کے لیے دیئے تھے۔۔۔ اسدا نے ہاتھ

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میں پکڑے پھول دعا کو دکھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

دعا نے حدید کی طرف دیکھا پھر اس کی طرف مڑی۔۔۔ میں آپ کو نہیں بتا سکتی انکل۔۔۔
حدید اور علی بھائی نے منع کیا ہے۔۔۔ (علی نے سب بچوں کو خاص طور پر کہہ رکھا تھا کہ
اسے انکل کوئی نہ بولے سب بھائی بولیں)۔۔۔ اور فرینڈ شپ میں چیٹنگ نہیں کرتے
۔۔۔ دعا اپنی طرف سے بڑی بی بنتے ہوئے سمجھداری سے بولی۔۔۔

دعا کے معصوم انداز پر سب ہنس پڑے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

اسد کے چہرے پر بھی لمحہ بھر کو مسکراہٹ آئی تھی۔۔

جبکہ حدید اور علی پکڑے جانے کے باوجود اپنے چہروں پر آئی مسکراہٹ چھپانے میں ناکام ہو رہے تھے۔۔

او کے بیٹا آپ جاو۔۔ اسد نے پیار سے دعا کو کہا تو وہ بھاگ کر خرم کی گود میں چڑھی پھر اسے پیار کرتی واپس باہر بھاگ گئی۔۔

ہاں تو کیا کہہ رہے تھے تم دونوں؟؟؟ پتہ نہیں کس نے کی ہے یہ حرکت۔۔ اسد انکی

Classic Urdu Material

طرف مڑتا ہوا بولا۔۔۔

سوری سر۔۔۔ وہ دونوں بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کرتے سر جھکائے ہوئے بولے۔۔۔

دیا تھا بچوں کو؟؟ اسدا نہیں گھورتا ہوا بولا۔۔۔ (incentive) کیا ان سینٹو

آئیس کریم کا۔۔۔ علی نے نظریں جھکائے کھڑے سچ بول دیا۔۔۔ اسکی بات پر انکے

قریب بیٹھے گروپ کیپٹن زریاب بے ساختہ ہنس پڑے۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جبکہ حدید علی کے اتنی جلدی سچ اگلنے پر جزبہ ہو کر رہ گیا تھا۔۔

جانے دو یار۔۔ انکی شرارتوں اور زندہ دلی سے ہی تو رونق لگی رہتی ہے۔۔ گروپ کیپٹن

زریاب نے اسد سے انکی سفارش کی۔۔

انکی بات پر ونگ کمانڈر اسد سر ہلاتے ہوئے ان تینوں کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

Classic Urdu Material

سر کے کہنے پر چھوڑ رہا ہوں۔۔ آئندہ اس قسم کا مذاق بالکل برداشت نہیں کروں گا۔۔
اسدا نہیں تنبیہ کرتا ہوا بولا۔۔

یس سر وہ ایک ساتھ بولے تھے۔۔ یہ الگ بات ہے چہروں پر ابھی بھی مسکراہٹ
موجود تھی۔۔ جسے چھپانے کے لیے انہوں نے سر جھکا رکھے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسد واپس مڑ کر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔ وہ لوگ بھی سکون کا سانس لیتے ہوئے واپس بیٹھے
تھے۔۔

Classic Urdu Material

سرویسے آپ شادی کب کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ حید کی زبان پھر کھجلائی تھی۔۔۔ اسکی
بات پر کمرہ ایک دفعہ پھر قہقہوں سے گونج اٹھا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حید گاڑی پارک کر کے ابھی اتر ہی تھا کہ زل تیز تیز چلتی ہوئی اسکی طرف آتی نظر آئی
۔۔۔ وہ ڈیوٹی سے آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھابھی کیا ہو گیا ہے آرام سے چلیں۔۔ زل کے لڑکھڑانے پر حدید اسے پکڑتا ہوا بولا

عمر نہیں آئے؟؟ زل نے پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی تھوڑی دیر میں آئیں گے۔۔ کیا ہوا ہے؟ سب ٹھیک تو ہے نا؟ آپکی طبیعت تو ٹھیک

ہے نا؟؟ حدید فکر مندی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

وہ پھپھو آئی ہوئیں ہیں۔۔ بہت عجیب باتیں کرتی ہیں وہ۔۔ ابھی ابھی اس بات پر ناراض ہو گئیں کہ میں نے انہیں فریش جوس کی بجائے پیکڈ جوس کیوں سرو کر دیا۔۔ زل انگلیاں مسلتی پریشانی سے حدید کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

کون سی پھپھو آئی ہیں؟ حدید حیران ہوا تھا کیونکہ اسکی ساری پھپھو بہت اچھی نیچر کی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہی زبردستی کی پھپھو اور انکی بٹی صبا۔۔ زل آہستہ آواز میں حدید کا دیا گیا نام بتاتی ہوئی

بولی۔۔

وہ۔۔ وہ کیوں اور کیسے آگئیں یہاں۔۔۔ حدید از حد حیران ہوا تھا۔۔۔

پتہ نہیں۔۔ مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیسے ہینڈل کروں انہیں۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زل کو اس قسم کا تجربہ پہلی بار ہو رہا تھا۔۔ اس لیے اسکے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے۔۔

اوپر سے اسکی طبیعت ویسے خراب تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا ریلیکس بھا بھی ڈونٹ وری آئیں اندر چلیں۔۔ آپکا یہ بھائی ہے ناسب سنبھال لے گا
۔۔۔ حدید زمل کو سہارا دیئے سیڑھیاں چڑھنے میں مدد دیتا ہلکے پھلکے انداز میں بولاتا کہ
انکی پریشانی کم ہو۔۔۔

اسلام علیکم پھپھو۔۔ حدید نے اندر داخل ہو کر انہیں سلام کیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

و علیکم اسلام۔۔ جیتے رہو جیتے رہو۔۔ انہوں نے آگے بڑھ کر اسکی پیشانی چومی تھی۔۔
حدید تو بے ہوش ہوتے ہوتے بچا۔۔ انکا اتنا محبت کا اظہار اس سے بالکل ہضم نہیں ہو رہا

Classic Urdu Material

تھا۔۔

کہاں وہ اسکے سلام کا جواب بھی روکھے انداز میں دیا کرتیں تھیں اور کہاں آج اس طرح
پیار کیا جا رہا تھا۔۔

ہیلو کیسے ہو۔۔ صبا نے لگاؤٹ بھرے لہجے میں بولتے ہوئے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔
آج کی تاریخ میں حدید کے لیے یہ دوسرا جھٹکا تھا۔۔

تمہارے سامنے ہوں۔۔ حدید نے رسما مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

یونیفارم میں تو تم اور بھی بینڈ سم لگ رہے ہو۔۔ صبا ستائیشی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے
بولی۔۔۔

حدید مسکرا کر کندھے اچکا کر رہ گیا۔۔

پھپھو میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔ بھائی بھی بس آنے والے ہوں گے۔۔ حدید ان سے کہتا

اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

Classic Urdu Material

زل انکے پاس ہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔

ویسے بیٹا تم بھی بہت معصوم ہو۔۔۔ اب دیکھو نا تمہاری یہ حالت ہے اور بھائی صاحب اور
بھابھی نے مہر کی شادی رکھ لی۔۔۔

مانا کہ تم پر رائی بچی ہو لیکن انہیں کچھ تو خیال کرنا چاہیے۔۔۔ وہ زل کے سامنے بھی اپنا
اصلی روپ دکھانے سے باز نہیں آئی تھیں۔۔۔ بظاہر اہم ردی میں اسکا دل برا کرنے کی
کوشش کر رہی تھیں۔۔۔

نہیں پھپھو ایسی کوئی بات نہیں ہے مُمی اور ڈیڈ نے ہم سے مشورہ کر کے ہی ڈیڈ فکس کی

Classic Urdu Material

ہے۔۔ اور پھر تب تک تو انشا اللہ بے بی بھی آجائے گا۔۔ زمل کو انکا ایسے بولنا اچھا نہیں لگا تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتیں عمر اندر داخل ہوا۔۔ اسے حدید نے کال کر کے گھر آئے خطرے کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر انکو سلام کرتا پیار لینے کے لیے انکے سامنے جھکا۔۔

جیتے رہو۔۔ بہت دیر کر دی آنے میں۔۔ وہ بولیں۔۔

Classic Urdu Material

جی پھپھو ڈیوٹی میں دیر تو ہو ہی جاتی ہے۔۔۔

آپ فریش ہو جائیں پھر میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔ زمل بولی تو عمر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد حدید تو سونے چلا گیا جبکہ عمر اور زمل کو صبا اور پھپھو کو کمپنی دینی پڑ

رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

انکی باتیں کافی عجیب تھیں اگر زمل کو عمر نے انکی نیچر اور باتوں کو بارے میں بتانہ دیا ہوتا تو
کافی ڈسٹرب ہو چکی ہوتی اب تک۔۔

رات کے کھانے بعد وہ لوگ قہوہ پی رہے تھے جب صبا حدید کے قریب آ کر بیٹھی۔۔

حدید چلو واک کرنے چلتے ہیں۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس وقت نہیں کافی دیر ہو گئی ہے میں جلدی سو جاتا ہوں صبح جلدی ڈیوٹی اسٹارٹ کرنی
ہوتی ہے۔۔ حدید نے بہانہ بناتے ہوئے منع کیا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیا ہے یار تم سارا دن بھی سوتے رہے ہو اور کتنی نیند تم نے پوری کرنی ہے۔۔۔ چلو نا۔۔
صبا بے تکلفی سے بولی۔۔۔

حدید اب اسے کیا بتاتا کہ وہ ان سے بچنے کے لیے سونے کا بہانہ کر کے روم میں بند رہا تھا

حدید لے جاو۔۔۔ عمر نے صبا کو اصرار کرتے دیکھ کر کہا تو حدید کو بادل خواستہ اٹھنا ہی پڑا

Classic Urdu Material

حدید کتنا سکون ہے نایہاں۔۔۔ صبا اسکے ساتھ چلتے ہوئے بولی۔۔

ہمم۔۔ حدید جو موبائل پر لگا تھا بے دھیانی سے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

اف ہو یا اسے تو چھوڑو۔۔۔ صبا نے ہاتھ بڑھا کر اسکا موبائل لیا۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے لیکن موبائل واپس کرو۔۔۔ حدید کو اس کی اس قسم کی بے تکلفی اچھی نہیں لگ رہی
تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ اس سے موبائل لیتا علی نے اسے پکارا۔۔۔

ایک منٹ۔۔ حدید صبا سے کہتا علی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

صبا نے موبائل اسکرین پر نظر ڈالی جہاں حدید عائکہ کو مسیج ٹائپ کر رہا تھا اسکے موبائل
لے لینے کی وجہ سے آدھا ہی مسیج لکھا ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تبھی عائکہ کا دوبارہ مسیج آیا۔۔ "کہاں کھو گئے ہو جواب دونا"۔۔

صبانے کچھ سوچ کر مسیج ٹائپ کرنا شروع کیا۔۔

میں اس وقت صبا کے ساتھ واک کر رہا ہوں اور بڑی ہوں۔۔ بعد میں بات کروں گا تم " سے۔۔ "صبانے یہ مسیج لکھا اور سینڈ کر کے موبائل آف کر دیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھوڑی دیر بعد حدید اسکی طرف آیا۔۔

یہ لو موبائل مگر اسے اب آن نہیں کرنا ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی۔۔ صبا اسکی

Classic Urdu Material

طرف موبائل بڑھاتے ہوئے بولی۔۔

حدید نے سر ہلاتے ہوئے موبائل لے کر پاکٹ میں رکھ لیا۔۔

کافی پیوگی؟؟؟ اس نے صبا سے پوچھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شیور کیوں نہیں۔۔ وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔

حدید اسے لیے میس میں آگیا۔۔ حدید نے کافی آرڈر کی۔۔ وہ لوگ لان میں لگی ٹیبل پر

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بیٹھے تھے۔۔

کچھ دیر میں کافی آگئی۔۔ کافی پیتے وہ باتیں کر رہے تھے جب فلائنگ آفیسر اذلان اس طرف آیا۔۔

سر مجھے پی پی ٹی فائلز آپ نے ابھی تک نہیں بھیجیں۔۔ اس کے لہجے میں شکوہ تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوری یار میں گھر جا کر بھیجتا ہوں۔۔ آجوائن کرو ہمیں۔۔ حدید نے اسے کہا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں سر آپ بھا بھی کے ساتھ بیٹھیں۔۔ میں چلتا ہوں۔۔ اذلان اسے عائلہ سمجھ رہا تھا

--

نہیں یہ میری۔۔ حدید تصحیح کرنے لگا تھا جب صبا فوراً بولی۔۔ منگیتر ہوں۔۔ ٹھیک پہچانا
آپ نے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
حدید نے حیرت اور ناپسندیدگی سے اسے دیکھا۔۔

یہ مذاق کر رہی ہیں۔۔ میری کزن ہیں۔۔ حدید نے پھر بھی تصحیح کرنا ضروری سمجھا تو صبا کا

Classic Urdu Material

منہ بن گیا۔۔۔

اذلان معذرت کرتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

یہ کیا تم نے فضول بات کی تھی؟؟ حدید کو اسکی حرکت پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

میں تو مذاق کر رہی تھی۔۔۔ صبا کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو اب چلتے ہیں۔۔۔ حدید کا موڈ خراب ہو چکا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد وہ واپس گھر کی طرف جا رہے تھے۔۔۔

موڈ کیوں خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔ اب اتنی بھی بری نہیں ہوں کہ مذاق میں بھی
تمہاری منگیتر نہ بن سکوں۔۔ صبا شکایتی انداز میں بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ حدید مسکرایا تھا۔۔

Classic Urdu Material

ویسے اگر عائکہ نے جلدی نہ کی ہوتی ناتو میں نے تمہیں پٹالینا تھا۔ صبا مسکراتے ہوئے
بولی۔۔

پٹالینا تھا؟؟ حدید اسکی بات دھرتا مقہ مار کر ہنسا تھا۔۔

اتنا ہی آسان ہے نا۔۔ وہ ابھی بھی ہنس رہا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں نا۔۔ ویسے مجھے افسوس رہے گا تم نے مجھ سے شادی کیوں نہیں کی۔۔ صبا افسردہ
شکل بناتے ہوئے بولی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

یارا گر کبھی فیوچر میں عائکہ نے مجھے دوسری شادی کی اجازت دی تو میں تم سے کر لوں گا
۔۔ حدید ہنستے ہوئے شرارتی انداز میں بولا۔۔

وہ سمجھ رہا تھا صبا بھی مذاق کر رہی ہے۔۔۔

اچھا تو چلو پھر ابھی مجھ سے پوچھ لو کہ میں شادی کروں گی بھی یا نہیں۔۔۔ صبا اسکے سامنے
رکتے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

یس مادام۔۔ حدید سینے پر ہاتھ رکھے تھوڑا سا جھکا تھا۔۔

تو بتائیں آپ کریں گی مجھ سے شادی۔۔ حدید مذاق کرتے ہوئے بولا۔۔

ہاں ضرور۔۔ صبا ہنسی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

چلیں اب تو میری زندگی سنور جائے گی۔۔ حدید بولا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

طنز کر رہے ہونا۔۔ صبا نے اسے دیکھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہاں۔۔ حدید ہنستے ہوئے بولا تو صبا بھی ہنس پڑی۔۔

چلیں اب کافی دیر ہو گئی ہے۔۔ حدید نے کہا تو صبا سر ہلاتی اسکے ساتھ چلنے لگی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیٹا تم لوگوں نے حدید کی منگنی کرنے میں جلدی نہیں کر دی۔۔۔ پچھو عمر کے پاس

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بیٹھتے ہوئے بولیں۔۔۔

نہیں پھپھو۔۔ آپ ایسا کیوں کہہ رہیں۔۔ عمر نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔

دیکھونا مجھے تو عائِلہ اور حدید کا کوئی جوڑ نظر نہیں آتا۔۔ ذرا جو اس لڑکی کو حدید کی قدر ہو

۔۔۔ دونوں کی آپس میں بنتی بھی نہیں ہے۔۔۔ وہ بولیں۔۔۔

آپ کو کس نے کہا کہ انکی بنتی نہیں ہے؟؟ عمر نے لب بھینچتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کہنا کس نے ہے۔۔۔ رات بھی صبا نے خود سنا دو نوں فون پر لڑ رہے تھے۔۔۔ وہ ڈرائی
فروٹ کھاتے ہوئے بولیں۔۔۔

(رات کو عائکہ اور حدید کا صبا کے مسیج کی وجہ سے جھگڑا ہوا تھا جو صبا نے سن لیا تھا)۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھپھو ایسی کوئی بات نہیں ہے دونوں پسند کرتے ہیں ایک دوسرے کو۔۔۔ اور یہ اچھی بات
نہیں ہے صبا کو کسی کی باتیں سن کر آگے نہیں بتانی چاہیے۔۔۔ عمر کو برا لگا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جو سچ ہے وہ میں نے تمہیں بتا دیا۔۔ صبا نے صرف سنا نہیں ہے حدید نے خود اسے کل رات بتایا ہے کہ عائکہ اس سے ہر وقت لڑتی رہتی ہے۔۔ وہ صرف بڑوں کی وجہ سے اس سے شادی کرنے پر مجبور ہے۔۔۔ وہ بولیں۔۔

حدید ایسا کبھی بھی نہیں کہہ سکتا ہے پھپھو۔۔ عمر کو انکی بات پر بالکل یقین نہیں آیا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو اور کیا میں جھوٹ بول رہی ہوں۔۔ صرف یہی نہیں حدید نے تو کل رات صبا کو کہا ہے

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کہ وہ اس سے شادی کر لے۔۔ وہ تیز لہجے میں بولیں۔۔

واٹ۔۔ عمر ایک دم اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ دیکھیں پھوپھو پلینز آپ بڑی ہیں ہم سب آپ کی بہت عزت کرتے ہیں۔۔ آپ کو ایسی باتیں کرنا زیب نہیں دیتا۔۔ عمر نہایت تحمل سے بولا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بلا و حدید کو پوچھو اس سے اس نے صبا کو شادی کے لیے کہا ہے کہ نہیں۔۔ پوچھو پتہ چل جائے گا تمہیں۔۔ وہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔۔

Classic Urdu Material

شیر دل۔۔ شیر دل۔۔ عمر نے غصے سے شیر دل کو پکارا۔۔

جی سر۔۔ شیر دل کچن سے نکلتا ہوا بولا۔۔

حدید کو بلاو کہاں ہے وہ؟؟۔۔۔

باہر لان میں ہیں سر میں بلا کر لاتا ہوں۔۔ شیر دل بولا اور باہر نکل گیا۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر میں حدید اندر داخل ہوا۔

جی بھائی۔۔۔ وہ انکے قریب آتے ہوئے بولا۔

تم نے کل رات صبا کو پروپوز کیا تھا؟؟ عمر کا لہجہ بے حد سخت تھا۔۔۔

پروپوز۔۔۔ حدید کا منہ حیرت سے کھلا تھا۔۔۔

جواب دو۔۔۔ عمر نے پوچھا وہ جانتا تھا حدید نے ایسا کچھ نہیں کیا ہوگا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھائی میں کیوں کروں گا صبا کو پروپوز۔۔۔ حدید کو فت زدہ سا بولا۔۔۔

حدید جھوٹ مت بولو تم نے خود مجھ سے شادی کرنے کا کہا تھا۔۔۔ صبا جوا بھی ابھی وہاں
آئی تھی بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم اچھی طرح جانتی ہو وہ صرف ایک مذاق تھا۔۔۔ پھر اتنا بڑا ڈرامہ کریٹ کرنے کا مقصد
کیا ہے۔۔۔ حدید کو اسکی چیپ حرکت پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

حدید تمہیں کیا ضرورت تھی مذاق میں بھی اس قسم کی بات کرنے کی۔۔۔ عمر کو اب اس پر بھی غصہ آیا تھا۔۔۔

بھائی اس نے خود ہی سٹارٹ کیا تھا۔۔۔ اس نے کہا کہ مجھ سے شادی کیوں نہیں کی۔۔۔ میں نے مذاق میں کہا کہ کبھی عائِلہ نے اجازت دی تو تم سے دوسری کر لوں گا۔۔۔ حدید دھیمے لہجے میں بولا۔۔۔

اب بتاتے ہوئے اسے احساس ہو رہا تھا کہ اس قسم کی بات مذاق میں بھی نہیں کرنی چاہیے

تھی۔۔۔

تم سے تو میں بعد میں پوچھوں گا۔۔۔ عمر بے حد سخت لہجے میں بولا۔۔۔

حدید صرف سر جھکا کر رہ گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر پھپھو کی طرف مڑا۔۔۔ پھپھو حدید کی بات سن لی آپ نے بچے ہیں دونوں نے مذاق میں ایسی بات کر دی۔۔۔ آپ اس بات کو ختم کریں۔۔۔ عمر نرمی سے ان سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ایسے کیسے ختم کریں۔۔ اس نے جھوٹ بتایا ہے۔۔ کب سے یہ میری بچی کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔۔ شادی کے وعدے تک کر رکھے تھے۔۔ میری بچی کی زندگی خراب کر کے یہ اس عائلہ سے شادی کرنے جا رہا ہے۔۔ وہ ایک دم رونے لگ گئی تھیں۔۔

عمر، زمل اور حدید ہکا بکا کھڑے تھے۔۔۔

بھائی میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔ میری تو کبھی صبا سے فون پر بھی بات نہیں ہوئی۔۔
حدید تیز لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

پھوپھو پلینز آپ اس قسم کی باتیں کر کے اپنی عزت ہمارے دلوں میں کم مت کریں۔۔۔
ہم بھی جانتے ہیں اور آپ بھی کہ یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔ عمر نے غصے کے باجود تحمل کا
دامن نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

مگر۔۔۔ وہ کچھ بولنے لگیں تھیں کہ عمر نے انکی بات کاٹی۔۔۔

بس پھوپھو آپ آرام کریں اب۔۔۔ اور حدید تم اپنے کمرے میں جاو۔۔۔ عمران سے کہتا
حدید کی طرف مڑا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید بنا کچھ کہے تیز تیز قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

حدید یونیفارم پہنے تیار ہو رہا تھا۔ اسکی نائیٹ ڈیوٹی تھی۔۔ جب عمر کمرے میں داخل

ہوا۔۔

حدید جو جوتے پہن رہا تھا۔ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بہتر ہے جب تک پھپھو اور صبا یہاں ہیں تم میس میں رہو۔۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔۔

بھائی آپ کو مجھ پر بھروسہ نہیں ہے۔۔۔ حدید حیرت سے بولا۔۔۔ اسے عمر کی بات سے

تکلیف پہنچی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم پر بھروسہ ہے لیکن ان لوگوں پر نہیں ہے۔۔۔ میں انہیں جانے کا بھی نہیں کہہ سکتا اور

آج جو حرکت صبا اور پھپھو نے کی ہے مجھے ہر گز حیرانگی نہیں ہوگی اگر یہ اس سے بھی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مزید آگے کچھ کریں گیں تو۔۔۔ عمر نے تفکر بھرے لہجے میں کہا۔۔

حدید کچھ نہیں بولا وہ خاموش اور ناراض ناراض کھڑا تھا۔۔۔

دیکھو حدید میں نہیں چاہتا وہ مزید کسی جھوٹ کو بنیاد بنا کر تم پر کوئی اور الزام لگا دیں۔۔۔

اس لیے کہہ رہا ہوں تم میس میں رہ لو۔۔۔ عمر اسے سمجھاتے ہوئے نرمی سے بولا۔۔۔

اسکی ضرورت نہیں ہے عمر۔۔۔ زمل جو ابھی اندر آئی تھی بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیا مطلب؟؟؟ عمر اسکی طرف مڑا۔۔

میری ممی اور ڈیڈ سے بات ہوئی تھی انہیں میں نے ساری بات بتادی ہے۔۔ وہ لوگ
یہاں کے لیے نکل آئے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلیں یہ اچھا کیا آپ نے میں کنفیوژن کا شکار تھا کہ انہیں بتاؤں یا نہیں۔۔ عمر بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مئی کا فون آیا تھا انہوں نے صبح ویسے ہی آنا تھا یہاں۔۔ میں نے جب بتایا پھپھو کا تو
انہوں نے آج ہی آنے کا پلان بنالیا۔۔ زل چیر پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

مسز نائیمہ نے زل کی طبیعت کی وجہ سے اب کچھ دن انکے پاس ہی آکر رہنا تھا۔۔

اب تو آپ مجھے اپنے گھر سے نہیں نکال رہے نا؟؟ حدید مصنوعی خفگی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

حدید۔۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔۔

آج تم نے یہ بات کر دی ہے آئندہ مت کرنا۔۔۔ میں تمہیں نہ نکال رہا تھا اور نہ ہی کبھی ایسا کرنے کا سوچ سکتا ہوں۔۔۔ عمر اچھا خاصا جذباتی ہو گیا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

ارے بھائی آئی ایم سوری میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔ حدید نے فوراً کان پکڑے تھے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

یہ جو تمہارے اوٹ پٹانگ مذاق ہوتے ہیں ناکسی دن میرے ہاتھوں جوتے پڑوائیں گے
تمہیں۔۔۔ عمر اسکی کمر پر ایک دھپ رسید کرتا ہوا بولا۔۔۔

بھائی آپ اپنے ہتھوڑے نما ہاتھ کو کم استعمال کیا کریں۔۔۔ حدید جان بوجھ کر کراہتا ہوا
بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب جاو دیر ہو رہی ہے تمہیں یہ فضول باتیں بعد میں کرنا۔۔۔ عمر مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی آنے دیں جو نیڑ کو اپنے چاچو کے سارے بدلے آپ سے اس نے لینے ہیں۔۔۔ حدید
شرارت سے کہتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

جبکہ عمر اور زمل اسکی بات پر مسکرا رہے تھے۔۔۔

مہر و تمہیں لگتا ہے کہ میں حدید سے بلا وجہ ناراض ہوتی ہوں؟؟؟ عائکہ مہر کو دیکھتے ہوئے

بولی۔۔

Classic Urdu Material

وہ دونوں یونیورسٹی کیمپس کہ پر سکون گوشے میں بیٹھی تھیں۔۔۔

عالی سچ بتاؤں پہلے مجھے یہی لگتا تھا۔۔۔ لیکن اب لگتا ہے تم اپنی جگہ بالکل ٹھیک ہو۔۔۔ مہر
اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
مہر وپتہ نہیں کیا ٹھیک ہے اور کیا غلط۔۔۔ تم جانتی ہو نا حدید مجھے ہمیشہ سے اپنی گرل
فرینڈز کے قصے سنا سنا کر تنگ کرتا رہا ہے۔۔۔

میں جانتی ہوں وہ سب جھوٹ ہوتا تھا۔۔۔ وہ صرف مجھے تنگ کرنے کے لیے کہتا تھا لیکن

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مہر و ایسی باتیں سن سن کر انسان پوزیسو تو ہو جاتا ہے نا۔۔۔ عائلہ نے مہر کی طرف دیکھتے
ہوئے کہا۔۔۔

تم ٹھیک کہہ رہی ہو عالی۔۔۔ اور اب وہ شزا۔۔۔ مہر بولتے بولتے رکی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
تم جانتی ہو؟؟؟ عائلہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں۔۔۔ مہر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ مجھے شک تھا کہ تم بھی جانتی ہو لیکن میں کنفرم

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں تھی۔۔۔ مہر گہری سانس لیتی ہوئے بولی۔۔۔

عائلہ کچھ نہ بولی وہ سر جھکائے نوٹ بک پر پین سے لکیریں کھینچ رہی تھی۔۔۔

عالی تم نے حدید کو روکا کیوں نہیں؟؟؟ مہر نے اسے دیکھا۔۔۔

مہر و میں اسے کیسے روکوں وہ پہلے ہی خفا رہتا ہے کہ میں شک کرتی ہوں۔۔۔ عائلہ بے بسی سے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

جب بھائی نے اسے منع کیا تھا شزا سے کوئی بھی کانٹیکٹ نہ رکھے تو وہ کیوں اس ملتا ہے
اور روز باتیں کرتا ہے۔۔۔ مہر کو حدید پر غصہ آرہا تھا۔۔۔

تمہیں کس نے کہا کہ حدید روز بات کرتا ہے شزا سے؟؟؟ عائکہ نے حیرت سے مہر کو

دیکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے پتہ ہے۔۔۔ مہر پر یقین لہجے میں بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ نے گہری سانس لی تھی۔۔۔

وہ کہتا ہے وہ اسکی صرف دوست ہے۔۔۔ عائلہ دھیمی آواز میں بولی۔۔۔

تو میرا شک ٹھیک تھا۔۔ میں نے چند دن پہلے حدید کو کال کی اسکا نمبر بزی تھی نیکسٹ
ڈے پھر کسی کام سے کی تو بھی بزی تھا پھر میں نے دو تین دن چیک کیا۔۔ تمہارا نمبر بھی
چیک کیا جو کہ بزی نہیں ہوتا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے شک ہوا تھا کہیں شزا سے تو بات نہیں کرتا۔۔ آج تم سے بات کر کے کنفرم ہو گیا ہے
۔۔۔ مہر تیز لہجے میں بولی۔۔۔

مہر مجھے حدید نے کسی کو بھی بتانے سے منع کیا تھا۔۔ عائکہ نے پریشانی سے کہا۔۔۔

عالی پاگل نہ بنو۔۔۔ پہلے جب وہ کچھ کرتا نہیں تھا تم ہنگامہ کھڑا کر دیتی تھی اور اب جب وہ

غلط کر رہا ہے تم چپ ہو۔۔ مہر کو اس پر بھی غصہ آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

مہر و چھوڑو بس۔۔۔ عائکہ سامنے دیکھتی ہوئے بولی۔۔

ہر گز نہیں میں بھائی کو بتاؤں گی اسکی حرکتیں۔۔۔ وہی ٹھیک کریں گے اسے۔۔ مہر کو
حدید پر غصہ آ رہا تھا۔۔

نہیں مہر و پلیز تم بھائی سے کچھ مت کہنا۔۔ وہ بہت ناراض ہو جائیں گے۔۔۔ عائکہ نے

ایک دم مہر کو منع کیا۔۔

Classic Urdu Material

عالی کیوں نہ بتاؤں۔۔۔ حدید کی کلاس لگنی ہی چاہیئے۔۔۔ مہر بتانے پر بضد تھی۔۔۔

نہیں مہر و بس میری خاطر تم بھائی یا کسی کو بھی کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔۔ اوکے۔۔۔ عائکہ نے اسے دیکھا۔۔۔

مہر چند لمحے خاموش رہی پھر بولی۔۔۔ اوکے نہیں بتاؤ گی۔۔۔ چلو اب کلاس کے لیے چلیں

دیر ہو رہی ہے۔۔۔ مہر اٹھتے ہوئے بولی تو عائکہ بھی سر ہلاتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

بھائی صاحب میں کیا بتاؤں آپ کو میں کتنا ذلیل ہوئی ہوں۔۔۔ انکی پھپھو شاہزیب

Classic Urdu Material

صاحب اور مسز نائیمہ کے آتے ہی رونے لگ گئی تھیں۔۔۔

صائمہ آرام سے بیٹھو پھر بات کرتے ہیں۔۔۔ شاہزیب صاحب نے انہیں کہا پھر انکے بیٹھنے پر خود بھی سامنے بیٹھ گئے۔۔۔

صائمہ میں نے اس دن بھی آپکو بتایا تھا کہ حدید اور عائکہ کے منگنی ان دونوں کی مرضی سے ہوئی ہے۔۔۔ آپ کو زیب نہیں دیتا کہ اب اس قسم کی باتیں کریں آپ۔۔۔

شاہزیب صاحب نرمی سے بولے۔۔۔

Classic Urdu Material

واہ بھائی صاحب آپ نے ایک طرف کی بات سن کر خود ہی سب فرض کر لیا ہے۔۔ میری
اور میری یتیم بچی کی بھی تو سنیں۔۔ انکے رونے میں تیزی آئی تھی۔۔۔

آپ بتائیں میں سن رہا ہوں۔۔ شاہزیب صاحب انکو دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں تو یہاں اپنے بچوں کی محبت میں چلی آئی تھی۔۔ مجھے تو یہاں آکر پتہ چلا کہ حدید
نجانے کب سے میری صبا کو آس دلائے بیٹھا ہے کہ وہ اس سے شادی کرے گا۔۔ عائلہ
سے رشتہ تو آپکی وجہ سے مجبوری میں جوڑا ہے اس نے۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

کل رات بھی وہ صبا کو بہانے سے باہر لے گیا اور شادی تک کی پیشکش کر دی۔۔۔ اپنے ایک دوست کے پوچھنے پر اس نے صبا کو اپنی منگیتر بتایا۔۔۔ اب آپ ہی بتائیں میری بچی کا کیا قصور ہے اگر اس سے شادی نہیں کرنی تھی تو یہ سب کیوں کیا۔۔۔ وہ بات ختم کر کے پھر سے رونے لگیں تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
صائمہ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ حدید ایسا نہیں ہے۔۔۔ مسز نائیمہ کو انکا ایسا کہنا اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھابھی آپ تو اپنے بیٹے کی ہی طرف داری کریں گیں نا۔۔۔ وہ ناراضگی سے بولیں۔۔۔

بس صائمہ آپ رونا بند کریں۔۔۔ جو کچھ آپ کہہ رہی ہیں اسکا کوئی ثبوت ہے آپکے پاس

؟ صبا سے حدید نے جو وعدے کیئے وہ بات چیت کا لڑیکا رڈ کچھ تو ہوگا۔۔۔ شاہزیب

صاحب اب صبا کی طرف مڑے تھے جو وہیں بیٹھی تھی۔۔۔

ماموں وہ سب میں نے کسی کے دیکھ لینے کی ڈر سے ڈیلیٹ کر دیئے تھے۔۔۔ صبا گڑبڑاتے

ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

بیٹا میں حدید کا اور آپ کا بھی کالز ریکاڈنگوا سکتا ہوں۔۔۔ اس لیے جھوٹ نہیں بولیں۔۔۔
آپ میری بیٹی کی طرح ہیں لیکن اس طرح کی حرکتیں کر کے آپ خود کو دوسروں کی
نظروں میں گرا رہے ہیں۔۔۔ شاہزیب صاحب جنکے رعب سے سب ہی ڈرتے تھے اس
سب کے باوجود بہت نرمی سے بات کر رہے تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
صبا سے کوئی بات نہیں بن پڑی تو وہ وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی صاحب آپ سے یہ امید نہیں تھی مجھے۔۔ صائمہ پھپھو ایک دفعہ پھر سے رونے لگی
تھیں۔۔۔

وہ کافی دیر ان سے بحث کرتی رہی تھیں۔۔ پھر دھمکیوں پر اتر آئیں کہ وہ بڑے بھائی
صاحب اور سارے خاندان والوں کو بتائیں گیں کہ حدید نے کیا کیا ہے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر جب شاہزیب صاحب نے دو ٹوک انداز میں ان پر واضح کر دیا کہ وہ پھر بھی کسی
صورت عائلہ اور حدید کا رشتہ ختم نہیں کریں گے اور اس طرح کر کے وہ اپنی بیٹی کی
عزت خراب کریں گیں تو وہ چپ یو گئیں۔۔۔

پھر اگلے دن ہی شاہزیب صاحب واپس جاتے ہوئے انہیں اپنے ساتھ لے گئے تاکہ وہ
مزید کوئی فساد نہ کھڑا کر سکیں۔۔۔

حدید نے بے حد غصے میں عائکہ کو کال کی۔۔۔ اسکی ابھی مہر سے بات ہوئی تھی جو اس پر
بے حد ناراض ہو رہی تھی کہ وہ جان بوجھ کر عائکہ کو ان گنور رہا ہے اور روز رات کو شہزادے
بات کرتا رہتا ہے۔۔۔

حدید شہزادے آجکل بات کرتا ہے یہ صرف عائکہ جانتی تھی۔۔۔ اس لیے حدید سمجھ گیا تھا

Classic Urdu Material

کہ مہر کو عائکہ نے ہی بتایا ہے۔۔۔ مہر نے اسے دھمکی دی تھی کہ وہ بھائی کو بتادے گی
۔۔ اور یہ بات حدید کو بے حد غصہ دلا گئی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔ حدید کیسے ہو۔۔ تھوڑی دیر بعد دوسری طرف سے عائکہ کی آواز آئی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
تمہاری مہربانی سے بہت ٹھیک ہوں۔۔ حدید بے حد سخت لہجے میں بولا۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حدید۔۔ کیا ہو گیا ہے۔۔ ایسے کیوں بات کر رہے ہو۔۔ عائکہ کی حیرت زدہ سی آواز

Classic Urdu Material

آئی تھی۔۔

تم نے مہر کو کیوں بتایا کہ میں شزا سے بات کرتا ہوں۔۔۔ حدید نے غصے سے پوچھا۔۔۔

حدید میں نے نہیں بتایا۔۔۔ عائکہ کی پریشان سی آواز آئی تھی۔۔۔

شٹ اپ عائکہ۔۔۔ جھوٹ مت بولو۔۔۔ مہر کو الہام نہیں ہونا تھا۔۔۔ یہ صرف تمہیں پتہ تھا۔۔۔ حدید ہنوز سخت لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید تم میری بات تو سنو۔۔ مہر کو میں نے نہیں بتایا۔۔ اسے۔۔ عائکہ ابھی بات کر رہی
رہی تھی کہ حدید نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

بس کرو میں جانتا ہوں اسے تم بے ہی بتایا ہے۔۔۔ حدید کی آواز ایک دم اونچی ہوئی تھی

حدید۔۔ یہ تم کس طرح بات کر رہے ہو مجھ سے۔۔ عائکہ اسکے شواٹ کرنے پر حیران

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اور اپ سیٹ ہو رہی تھی۔۔۔

تم خود مجھے اس مقام پر لائی ہو۔۔۔ تم نے اچھا نہیں کیا عائلہ۔۔۔ یوہیو ٹوپے فار دس۔۔۔
حدید کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی یا رتنگ آگیا ہوں میں۔۔۔ حدید تیز لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے حدید مت سنو۔ تمہیں ایسا سمجھنا ہے تو سمجھتے رہو۔۔ عائکہ کو اس کا انداز
بہت برا لگا تھا۔۔

واٹ ایور۔۔ حدید جھنجھلا یا ہوا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اتنے دنوں سے صبا مجھے تمہارے حوالے سے عجیب عجیب میسیجز کر رہی ہے۔۔ میں نے
تم سے ایک دفعہ بھی نہیں پوچھا۔۔ پھر بھی تم یہ سب کہہ رہے ہو۔۔ عائکہ بولی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیسے میسجز؟؟؟ حدید ایک دم چونکا تھا۔۔۔ رہنے دو مجھے اسکی باتوں پر یقین نہیں ہے
۔۔۔ ویسے بھی میں نے کچھ کہا تو تمہیں اور غصہ آ جانا ہے۔۔۔ عائکہ ناراضگی سے بولی۔۔۔

ہاں تم مت کہو تو بہتر ہے ہر وقت الٹا سیدھا کہتی اور سوچتی ہو۔۔۔ حدید غصے سے بولا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں ایسی ہی ہوں۔۔۔ عائکہ کو بھی غصہ آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

مہرنے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے شزا سے دوستی ختم نہیں کی تو وہ بھائی اور ڈیڈ کو بتا دے گی۔۔۔ یقیناً تم نے اسے یہ سب کہنے کے لیے کہا ہو گا۔۔۔ حدید نے بے یقینی کی حد کر دی تھی۔۔۔

حدید تم۔۔۔ عائکہ سے دکھ اور حیرت سے کچھ بولا ہی نہیں گیا۔۔۔ حدید اس سے کتنا بدگمان ہو گیا تھا۔۔۔ اس نے تو مہر کو خود منع کیا تھا بھائی یا کسی کو بھی بتانے سے۔۔۔

میری بات غور سے سنو عائکہ۔۔۔ اگر مہر نے کسی کو بھی بتایا تو تمہارے لیے میں بہت برا

Classic Urdu Material

ثابت ہوں گا۔۔۔ انڈر سٹینڈ۔۔۔ حدید نے غصے سے کہا اور پھر بنادو سری طرف سے
عائلہ کی کوئی بات سنے فون بند کر بیڈ پر اچھال دیا۔۔

اب وہ خود اپنے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پریشانی اور غصے سے کمرے میں ٹہل رہا تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر روٹین ٹرینگ مشن کے بعد ابھی کریوروم کی طرف بڑھ ہی رہا تھا جب گروپ کیپٹن
زریاب سامنے سے آتے نظر آئے۔۔

Classic Urdu Material

اسلام علیکم سر۔۔ عمر نے رک کرا نہیں سیلوٹ کیا۔۔

عمر تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟ انہوں نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

سرا بھی مشن سے آیا ہوں۔۔ عمر بے جواب دیا۔

پوروائف ازان ہاسپٹل ینگ مین۔۔ وہ بولے۔۔

Classic Urdu Material

ہاسپٹل۔۔۔ عمر ایک دم فکر مند ہوا تھا۔۔۔ سرکین آئی گو۔۔۔ اسکے لہجے میں پریشانی تھی

یس مائی سن۔۔۔ وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تو عمر تھینک یو کہتا تیزی سے
آگے بڑھ گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماما۔۔۔ وہ مسز ناہیمہ کو دیکھتا ہوا انکی بڑھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

زمل کیسی ہے۔۔۔ اس نے بے قراری سے پوچھا۔۔۔

بیٹا سب ٹھیک ہے تم دعا کرو۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولیں۔۔۔

پھر جان لیو انتظار کے بعد نرس انکی طرف آتی نظر آئی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مبارک ہو سر آپ بیٹی کے باپ بن گئے ہیں۔۔۔ وہ برو فیشنل مسکراہٹ چہرے پر سجائے

بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر نے بے اختیار اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔

سٹرزل مل اور بے بی کیسے ہیں؟؟؟؟ اس نے بے چینی دے پوچھا۔

بے بی اور مرد دونوں بالکل ٹھیک ہیں۔۔ آپ کچھ دیر میں ان سے مل سکیں گے۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولی اور آگے بڑھ گئی۔۔

اللہ کا شکر ہے۔۔ مسز نائیمہ بے حد خوشی سے بولیں۔۔

Classic Urdu Material

ماما۔۔ عمر نے آگے بڑھ کر انکے ہاتھ تھام کر چومے۔۔۔ میں آج بے حد خوش ہوں
۔۔۔ عمر انکے گرد اپنے بازو پھیلاتا ہوا خوشی سے چور لہجے میں بولا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد نرس نے بتایا کہ زل کو روم میں شفٹ کر دیا گیا وہ اس سے مل سکتے ہیں تو
عمر مسز نائیمہ کو لیئے ہوئے جلدی سے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اندردا خل ہوتے ہی اسکی نظر سیدھی زل کے برابر کاٹ میں لیٹی اپنی گڑیا پر پڑی تھی
۔۔۔ اس نے تیزی سے آگے بڑھ کر اسے اٹھایا اور بے اختیار اسکا ماتھا چوما۔۔۔ پھر زل کو

Classic Urdu Material

دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

بے بی کو مسزنائیمہ کی گود میں دیتے وہ زل کے طرف بڑھا۔۔۔ تھینک یوز مل تھینک یوسو
مچ۔۔۔ عمر اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام کر محبت سے چور لہجے میں بولا۔۔۔

مسزنائیمہ نے بھی آگے بڑھ کر زل کی پیشانی چومی تھی۔۔۔ میری بیٹی کیسی ہے۔۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ماما میں ٹھیک ہوں۔۔۔ زل بھی مسکرائی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اماہاری بیٹی بالکل زل کی کاپی لگ رہی ہے۔۔۔ عمر نے ایک دفعہ پھر ننھی پری کو اپنی گود میں لیا تھا۔۔۔

ہاں لیکن ناک بالکل تم پر گیا ہے۔۔۔ مسز نائیمہ بولیں تو عمر کے ساتھ ساتھ زل بھی ہنس پڑی۔۔۔

عمر اور انکی ماما زل کے پاس بیٹھے تھے۔۔۔ ننھی پری آرام سے اپنی دادو کی گود میں سو رہی تھی۔۔۔ جب دروازے پر دستک ہوئی اور حدید، علی اور جواد پھول اٹھائے اندر داخل

ہوئے۔۔۔

اسلام علیکم۔۔ انہوں نے ایک ساتھ سلام کیا تھا۔۔ وہ تینوں یونیفارم میں تھے جس سے صاف لگ رہا تھا کہ ڈیوٹی سے ڈائریکٹ ہی ادھر آ گئے ہیں۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جواد اور علی نے بھی عمر کو اور زمل کو مبارک باد دی۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید فوراماما کی طرف لپکا۔۔ بھائی ہماری پرنس کتنی پیاری ہے۔۔ بالکل میری جیسی
۔۔ حدید بے بی کو دیکھتے ہوئے ایکسائٹمنٹ میں بولا۔۔

جواد ذرا آئینہ دکھاو حدید کو۔۔ علی اسکی بات پر منہ بناتا ہوا بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بے بی کے سر کے نیچے ہاتھ رکھو۔۔ علی نے بڑی بوڑھیوں کی طرح اس ہدایت دی تھی

Classic Urdu Material

ایسے بول رہے ہو جیسے تمہارے دس بچے ہوں۔۔ جو ادنے ہنستے ہوئے اس پر طنز کیا تھا۔۔

اللہ دے گا۔۔ علی پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

اسکے ہاتھ کتنے چھوٹے چھوٹے ہیں۔۔ حدید بچی میں ہی کھویا ہوا تھا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں اور پاؤں دیکھو میری انگلی سے بھی چھوٹے ہیں۔۔ علی نرمی سے بے بی کے پاؤں چھوتا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہوا بولا۔۔۔

یہ ابھی خود چھوٹی ہے تو ہاتھ پاؤں چھوٹے ہی ہوں گے نا۔۔ جو اد نے جیسے انکی عقل پر ماتم کرتے ہوئے اپنی طرف سے بڑے پتے کی بات کی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
وہ تینوں ہی بے بی کے گرد ہوئے ہوئے تھے۔۔ ننھی پری بھی نیند میں مسکرائی تھی۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جیسے انکی اوٹ پٹانگ باتوں پر ہنس رہی ہو۔۔۔

Classic Urdu Material

مامیہ تو مسکرا بھی رہی ہے۔۔۔ حدید بالکل بچہ بنا ہوا تھا۔۔۔ انکی باتوں پر ماما مل اور عمر ہنس رہے تھے۔۔۔

چلو اب پرنس کو مجھے دو۔۔۔ جو ادھاتھ بڑھاتا ہوا بولا۔۔۔

ہر گز نہیں پرنس علی چاچو کے پاس آئے گی۔۔۔ علی نے بھی ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔

تم دونوں کے پاس نہیں جائے گی۔۔۔ میری پرنس حدید چاچو کے پاس ہی رہے گی۔۔۔
حدید نے انکار کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اب تینوں کے درمیان تکرار شروع ہو چکی تھی۔۔ جبکہ پرس آرام سے آنکھیں بند
کیئے اپنے تین تین چاچوں کے درمیان سکون سے سو رہی تھی

زل گھر آگئی تھی۔۔ اسلام آباد سے بھی سب آئے ہوئے تھے۔۔ گھر میں خوب رونق لگی
ہوئی تھی۔۔

مہر اور عائکہ دونوں ہی عنایہ کی دیوانی ہو گئی تھیں۔۔۔ بے بی کا نام سب کی پسند سے عنایہ
رکھا گیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ابھی بھی سب لاونج میں بیٹھے تھے جب شاہزیب صاحب نے حدید اور عائکہ کو بلا دیا۔۔
وہ دونوں اب انکے سامنے بیٹھے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

میں نے اور جہانزیب نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔ اور میں امید کرتا ہوں تم دونوں کو کوئی
اعتراض نہیں ہوگا۔۔ شاہزیب صاحب انکی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولے

جی ڈیڈ کیسا فیصلہ؟؟؟ حدید نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

پچھلے کچھ عرصے میں جو کچھ ہوا۔۔ میں نہیں چاہتا ویسا کچھ بھی دوبارہ ہو۔۔ اس لیے میں نے اور جہانزیب نے فیصلہ کیا ہے کہ مہر اور جواد کی شادی سے دوویک پہلے تم دونوں کا نکاح کر دیا جائے۔۔۔ وہ غور سے دونوں کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
رہے کچھ نہیں بولے۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید ابھی تک عائکہ سے خفا تھا۔۔۔ دونوں ہی بچوں کی طرح ہر بات پر لڑتے رہتے تھے۔۔۔

تم دونوں کو کوئی اعتراض ہے؟؟ انکے خاموش رہنے پر انہوں نے پوچھا۔۔۔

نہیں ڈیڈ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔ حدید نے ایک نظر عائکہ پر ڈالی اور بولا۔۔۔

مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔ جیسے آپکی اور بابا کی مرضی۔۔۔ عائکہ بھی بولی تو سب

Classic Urdu Material

کے چہروں پر سکون بھری مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد عائلہ اٹھ کر کمرے کی طرف گئی تو حدید بھی اسکے پیچھے اٹھ گیا۔۔۔

اسے آج صبح ہی مہر نے بتایا تھا کہ کس طرح اسے شہزاد کے بارے میں پتہ چلا اور یہ کہ عائلہ نے اسے نہیں بتایا تھا لہذا اس سے ناراض ہوئی تھی کہ اس نے حدید سے ایسی بات کیوں کی۔۔۔

Classic Urdu Material

مہر کے کلیئر کرنے کے بعد حدید کو اپنے غلط رویے کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔ اسی لیے وہ
عائلہ کی پیچھے آیا تاکہ اس سے ایکسکیوز کر سکے۔۔۔

عالی۔۔۔ حدید اندر داخل ہو کر عائلہ کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

عائلہ اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

عالی آئی ایم سوری۔۔۔ میں اتنے دنوں سے روڈ بی ہو کر تارہا۔۔۔ حدید اسکا ہاتھ تھام کر
نرملہ سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

کوئی بات نہیں۔۔ عائِلہ نے آہستگی سے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔۔

عالی ناراض ہو؟؟ حدید نے اسے دیکھا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

نہیں عائِلہ نظریں جھکائے ہوئے بولی۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں تھا۔۔ حدید افسردگی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تم نے مجھے بتانے کا موقع کب دیا تھا؟؟؟ عائکہ نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

یار پتہ نہیں کیوں ہم اتنا لڑتے ہیں۔۔۔ حدید شرمندگی چھپانے کو مسکرایا تھا۔۔

تم جان بوجھ کر ایسے کام کرتے ہو جو مجھے برا لگیں۔۔۔ عائکہ خفگی سے بولی۔۔

عالی ادھر بیٹھو۔۔ حدید نے اسے کر صوفے پر بٹھایا۔۔ پھر خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

Classic Urdu Material

عالی تمہیں برا لگتا ہے ناکہ میری شزا سے دوستی کیوں ہے یا میں اس سے بات کیوں کرتا
ہوں۔۔ حدید نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

عائلہ کچھ نہ بولی بس اسے دیکھتی رہی۔۔

عالی ٹرسٹ می مس شزا بس ایک اچھی دوست ہیں اور کچھ بھی نہیں۔۔ جہاں تک بات
کرنے یا دوستی رکھنے کی وجہ ہے تو عالی وہ بہت ٹوٹ چکی تھیں۔۔ ڈپریشن میں جا چکی
تھیں۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نہیں چاہتا تھا کہ بھائی کے لیے وہ اپنی زندگی خراب کر لیں۔۔۔ ڈر گز کی وجہ سے
سب دوست چھوٹ گئے۔۔۔ میں انہیں احساس دلانا چاہتا تھا کہ ان کے دوست ابھی بھی ہیں
۔۔۔ روزانہ کو سمجھاتا تھا کہ وہ ڈپریشن سے نکل سکیں۔۔۔

تم نہیں جانتی کتنی مشکل سے میں نے انہیں ٹریٹمنٹ کے لیے راضی کیا ہے۔۔۔ اور شکر ہے
اب وہ ڈر گز چھوڑ کر اپنا پراپر ٹریٹمنٹ کروا رہی ہیں۔۔۔ حدید آج پہلی دفعہ اسے تفصیل
سے بتا رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ تھوڑی کے نیچے ہاتھ ٹکائے حیرت سے اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

عالی وہ بہت اچھی لڑکی ہے بس کبھی کبھی انسان غلط ٹریک پر چڑھ جاتا ہے لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ انسان برا ہے اور اسے تنہا کر دینا چاہیئے۔۔۔ حدید بولتے بولتے رکا تھا۔۔۔

حدید تمہاری ایک عادت بہت بری ہے۔۔۔ تم پہلے سے بات کلیئر نہیں کرتے ہو اسی لیے کچھ ٹھیک بھی کر رہے ہوتے ہو تو لگتا ہے غلط کر رہے ہو۔۔۔ عائلہ خفگی سے بولی۔۔۔

تمہیں مجھ پر ٹرسٹ ہونا چاہیئے۔۔۔ حدید نے اسے گھورا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں جب کچھ بتاؤ گے نہیں اور منگیتر کو چھوڑ کر کسی اور کو ٹائم دو گے تو کیسے ٹرسٹ ہوگا
---عائلہ بھی اسے گھورتے ہوئے بولی---

اچھا تو تمہیں اس بات کا دکھ ہے کہ میں نے تم سے رومانٹک باتیں کرنے کے بجائے وہ
ٹائم کہیں اور صرف کر دیا۔ حدید شرارت پر اتر ا تھا۔۔۔

جی نہیں مجھے ایسا کوئی شوق نہیں ہے۔۔۔ عائلہ مسکراہٹ چھپاتے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں ہے تو پیدا کر لو ایسا شوق کیونکہ اب تو بہت جلد تم آفیشلی میری ہونے والی ہو۔۔۔
حدید مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

صرف نکاح ہوگا۔۔۔ رخصتی 2 سال تک بھول جاؤ۔۔۔ عائکہ نے اسے ہری جھنڈی دکھائی

یار کیا ہے مہر کی بھی تو ہورہی ہے شادی وہ بھی تو بعد میں پڑھے گی۔۔۔ تمہیں کیا مسئلہ

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہے۔۔ حدید چڑ کر بولا۔۔

مہر پڑھ سکتی ہے میں نہیں۔۔ بس تم آرام سے بیٹھو اور صبر کرو۔۔ عائکہ شرارت سے
بولتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ٹھیک ہے کر لو تنگ ایک نہ ایک دن تو میرے پاس ہی آنا ہے ناگن گن کر بدلے لوں گا
۔۔ حدید نے اسے دھمکی دی۔۔

Classic Urdu Material

تب کی تب دیکھی جائے گی۔۔ عائلہ ہنستی ہوئی بولی اور پھر باہر نکل گئی۔۔

جبکہ حدید وہیں بیٹھا مسکرا رہا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اذلان دیکھو جیسے ہی جواد اندر کی طرف آئے تم نے سیٹی بجانی ہے۔۔ علی نے اذلان کو

سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اس سے کیا ہو گا سر۔۔۔ اذلان معصومیت سے بولا تھا۔۔۔

اس سے یہ ہو گا کہ جواد خود کو لڑکی سمجھے گا اور اسے لگے گا تم سیٹی بجا کر اسے چھیڑ رہے ہو
۔۔۔ حدید شدید چڑ کر بولا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عقل کے دشمن اس سے ہمیں پتہ چل جائے گا کہ آنے والا جواد ہے اور ہم اسٹیکنگ پوزیشن
لے لیں گے۔۔۔ علی نے جیسے اسکی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

اوکے سرڈن۔۔۔ اذلان سرہلاتا ہوا بولا۔۔۔

اوکے اب تم جاوہ آنے والا ہی ہوگا۔۔۔ حدید نے اذلان سے کہا تو وہ یس سرکہتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

وہاں موجود باقی آفیسر زانکے پلان پر ہنس رہے تھے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جبکہ علی اور حدید ٹھنڈے تیخ پانی سی بھری بالٹیاں اٹھائے کریوروم کے دروازے کے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دائیں بائیں کھڑے ہو گئے۔۔

وہ دونوں کافی دنوں سے جواد سے اس دن کی غداری کا بدلہ لینا چاہ رہے تھے لیکن موقع نہیں مل رہا تھا۔۔ آج دونوں کا پکارا ارادہ تھا اسے جنوری کی اس شدید ٹھنڈ میں بر فیلے پانی سے نہلا کر ہی چھوڑیں گے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انہیں وہاں کھڑے تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ افلان کی سیٹی کی آواز آئی۔۔۔ دونوں
الرٹ ہو گئے۔۔

Classic Urdu Material

چند لمحوں بعد قدموں کی آواز آتی سنائی دی تبھی اذلان کی ایک اور سیٹی کی بھی آواز آئی۔۔

گدھا۔۔ بار بار کیوں بجا رہا۔۔ حدید آہستہ آواز میں بولا۔۔۔

اگلے لمحے ہی کور آل پہنے کوئی اندر داخل ہوا ہی تھا کہ حدید اور علی نے اپنے ہاتھوں میں

پکڑی بالٹیاں اس پر خالی کر دیں۔۔۔

Classic Urdu Material

واٹ دا ہیل ازدس۔۔ ایک سخت آواز کمرے میں گونجی تھی۔۔

حدید اور علی جہاں تھے وہیں تھم گئے۔۔ دونوں کبھی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہے تھے کبھی اپنے ہاتھ میں پکڑی خالی بالٹیوں کو۔۔

دونوں کی زبان جیسے گنگ ہو کر رہ گئی تھی۔۔ اور سانس سینے میں ہی اٹک گیا تھا۔۔

جبکہ انکے سامنے کھڑا شخص سر سے پاؤں تک پانی میں شرا بور غصے سے انہیں دیکھ رہا تھا

بھائی۔۔ آئی مین۔۔ سر۔۔ آپ۔۔ وہ۔۔ سر۔۔۔ حدید کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ کیا
بولے۔۔ جبکہ علی کی ویسے ہی اسکاڈرن لیڈر عمر کی خونخوار نظروں سے گھبرا کر آواز
نہیں نکل رہی تھی۔۔۔

کیا سر سر لگا رکھا ہے۔۔ کیا حرکت ہے یہ۔۔؟؟؟ عمر جیسے غصے سے غرایا تھا۔۔ اس کے
چہرے اور یونیفارم سے ابھی تک پانی ٹپک رہا تھا۔۔۔

سوری سر۔۔ غلطی سے ہوا ہے۔۔۔ حدید گھبرائے ہوئے انداز میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ غلطی سے ہوا ہے؟؟؟؟ عمر نے اپنی حالت کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

پس سر۔۔ بہت دیر بعد علی کے منہ سے الفاظ برآمد ہوئے تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم دونوں کا مطلب ہے غلطی سے تم لوگوں نے یہ سب پلان کیا۔۔ پھر غلطی سے ٹھنڈا پانی ان بکٹس میں لے کر آئے۔۔ غلطی سے یہاں دائیں بائیں کھڑے ہوئے۔۔ اور ہھر غلطی سے ہی میرے اوپر پھینک دیا۔۔ عمر انکو غصے سے گھورتا ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

تھا۔۔۔۔

سربس آخری حرکت غلطی سے ہوئی ہے۔۔ حدید معصومیت سے بولا۔۔۔

ٹھیک ہے اب جو میں کروں گا وہ غلطی سے ہر گز نہیں ہوگا۔۔ عمر کے خطرناک تیوروں
نے انہیں گھبرانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

سرپانی ہم نے جواد پر پھینکنا تھا۔۔ پتہ نہیں آپ کیسے آگئے۔۔ علی جواد کو گھورتا ہوا بولا

Classic Urdu Material

جوا بھی ابھی اندر داخل ہوا تھا اور حیرت سے سب دیکھ رہا تھا۔۔۔

یس سرور نہ کوئی عقل مند انسان خود شیر کے منہ میں ہاتھ تھوڑی ڈالتا ہے۔۔۔ یا کلہاڑی
پر خود جا کر پاؤں تھوڑی مارتا ہے۔۔۔ حدید بنا سوچے الٹی سیدھی ہانکنے لگا تھا۔۔۔

عمر نے اپنے چہرے پر آنے والی بے ساختہ مسکراہٹ کو چھپایا تھا۔۔۔ جواد۔۔۔ عمر جواد کی
طرف مڑا۔۔۔

Classic Urdu Material

یس سر۔۔ جو اد سیدھا کھڑا ہوا تھا۔۔

آج شام حدید اور علی سب کو ہائی ٹی پارٹی دے رہے ہیں۔۔۔ سارے انتظامات تم نے کرنے ہیں اور میک شیور سب کو انویٹیشن مل جائے۔۔۔ عمر نے جو اد کو ہدایت دیتے ہوئے کہا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
آکر ایٹ سر۔۔ جو اد اپنی ہنسی چھپانے کے لیے سر جھکا گیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

سرا تنی مہنگی سزا تو نہ دیں۔۔۔ حدید بے چارگی سے بولا تو عمر نے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔

سر ہم سارے اریجنٹس کر لیں گے۔۔۔ علی جلدی سے بولا کہ مبادا عمر غصہ ہی نہ ہو
جائے۔۔۔

اور بل آپکو بھیج دیں گے۔۔۔ حدید ٹکڑا لگانا نہیں بھولا تھا۔۔۔

یس سرویسے بھی آپ ہمارے بڑے ہیں۔۔۔ علی کی بھی زبان کھلائی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دونوں بظاہر ادبے دبے الفاظ میں اعتراض کر رہے تھے جبکہ دل ہی دل میں وہ اتنے مہنگے چھوٹنے پر بھی مطمئن تھے کیونکہ عمر نے حقیقتاً انکی حرکت کا برا نہیں منایا تھا۔۔۔

خیال سے یہ مہنگی سزائی سے دُز میں بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔۔۔ عمر انہیں دھمکی دیتا باہر نکل گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

علی اور حدید کے تنے ہوئے اعصاب ڈھیلے پڑے تھے۔۔ اب وہ دونوں جواد کو گھور رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

اتنے پیار سے مجھے کیوں دیکھ رہے ہو۔۔۔ جو ادھنتے ہوئے بولا۔۔۔

تو نے اذلان کو کتنی رشوت دی؟؟؟ علی اسے گھورتا ہوا بولا۔۔۔ جبکہ حدید آستینیں اوپر
چڑھاتا اسکی طرف بڑھاتا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس سے پہلے کہ جو اداسکا اردہ بھانپ کر وہاں سے بھاگتا حدید نے اسے پکڑ لیا۔۔۔ اب وہ
دونوں اسے صوفے پر لٹائے خاطر تواضع کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مہر و کدھر ہو یا کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔ عائکہ مہر کے روم میں داخل
ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

او کے چلیں عائکہ آگئی ہے میں بعد میں آپ سے بات کروں گی۔۔۔ مہر جو کہ فون پر بات
کر رہی تھی بولی پھر خدا حافظ کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
آں ہاں جو ادبھائی سے باتیں ہو رہی تھیں نا؟؟؟ عائکہ نے اسے شرارتی نظروں سے
دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں بس شاپنگ کرنی ہے تو اسکے بارے میں ڈسکس کر رہے تھے۔۔۔ مہر مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا جواد بھائی آرہے ہیں کیا؟؟؟ عائشہ نے پوچھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں یار کہہ رہے ہیں میں خود ہی سیلیکٹ کر لوں یا انہیں تصویریں بھیج دوں تو وہ چوز کر لیں گے۔۔۔ مہر بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

چلو کوئی بات نہیں اداس مت ہو۔۔ انکی ڈیوٹی ہی ایسی ہے۔۔

شکر کرو شادی پر چھٹی مل جاتی ہے ورنہ ایر فورس کا کیا پتہ کہتے ایک مشن برات سے پہلے
کر کے جاو اور ایک مشن ولیمہ میں کھاو۔۔ عائکہ منہ بناتے ہوئے بولی تو مہر ہنس پڑی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ویسے یار میں تمہیں بہت مس کروں گی۔۔ اتنی بھی کیا جلدی تھی شادی کی۔۔ عائکہ ایک
دم افسردہ ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اسی لیئے کہہ رہی ہوں تم بھی کر لو پھر وہاں دونوں ساتھ رہیں گی۔۔ مہر مسکراتے ہوئے
بولی۔۔

نہ بابانہ مجھے ابھی کوئی شادی وادی نہیں کرنی جب تک اسٹڈی کمپلیٹ نہیں ہو جاتی۔۔۔
عائلہ نے فوراً منع کیا تھا۔۔۔

اچھا چلو یہ چھوڑو میں تمہیں بلانے آئی تھی شاپنگ پر چلنا ہے۔۔ بڑی ماماویٹ کر رہی ہیں
۔۔ عائلہ کو ایک دم یاد آیا تھا کہ وہ یہاں کیوں آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں چلو میں ریڈی ہی ہوں۔۔ مہر اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے بولی تو عائِلہ باہر نکل گئی۔۔ مہر
بھی اسکے پیچھے تھی۔۔۔

جواد نے میس لان میں ٹی پارٹی کا کافی اچھا ریجمنٹ کروایا تھا۔۔ وہ تینوں عمر اور خرم کے
ساتھ ایک ٹیبل کے گرد بیٹھے تھے۔۔۔

یار توقع کے برعکس تم دونوں کافی مطمئن لگ رہے ہو کیا بات ہے؟؟؟ خرم نے حدید اور
علی کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

سر جواد نے اتنا اچھا ریجنٹ کیا ہے ہم مطمئن تو ہوں گے۔۔۔ حدید جواد پر ایک شرارتی نظر ڈالتے ہوئے بولا۔۔۔

اور نہیں تو کیا سر دوست ہو تو ایسا۔۔۔ علی نے بھی حدید کی تائید کی تھی۔۔۔ جبکہ جواد کا منہ بن گیا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے؟؟؟ عمر نے غور سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

سر یہ دونوں اس لیے چمک رہے ہیں کہ آج کابل میرے کھاتے میں ڈال چکے ہیں۔۔
جو ادنے انکے گھورنے کی پروا کیے بنا انکا پول کھولا۔۔۔

یہ پارٹی تم دونوں کی طرف سے تھی۔۔ عمر نے ملا متی نظروں سے انہیں دیکھا۔۔

بھائی یہ اسکی غداری کا بدلہ ہے۔۔۔ حدید ڈھٹائی سے مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہممم اچھا۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔ اس کے انداز پر حدید کے کانوں میں خطرے کی گھنٹیاں
بجی تھیں۔۔۔

اگلے ہی لمحے عمر اٹھ کھڑا ہوا۔۔ لیڈریز اینڈ جینٹل مین۔۔ مے آئی ہیو پورا ٹینشن پلیر
۔۔۔ عمر اونچی آواز میں بولا۔۔۔

خرم، علی اور جواد اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے جبکہ حدید اچھا خاصا بوکھلا چکا تھا۔۔ اسے
ہٹلر سے کوئی اچھی امید نہیں تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

سب اسکی طرف متوجہ ہو چکے تھے۔۔ ہمارے بے حد قابل آفیسر فلائیٹ لیفٹیننٹ
حدید نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ لیس دین فائف منٹس میں بنار کے 100 پش اپس کر سکتے
ہیں اور ابھی یہاں ہم سب کے سامنے کر کے دکھائیں گے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
پلیزپٹ یور ہینڈ ز ٹو گید رائنڈ گیو ہم اپریسی ایشن۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا۔۔ پھر مڑ کر
حدید کو دیکھا جو ناراضگی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

سب لوگ ہنستے ہوئے انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔ آجاو میرے بھائی شروع ہو جاو۔۔
عمر مسکرا ہٹ دباتے ہوئے بولا۔۔۔

بھائی دس ازناٹ فیئر۔۔۔ حدید بے بسی سے بولا۔۔۔ اب نہ وہ منع کر سکتا تھا اور نہ ہی وہ کرنا
چاہتا تھا۔۔۔ برا پھنسا یا تھا عمر نے اسے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سب لوگ اسے ہی دیکھ رہے تھے چار و ناچار اسے اٹھنا ہی پڑا۔۔۔ اگر وہاں فیملیز موجود نہ
ہوتیں تو وہ اتنی آسانی سے کبھی ہاتھ نہ آتا لیکن اب اسکے گریس کا سوال تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید کے اٹھتے ہی علی بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ تم کیوں اٹھ رہے ہو؟؟ خرم نے اس سے پوچھا۔۔۔

سر ہم دونوں نے مل کر پانی پھینکا تھا اور جواد کو بل دینے پر بھی ہم دونوں نے ہی مجبور کیا تو حدید کو اکیلے کیوں جرمانہ بھرنا پڑے۔۔۔ علی نے اپنی طرف سے بڑی جذباتی بات کی تھی

ایسے ہوتے ہیں دوست۔۔۔ حدید نے جواد کو گھور کر شرم دلانی چاہی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ سریہ دونوں اس طرح کی باتیں کر کے شرمندہ کر رہے ہیں مجھے
۔۔۔ اس لیے میں بھی کروں گا۔۔۔ عمر کے سوالیہ نظروں سے دیکھنے پر وہ بولا تھا۔۔۔

چلو پھر شروع ہو جاو سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ عمر بنا کوئی اثر لیے بولا وہ جانتا تھا یہ تینوں
جان بوجھ کرایمو شنل باتیں کر کے بچنا چاہ رہے ہیں۔۔۔

تینوں نے ایک نظر عمر پر ڈالی پھر بچنے کی کوئی صورت نظر نہ آنے پر منہ بنائے پیش اپس

کرنے لگے۔۔۔

یار ویسے کبھی کبھی تم کچھ زیادہ ہی کر جاتے ہو۔۔ خرم نے عمر سے کہا۔۔۔

سر بس کچھ زیادہ کہہ کر آپ کچھ کے ساتھ شدید نانصافی کر رہے ہیں۔۔۔ حدید دھائی
دینے کے سے انداز میں بولا۔۔ اس کے کان میں خرم کا جملہ پڑ گیا تھا۔۔۔

اسکی بات پر خرم کے ساتھ ساتھ عمر بھی ہنس پڑا تھا۔۔

Classic Urdu Material

ہائے ماما کیا بتاؤں کتنا درد ہو رہا ہے۔۔۔ حدید کی دھائیاں عروج پر تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مسز ناہیمہ کچھ دیر تو اسکا ڈرامہ سمجھ کر اگنور کرتیں رہیں لیکن جب حدید کی ہائے ہائے بڑھ

گئی تو انہیں تشویش ہونے لگی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیا واقعی درد ہو رہا ہے؟؟؟ انہوں نے اٹھ کر اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

ماما تو اتنی دیر سے اور کیا کہہ رہا ہوں۔۔ بہت درد ہو رہا ہے۔۔ باز تو ہل بھی نہیں رہے۔۔
حدید روتی شکل بنا کر بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماما یہ صرف ایکٹنگ کر رہا ہے۔۔ عمر حدید کو گھورتے ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material

آہ۔۔ حدید پھر سے کراہا تھا۔۔ عمر بہت غلط بات ہے یہ تم سے چھوٹا ہے اسکا یہ مطلب نہیں تم اسکے ساتھ ایسا سلوک کرو۔۔ شکل دیکھو میرے بچے کی کتنی تکلیف میں ہے۔۔۔ مسز نائیمہ نے عمر کی اچھی خاصی کلاس لے لی تھی۔۔۔

جبکہ بچہ اب معصوم شکل بنائے تکلیف کے تاثرات چہرے پر طاری کیئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ عمر کا دل چاہا اسکی ایکٹنگ پر عیش عیش کراٹھے۔۔۔

اف ماما کوئی میرے کندھے ہی دبا دے۔۔ حدید پھر شروع ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو عمر کندھے دباو حدید کے۔۔ مسز نائیمہ نے عمر کو حکم دیا۔۔

مامیہ بے وقوف بنا رہا ہے ہمیں اسے کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ عمر حدید کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رہنے دیں ماما میرا خیال تھوڑی ہے کسی کو۔۔ حدید اپنے نہ آنے والے آنسو صاف کرتا ہوا

بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر۔۔۔ مسزن نائیمہ کا لہجہ سخت ہوا تھا۔۔

او کے ماما باتا ہوں۔۔۔ عمر اٹھ کر حدید کے پاس آ بیٹھا۔۔

ماما نگوں میں بھی بہت درد ہے۔۔۔ حدید نے مسزن نائیمہ سے بچا کر عمر کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھ دبائی تھی۔۔

گلے میں بھی ہے کیا؟؟؟ عمر چڑ کر بولا تھا۔

Classic Urdu Material

نہیں بھائی گلہ بالکل ٹھیک ہے۔۔۔ حدید بمشکل اپنے اٹڈنے والے قمقوں کو روکتا ہوا بولا

ٹھیک ہے میرے بھائی آجا وایسا مساج کروں گا ساری زندگی نہیں بھولو گے۔۔۔ عمر کے
لہجے میں چھپی دھمکی حدید کو صاف سمجھ آرہی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

رہنے دیں بھائی میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔۔ حدید نے عمر کے تیور دیکھتے ہوئے منع کیا

Classic Urdu Material

نہیں نہیں تمہیں بہت درد ہو رہا ہے۔۔ میں دباتا ہوں۔۔ عمر بھی اب پوری طرح موڈ
میں آگیا تھا۔۔۔

ہاں بیٹا کرنے دو عمر کو۔۔ مسز نائیمہ نے بھی کہا تو حدید نے اوکے کہہ کر عمر کی طرف

دیکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر اسکے کندھے دبائے لگا دو منٹ تو اس نے نارمل طریقے سے ہی دبایا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

لیکن مسز نائیمہ کے اٹھ کر جاتے ہی حدید کو عمر کے اتنے سخت ہاتھ لگنے لگے کہ پہلے جو درد نہیں تھا اب ضرور ہو جانا تھا۔۔۔

بھائی آپ نے میری ہڈیاں توڑنی ہیں کیا؟؟ آرام سے کریں نا۔۔ حدید دھائی دیتا ہوا بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بہت شوق ہو رہا تھا نا تمہیں خدمت کروانے کا اب اچھی طرح سے کراؤ نا۔۔۔ عمر اور زور

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سے دباتا ہوا بولا۔۔

ماماما۔۔ حدید ایک دم مسزنائیمہ کو پکارنے لگا۔۔۔

چپ کر واما کے بچے۔۔ عمر نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی فریڈم آف اسپیچ کا دور ہے۔۔ آپ ایسے میرا منہ نہیں بند کر سکتے۔۔۔ حدید بمشکل

عمر کا ہاتھ ہٹاتا ہوا شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

برخوردار خیال کرو فریڈم آف پٹائی کا دور نہ شروع ہو جائے۔۔۔ عمر نے مسکراہٹ
دباتے ہوئے اسے گھورا۔۔۔

آپ دھمکی دے رہے ہیں۔۔۔ حدید معصومیت سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
نہیں بتا رہا ہوں۔۔۔ عمر سیدھا ہو کر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا سر ہی دبا دیں۔۔۔ سر میں واقعی درد ہو رہا ہے۔۔۔ حدید عمر کی گود میں سر رکھ کر لیٹ

گیا۔۔۔

ایسی حرکتیں اپنی بیوی کے ساتھ کرنا۔۔۔ مجھ سے تم دو فٹ دور ہٹ کر بیٹھو۔۔۔ عمر نے
اسے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی فاصلہ نہ رکھنے سے بھی کون سا آپکو مجھ سے پیار ہو جانا ہے۔۔۔ حدید افسردہ شکل بنا
کر بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا حدید ہے کیوں بلار ہے تھے؟؟؟؟ مسز نائیمہ نے کچن سے نکل کر پوچھا۔۔

ماما بھائی سر نہیں دبار ہے۔۔ بہت درد ہو رہا ہے۔۔ اور ڈانٹ بھی رہے ہیں۔۔۔ حدید
چہرے پر زمانے بھر کی بے چارگی طاری کرتا ہوا بولا۔۔

ماما میں تو دبار ہا تھا یہ خود ہی اٹھ گیا ہے۔۔۔ عمر حدید کی شکایتوں پر اسے گھورتا ہوا ماما سے

بولا۔۔

Classic Urdu Material

عمر مجھے اب حدید شکایت نہ ملے۔۔۔ وہ عمر کو سر زش کرتے ہوئے بولیں اور واپس کچن
میں چلی گئیں۔۔۔

لیٹو۔۔ لیکن خبردار جو میرے اوپر سر رکھا۔۔ عمر جھنجھلا کر بولا۔۔۔

اس طرح سر زیادہ اچھے سے دبتا ہے بھائی۔۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا مگر آنکھوں میں

شرارت چمک رہی تھی۔۔۔

ہر گز نہیں۔۔۔ عمر نے انکار کیا۔۔۔

Classic Urdu Material

ماما۔۔ حدید نے ماما کو پکارا ہی تھا کہ عمر نے ایک دفعہ پھر اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔

مروادھر۔۔۔ شدید چڑ کر بولتے عمر نے اسے پکڑ کر لٹایا۔۔۔ اور اسکا سر دبانے لگا۔۔۔

حدید مزے سے عمر کی گود میں سر رکھے آنکھیں بند کیئے لیٹا تھا۔۔۔ چہرے پر شرارتی سی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکے تاثرات دیکھتے ہوئے نہ چاہتے ہوئے بھی عمر کے لبوں پر بھی بے ساختہ مسکراہٹ
پھیل گئی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
علی اپنی فیملی کے ساتھ مناہل کے گھر پر موجود تھا۔۔۔ آج اسکی اور مناہل کی بے سنگی جھنٹ
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ مہمان خصوصی بنا صوفے پر بیٹھا مناہل کا انتظار کر رہا تھا جب اس کا فون ایک دفعہ پھر سے بجنے لگا۔۔۔

اسکرین پر نظر ڈالتے ہی جھنجھلاہٹ کے باوجود اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔

بکو۔۔۔ کال اٹینڈ کرتے ہی وہ آہستہ آواز میں بولا۔۔۔ دوسری طرف حدید اور جواد موجود

تھے۔۔۔ وہ دونوں چھٹی نہ ملنے کی وجہ سے اس کی انگیجمنٹ میں نہ آ سکے تھے لیکن اب صبح

سے کالز کر کے اس کو اچھی طرح پکا چکے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

منابل بھا بھی آئیں کہ نہیں؟؟؟ جو ادنے پوچھا۔۔

پچھلے بیس منٹ میں کوئی 10 دفعہ تم لوگ یہ بات پوچھ چکے ہو۔۔۔ علی جھنجھلا کر بولا تھا

۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

تیری سڑی ہوئی آواز سے لگ رہا ہے بھا بھی ابھی تک نہیں آئیں۔۔ اب حدید کی آواز آئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

یار تجھے بھا بھی بہت انتظار نہیں کروا رہیں۔۔۔ جو اد نے بھی اسکی ٹانگ کھینچنا اپنا فرض سمجھا۔۔۔

میں فون بند کر رہا ہوں۔۔۔ اب تم دونوں مجھے کال نہ کرنا۔۔۔ علی دھمکانے کے سے انداز میں بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں ہاں اب تو تم یہی کہو گے۔۔۔ سنا تھا انگیجمنٹ کے بعد اکثر دوست بدل جاتے ہیں۔۔۔
اب دیکھ بھی لیا ہے۔۔۔ حدید مصنوعی دکھ بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

میری انگیجمنٹ سے ہی جل رہے ہو جبکہ خود ایک نکاح کروانے والا ہے اور دوسرا شادی
۔۔ علی طعنہ دینے کے سے اسٹائل میں بولا تھا۔۔۔

دکھی نہ ہو میرے بھائی تیری بھی شادی جلد ہو جائے گی۔۔ جو اد کی آواز آئی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مناہل آرہی ہے می فون بند کر رہا ہوں۔۔ علی نے تیزی سے کہا اور بنا انکا جواب سننے کال
بند کر دی۔۔۔

اسکی نظریں اب مناہل پر جمیں تھیں۔۔ جوٹی پنک لانگ میکسی پہنے ہوئے تھی۔۔ سر پر
ہم رنگ اسکارف تھا۔۔ لائیٹ سامیک اپ کیئے وہ اسے مہوت کیئے دے رہی تھی
۔۔۔ بلاشبہ وہ بے حد حسین تھی۔۔۔ اور اب ہمیشہ کے لیئے اس سے منسوب ہونے جا
رہی تھی۔۔۔ یہ احساس اسے سرشار کر رہا تھا۔۔۔

مناہل کے قریب آنے پر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ سب کی توجہ انہی کی طرف تھی اس لیئے وہ

Classic Urdu Material

اب براہ راست اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔۔

علی کی ماما نے آگے بڑھ کر مناہل کو تھام کر صوفے پر بٹھایا۔۔ پھر انکے کہنے پر علی بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

بھائی مانا کہ بھابھی بہت خوبصورت لگ رہی ہیں لیکن آپ ایسے گھور کر نظر تو مت لگائیں
۔۔۔ علی کی بہن شرارتی انداز میں بولی۔۔ تو وہ ہنس پڑا۔۔

Classic Urdu Material

اسکی دوہی بہنیں تھیں اور دونوں اس سے چھوٹی تھیں۔۔ ایک کالج میں پڑتی تھی اور دوسری لیٹھ کلاس کی اسٹوڈنٹ تھی۔۔ جب کہ وہ انکا اکلوتا بھائی تھا اس لیے وہ دونوں اسکی انگیجمنٹ کو لے کر بہت ایکسائٹڈ تھیں۔۔

علی کا موبائل ایک بار پھر سے بجنے لگا تھا۔۔ اس نے بھنا کر کال رسیو کی۔۔

تم دونوں چھٹی نہ ملنے کی سزا مجھے کیوں دے رہے ہو۔۔ وہ شدید تپ کر بولا تھا۔۔

لگتا ہے بھابھی نے لفٹ نہیں کرائی تھی۔۔۔۔۔ جواد کی مذاق اڑاتی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں اب فون سوئچ آف ہی کرنے لگا ہوں۔۔۔ علی اچھا خاصا تنگ آ گیا تھا۔۔۔

رکور کو۔۔ بس ایک آخری بات پوچھنی تھی۔۔ حدید جلدی سے بولا تھا۔۔

پوچھو؟؟؟ علی کو امید تھی یقیناً کوئی بے تکی بات ہی ہوگی۔۔۔

یار تو مناہل بھابھی کو بناٹ کیسے انگوٹھی کیسے پہنائے گا۔۔۔ حدید کے لہجے میں زمانے بھر کی فکر مندی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

مناہل بے ساختہ ہنسی تھی۔۔۔ علی جو حدید کو سنانے جا رہا تھا ایک دم چونک کر اسکی طرف
مڑا۔۔۔

حدید بھائی سے کہیں کب تک اس بات پر مجھے شرمندہ کرتے رہیں گے۔۔۔ مناہل ہنستے

ہوئے بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ علی کے قریب بیٹھی تھی جسکی وجہ سے دوسری طرف سے آنے والی آواز اسے صاف
سنائی دے رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سن لی ہے مناہل کی بات تم دونوں نے۔۔۔ اب جان چھوڑو منگنی تو کرنے دو مجھے۔۔۔ علی
بولا۔۔۔

بھابھی انگیجمنٹ کی بہت مبارک ہو۔۔۔ حدید اور جواد اونچی آواز میں بولے۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بھابھی علی تو بھیجے گا نہیں آپ ہمیں تصویریں ضرور سینڈ کریئے گا۔۔۔ جواد کو تصویروں کا
خیال آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھابھی ویسے بنا دیکھے ہی ہمیں معلوم ہے۔۔ وہاں اس وقت حور کے پہلو میں لنگور والا
سین ہو گا۔۔ حدید شرارت کرنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔

مناہل انکی باتوں پر ہنس رہی تھی۔۔ جبکہ علی نے دونوں کی بیس جا کر خبر لینے کا پلان
کرتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔

میرے خیال سے رسم کر لینی چاہیے۔۔ مناہل کی والدہ بولیں تو علی کی ماما نے آگے بڑھ
کر علی کو رنگ تھمائی۔۔

Classic Urdu Material

چند لمحوں بعد علی مناہل کا نازک ہاتھ تھامے اسے رنگ پہنارہا تھا۔۔۔

تبھی حدید کی بات یاد آنے پر اسکے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی۔۔۔

اس نے سراٹھا کر مناہل کی طرف دیکھا تو وہ بھی مسکرا رہی تھی۔۔۔ یقیناً دونوں کو ایک ہی

بات یاد آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

نظروں کا تصادم ہونے پر دونوں بے ساختہ ہنس پڑے انکی ہنسی کے ساتھ زندگی بھی مسکرا رہی تھی۔۔ ایک دم جیسے سب کچھ بہت خوبصورت ہو گیا تھا۔۔

شاہزیب صاحب اور جہانزیب صاحب کی طرف کافی گہما گہمی تھی۔۔ آج حدید اور عائلہ کا نکاح تھا۔۔ نکاح کا فنکشن گھر پر ہی ارنج کیا گیا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
suppout@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
مہر عائلہ کے ساتھ پالرسے ابھی واپس گھر پہنچی تھی۔۔ عائلہ کو اسکے روم میں چھوڑ کر وہ حدید کو دیکھنے اپنے گھر کی طرف آئی۔۔

Classic Urdu Material

اما حدید کہاں ہے؟ اس نے مسز نائیمہ سے پوچھا۔

بیٹا اپنے کمرے میں ہے۔۔ بلا واسے دیر ہو رہی ہے سب مہمان آچکے ہیں۔۔۔ مسز نائیمہ
کہتیں باہر کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔

مہرا پر کی طرف بڑھی اور سیڑھیوں سے آتی زل کی گود سے عنایہ کو لیا۔

بھابھی پھپھو کی جان کو میں دیکھتی ہوں آپ عائکہ کی طرف چلی جائیں۔۔ مہر عنایہ کی
ہاتھوں کو چومتی ہوئے بولی۔۔

Classic Urdu Material

او کے تم اپنے بھائیوں کو لے کر جلدی آ جاؤ۔۔ تیاری ہی نہیں ختم ہو رہی انکی۔۔ زل
مسکراتے ہوئے کہتی نیچے کی طرف بڑھ گئی۔۔

مہر حدید کی کمرے کی بڑھی پھر ناک کر کے اندر داخل ہو گئی۔۔

اف حدید ابھی تک تم تیار ہی نہیں ہوئے۔۔ عائکہ اسے گھورتے ہوئے بولی جو آئینہ
کے سامنے کھڑا ایک ہاتھ سے بال سیٹ کر رہا تھا جب کہ دوسرا ہاتھ عمر کے سامنے تھا۔۔
جو اسکا کف لنک لگا رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

اسکی نیندیں ہی نہیں پوری ہوتی۔۔ ابھی بھی میں آکر نہ اٹھاتا تو جناب سوہی رہے ہوتے
۔۔ عمر بھی اس پر تپا ہوا تھا۔۔

بھائی پوری رات کا جاگا ہوا تھا۔۔ ڈیوٹی کے بعد سیدھا یہاں آیا ہوں۔۔ کسی کو خیال ہی
نہیں میرا۔۔ حدید خفگی سے بولا۔۔۔

اچھا جلدی کرو۔۔ مہر بولی تو حدید سر ہلاتا ہوا تیز تیز ہاتھ چلانے لگا جبکہ عمر نے آگے
بڑھ کر عنایہ کو اٹھایا۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد حدید ریڈی ہو چکا تھا۔۔ بلیک سوٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ اور بلیوٹائی
پہنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔

چلو اب۔۔ اتنی دیر کر رہے ہو ایسا لگ رہا ہے زبردستی نکاح ہو رہا ہے تمہارا۔۔ عمر اسے
دیکھتے ہوئے بولا۔۔

بھائی زبردستی ہی تو ہو رہا ہے۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا تو عمر نے اسکی کمر پر ایک

Classic Urdu Material

دھپ رسید کر دی۔۔

بھائی کچھ تو خیال کریں آج کے دن تو تشدد نہ کریں۔۔ حدید منہ بناتا ہوا بولا۔۔ پھر عنایہ کو عمر سے لے لیا۔۔ چاچو کی پری چاچو کے ساتھ چلے گی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کچھ ہی دیر میں وہ لوگ باہر مہمانوں کے پاس موجود تھے۔۔ تھوڑی دیر بعد عمر ڈیڈ کے کہنے پر حدید کو لیئے اسٹیج کی طرف بڑھ گیا۔۔

Classic Urdu Material

حدید کو وہاں بیٹھے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ مہر اور کزنز عائلہ کو لیتی نظر آئیں۔۔۔ حدید انکے قریب آنے پر اٹھ کھڑا ہوا۔

عائلہ کے بیٹھنے کے بعد وہ بھی اسکے قریب بیٹھ گیا۔

یار یہ کون ہے؟ حدید نے مہر سے سرگوشی میں پوچھا۔ لیکن سرگوشی اتنی اونچی ضرور

تھی کہ عائلہ سن لیتی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نظر کمزور ہو گئی ہے کیا؟ عالی ہے۔۔۔ مہر نے اسے گھورا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

یار یہ کیا بنادیا ہے پالروالوں نے اسے۔۔ حدید تشویش سے عائکہ کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

کیا ہوا؟؟ کیا بہت بری لگ رہی ہوں؟؟ عائکہ ایک دم روہانسی ہوئی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عالی بہت پیاری لگ رہی ہوں۔۔ تم تو ہو ہی پیاری کیسے نہیں لگو گی۔۔ یہ ایویں تمہیں تنگ کر رہا ہے۔۔ مہر حدید کو گھورتے ہوئے بولی۔۔ جواب مسکرا رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بہت برے ہو تم حدید۔۔ عائکہ خفگی سے بولی۔۔

تھینک یو ہونے والی مسز۔۔ حدید ذرا سا اسکی طرف جھکتے ہوئے بولا۔۔

تھوڑی دیر بعد انکے نکاح کا فریضہ ادا ہو چکا تھا۔۔ عائکہ کے احساسات بہت عجیب ہو

رہے تھے۔۔ ایک دم سے رشتہ کتنا بدل گیا تھا۔۔

نکاح کے بعد انکا فوٹو شوٹ چل رہا تھا اور حسب عادت حدید اٹے سیدھے پوز بنا کر

اسے خوب زچ کر رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بس اب اور نہیں بنوانے میں نے۔۔ آخر تنگ آکر عائکہ بولی۔۔۔

دیکھو مسز میں جانتا ہوں تم بالکل پیاری نہیں لگ رہی اور فوٹوز بھی اچھے نہیں آرہے ہر
بھی کچھ یادیں تو ہونی چاہیئے نا۔۔ حدید آنکھوں میں شرارت لیئے سنجیدگی سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

خود جیسے بڑے حور پرے ہونا۔۔ عائکہ تنک کر بولی تھی۔۔۔

حور پر اتو نہیں لیکن بے حد ہینڈ سم تو ہوں۔۔ ایسے ہی تو نہیں نا اتنی لڑکیاں مرتی ہیں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

ہنہ ان لڑکیوں کی نظریں یقیناً کمزور ہوں گی۔۔۔ آئینہ دیکھو جا کر۔۔۔ جنگلی بلے لگے
رہے ہو۔۔۔ عائکہ اب پوری طرح تنگ آچکی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
تمیز سے بات کرو مسز۔۔۔ ہسبینڈ ہوں تمہارا۔۔۔ حدید اپنے لہجے می رعب پیدا کرنے کی
کوشش کرتا ہوا بولا۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material

دیکھو مجھ پر یہ فضول قسم کا ہسینڈ والا رعب ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ سر توڑ دینا
ہے میں نے تمہارا۔۔۔ عائکہ تیز لہجے میں بولی۔۔۔

وہ دونوں شروع ہو چکے تھے۔۔۔ جبکہ مہر جو وہاں موجود تھی سر پکڑے بیٹھی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
پہلا کپل دیکھا ہے جو نکاح کے عین بعد بھی لڑ رہا ہے۔۔۔ مہر دونوں کو باری باری
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکو یقین ہو چکا تھا کہ یہ دونوں نہیں سدھرنے والے۔۔۔

شیر دل۔۔۔ شیر دل جی۔۔۔ کافی تو پلا و سب کو یار۔۔۔ حدید شیر دل کو آواز لگاتا ہوا بولا

۔۔۔

وہ علی اور جواد کے ساتھ لاونج میں بیٹھا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زمل اسلام آباد میں ہی رک گئی تھی۔۔۔ جبکہ عمرا بھی ڈیوٹی سے آیا تھا اور اب چینیج کرنے
کمرے میں گیا ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم کب جارہے ہو گھر؟؟ علی نے جواد سے پوچھا۔۔۔

دو دن پہلے ہی جاؤں گا۔۔۔ جواد پیچھے ہو کر ریلیکس انداز میں بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

تم مناہل بھابھی کو لے کر آرہے ہونا شادی میں؟؟؟ حدید نے علی سے پوچھا۔۔۔

میں اپنے آنے کی گارنٹی دے سکتا ہوں۔۔۔ مناہل سے تم خود پوچھ لو۔۔۔ علی ہاتھ اٹھاتا ہوا

بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھا بھی کو تو ہم راضی کر لیں گے۔۔ تو بس انہیں ساتھ لے آنا۔۔ جو اد نے اطمینان سے کہا۔۔۔

وہ لوگ بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ عمر بھی چینج کر کے وہیں آگیا۔۔۔

ہاں بھی کیا چل رہا ہے۔۔ اس نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔ جو اسے

دیکھ کر اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

سر بوریت چل رہی ہے۔۔ کوئی تھل ہی نہیں رہا۔۔ علی پتہ نہیں کس خیال کے
تحت بولا تھا۔۔

کیوں ایسا کیا ہو گیا ہے؟؟ عمر نے اسے دیکھا۔۔

بھائی اصل میں اسکے گھر والوں نے اسے صرف منگنی پر ٹر خا دیا ہے اس لیے اسے بوریت
محسوس ہو رہی ہے۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔

سر مجھے تو صرف بوریت ہو رہی ہے اسکا تو دم نکلا جا رہا ہے کہیں شہید ہی نہ ہو جائے آپ

Classic Urdu Material

اس کی شادی ضرور کروادیں۔۔۔ علی حدید کو گھورتا ہوا بولا۔۔

فکر نہ کر میں تجھ سے پہلے نہیں شہید ہونے والا۔۔۔ کافی ڈھیٹ واقع ہوا ہوں۔۔۔ حدید
مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

سراں دونوں کی بکواس اب نہیں رکے گی۔۔۔ آپ بتائیں کیوں ڈاون لگ رہے ہیں

۔۔۔۔ جواد عمر کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ بھی کوئی ہو چھنے والا سوال ہے۔۔۔ بھائی کو بھابھی یاد آرہی ہیں۔۔۔ حدید عمر کے بولنے سے پہلے ہی کہہ اٹھا۔۔۔

عمر خاموش بیٹھا انکی اوٹ پٹانگ باتوں پر مسکرا رہا تھا۔۔۔

تبھی شیردل ٹرائی دھکیلتا ہوا کچن سے نکل کر انکی طرف آیا۔۔۔ اسنے کیک اور کباب ٹیبل پر لگائے پھر سب کی طرف کافی کے کپ بڑھائے۔۔۔

حدید نے کافی کا پہلا گھونٹ لیتے ہی برا سا منہ بنایا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

شیر دل جی یہ کیا بنایا ہے؟؟؟۔۔ اس سے بری کافی اس نے آج تک نہیں پی تھی۔۔ سب کے تاثرات ہی ایسے تھے۔۔

سر کافی بنائی ہے۔۔ شیر دل معصومیت سے بولا۔۔

اسکو کافی کہانا تو کافی نے برا مانا جانا ہے۔۔ علی بھی حدید کے ساتھ شامل ہوا تھا۔۔

سر میں نے پہلہ دفعہ بنائی ہے ہمیشہ زمل باجی بنایا کرتی تھیں۔۔ شیر دل پر بھی معصومیت

Classic Urdu Material

ختم تھی۔۔۔

چائے بنا لیتے۔۔۔ عمر اسکو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

سرحدید سر نے کافی کا کہا تھا۔۔۔ وہ معصومیت سے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شیردل جی باجی سے سیکھ ہی لیتے۔۔۔ حدید نے کپ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

سر آپ مجھے شیردل جی نہ کہا کریں کتنی دفعہ آپ سے کہا ہے۔۔۔ شیردل بھی حدید کو منع

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کرنے سے باز نہیں آتا تھا جیسے حدید اسے تنگ کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا

--

اچھا کوئی بات نہیں جاو تم۔۔ اس سے پہلے کہ حدید اسے مزید تنگ کرتا عمر نے اسے جانے کا کہا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید اچھی سے کافی بنا لاو۔۔ اب عمر حدید کی طرف مڑا۔۔

بھائی آپ ایسی فرمائشیں کرتے ہوئے کیوں بھول جاتے ہیں کہ میں زل بھا بھی نہیں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہوں۔۔ حدید نے منہ بنایا تھا۔۔

اسکی بات پر وہاں قہقہہ پڑا تھا۔۔

میں نے جو کہا ہے وہ کرو جا کر۔۔ عمر کچن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

بھائی میں نہیں بنا رہا۔۔ حدید اور پھیل کر بیٹھا تھا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سر میں بنالاتا ہوں۔۔ علی اٹھتے ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہاں ہاں جاو جاو شاباش۔۔۔ حدید اطمیان بھرے میں لہجے میں بولا۔۔۔

نہیں بیٹھو تم میں بنا کر لاتا ہوں۔۔۔ اس کام چور سے کچھ نہیں ہونا۔۔۔ عمر علی کو بیٹھنے کا کہہ کر خود اٹھا تھا۔۔۔

بھائی بھائی بھی نہیں تھیں تو کتنے دن آپ کو ناشتہ کافی چائے بنا کر میں دیتا رہا تھا۔۔۔ اور آپ

مجھے کام چور کہہ رہے ہیں۔۔۔ حدید نے صدمے سے عمر کو دیکھا۔۔۔

Classic Urdu Material

سر پلیز آپ بیٹھیں۔۔ میں بہت اچھی کافی بنا لیتا ہوں۔۔ علی بولا پھر کچن کی طرف بڑھ گیا

شرم کرو کچھ۔۔۔ عمر حدید کو گھورتا ہوا بولا۔۔۔

بھائی وہ کیا ہوتی ہے؟؟؟ حدید ڈھیٹوں کی طرح بولا۔۔۔

وہی جو تمہارے پاس نہیں ہے۔۔۔ جو اد نے اس پر طنز کیا تھا۔۔۔ حدید بنا اثر لیئے کندھے

اچکا کر رہ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید مجھے اور مہر و کوپالر سے پک کر لو۔۔۔ حدید کافی مصروف تھا جب اسے عائِلہ کی کال آئی۔۔

آج جواد اور مہر کا مہندی کا فنکشن تھا۔۔۔ اور آج ہی انکا نکاح بھی تھا۔۔۔

اوکے میں آتا ہوں۔۔۔ خلاف توقع وہ بنا کوئی چوں چراں کیے کافی سنجیدگی سے بولا۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد وہ پالر کے باہر کھڑا عائِلہ کو کال کر رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

عالی میں باہر ویٹ کر رہا ہوں آجاو۔۔۔ حدید عائکہ کے کال پک کرنے پر بولا۔۔

پھر عائکہ کے اوکے کہنے پر فون بند کر کے انتظار کرنے لگا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد اسے عائکہ اور مہر آتی نظر آئیں۔۔

وہ گاڑی سے باہر نکل کر کھڑا ہو گیا۔۔

انکے قریب آنے پر اس نے ان دونوں کے لیے گاڑی کے دروازے کھولے۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مہر پیچھے بیٹھ گئی تھی جبکہ عائِلہ پینجر سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔

حدید خاموشی سے آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے آگے بڑھادی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا ہوا ہے اتنے خاموش کیوں ہو؟؟؟ عائِلہ نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

سوچ رہا ہوں دو اتنی حسین لڑکیوں کی تعریف کیسے کروں۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

بولاً۔۔۔

منہ سے کرو اور کیسے کرو گے۔۔ عائکہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

اب اپنے منہ سے بار بار جھوٹ بھی تو نہیں بول سکتا نا۔۔۔ حدید کا لہجہ شرارتی ہوا تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا مطلب کیا ہم پیاری نہیں لگ رہیں۔۔ عائکہ نے اسے گھورا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں پوری چڑیلیں لگ رہی ہو۔۔۔۔۔ حدید نے ایک نظر اسکے حسین سراپے پر ڈالتے
ہوئے کہا۔۔۔

خود کو دیکھا ہے کوہ کاف سے بھاگے ہوئے جن لگ رہے ہو۔۔۔۔۔ عائلہ فوراً خفا ہوئی تھی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اسی طرح نوک جھونک کرتے وہ مہندی ہال میں پہنچ گئے۔۔۔

عائلہ گاڑی سے نکل کر مہر کو اترنے میں مدد دینے لگی۔۔۔

مہر۔۔۔ حدید اسکے سامنے آ کر کھڑا ہوا تھا۔۔۔

میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔ تم اتنی پیاری لگ رہی ہو کہ مجھے ڈر لگا میری نظر ہی نہ لگ جائے

۔۔۔ میں تمہیں بہت مس کروں گا یا۔۔۔ حدید نجانے کیوں بہت ایمو شنل ہو رہا تھا

Classic Urdu Material

اسکے کہنے کی دیر تھی۔۔ مہرایک دم اسکے سینے سے آگلی۔۔ اور بمشکل رکے ہوئے آنسو
پلکوں کی باڑ توڑتے ہوئے گالوں پر لڑھکنے لگے۔۔۔

حدید بہت برے ہو تم رولادیا نا تم نے اسے۔۔۔ عائکہ جو مہر و کوروتے دیکھ کر اور حدید
کی آنکھوں میں بھی آنسو دیکھ کر خود بھی رو دینے کو تھی خفگی سے بولی۔۔۔

اچھا بس رونا بند کرو۔۔ میں بہت مطمئن اور خوش ہوں۔۔ جو اد سے بہتر انسان تمہیں
نہیں مل سکتا تھا۔۔ حدید نے اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے سر پر پیار کیا۔۔۔

Classic Urdu Material

سارامیک اپ خراب کر دو گے تم اسکا ہٹو۔۔۔ عائکہ بولی جواب خود بھی رو رہی تھی۔۔۔

تم اتنی سی بات پر رو رہی ہو؟؟۔۔۔ نہیں ہوتا میک اپ خراب۔۔۔ حدید دنیا بھر کی حیرت
لہجے میں سمائے ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکے انداز پر عائکہ کے ساتھ ساتھ مہر بھی ہنس پڑی تھی۔۔۔

تبھی عمر زمل اور کنز بھی وہاں آ گئیں۔۔۔ وہ لوگ مہر کو پھولوں بھرے دوپٹے کے

Classic Urdu Material

جھر مٹ میں لیئے اندر بڑھ گئیں۔۔

عمر اور حدید مہر کے دائیں بائیں تھے۔۔ وہ انکے بازو تھا مے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اپنی نئی
زندگی کی شروعات کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔

جوادا سیٹج پر بیٹھا علی کی نان اسٹاپ باتوں کو اگنور کرتا سامنے سے آتی مہر کو دیکھ رہا تھا۔۔

جوا بھی ابھی اپنے ماما اور ڈیڈ کے بازو تھا مے ہال میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ڈیپ ریڈ کلر کا لہنگا جس پر گولڈن بھاری کام ہوا تھا پہنے وہ آسمان سے اتری ہوئی کوئی
مخلوق لگ رہی تھی۔۔۔

وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔ پھر مہر کے قریب آنے پر ہاتھ آگے بڑھا کر اسے اسٹیج پر آنے میں مدد
دی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہر کوئی بے ساختہ انکے کیل کو سراہنے پر مجبور ہو رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔ جواد مہر پر نظریں جمائے بولا۔۔۔

اس کی بات پر مہر نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔۔

میری بھی تعریف کر دو۔۔۔ تمہارے جتنا نہیں بٹ تھوڑا کم ہینڈ سم تو میں بھی لگ رہا ہوں
۔۔۔ جواد بولا تو مہر ہنس پڑی۔۔۔

جی شیر وانی آپ پر بہت سوٹ کر رہی ہے۔۔۔ مہر مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

انہیں دیکھیں ابھی تھوڑی دیر پہلے لڑ رہے تھے اور اب ایسے کھڑے ہیں جیسے ان س
زیادہ لونگ کپل اور کوئی ہے ہی نہیں۔۔۔ مہر نے حدید اور عائکہ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

جواد نے اس طرف دیکھا جہاں حدید اور عائکہ ساتھ کھڑے پوز بنائے فوٹو بنوا رہے تھے

حدید کا ایک بازو عائکہ کی کمر کے گرد تھا جبکہ عائکہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے مسکراتے
ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ ٹام اینڈ جیری کپل ہے۔۔۔ جواد مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

تبھی سب اسٹیج پر آگئے اور مختلف رسمیں اور فوٹو سیشن ہونے لگا۔۔۔

اس سب کے بعد رخصتی کا وقت آگیا۔۔۔

جواد ہماری گڑیا کا بہت خیال رکھنا۔۔۔ عمر مہر کو سینے سے لگائے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سر یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے۔۔ جواد مسکرایا تھا۔۔

مہر آنسو بہاتی سب سے مل کر عمر اور حدید کا ہاتھ تھا مے گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی۔۔

تھوڑی دیر میں جواد اسکے برابر آ کر بیٹھا تھا تو گاڑی اسٹارٹ ہو کر آگے بڑھ گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زندگی کے خوبصورت پہل انکے درمیان مسکرا رہے تھے۔۔

منائل مہر اور عائکہ کے ساتھ اسٹیج پر بیٹھی تھی۔۔ آج مہر کا اور جواد کا ولیمہ کا فنکشن تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اس نے علی کے ساتھ مہر کی شادی کے سارے فنکشنز اٹینڈ کیئے تھے۔۔۔

مہر، عائکہ اور مناہل تینوں کی بے حد دوستی ہو گئی تھی۔۔۔

جواد حدید اور علی ایک طرف دوستوں میں گھرے کھڑے تھے۔۔۔

جبکہ عمر خرم کے ساتھ ایک طرف موجود گروپ کیپٹن زریاب اور باقی آفیسرز کے ساتھ

بیٹھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ کے بلانے پر جواد، حدید اور علی انکی طرف آئے۔۔۔

ادھر ادھر لڑکیوں کو گھورنے کی بجائے اپنی اپنی بیگم اور منگتر پر بھی نظر ڈال لیں۔۔۔
عائلہ لڑنے کے سے اسٹائل میں دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

توبہ کریں بھابھی کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔۔ ہم نے کس لڑکی کو گھورا ہے۔۔ علی سے

اتنا بڑا الزام ہضم نہیں ہو پایا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

علی بھائی یہ تو آپکو مناہل بتائے گی۔۔۔ عائدہ شرارتی انداز میں بولی۔۔۔

تم کیوں بچارے کو ہارٹ فیل کروانا چاہ رہی ہو۔۔۔ مناہل بھابھی کی تو ایک گھوری سے ہی اس کی جان جاتی ہے۔۔۔ حدید بولا تو سب کے ساتھ ساتھ مناہل اور علی بھی ہنس دیئے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جواد بھائی کو دیکھیں کتنے اچھے ہیں۔۔۔ مہرو کا اتنا خیال کرتے ہیں پتہ نہیں آپ دونوں کس پر چلے گئے ہیں۔۔۔ مناہل بھی شرارتی لہجے میں بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

تم شادی تو ہو لینے دو میں اس سے بھی زیادہ خیال رکھوں گا۔۔ علی مناہل کو دیکھتے ہوئے
محبت بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

میرے خیال سے انکل آنٹی کو بتانا پڑے گا تجھے کتنی جلدی ہے۔۔۔ جواد علی کو دیکھتے
ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں پلیز یاد نہیں بتاؤ نامیری تو سنتے نہیں ہیں۔۔۔ علی بے چارگی سے بولا تو وہ سب ہنس
پڑے۔۔۔

Classic Urdu Material

آئی تھنک ایک گروپ فوٹو تو بنتا ہے یہاں۔۔ مہرنے کہا تو حدید نے فوٹو گرافر کو بلایا۔۔

اگلے ہی لمحے وہ سب اپنی متاع حیات کے ساتھ کھڑے مسکراتے ہوئے کیمرے کی

طرف دیکھ رہے تھے۔۔

علی نے مناہل کا ہاتھ تھام رکھا۔۔ جبکہ مناہل کے برابر مہراور جواد کھڑے تھے۔۔

Classic Urdu Material

مہرنے جواد کا بازو تھام رکھا تھا۔۔۔ اور وہ دونوں مسکراتے ہوئے سامنے دیکھ رہے تھے

--

جبکہ انکے برابر میں حدید اور عائلہ کھڑے تھے۔۔۔ حدید نے اپنا بازو عائلہ کے گرد کر کے اسے کندھے سے تھام رکھا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فوٹو گرافر نے مہارت سے اس خوبصورت اور زندگی سے بھرپور لمحے کو کیمرے کی آنکھ میں مقید کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

زندگی یہاں بھی آنے والے وقت سے انجان مسکرا رہی تھی۔۔۔

حدید، جواد اور علی میس میں بیٹھے ہوئے گپ شپ میں مصروف تھے۔۔۔ جواد کو کافی دن ہو گئے تھے ڈیوٹی واپس جوائن کیئے ہوئے۔۔۔

مہر فالحال اسکے پیرنٹس کے ساتھ اسلام آباد میں ہی تھی۔۔۔ اسکی یونیورسٹی کلاس چل رہی تھیں۔۔۔

علی اور حدید ویک اینڈ پر آؤٹنگ کا پلان بنا رہے تھے جبکہ جواد مسلسل انکار ہی کیئے جا رہا تھا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

یار میرے خیال سے ہم دونوں کو اب اپنے پلاز میں اسکو شامل ہی نہیں کرنا چاہئے۔۔
شادی کرتے ہی یہ بدل گیا ہے۔۔۔ حدید چڑ کر بولا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آدھے شادی شدہ تو تم بھی ہو۔۔۔ بس ایک میں ہی بچارہ صرف منگنی کروا کر پھر رہا ہوں
۔۔۔ علی کو ایک دفعہ پھر سے اپنا دکھ یاد آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بس کردے یار تیری یہ باتیں سن سن کر پک گئے ہیں ہم۔۔۔ جو ادنے اسکے سامنے ہاتھ
جوڑے تھے کہ کہیں وہ پھر سے نہ شروع ہو جائے۔۔۔

اچھا پھر تم دونوں میرا ایک کام کرو۔۔۔ علی نے ان سے کہا۔۔۔

کیا؟؟؟ وہ دونوں اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

یار کوئی اچھا گفٹ آئیڈیا بتاؤ۔۔۔ منابل کانیکسٹ ویک برتھ ڈے ہے۔۔۔ اسے دینا ہے

۔۔۔ علی نے ان سے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ارے یار کچھ بھی دے دینا اس میں اتنا سوچنے کی کیا بات ہے۔۔۔ حدید چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اس سے پہلے کہ علی کچھ بولتا عمر اور خرم انکی طرف آئے تھے۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تینوں سلام کرتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ بیٹھو وہ انکو کہتے خود بھی وہیں بیٹھ گئے۔۔۔

Classic Urdu Material

سر خیریت ہے آپ دونوں لیلیٰ مجنوں بنے کہاں پھر رہے ہیں۔۔ حدید نے شرارتی انداز
میں ان سے پوچھا۔۔۔

عمر اور خرم کی دوستی اور زیادہ وقت ایک ساتھ رہنے کی وجہ سے وہ تینوں انہیں لیلیٰ مجنوں
کہتے تھے۔۔ لیکن یہ ابھی تک ڈیسا ئیڈ نہیں ہوا تھا کہ ان میں لیلیٰ کون ہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم نے پھر وہی فضول بات کی ہے۔۔۔ عمر اس کے ہاتھ سے کپ لیتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

سردن دیہاڑے آپ سب کے سامنے حدید کی چائے چرارہے ہیں۔۔۔ علی شرارتی لہجے
میں بولا۔۔۔

چلو تمہاری چائے میں چرا لیتا ہوں۔۔۔ خرم نے ہاتھ بڑھا کر اسکا کپ اٹھایا تھا۔۔۔

شکریہ سر۔۔۔ جو ادایک دم بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کس بات کا عمر نے اس سے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

میر اکپ چھوڑ دینے کا سر۔۔ جواد مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

وہ میں لے لیتا ہوں۔۔ علی نے ایک دم اسکا کپ جھپٹا تھا۔۔۔

جواد نے اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کس گفٹ کی بات ہو رہی ہے۔۔۔ خرم نے ان سے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سراسکی منگیتر کا برتھ ڈے آرہا ہے اور یہ گفٹ سیلیکٹ کرنے کے لیے ہلکان ہو رہا ہے
--- حدید نے انہیں بتایا۔۔۔

تو ٹھیک ہی کر رہا ہے۔۔۔ ایسی باتوں سے ہی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔۔۔ زندگی بہت مختصر
ہے اس لیے جب بھی موقع اور وقت ملے اپنوں سے محبت کا اظہار کرتے رہنا چاہیے خرم
مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اس کی بات پر سب نے متفق ہوتے ہوئے سر اثبات میں ہلائے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد جواد عمر کی طرف مڑا۔۔

سر عنایہ کیسی ہے۔۔ حدید بتا رہا تھا رات کو اسکی طبیعت تھوڑی خراب تھی۔۔۔ جواد نے عمر سے پوچھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ٹھیک ہے اب الحمد للہ۔۔۔ اور یار تم مجھے حدید کی طرح بھائی کہہ سکتے ہو۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے نرمی سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں اور میری طرح عزت بھی کروا سکتے ہو بھائی سے۔۔۔ حدید شرارت سے بولا۔۔۔

سر میں آپ کا کچھ نہیں لگتا کیا۔۔۔ بس ان دونوں کو بھائی بولنے کی اجازت ہے۔۔۔ علی
اپنے لہجے کو دھکی بناتے ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیوں نہیں تم بھی کہہ سکتے ہو۔۔۔ مجھے تم دونوں ہی حدید سے کم عزیز نہیں ہو۔۔۔ عمر
کے لہجے میں ان تینوں کے لیے ایک سی محبت اور اپنائیت تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اوتے تم دونوں خواہ مخواہ ہی میرے بھائی پر قبضہ جمانے کی کوشش مت کرو۔۔۔ حدید
نے دونوں کو مصنوعی غصے سے گھورا تھا۔۔

جاو جاو۔۔ اب یہ صرف تمہارے بھائی نہیں ہیں۔۔۔ علی چڑانے کے اسٹائل میں بولا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
حدید نے اسکے کندھے پر ایک تیخ رسید کیا۔۔

Classic Urdu Material

نتیجتاً اسکے ہاتھ میں پکڑی چائے جواد کی شرٹ کو داغدار کر چکی تھی۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے۔۔۔ وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔۔۔

اسے کہتے ہیں ایک تیر سے دو شکار۔۔۔ حدید ہنستے ہوئے بولا تھا۔۔۔

اچھا یہ بات ہے۔۔۔ جواد بولا پھر اسے نے علی کو اشارہ کیا۔۔۔ اگلے ہی لمحے وہ دونوں کیچپ

اور ساس کی بوتلیں اٹھائے حدید کے اوپر انڈیل رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ بچے نہیں ہو تم تینوں۔۔۔ عمر انہیں ڈانٹتے ہوئے بولا۔۔۔

کوئی بات نہیں یاد انجوائے کرنے دو یہی تو زندگی ہے۔۔۔ خرم نے انکی طرف داری کی تھی

تھینک یو سر۔۔۔ آپ نہ ہوتے تو سر عمر سے جتنی سزا یا ڈانٹ ہم نے کھائی ہے اسکا کوٹہ

اب تک ڈبل ہونا تھا۔۔۔ حدید مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سر آپ بہت اچھے ہیں پتہ نہیں عمر سر پر آپکا اثر کیوں نہیں ہوتا۔۔۔ علی اور جواد نے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بھی اسکی تائید کی تھی۔۔

یہ سچ ہی تھا بہت دفعہ خرم نے انہیں عمر کے عتاب سے بچایا تھا۔۔

اگلے لمحے ہی وہ جو عمر کی ڈانٹ کی وجہ سے رکے تھے پھر سے شروع ہو چکے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گھنٹی بجی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

یس۔۔۔ انہوں نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

سرایز کرافٹ ڈیٹا 112 ہیز کریسٹ۔۔۔

2 casualties reported ---

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

دوسری طرف سے آواز آئی تھی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

واٹ۔۔۔ وہ ایک دم اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ رسیور پکڑے ہوئے انکا ہاتھ بے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اختیار کا نپا تھا۔۔۔

سر آج کاڈنر آپکی طرف کر رہے ہیں ہم۔۔۔ علی خرم سے بولا۔۔۔

اسکاڈرن لیڈر خرم اور فلائٹ لیفٹیننٹ علی اس وقت نارمل روٹین ٹرینگ مشن پر تھے

۔۔۔ اور علی مسلسل ہی کچھ نہ کچھ بولے جا رہا تھا۔۔۔

یہ پلان کب بنا؟؟؟ خرم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

سر صبح ہی حدید جواد اور میں نے یہ شاندار پلان بنایا ہے۔۔۔ حدید نے تو دعا کو انفارم بھی کر دیا تھا۔ اس نے یقیناً بھابھی کو بھی بتا دیا ہو گا۔۔۔ علی کا انداز شرارتی تھا۔۔۔

اچھا لینڈنگ کے بعد میں تم تینوں کی خبر لیتا ہوں۔۔۔ خرم نے مصنوعی دھمکی دی۔۔۔

وہ لوگ اب مشن ایریا میں پر فارم کرنے کے بعد واپس ریکوری پر تھے کہ اچانک پاور کم محسوس ہونے لگی۔۔۔

Classic Urdu Material

خرم اور علی نے فوراً کنٹرول ٹاور کو اطلاع دی اور ایمر جنسی اسٹپس لینے لگے۔۔ پاور
بتدریج کم ہوتی جا رہی تھی ان دونوں نے ایمر جنسی لیڈنگ کی کال دی لیکن اچانک پاور
بلکل ختم ہو گئی۔۔۔ جہاز کا انجن بند ہو چکا تھا اور جہاز نیچے کی طرف گرنے لگا۔۔۔

وی لوسٹ ڈاکٹرول۔۔ وی لوسٹ ڈاکٹرول۔۔۔۔۔ خرم نے کنٹرول ٹاور کو اطلاع دی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

علی ایجیکٹ۔۔۔ خرم نے علی کو ہدایت تو دی کیوں کہ رولز کے تحت اسے یہی کرنا تھا مگر

Classic Urdu Material

وہ خود ایسا نہیں کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔

سرنچے آبادی ہے۔۔۔ سکواڈرن لیڈر خرم کو فلائٹ لیفٹیننٹ علی کی چلانے کی آواز آئی
۔۔ اس نے بھی وہی بات کی تھی جو خرم کے ذہن میں تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ کیسے ایجیکٹ کر جاتے اور جہاز کو آبادی پر گرنے دیتے۔۔۔ اب ہی تو اپنی مٹی سے
محبت کا امتحان آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جہاز کا فاصلہ زمین سے لمحہ بالمحہ کم ہوتا جا رہا تھا۔۔ دونوں ہوا کے سپاہی موت یا زندگی کسی ایک کو چننے جا رہے تھے۔۔

زندگی جس میں انکے خوبصورت رشتے انکا انتظار کر رہے تھے۔۔ جس میں بہت سی خوشیاں انکی منتظر تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ زندگی جس میں دعا کے بابا کو اسے بڑے ہوتے دیکھنا تھا۔۔

وہ زندگی جہاں ایک بیٹا اپنے ماں باپ اور بہنوں کا واحد سہارا ہے۔۔

Classic Urdu Material

وہ زندگی جس میں ابھی کسی اپنے سے کیئے وعدے پورے کرنے ہیں۔۔۔۔

وہ زندگی جسے وہ بھی ابھی جینا چاہتے تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

دوسری طرف موت لیکن وہ موت جس میں بہت سے لوگوں کی زندگی کی نوید تھی۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ موت جس میں بہت سے گھروں کی خوشیاں باقی رہنی تھی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ موت جس میں شاید کئی دعا جیسی بیٹیوں کے بابا کی زندگی چھپی تھی۔۔

وہ موت جسے شہادت کہا جاتا ہے۔۔ شہادت جس کی تمنا اس دھرتی کا ہر سپاہی کرتا ہے۔۔

لمحوں کی بات تھی۔۔ فیصلہ ہو چکا تھا۔۔ زندگی یا موت ایک کو چنا جا چکا تھا۔۔

وہ دونوں ایجیکشن کال کو نظر انداز کرتے جہاز کو آبادی سے زیادہ سے زیادہ دور لے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

جہاز کا فاصلہ زمین سے لمحہ بہ لمحہ کم ہوتا جا رہا تھا۔۔۔ چند ساعتوں کی بات تھی زندگی موت کی سرحد پار کرنے جا رہی تھی۔۔

پاک فضاؤں کے دونوں محافظ جانتے تھے کہ اب ایجیکٹ نہ کیا تو بہت دیر ہو جائے گی
لیکن اپنی زندگی اپنے پیارے اپنے بوڑھے ماں باپ۔۔ معصوم بچی۔۔ زندگی کی ساتھی
۔۔ کوئی بھی تو یاد نہیں تھا۔۔

Classic Urdu Material

کچھ یاد تھا تو صرف یہ کہ جہاز آبادی پر نہ گرنے پائے۔۔ کسی کا بیٹا، باپ، ماں، بہن، بھائی
کوئی پیارا ان سے نہ چھنے۔۔

دونوں کی زبان پر کلمہ جاری تھا۔۔ آنکھوں کی چمک بڑھ چکی تھی۔۔ وہ جانتے تھے اگلے
ہی لمحے کیا ہونے والا ہے۔۔ وہ جانتے تھے شاید اب انکے اپنوں کو انکا آخری دیدار بھی
نصیب نہ ہو۔۔۔ لیکن انکی جرات موت کو بھی حیران کیئے دے رہی تھی۔۔

چند سیکنڈ۔۔ صرف چند سیکنڈ۔۔

Classic Urdu Material

بابا پراس کریں کل آئیں گے میرے سکول۔۔۔ دعا نے صبح ہی تو کہا تھا۔۔۔

بھائی گھر کب آئیں گے۔۔۔ علی کی چھوٹی بہن نے کچھ گھنٹے پہلے ہی تو پوچھا تھا۔۔۔

لیلیٰ مجنوں نہ کہا کرو ہمیں۔۔۔ خرم کو عمر کی بات یاد آئی تھی۔۔۔

جہاں ہم تینوں ہوں وہاں سنجیدگی کا کیا کام؟؟؟ حدید ٹھیک کہتا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم سے محبت تو تھی ہی اب تمہارے عادت بھی ہو گئی علی۔۔۔ تمہارے بغیر جینا اب ممکن نہیں۔۔۔ منابل آج کل بہت دفعہ یہ بات دہرانے لگی تھی۔۔۔

جہاز آبادی سے آگے بڑھ آیا تھا اب اس کا رخ خالی میدان کی طرف ہو چکا تھا۔۔۔ چند فٹ کا فاصلہ تھا بس چند سیکنڈز۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ زندگی موت سے جالی زندہ جاوید ہونے کے لیے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زمین سے فاصلہ بہت کم رہ جانے کی وجہ سے وہ دونوں ابھیکٹ نہ کر سکے لیکن اپنی زندگی کے چراغ گل کر کے بہت سی زندگیوں میں روشنی بھر گئے۔۔۔

Classic Urdu Material

چلے جو ہو گے شہادت کا جام پی کر تم

رسول پاک ﷺ نے باہوں میں لے لیا ہوگا

علی تمہاری شہادت پہ جھومتے ہوں گے

حسین پاک نے ارشاد یہ کیا ہوگا

تمہیں خدا کی رضا میں سلام کہتی ہیں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید کریوروم میں بیٹھا جواد کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ کچھ دیر میں اسکا ونگ کمانڈر اسد کے ساتھ روٹین ٹریننگ مشن تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سرجواد سرنے تو شادی کر لی ہے اب آپ اور سر علی کب ولیمہ کھلا رہے ہیں۔۔۔ اذلان اسکے پاس آکر بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

میرا تو فلحال کوئی ارادہ نہیں لیکن علی کے جو حالات ہیں نا وہ جلد تمہاری خواہش پوری کر دے گا۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اسکی بات پر اذلان ہنس پڑا تھا۔۔۔ تبھی کریوروم میں موجود فون کی گھنٹی بجی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یس۔۔۔ اذلان نے اٹھ کر فون کارسیور کان سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

واٹ۔۔ کریش۔۔ دوسری طرف کی بات سن کر اذلان ایک دم بولا تھا۔۔

کیا ہوا؟؟ کریش ہوا ہے؟؟ حدید ایک دم اٹھ کھڑا ہوا۔۔

اذلان نے خالی خالی نظروں سے اسکی طرف دیکھا پھر بے جان ہاتھوں سے ریسپور کریڈل

پر رکھ دیا۔۔

اذلان جواب دو۔۔ کس کا ایئر کرافٹ کریش ہوا ہے۔۔ حدید نے کسی انجانے خدشے

کے تحت پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

سرودہ۔۔ سر خرم اور سر علی۔۔ اذلان بمشکل اتنا ہی کہہ کر خاموش ہو گیا۔۔

حدید کو چند لمحے لگے تھے اسکی بات سمجھنے میں۔۔

وہاں موجود سب آفیسر زائٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید ایک دم مڑا اور باہر کی طرف لپکا۔۔ لیکن اندر آتے ونگ کمانڈر اسدا اور گروپ

کیپٹن زریاب کی وجہ سے اسے رکنپڑا۔۔

Classic Urdu Material

اذلان تم عمر کے ساتھ فور اسائیٹ پر پہنچو۔۔۔ وہ باہر ہے۔۔۔ گروپ کیپٹن زریاب نے
اذلان سے کہا تو وہ یس سر کہتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ وہ حدید کی طرف بڑھے جو ہاتھ پیچھے باندھے سیدھا کھڑا تھا۔۔۔

آریو اوکے؟۔۔۔ انہوں نے حدید سے پوچھا۔۔۔ وہ جانتے تھے علی اسکا کتنا گہرا دوست

تھا۔۔۔ اور وہ خرم کے بھی بہت قریب تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

یس سر۔۔۔ حدید نے بمشکل یہ دو الفاظ ادا کیئے تھے۔۔۔ ضبط سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا
۔۔۔ اور آنکھوں کے گوشے بھگتے جا رہے تھے۔۔۔

سرائینی چانس آف سروائیول؟؟؟ حدید نے مہوم سی امید کے تحت انہیں دیکھا۔۔۔

انہوں نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ حدید نے سختی سے اپنے لب بھینچے تھے۔۔۔

ہم سب کی ایک ہی خواہش ہے۔۔۔ کسی کی بہت جلدی پوری ہو جاتی اور کوئی انتظار کرتا رہتا
ہے۔۔۔ وہ حدید کے کندھے کو تھپتھپاتے بھرائے ہوئے لہجے میں بولے اور باہر نکلتے چلے

گئے۔۔۔

آج کا مشن ابارٹ کر دیا گیا ہے۔۔۔ ونگ کمانڈر اسدا سکی طرف دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے
میں بولے۔۔۔ جو اسی انداز میں کھڑا تھا۔۔۔

حدید نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔۔ اسے لگا وہ بولے گا تو ضبط کھودے گا۔۔۔ اسدا
بوجھل دل کے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکے جاتے ہی حدید چہرے پر ہاتھ رکھتے ایک دم گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا تھا۔۔۔ وہ خاموش تھا لیکن اسکا ہولے ہولے لرزتا جسم اسکے کرب کا پتہ دے رہا تھا۔۔۔

وہاں موجود کسی میں اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ کچھ بولتا۔۔۔

تبھی جو ادا ایک دم بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

وہ چند سیکنڈز کا پھر حدید کی طرف بڑھا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید۔۔ وہ اسکے قریب بیٹھا تھا۔۔ حدید نے چہرے سے ہاتھ ہٹھا کر اسے دیکھا۔۔
اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔ جبکہ چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔

جواد کی بھی حالت اس سے مختلف نہیں تھی۔۔

حدید اٹھ کھڑا ہوا۔۔ جواد بھی اسکے ساتھ اٹھا تھا پھر ایک دم آگے بڑھ کر اسکے گلے لگ گیا۔۔ دونوں بنا کچھ کہے ضبط کیئے خاموش تھے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عمر بے حد بو جھل دل سے گھر میں داخل ہوا تھا۔۔ تکلیف اور غم سے اسکا دل جیسے پھٹا جا رہا تھا۔۔ خرم اسکا بہت پرانا اور بے حد عزیز دوست تھا۔۔ جبکہ علی تو اسکے لیئے بالکل

Classic Urdu Material

حدید کی طرح تھا۔

اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آنے کے باوجود اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ خرم اور علی اب نہیں رہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ضبط کی کڑی منزلوں کو طے کرتے وہ بالوں میں انگلیاں پھنسائے لاونج میں آکر بیٹھا ہی تھا کہ شیر دل اسکے لیے پانی کا گلاس تھامے وہاں چلا آیا۔

Classic Urdu Material

عمر نے خاموشی سے گلاس لے کر چند گھونٹ پانی پیا۔۔

حدید آگیا ہے؟ عمر نے گلاس رکھتے ہوئے شیر دل سے پوچھا۔۔

جی سر۔۔ اپنے کمرے میں ہیں۔۔ شیر دل بولا پھر واپس مڑ گیا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

عمر خود کو کمپوز کرتا اٹھا اور حدید کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسنے دروازہ کھولا۔۔ کمرے میں اندھیرا تھا۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آن کی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

حدید گھٹنوں پر رکھے تکیے میں منہ دیئے بیڈ سے ٹیک لگائے نیچے کارپٹ پر بیٹھا تھا۔۔۔

حدید۔۔۔ عمر نے آگے بڑھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔ حدید نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی۔۔۔ وہ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ بھائی میں نے تو اس دن بکواس کی تھی کہ میں اس سے پہلے
نہیں شہید ہوں گا۔ اس نے تو۔۔۔ اس نے تو سیریس ہی لے لیا۔ اور واقعی پہلے چلا

گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید کے ضبط کے بندھن ٹوٹے تھے۔۔ وہ عمر کے سینے سے لگا رہا تھا۔۔ اپنے جگری دوست اور بھائی جیسے سینئر آفیسر کی شہادت پر وہ رو رہا تھا۔۔

ضبط کے باوجود عمر کی آنکھوں سے بھی پانی کے موتی ٹوٹ کر بکھرے تھے۔۔ وہ صبح سے خود پر کنٹرول کیے ہوئے تھا لیکن کب تک۔۔ وہ اس دھرتی کے سپاہی ضرور تھے لیکن درد اور تکلیف تو انہیں بھی دوسروں کی طرح ہی محسوس ہوتی ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر نے تھوڑی دیر حدید کو دل ہلکا کرنے دیا۔۔

ایک گھنٹے تک بیس میں جنازہ ادا کیا جائے گا۔۔ عمر بولا تو حدید خود پر کنٹرول کرتا پیچھے
ہٹ کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔

میں 15 منٹ میں آ رہا ہوں۔۔ حدید بھرائے ہوئے لہجے میں بولا تو عمر گہری سانس لیتا ہوا
کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بیس میں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ علی اور خرم کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔۔۔ حدید اور جواد

Classic Urdu Material

علی اور خرم کے سبز ہلالی پرچم میں لپٹے کافن کے سامنے کھڑے تھے دونوں کے ہاتھ
خود بخود سیلوٹ کرنے کو اٹھے۔۔

دیکھنا ایک دن تم دونوں مجھے سیلوٹ کرو گے۔۔ علی انہیں چڑانے کے انداز میں بول "
رہا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اچھا مذاق ہے۔ اتنے برے دن نہیں آنے والے ہمارے کہ ہم تمہیں سیلوٹ کریں
"۔۔۔۔۔ حدید نے اسکا مذاق اڑایا تھا۔۔

Classic Urdu Material

اک سیلوٹ ہی کی تو بات تھی یا راسکے لیئے اتنا آگے نکل جانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔
حدید آہستگی سے بولا تھا۔۔۔

جواد نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔ تم نے کہا تھا نا تنے برے دن نہیں آنے والے۔۔۔ آج
آگئے ہیں۔۔۔ جواد بھرائے ہوئے لہجے میں بولا تھا۔۔۔ دونوں خاموشی سے وہاں کھڑے
تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ضروری کاروائی کے بعد دونوں شہیدوں کو انکے آبائی شہروں میں لے جایا گیا جہاں انکی
تدفین ہونی تھی۔۔۔ نماز جنازہ چند گھنٹوں کے فرق سے ادا کی گئی تھی اس لیئے وہ دونوں

Classic Urdu Material

کی تدفین میں شریک ہو سکے تھے۔۔۔

عمر اور زمل کچھ دیر پہلے ہی واپس آئے تھے۔۔ وہ لوگ خرم کے سوئم میں شرکت کرنے گئے تھے۔۔۔

زمل کمرے میں عنایہ کو سلا رہی تھی جبکہ عمر لاونج میں بیٹھا تھا۔۔ اسکا سر درد سے پٹھا جارہا تھا۔۔

اسکے ذہن کے پردے پر بار بار دعا کا معصوم چہرہ لہرا رہا تھا۔۔ جسکا ننھا ذہن یہ سمجھنے سے

Classic Urdu Material

قاصر تھا کہ اس کا کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے۔۔۔

قرآن خوانی کے بعد جب وہ خرم کے گھر گیا تھا تو دعا سے دیکھ کر بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی۔۔۔

اور بار بار ایک ہی سوال پوچھ رہی تھی۔۔۔ انکل بابا کیوں نہیں آئے؟

اس نے جھک کر دعا کو اٹھایا تھا۔۔۔ بیٹا بابا بعد میں آئیں گے۔۔۔ ضبط کرتے اس نے

Classic Urdu Material

بمشکل یہ جملہ ادا کیا تھا۔۔۔

اس کیوں کا بوجھ بہت بھاری پڑا تھا عمر کے دل پر۔۔۔ وہ اس ننھی پری کو کیا بتاتا کہ اب
اس کے بابا کبھی نہیں آئیں گے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عمر انہیں سوچوں میں غلطاں تھا جب زل اس کے پاس آ کر بیٹھی۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عمر مجھ سے بھابھی کی حالت نہیں دیکھی جارہی تھی۔۔۔ یہ سب کیا ہو گیا ہے۔۔۔ زل

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کے اشک ایک بار پھر سے رواں ہوئے تھے۔۔۔

انکی طبیعت اب کیسی تھی؟؟؟ عمر نے پوچھا۔۔ مسز خرم کی طبیعت کافی خراب ہو گئی تھی وہ دوبارہ ماں بننے والی تھیں۔۔ اور ایسی حالت میں ایسی روح فرسا خبر نے انہیں ہاسپٹل بیڈ پر پہنچا دیا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیسی ہو سکتی ہے۔۔۔ خرم بھائی کی شہادت نے جیسے انہیں بھی اندر سے ختم کر دیا ہے۔۔۔
زمل دکھ سے بولی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکے ذہن میں بار بار مسز خرم کی باتیں اور حالت گھوم رہی تھی۔۔۔ کیسا کرب تھا انکے
لہجے میں جب زمل کا ہاتھ پکڑے وہ کہہ رہی تھیں۔۔۔

میں اپنی آنے والی اولاد کو کیا بتاؤں گی زمل۔۔۔ اسکے بابا کہاں ہیں۔۔۔ وہ تو ابھی دنیا "
میں آئی بھی نہیں اور پہلے ہی یتیم ہو گئی۔۔۔ اس سے زیادہ بڑا دکھ ہو گا کوئی کیا؟ وہ اپنے بابا
کا لمس تک نہیں پاسکے گی۔۔۔

اور دعا اسکے سوالوں کے جواب کون دے گا۔۔۔ خرم مجھے روز کہہ کر جاتے تھے بچوں کا

Classic Urdu Material

خیال رکھنا۔۔ اور میں کہتی تھی آپ ہیں ناہمارا خیال رکھنے کے لیے۔۔

اب سمجھ میں آیا کہ وہ کیوں ہر روز مجھے یہ یقین دہانی کرواتے تھے۔۔۔ وہ روتے روتے
رکیں تھیں۔۔۔

زل انہیں معلوم تھا نا ایک دن وہ چلے جائیں گے۔۔۔ لیکن انہیں یہ کیوں معلوم نہیں تھا
کہ انکے بغیر میں کچھ بھی نہیں ہوں۔۔ میں کچھ بھی نہیں کر سکوں گی۔۔۔ روتے روتے
" انکی ہچکی بندھ چکی تھی۔۔

Classic Urdu Material

زمل۔۔۔ عمر کے پکارنے پر زمل چونک کر خیالوں سے باہر آئی۔۔۔ عمر مجھے بہت ڈر لگ
رہا ہے۔۔۔ زمل ایک دم منہ پر ہاتھ رکھے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔۔۔

زمل پلیز ایسا نہیں کرو۔۔۔ عمر نے اسکے ہاتھ پکڑ کر چہرے سے ہٹائے تھے۔۔۔

عمر میں بھابھی جتنی مضبوط نہیں ہوں۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ۔۔۔ زمل کا لہجہ لرز رہا تھا۔۔۔ عمر
نے آگے بڑھ کر اسے اپنی باہوں کے مضبوط حصار میں لیا۔۔۔

Classic Urdu Material

زمل آپکے آنسو مجھے تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔ زندگی اور موت کا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔ مرنا سبھی کو ہے ایک دن اور جب مرنا ہی ہے تو شہادت سے بڑھ کر اور کیا موت ہو سکتی ہے۔۔۔

کس نے کہا آپ سے آپ مضبوط نہیں ہیں۔۔۔ ہر سپاہی ہر فوجی ہر وردی والے کی فیملی بہت مضبوط ہوتی ہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ جو موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے لگا رتے ہیں نا انکے پیچھے یہی مضبوط فیملی ہوتی ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نے آپ سے پہلے دن ہی کہا تھا زمل کبھی وقت آیا تو آپ مجھے سر بکف صفوں میں
سب سے آگے کھڑا پائیں گی۔۔۔ عمر سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔۔

عمر پلیز۔۔۔ پلیز ایسی باتیں مت کریں۔۔۔ زمل پیچھے ہو کر ایک دم چلائی تھی۔۔۔ اوکے
ریلیکس آئی ایم سوری۔۔۔ عمر بولا تو زمل دوبارہ اس کے سینے سے لگی آنسو بہانے لگی۔۔۔

جبکہ عمر لب بھینچے اس کا سر تھپتھپا رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید اور جواد بی او کیو میں جواد اور علی کے مشترکہ کمرے میں موجود تھے۔۔ علی اور خرم کی شہادت کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔۔ لیکن وہ ابھی تک بے یقین تھے کہ وہ نہیں رہے۔۔۔

ابھی بھی دونوں خاموش بیٹھے تھے جیسے اگر کسی نے بات کی تو خاموشی بھی سکنے لگے گی۔۔۔ تبھی حدید کے فون کی بیل نے ایک دم خاموشی میں ارتعاش پیدا کیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جواد نے سر اٹھا کر حدید کی طرف دیکھا۔۔۔ وہ فون ہاتھ میں پکڑے خالی خالی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا؟ کس کا فون ہے؟۔۔۔ جواد نے کچھ دیر بعد اس سے پوچھا۔۔۔

مناہل بھا بھی۔۔۔ کا۔۔۔ بھا بھی کہتے ہوئے اسکے گلے میں آنسوؤں کا گولہ اڑکا تھا۔۔۔

اٹینڈ کرو۔۔۔ جواد اٹھ کر اسکے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

حدید نے ایک نظر اسے دیکھا پھر کال اٹینڈ کر کے اسپیکر آن کر دیا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسلام علیکم بھا بھی۔۔۔ حدید اور جواد دونوں نے سلام کیا۔۔۔

کیوں آپ مجھے بھا بھی کہہ رہے ہیں۔۔۔ کس رشتے سے۔۔۔ بہت برے ہیں آپ
لوگ۔۔۔ علی کہاں ہے۔۔۔ کیوں چھینا سے مجھ سے۔۔۔ کیوں۔۔۔ دوسری طرف
سے منابل بے حد روتے ہوئے بے ربط جملے بول رہی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
حدید اور جواد نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔۔ بھا بھی خود کو سنبھالیں پلیز۔۔۔ وہ
شہید ہوا ہے۔۔۔ اور شہید کبھی مرتے نہیں ہیں۔۔۔ جواد بمشکل ہمت کر کے بولا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں مرتے نہیں ہیں لیکن پیچھے رہنے والوں کو مار جاتے ہیں۔۔۔ کیوں کیا اس نے ایسا۔۔۔
وہ ابجیکٹ کر سکتا تھا۔۔۔ اس کے پاس وقت تھا۔۔۔ پھر بھی اس نے آبادی کو بچانے کے
لیئے خود کو موت کے حوالے کر دیا۔۔۔ وہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔

اس نے ان سب کا سوچا۔۔۔ میرا ایک دفعہ بھی نہیں سوچا۔۔۔ کیوں۔۔۔ وہ روتے روتے
چینی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
اس نے میرا کیوں نہیں سوچا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ دونوں ہی خاموش تھے اس نازک سی لڑکی کے سامنے انکے الفاظ بہت چھوٹے تھے یا
شاید ابھی تک وہ خود کو نہیں سنبھال پائے تھے اسے کیا کہتے۔۔۔۔

اسے کسی اور کی ماں، بہن، باپ، بھائی، بچوں کا خیال تھا لیکن انہیں اپنے ماں باپ بچوں
اور بیوی کا خیال نہیں تھا۔۔۔ میرا خیال نہیں تھا۔۔۔ کیوں۔۔۔ دھوکہ دیا ہے اس نے
مجھے۔۔۔ اب وہ زور زور سے چلا رہی تھی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھابھی علی اور سر خرم نے جو بھی کیا انہیں وہی کرنا تھا۔ وہ کیسے اپنی زندگی کو اس وطن
کے لوگوں کی زندگی پر ترجیح دیتے؟؟

Classic Urdu Material

اگر انکی جگہ میں ہوتا یا ہم میں سے کوئی بھی ہوتا وہ یہی کرتا۔۔۔ آپ۔۔ آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں ہم ہیں دھوکے باز اپنوں کو دھوکہ دے جاتے ہیں۔۔ لیکن اس وطن کی مٹی سے کبھی دھوکہ نہیں کر سکتے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہم میں سے کوئی بھی ہوا اگر اسے 100 بار بھی موقع ملے گا تو وہ اپنے رشتوں کی بجائے اس وطن کو چنے گا۔۔۔ ہم ہیں دھوکے باز بھابھی۔۔ بولتے بولتے حدید کی آواز بھرا گئی تھی

Classic Urdu Material

ہاں ہاں دھوکے باز ہو آپ سب وردی والے۔۔ اس نے بھی مجھ سے ساری زندگی
ساتھ نبھانے کا وعدہ کیا تھا۔۔ پھر کیوں چلا گیا وہ۔۔ ابھی ہی تو نئی زندگی شروع کی تھی
ہم نے۔۔۔ روتے روتے اس کا گلہ بیٹھ گیا تھا مگر وہ پھر بھی چلا رہی تھی۔۔۔

آپ لوگ صرف دوسروں کا سوچتے ہو۔۔ اپنا یا اپنے سے جڑے رشتوں کا خیال کیوں
نہیں آتا۔۔۔ مجھے بتائیں۔۔ مجھے بتائیں۔۔ ایک لمحے کو بھی اس نے یہ نہیں سوچا ہو گا کہ
میرا کیا ہو گا؟؟؟ میں کیسے جیوں گی۔۔۔

Classic Urdu Material

ایسا کرنے سے پہلے مجھے کیوں نہیں مارا اس نے۔۔۔ مجھے بھی مار دو۔۔۔ اس نے
اپنے بال نوچے تھے۔۔۔

پلیز خود کو سنبھالیں آپ تو ان لوگوں میں۔۔۔ جو ادب و ہمت کی تھی۔۔۔ لیکن
آنسوؤں کے پھندے نے اسے بات مکمل نہیں کرنے دی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چپ ہو جاو۔۔۔ بس کر دو تم لوگ یہ کہنا کہ پیچھے رہ جانے والے ماں باپ یا وہ لڑکی جسے
زندگی اکیلے گزارنے کا مطلب بھی نہیں پتہ ہوتا خوش قسمت ہے۔۔۔ نہیں ہے خوش
قسمت۔۔۔ سانسیں چھین کر بھی کوئی کسی کو جینے کا کہتا ہے کیا۔۔۔ وہ پھر سے چلا رہی تھی

اسے جانا ہی تھا تو مجھے کیوں اپنی زندگی میں شامل کیا۔۔۔ نفرت کرتی ہوں میں اس سے
۔۔ اور تم سب سے بھی۔۔۔ تم سب وردی والوں سے نفرت کرتی ہوں میں۔۔۔ سنا تم نے
۔۔۔ سنا تم نے۔۔۔ وہ روتے روتے شاید گر گئی تھی۔۔۔ اسی کے ساتھ ہی فون بھی بند
ہو گیا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید اور جواد نے بے بسی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔ وہ مناہل کی حالت سمجھ سکتے
تھے۔۔۔ کیونکہ وہ خود بھی دکھ اور تکلیف کی انتہا پر تھے۔۔۔ علی انکا دوست ہی نہیں بھائی

تھا۔۔۔

جواد اپنے آنسو چھپانے کو ایک دم اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

جبکہ حدید ضبط کی انتہاؤں کو چھوتا ہوا اسی پوزیشن میں سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید اور جواد مہر اور عائلہ کے ساتھ بھا بھی اور دعا سے ملنے اسکا ڈرن لیڈر خرم کے آبائی

گھر سرگودھا آئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

خرم کی بہن عائکہ اور مہر کو لیئے اندر بڑھ گئی۔۔

حدید صحن میں کھڑا جواد کا انتظار کر رہا تھا جو گاڑی پارک کر کے آ رہا تھا۔۔

تبھی اندر سے دعا بھاگتی ہوئی باہر آئی۔۔

حدید۔۔ حدید۔۔۔ وہ اسکی طرف بڑھی۔۔

حدید پنجنوں کے بل زمین پر بیٹھا گیا وہ بھاگتے ہوئے آ کر اسکے گلے سے لٹکی تھی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید۔۔۔ بابا نہیں آئے؟؟؟ اس نے پیچھے ہٹتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اسکے سوال پر ایک بار پھر سے حدید کا دل دکھ سے بھرا۔۔

نہیں آئے نابابا۔۔۔ دعا سے خاموش دیکھ کر بولی۔۔۔ بس میں بابا سے ناراض ہوں اور

آپ سے بھی ناراض ہوں۔۔۔ دعا منہ پھلائے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

ارے یہ پیاری سی پر نس اپنے دوست سے کیوں ناراض ہے۔۔۔ حدید نے پیار سے
اسے دیکھا۔۔۔

آپ اچھے دوست نہیں ہیں اتنے دنوں کے بعد دعا سے ملنے آئے ہیں۔۔۔ وہ ابھی بھی خفا
خفا تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس بات پر تو دعا کا خفا ہونا بنتا ہے۔۔۔ چلو ایسا کرتے ہیں حدید کو پنشنمنٹ دیتے ہیں۔۔۔
حدید مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں دعا حدید سے پیار کرتی ہے اس لیے پنشنمنٹ نہیں دے سکتی۔۔۔ دعا فوراً بولی۔۔۔

اچھا تو ایسا کرتے ہیں۔۔۔ حدید اور دعا آسکریم کھانے چلتے ہیں۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔ دعا فوراً خوش ہوئی تھی۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے اور پھر وہاں سے ٹوائے شاپ چلیں گے اور دعا کا فیورٹ پلین لیں گے۔۔۔ حدید

اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ جانتا تھا دعا کو جہازوں سے عشق ہے۔۔۔ اسکی ٹوائے کلکیشن میں ہر طرح کے جہاز
موجود تھے پھر بھی وہ گفٹ کا پوچھنے پر جہاز لینے کا ہی کہتی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ دعا ایک دم زور سے چلا کر پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
کیا ہوا دعا بیٹا۔۔۔ حدید پریشان ہوا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے پلین نہیں لینا کبھی بھی نہیں لینا۔۔۔ دعا اسی طرح بولی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیوں دعا بیٹا۔ آپکو تو پلین پسند ہیں نا۔۔۔ حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

نہیں پلین گندے ہوتے ہیں۔۔۔ وہ بابا کو لے جاتے ہیں۔۔۔ آئی ہیٹ پلینز۔۔۔ دعا
کہتے ہوئے ایک دم اندر کو بھاگی تھی۔۔۔

حدید اور جواد خرم کے والد کے ساتھ ڈرائیوگ روم میں بیٹھے تھے۔۔۔ جبکہ مہر اور عائشہ

اندر بھا بھی کے پاس تھیں۔۔۔

Classic Urdu Material

تبھی دعا اپنی ڈول اٹھائے اندر داخل ہوئی۔۔۔ حدید آپ اور جواد انکل علی بھائی کو ساتھ
کیوں نہیں لائے۔۔۔ دعا انکے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

اسکی فلائنگ تھی نا اس لیے وہ نہیں آسکا۔۔۔ جواد پیار سے بولا۔۔۔

آپ بھی حدید کی طرح جھوٹ بول رہے ہیں نا۔۔۔ دعا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

جواد نے حدید کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا بیٹا بری بات ہے حدید نہیں کہتے انکل کہتے ہیں۔۔ اسکا ڈرن لیڈر خرم کے والد نے دعا کا دھیان بٹانے کو کہا۔۔۔

نہیں ابو حدید تو میرا دوست ہے۔۔ اسی لیے بابا بھی منع نہیں کرتے۔۔ دعا معصومیت سے بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جی۔۔ اور دعا نے آج مجھے اپنی ڈول تو دکھائی ہی نہیں۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اف ہو حدید یہ ڈول آپ ہی رکھ لو۔۔ دعا نے اپنی ڈول اسے پکڑائی۔۔۔

Classic Urdu Material

تو میں کیا اسے ساتھ لے جاؤں؟ حدید نے ڈول لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں آپ لے جاؤ لیکن اسے پلین میں نہیں بٹھانا۔۔۔ ورنہ بابا کی طرح واپس نہیں آئے گی
۔۔۔ دعا کو ننھا ذہن وہیں اڑکا تھا۔۔۔ اسکی بات پر ان سب نے کرب سے لب بھینچے تھے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا یہ بتاؤ آپ اسکول جارہی ہو؟ حدید نے بات بدلی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں ماما کہہ رہی تھیں اب میں پرانے والے اسکول میں نہیں جاؤں گی بلکہ یہاں نئے
اسکول میں جاؤں گی۔۔۔ دعا بولی۔۔

ارے ڈیس گڈ پھر تو جلدی جانا سٹارٹ کر دو۔۔ جواد مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

بٹ میں نے یہاں نہیں رہنا میں سب کو مس کروں گی۔۔ میری فرینڈز بھی یہاں نہیں
ہے اور حدید بھی تو یہاں نہیں ہے۔۔ بابا بھی پتہ نہیں کب آئیں گے۔۔۔ دعا منہ پھلائے
بولی تھی۔۔

Classic Urdu Material

کوئی بات نہیں میں آتا رہوں آپ سے ملنے۔۔ حدید نے اسکی ڈول اسے پکڑاتے ہوئے کہا

حدید آپ بابا کو بھی لے آئیں گے؟؟ دعا نے امید بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

ہاں میں آپ کے بابا کو بتا دوں گا دعا انہیں بہت مس کر رہی ہے۔۔ حدید بمشکل مسکرایا

تھا۔۔۔ www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سچ۔۔ دعا ایک دم خوش ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

حدید آپ کیا پلین پر جائیں گے اللہ تعالیٰ کے پاس؟؟ بابا تو وہاں ہیں نا۔۔ دعاؤ ہن اپنی عمر کے بچوں سے آگے کا سوچتا تھا۔۔۔

ہاں میں پلین پر جاؤں گا۔۔۔ حدید نے اسکی تسلی کو اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

اوکے۔۔ دعا خوش ہوئی تھی لیکن اگلے ہی لمحے اس کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں حدید آپ پلین پر اللہ تعالیٰ کے پاس نہیں جانا۔۔۔ دعا نے اسے منع کیا۔۔۔

کیوں بیٹا۔۔۔ حدید کے ساتھ ساتھ جو ادا اور انکل بھی حیران ہوئے تھے۔۔۔

ایک آنٹی کہہ رہی تھیں جو اللہ تعالیٰ کے پاس چلا جاتا ہے وہ پھر واپس نہیں آتا ہے۔۔۔

آپ گئے تو آپ بھی بابا کی طرح واپس نہیں آو گے۔۔۔

پھر عائلہ آپ کی ماما کی طرح سارا اٹائیٹم روتی رہیں گی۔۔۔ دعا حدید کا بازو پکڑتی ہوئی بولی

مبادا کہیں وہ چلا ہی نہ جائے۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات پر اسکا ڈرن لیڈر خرم کے والد کی آنکھیں بھیگیں تھیں۔۔۔

دعا بری بات ہے آپ حدید کو تنگ نہیں کرو جاو ماما کے پاس دیکھو وہ کیا کر رہی ہیں۔۔۔
انہوں نے اسے منع کیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
نہیں انکل دعا بالکل تنگ نہیں کر رہی۔۔۔ حدید پیار سے اسے اپنی گود میں لے کر
گد گدایا تھا۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دعا کھلکھلاتی ہوئی اسے پیار کر کے وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

معافی چاہتا ہوں بیٹا یہ اپنی ماں سے بھی ایسے ہی سوال کر کر کے اسے اور پریشان کیئے رکھتی ہے۔۔۔ دعا کے دادا ابو نے معذرت کی۔۔۔

انکل پلیز آپ ہمیں شرمندہ نہیں کریں۔۔۔ اس کے سوال ٹھیک ہی تو ہیں۔۔۔ اسے کیا پتہ اس کے بابا نے نجانے کتنی دعا کے بابا کے لیے خود کو قربان کر دیا ہے۔۔۔ حدید بھگے ہوئے لہجے میں بولا تھا۔۔۔ اس کا دل دعا کے لیے دکھ سے بھر رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جی انکل اور سب سے زیادہ نقصان بھی تو دعا کا ہی ہوا ہے۔۔۔ شاید ہم میں سے کوئی اس کی
فیلنگز کو نہیں سمجھ سکتا۔۔۔ جو اد بھی افسردہ لہجے میں بولا۔۔۔

وہ لوگ کافی دیر وہاں رکے پھر دعا سے دوبارہ آنے کا وعدہ کر کے واپس چلے گئے۔۔۔

عائلہ اور مہرانے ساتھ میانوالی ہی آئی تھیں۔۔۔ انکا پلان اگلے دن لاہور علی کے گھر
جانے کا تھا۔۔۔ وہ کافی دیر سے گھر پہنچے تھے۔۔۔

جو اد نے کھانا انکے ساتھ ہی عمر کی طرف کھایا تھا لیکن کہنے کے باوجود وہ رکنا نہیں صبح آنے

Classic Urdu Material

کا کہہ کر روم میں چلا گیا تھا۔۔۔

عمر اور زمل بھی عنایہ کو لے کر سونے چلے گئے تھے۔۔۔

مہر کمرے میں تھی جبکہ عائکہ باہر لان کی سیڑھیوں پر بیٹھی نجانے کن سوچوں میں گم تھی

جب حدید وہیں چلا آیا۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو؟؟ وہ اس کے قریب سیڑھیوں پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ نہیں ایسے ہی یہاں بیٹھی تھی۔۔۔ عائلہ افسردگی سے بولی۔۔۔

اپ سیٹ ہو؟؟؟ حدید نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

حدید کے پوچھنے کی دیر تھی وہ اسکے کندھے پر سر رکھے ایک دم رونے لگی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عالی ڈونٹ کرائی یار۔۔۔ حدید نے لب بھینچتے ہوئے اپنا بازو اسکے گرد پھیلا یا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد عائلہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حدید زندگی کتنی انپریڈ کٹیبیل ہے نا۔ ایک دم کیا سے کیا ہو جاتا ہے۔۔۔ مجھے ابھی تک یقین نہیں آتا کہ خرم بھائی اور علی بھائی اس دنیا میں نہیں رہے۔۔۔ عائلہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حدید مجھے بہت ڈر لگنے لگا ہے۔۔۔ پلیز مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا ورنہ میں بھی جی نہیں

Classic Urdu Material

پاؤں گی۔۔۔ عائلہ حدید کا بازو پکڑے کندھے پر سر رکھے ڈرے سہمے لہجے میں بولی تھی

ایسی باتیں سوچ کر خود کو پریشان مت کرو۔۔۔ حدید نے اسے تسلی دینے کے خیال سے
کہا ورنہ شہادت کی تمنا تو اس دھرتی کے ہر سپاہی کی طرح اسکے دل میں بھی موجود تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یار ویسے تو تم ہر وقت مجھ سے لڑتی رہتی ہو۔۔۔ ذرا بھی ٹرسٹ نہیں کرتی مجھ پر۔۔۔ اور
اب ایسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ حدید اسکا دھیان بٹانے کو ریلیکس انداز میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اب کبھی بھی شک نہیں کروں گی اور نہ ہی لڑوں گی۔۔۔ عائکہ دل سے بولی تھی۔۔۔
اسے سمجھ آ گیا تھا کہ زندگی بہت مختصر ہے اسے لڑائی جھگڑوں اور شک کا شکار ہو کر خراب
نہیں کرنا چاہیے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں تم دیکھ لینا آئندہ ہمیشہ ٹرسٹ کروں گی تم پر۔۔۔ عائکہ بولی تو حدید نے مسکراتے

Classic Urdu Material

ہوئے اثبات میں سر ہلاتے اسکے سر پر اپنا سر ٹکا دیا۔ وہ دونوں وہاں کافی دیر بیٹھے رہے

تھے۔۔۔

وہ چاروں اس وقت لاہور میں علی کے گھر پر موجود تھے۔۔۔ علی کے پیرنٹس اور بہنیں انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔ اب کافی دیر سے بیٹھے وہ لوگ علی کی ہی باتیں کر

رہے تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید اور جواد انکا دل بہلانے کے لیے ایکیڈمی اور میانوالی کے اپنی شرارتوں کے قصے سنا رہے تھے۔۔۔ جسے سن کر انکے چہروں پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں آنسو چمک رہے تھے

آئی آپکو معلوم ہے سب سے زیادہ شامت ہماری سر عمر کے ہاتھوں آتی تھی۔۔ پھر بھی
حدید اور علی انکو بھی تنگ کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔۔۔ جواد مسکراتا
ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی اور ابھی چند دن پہلے ہی اس جواد کے چکر میں ہم نے سر عمر کو ٹھنڈے پانی سے نہلا دیا
تھا۔۔۔ حدید نے وہ واقعہ بتایا تو وہ سب ہنس پڑے۔۔۔

Classic Urdu Material

افس حدید بھائی آپ کی اور علی بھائی کی تب کیا حالت ہوئی ہوگی نا۔۔۔ علی کی چھوٹی بہن
ہنستے ہوئے بولی تھی۔۔۔

بس دل چاہ رہا تھا کوئی جادو کی چھڑی ہو اور ہم ہٹلر کو غائب کر دیں۔۔۔ حدید بے چارگی سے
بولا تو وہ سب پھر سے ہنس پڑے۔۔۔

آپ کو پتہ ہے آنٹی ہم جب بھی کوئی شرارت کرتے تھے اگر پکڑے جاتے تو علی فوراً سے سچ
اگل دیتا تھا۔۔۔ مجھے ہمیشہ اس پر غصہ آتا تھا کہ وہ جھوٹ بولنے یا کوئی بہانہ بنانے کی بجائے

Classic Urdu Material

سچ کیوں بتا دیتا ہے۔۔۔ حدید پھینکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔۔

وہ ایسا ہی تھا بیٹا کبھی جھوٹ نہیں بولتا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔ میرا بچہ بہت خاص تھا۔۔۔ انکی آنکھوں میں دوبارہ آنسو آئے تھے۔۔۔

آنٹی پلیز آپ روئیں نہیں ورنہ علی کیا سوچے گا ہم نے آپ کو رلا دیا۔۔۔ جواد انکو دیکھتے ہوئے

بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نہیں رورہی بیٹا۔ انہوں نے اپنے آنسو صاف کیئے تھے۔۔ اور تم دونوں مجھے
آنٹی مت کہو۔۔ علی کی طرح تم لوگ بھی میرے بیٹے ہو۔۔ وہ دونوں کا دیکھتے ہوئے
بولیں۔۔

جی ماما جانی ہم بھی آپکے بیٹے ہیں۔۔ اور بہادر بیٹوں کی مائیں ہمیشہ خوش رہتی ہیں۔۔
حدیدانکے قریب آکر کارپٹ پر بیٹھتے ہوئے انکا ہاتھ پکڑ کر بولا۔۔ اس نے انہیں ماما
جانی علی کے اسٹائل میں بولا تھا۔۔

انہوں نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر ماتھا چوما تھا۔۔

Classic Urdu Material

ماما جانی ڈیٹس ناٹ فیئر سارا پیار صرف ایک بیٹے کے لیے۔۔ جواد بھی انکے قریب آکر بیٹھا تھا۔۔

اسکی بات پر انہوں نے ہنستے ہوئے اسکا ماتھا بھی اسی طرح چوما۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ لوگ کافی دیر وہاں بیٹھے رہے تھے۔۔ پھر ان سے اجازت مانگتے ہوئے واپس جانے کے لیے اٹھے۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بیٹا آتے رہا کرنا تم لوگ آتے ہو تو لگتا ہے علی آیا ہے۔۔۔ علی کے بابا نے باری باری
دونوں کو سینے سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بابا ہم آتے رہیں گے۔۔۔ وہ بولے تھے۔۔۔ پھر پیار لینے کے لیے ماما کے سامنے جھکے
۔۔۔ جیتے رہو میرے بچوں۔۔۔ اللہ کی امان میں رہو۔۔۔ انہوں نے باری باری دونوں کو پیار
کرتے دعادی تھی۔۔۔

وہ دوبارہ جلدی آنے کا کہہ کر وہاں سے نکل آئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید اپنے کمرے میں بیڈ پر ٹیک لگائے نیم دراز تھا جب دروازے پر دستک دیتے عمر اندر داخل ہوا۔۔۔۔

بھائی آپ۔۔ مجھے بلا لیتے۔۔۔ حدید سیدھا ہو کر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا کر رہے تھے تم۔۔۔ عمر چیئر گھسیٹ کر بیڈ کے قریب بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔

کچھ نہیں بھائی بس ایسے ہی بیٹھا تھا۔۔۔ حدید سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عمر نے غور سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔ کتنا بدل کر رہ گیا تھا وہ۔۔۔ ہر وقت ہنسنے اور
ہنسانے والا حدید تو جیسے کہیں کھو گیا تھا۔۔۔ ڈیوٹی سے آ کر یا تو وہ تھوڑی دیر عنایہ کے
ساتھ وقت گزارتا تھا ورنہ کمرے میں بند ہو کر بیٹھ جاتا تھا۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں بھائی؟؟ حدید نے عمر کو اتنے غور سے اپنی طرف دیکھتے پا کر پوچھا

دیکھ رہا ہوں کتنے خاموش رہنے لگے ہو تم اور کتنا بدل گئے ہو۔۔۔۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا

میں تو ویسا ہی ہوں بھائی۔۔۔ حدید نظریں جھکاتے ہوئے بولا۔۔۔

حدید علی اور خرم کے جانے کا دکھ بہت بڑا ہے۔۔۔ لیکن اس طرح آئی سو لیٹ ہو جانے سے وہ اذیت کم نہیں ہوگی۔۔۔ عمر اسے دیکھتا ہوا نرمی سے بولا۔۔۔

حدید خاموش رہا جیسے اسکے پاس کہنے کو کچھ نہ ہو۔۔۔

Classic Urdu Material

میں تمہیں اتنا کم ہمت نہیں سمجھتا تھا حدید۔۔

جس حدید کو میں جانتا ہوں وہ تو کھٹن سے کھٹن حالات میں بھی مسکرا نا اور مسکرا ہٹیں
پھیلا نا جانتا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ حدید اتنی جلدی ہمت ہارنے والوں میں سے نہیں تھا۔۔ عمر نے نرمی سے بولتے
ہوئے اسے دیکھا جو سر جھکائے گود میں رکھے کشن کو گھور رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی تھوڑا ٹائم لگے گا میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔۔۔ حدید نے پھیکی سی مسکراہٹ چہرے پر
سجائے اسے دیکھا۔۔۔

ایک مہینے سے زیادہ ہو گیا ہے حدید۔۔۔ مجھے بھی یہی لگتا ہے جیسے یہ کل کی بات ہو۔۔۔
بہت مشکل ہے اس سب کے ساتھ آگے بڑھنا۔۔۔ لیکن ہم رک نہیں سکتے۔۔۔ اسی کا نام
زندگی ہے۔۔۔ عمر سنجیدگی سے بولا۔۔۔

جی بھائی آپ ٹھیک کہہ رہے۔۔۔ حدید سنجیدہ مگر دھیمے لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو پھر میس تک چلتے ہیں۔۔ باہر نکلوسب کے ساتھ بیٹھو۔۔ عمر اٹھتے ہوئے بولا۔۔

بھائی میرا دل نہیں چاہ رہا کسی اور دن چلیں گے۔۔ حدید انکار کرتے ہوئے بولا۔۔

حدید 10 منٹ میں ریڈی ہو کر باہر آو۔۔ میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔ عمر سخت اور دو ٹوک

لہجے میں بولا۔۔ اور باہر نکل گیا۔۔ وہ کافی دنوں کے بعد واپس اس ٹون میں آیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

حدید گہری سانس لیتا ہوا اٹھ اٹھا تھا۔۔ اب انکار کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ اور عمر میس لان میں اذ لان اور ونگ کمانڈر اسد کے ساتھ بیٹھے تھے

۔۔۔

عمر نے آتے ہوئے جواد کو بھی فون کر دیا تھا اور اسے میس میں آنے کا کہا تھا۔۔۔ اسکی

روٹین بھی حدید سے مختلف نہیں تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

انہیں وہاں بیٹھے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ جواد بھی وہاں آگیا۔۔۔ سب کو سلام کرتے وہ
ایک طرف رکھی خالی چیر پر بیٹھ گیا۔۔۔

سر آج کتنے دنوں کے بعد آپ اور حدید سر یہاں اکٹھے بیٹھے نظر آئے ہیں۔۔۔ اذلان اسکی
طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بس یار دل ہی نہیں چاہتا۔۔۔ جواد افسردگی سے بولا۔۔۔

وہاں ہر طرف کتنی ہی توانگی یادیں بکھری تھیں۔۔۔ ہر شام ان تینوں کی ساتھ گزرتی تھی

Classic Urdu Material

۔۔۔ کبھی باہر آؤٹنگ کرتے تو کبھی میس میں سینئرز کو تنگ کرتے اور کبھی جو نیئرز کی
ٹانگ کھینچتے تو کبھی ایک دوسرے سے مذاق میں لڑتے۔۔۔

وہ لوگ وہاں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب گروپ کیسٹن زریاب بھی انکو دیکھ کر وہیں چلے
آئے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا چل رہا بھی؟؟ وہ سب کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے خود بھی بیٹھے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ نہیں سر بس گپ شپ چل رہی ہے۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

آج تو حدید اور جواد بھی نظر آرہے ہیں۔۔۔ کہاں غائب تھے تم دونوں۔۔۔ انہوں نے

ان دونوں کا دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

انہیں علی جواد اور حدید کو ہمیشہ ساتھ دیکھنے کی عادت تھی آج صرف ان دونوں کو دیکھ کر
انکے دل میں ٹھیس سی اٹھی تھی۔۔۔

سر کہیں نہیں ادھر ہی تھے۔۔۔ حدید پھیکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔۔

ینگ مین نظر آتے رہا کرو۔۔۔ تم لوگوں سے ہی تو بیس میں رونق تھی۔۔۔ جو بھی ہوا اسے
ایک سپاہی کی طرح فیس کرو۔۔۔ ہنسو، مسکراؤ نارمل زندگی گزارو تاکہ پتہ چلے تم دونوں
میری سکاڈرن کے بہادر آفیسرز ہو۔۔۔

انہوں کافی لمبا لیکچر ہی دے ڈالا تھا۔۔۔ اور اسکا حدید اور جواد پر خاطر خواہ اثر بھی ہوا تھا

Classic Urdu Material

یس سر آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔ وہ دونوں ایک ساتھ بولے تھے۔۔

گڈ تم لوگ شرارتیں کرتے اور عمر سے ڈانٹ کھاتے ہی اچھے لگتے ہو۔۔ وہ مسکراتے

ہوئے بولے تو سب ہنس پڑے۔۔

سر میں تو حیران ہوں آج کل سر عمر کی ڈانٹ کھائے بغیر حدید سر کا کھانا کیسے ہضم ہو رہا

ہے۔۔ اذلان شرارتی انداز میں بولا۔۔ اسکی بات پر سب کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تمہارے اوپر تو ویسے ہی اس دن پانی والا جرمانہ ڈیو ہے۔۔ اب تو علی کی طرف سے بھی تم سے بدلہ میں نے ہی لینا ہے۔۔۔ حدید دھمکی آمیز لہجے میں بولا۔۔۔

سر آپ سب کے سامنے مجھے دھمکی دے رہے ہیں۔۔۔ اذلان کا انداز ہنوز شرارتی تھا

فکر نہ کرو جرمانہ تم سے اکیلے میں لوں گا۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔ تو سب ہنس

پڑے۔۔

سر جواد آپ کے لیے میں نے اتنا بڑا رسک لیا تھا اور آپ مجھے بچانے کے لیے کچھ بول ہی نہیں رہے۔۔۔ اذلان مصنوعی افسردگی سے بولا۔۔۔

میرے لیے؟؟؟ لیکن میں تو تمہیں جانتا ہی نہیں ہوں۔۔۔۔۔ جواد صاف مکر تھا۔۔۔۔۔ وہ

اور حدید دونوں اب اذلان کو تنگ کرنے پر اتر آئے تھے۔۔۔ انکی نوک جھونک جاری ہو

چکی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

کافی دن کے بعد ان سب کو حدید اور جواد کو اس طرح واپس اپنی ٹون میں آتے دیکھ کر
بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

بھابھی عنایہ اب چپ نہیں کر رہی۔۔۔ حدید جس نے عنایہ کو اٹھار کھا تھا وہ زل کو آواز
دیتا ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
وہ کافی دیر سے عنایہ کے ساتھ کھیلنے میں لگا ہوا تھا لیکن اب وہ رونے لگ گئی تھی۔۔۔ جبکہ
زل کچن میں بڑی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اسے شاید بھوک لگی ہے۔۔۔ زل چکن سے نکلتے ہوئے بولی اسکے ہاتھ آٹے میں لٹڑے
تھے۔۔۔

کیا کھلانا ہے میں کھلا دیتا ہوں۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

ایسا کرو سیریلیک بنا دو۔۔۔ وہ بولیں۔۔۔

اوکے۔۔۔ حدید عنایہ کو اٹھائے کچن میں آگیا وہ اب انگلیاں منہ میں ڈالے پٹر پٹر دیکھ رہی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تھی۔۔۔

کیسے بنانا ہے آپ مجھے بتائیں میں بنانا ہوں۔۔۔ حدید نے بھا بھی سے پوچھا۔۔۔

وہ سامنے تھرما س میں بوائٹڈ واٹر ہے تھوڑا سا اس بول میں ڈالو۔۔۔ اور اس میں سے
سیریلیک چند چمچ ڈالو۔۔۔ زمل نے حدید کو بتایا۔۔۔

اوکے۔۔۔ حدید ایک ہاتھ سے عنایہ کو سنبھالے انکی ہدایت پر عمل کرتا جا رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر میں سیریلیک بنا کر وہ باہر لے آیا۔۔

عمر اور جواد جب گھر میں داخل ہوئے تو سامنے کا منظر دیکھ کر بے ساختہ ہنس پڑے۔۔۔

حدید عنایہ کو اپنے سامنے بٹھائے چیچ کو جہاز بنائے اڑاتے ہوئے اسکے منہ میں ڈال رہا تھا اور ساتھ ہی اگلہ چیچ اسکے اپنے منہ میں جاتا تھا۔۔۔ جسے دیکھ کر عنایہ ایک دم کھلکھلا کر ہنستی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ کیا کر رہے ہو؟؟ عمر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

عنایہ کو سیریل کھلا رہا ہوں۔۔۔ حدید مصروف سے انداز میں بولا۔۔۔

عنایہ کو کھلا رہے ہو یا خود کھا رہے ہو۔۔۔ جواد ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

عنایہ کو کمپنی دے رہا ہوں۔۔۔ حدید بغیر شرمندہ ہوئے بولا تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شرم کرو اس عمر میں بے بی فوڈ کھا رہے ہو۔۔۔ جواد نے اسے شرم دلانی چاہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تجھ سے مجھے ایسی ہی بات کی توقع تھی اگر علی ہوتا۔۔۔ حدید کہتے کہتے رکا تھا۔۔۔

ہاں اگر علی ہوتا تو وہ بھی تیرے ساتھ کھانے میں شامل ہو جاتا۔۔۔ جو ادنے مسکراتے
ہوئے اسکا جملہ مکمل کیا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایکڑ کیٹلی۔۔۔ حدید بھی مسکرایا تھا۔۔۔

آگئے آپ لوگ۔۔۔ کھانا لگاؤں۔۔۔ زل نے کچن سے نکلتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں لگاوا اور حدید کے لیے ایک پلیٹ سیریلیک بنا دینا۔۔۔ عمر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے
زل سے کہا۔۔۔

اسکی بات پر جو اد نے ساختہ ہنس پڑا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سیریلیک؟؟؟ زل نے حیرت سے ان سب کو دیکھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہاں اسے عنایہ کو کمپنی دینی ہے اور ویسے بھی اسے سیریلیک بہت پسند آیا ہے۔۔۔ عمر کا انداز مذاق اڑانے والا تھا۔۔۔

اس میں تو کوئی شک نہیں یہ بہت مزے کا ہے۔۔۔ آپ بھی ٹرائی کر کے دیکھیں۔۔۔
حدید پر کون سا اثر ہونا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
زمل ہنستے ہوئے واپس کچن میں چلی گئی۔۔۔

چلو اب عنایہ کا لنچ تو ہو گیا ہے۔۔۔ حدید عنایہ کو گدگداتے ہوئے بولا پھر اچھی طرح

Classic Urdu Material

اسکا فیس وائیپ کیا اور بب اتار کر ایک طرف رکھی۔۔

سرچیک کریں حدید فل ٹرینڈ ہو چکا ہے بے بی سٹنگ کے لیے۔۔۔ جواد شرارتی انداز میں
بولا تو عمر ہنس پڑا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
تم بھی کچھ سیکھ لو جلد ہی ابا جان بننے والے ہو۔۔۔ کام آئے گا اور مستقبل میں مہر کے
ہاتھوں پٹنے سے بچ جاو گے۔۔ حدید بھی اسی کے انداز میں بولا تھا۔۔۔

مہر اور جواد کے ہاں بے بی آنے والا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

سر یہ دوسرے لفظوں میں یہ کہنے کی کوشش کر رہا ہے کہ آپ زل بھا بھی سے پٹے رہتے
ہیں۔۔۔ جو اد نے عمر کی طرف دیکھا۔۔۔

بھائی یہ اب لائٹرن بننے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ حدید نے اسے گھورا۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
لائٹرن؟؟؟؟ عمر نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جی بھائی۔۔ تیلی تو آوٹ آف ڈیٹ ہو چکی ہے۔۔ اب لوگ لائٹرن بننے ہیں۔۔۔ حدید کی
توجہ پر عمر کے ساتھ ساتھ جواد بھی ہنس پڑا تھا۔۔۔

عنایہ بابا کے پاس آو۔۔ عمر نے حدید کی گود سے عنایہ کو لینے کے لیے ہاتھ بڑھائے تو وہ
ایک دم حدید کے ساتھ چپک گئی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی یہ چاچو کی پرنس ہے آپ کے پاس نہیں آنے والی۔۔۔ حدید فخریہ انداز میں
بولے۔۔۔

Classic Urdu Material

ڈیس ناٹ فیئر یار۔۔۔ عمر حدید سے بولا پھر عنایہ کی طرف جھکا۔۔۔ بابا کی پرنس چاچو کے پاس ہوتی ہے تو پھر بابا کو کوئی لفٹ ہی نہیں ملتی۔۔۔ عمر نے اسے گد گدایا تھا۔۔۔ وہ کھلکھلا کر ہنستی اسکے طرف ہاتھ بڑھانے لگی۔۔۔

عمر جیسے ہی اسے اٹھانے کو جھکا وہ دوبارہ حدید کے ساتھ چپک گئی۔۔۔ جواد اور حدید اسکی شرارت پر ہنس پڑے تھے جبکہ وہ پھر سے عمر کی طرف ہاتھ بڑھا رہی تھی کہ اٹھالیں۔۔۔

عمر جب دوبارہ اٹھانے کو جھکا تو وہ پھر سے شرارت سے ہنستی حدید کے ساتھ چپک گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ تینوں ہنستے ہوئے اسکی معصوم شرارت کو بے حد انجوائے کر رہے تھے۔۔۔

یہ تم نے میری بیٹی کو بھی اپنے جیسا بنادیا ہے۔۔۔ عمر نے حدید کو گھورا۔۔۔

بھائی ابھی تو آپ آگے آگے دیکھیں میرے سارے بدلے لینے ہیں عنایہ نے آپ سے

۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں دھمکی دیتا ہوا بولا تو عمر بے چارگی سے اسے گھور کر رہ گیا

زندگی کا کام ہے گزرنا سو وہ گزرتی چلی جا رہی تھی۔۔۔ دن مہینوں اور مہینے سال میں بدلتے

Classic Urdu Material

جار ہے تھے۔۔

عنایہ اب 3 سال کی ہونے کو آئی تھی اور پورے گھر میں دوڑتی پھرتی تھی۔۔۔

حدید کی اس میں جان اٹکی رہتی اور اسکی "دید" میں۔۔۔ جی بالکل "دید"۔۔۔ حدید کی
لاکھ کوششوں کے باوجود چاچو کہنے کا تکلف وہ ہر گز نہیں کرتی تھی۔۔۔

جواد اور مہر کا بیٹا بھی اب چلنے لگا تھا۔۔۔ اس نے ماموں کہنا ضرور سیکھ لیا تھا۔۔۔ جواد کی

Classic Urdu Material

شخصیت میں باپ بننے کے بعد تھوڑی سنجیدگی آگئی تھی۔۔

لیکن حدید پر وقت کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔ اسکی شرارتیں اور عمر سے ڈانٹ کھانے کا سلسلہ اسے جوش و جذبے سے جاری تھا۔۔۔

عائلہ اب اس پر شک نہیں کرتی تھی لیکن بناٹ رے ان دونوں کا گزارا نہیں ہوتا تھا اس لیے وہ لڑنے کے لیے کوئی نہ کوئی بہانہ ڈھونڈ ہی لیتے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

جواد کی پوسٹنگ کو سٹھ ہو گئی تھی وہ مہر کے ساتھ وہاں شفٹ ہو چکا تھا۔ جبکہ حدید بظاہر ہر وقت عمر کی یا اپنی پوسٹنگ کی دعا کرتا رہتا تھا تا کہ ہٹلر کے مظالم سے بچ سکے۔۔۔ لیکن حقیقت میں اسکا انکے بغیر گزارا کرنا مشکل تھا۔۔۔

گھر میں اسکی اور عائکہ کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں۔۔۔ ابھی بھی وہ معمولی سی غلطی پر عمر سے زبردست قسم کی ڈانٹ کھا کر آیا تھا۔۔۔ اس لیے موڈ کافی خراب تھا۔۔۔

وہ گھر آ کر بنا چینیج کیے ہی لاونج میں بیٹھ گیا۔۔۔ اسے دیکھتے ہی عنایہ دید دید بولتی بھاگتی ہوئے اسکی گود میں آ کر چڑھی تھی۔۔۔۔

چاچو کی جان کیا کر رہی تھی۔۔۔ حدید نے اس کا رخ اپنی طرف موڑ کر پوچھا۔۔۔

چاچو کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔ عنایہ معصومیت سے بولی۔۔۔ کبھی کبھی دل چاہتا تھا تو وہ حدید کو چاچو کہہ لیا کرتی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپکے بابا نے آج چاچو کو بہت ڈانٹا ہے اس لیے چاچو لیٹ ہو گئے۔۔۔ حدید کو بھی شکایت لگانے کے لیے عنایہ ہی ملی تھی۔۔۔ کیونکہ صرف ایک وہی اسکی یہ روز کی شکایتیں سنتی تھی

Classic Urdu Material

آپ پھر ناٹی بے بی بنے ہوں گے نا۔۔ عنایہ اسکی پاکٹ سے موبائل نکالتے ہوئے بولی

نہیں میں گڈ بوائے ہوں آپکو تو پتہ ہے آپکے بابا خواہ مخواہ چاچو کو ڈانٹتے رہتے ہیں۔۔۔

حدید بولا۔۔۔

تبھی عمر اندر داخل ہوا۔۔۔ بابا۔۔۔ عنایہ اسے دیکھ کر حدید کی گود سے اتر کر بھاگتے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہوئے عمر کی ٹانگوں سے لیٹی تھی۔۔۔

بابا کی گڑیا کیا کر رہی تھی۔۔۔ عمر نے اسے جھک کر اٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بابا آپ نے دید کو کیوں ڈانٹا تھا؟؟؟ عنایہ نے فوراً پوچھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بیٹا آپکے دید چاچو گندے بچے بن جاتے ہیں اس لیے ڈانٹنا پڑتا ہے۔۔۔ عمر حدید کو دیکھتا ہوا

عنایہ سے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سریوں کہیں آپ کو عادت ہو گئی ہے خواہ مخواہ مجھے ڈانٹتے رہنے کی۔۔۔ حدید خفگی سے بولا تھا۔۔۔

جا کر چیلنج کر کے آؤ پھر مجھے تمہیں ایک نیوز دینی ہے۔۔۔ عمر نے اسے کہا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
بھائی ایسے ہی بتادیں میں نہیں جا رہا۔۔۔ حدید سستی سے بولا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حدید۔۔۔ عمر سنجیدہ ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

یس سر۔۔۔ حدید بھی اسی طرح بولا لیکن آنکھوں میں شرارت چمک رہی تھی۔۔۔

جار ہے ہو یا نہیں۔۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔۔

اچھا جاتا ہوں بٹ پہلے آپ خبر سنا دیں۔۔۔ حدید چہرے پر معصومیت طاری کرتے ہوئے

بولا۔۔۔

عنا یہ بیٹا جاو اما کو بلاو۔۔۔ عمر نے عنایہ کو گود سے اتارتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

یس سر۔۔ عنایہ بولی اور اندر بھاگ گئی۔۔ اسکے یس سر کہنے پر عمر اور حدید بے ساختہ
ہنس پڑے تھے۔۔

حدید کو کاپی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتی تھی اسی لیے عمر کو کبھی بھائی یا کبھی سر بھی کہہ دیتی تھی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چند لمحوں بعد زمل بھی وہیں چلی آئی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میرا ٹرانسفر لیٹر آگیا ہے۔۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ تمہارا بھی آگیا ہے۔۔ عمر حدید کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

واقعی۔۔ حدید سیدھا ہو کر بیٹھا تھا۔۔ کہاں ہوا ہے؟ اس نے پوچھا۔۔

میرا سر گودھا اور تم پنڈی جا رہے ہو۔۔ عمر بولا۔۔

شکر ہے ایک جگہ نہیں ہوا اور نہ وہاں بھی آپ میرا جینا مشکل کیسے رکھتے۔۔ حدید بظاہر اشرارتی انداز میں بولا لیکن اندر سے اسے بھائی اور خاص طور پر عنایہ سے دور رہنے کا خیال

Classic Urdu Material

اسے دکھی کر رہا تھا۔۔۔

چلیں میں چہنج کر کے آتا ہوں۔۔ تب تک بھا بھی آپ پلیر کھانا لگوا دیں بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ حدید اٹھتے ہوئے بولا۔۔ پھر اپنے کمرے میں آ گیا۔۔۔

تبھی اسکا فون بجنے لگا۔۔ اسنے اسکرین پر نظر ڈالی تو ہیروین کالنگ لکھا ہوا آ رہا تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے کال اٹینڈ کی۔۔۔

Classic Urdu Material

کیسی ہوڈیڑ بیوی۔۔۔ حدید مسکراتے لہجے میں بولا۔۔۔ حدید میں تم سے شادی نہیں کر رہی۔۔۔ دوسری طرف سے عائکہ کی آواز آئی تھی۔۔۔

اتنی اچھی بات سوچ کیسے لی تم نے۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

تمہاری حرکتوں کی وجہ سے۔۔۔ عائکہ خفگی سے بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوہ نو۔۔۔ مطلب تمہیں میری نئی گرل فرینڈ کا پتہ چل گیا ہے۔۔۔ حدید لہجے میں

فکر مندی پیدا کرتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں چل گیا ہے پتہ۔۔ عائکہ اسی طرح خفگی سے بولی۔۔۔

اچھا۔۔ کون سے نمبر والی کا پتہ چلا ہے؟ وہ خوبصورت سی گیارہویں نمبر والی کا یا کرلی
بالوں والی تیرھویں نمبر والی کا؟؟؟ حدید کا انداز ہنوز شرارتی تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گیارہویں کا بعد بارہ نمبر والی کہاں گئی؟؟ عائکہ نے پوچھا۔۔۔

یاروہ پیاری نہیں تھی اس لیے اسے لسٹ سے نکال دیا۔۔ حدید مسکراہٹ دباتے ہوئے

Classic Urdu Material

بولا۔۔۔

ان میں میرا نمبر کون سا ہے یہ بھی بتا دو۔۔۔ عائکہ تپے پوئے لہجے میں بولی۔۔۔

تمہارا نمبر ان میں کہیں نہیں ہے۔۔۔ حدید اسے تنگ کرنے کے فل موڈ میں تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو پھر مجھ سے شادی کیوں کر رہے ہو؟؟ عائکہ نے تیکھے انداز میں پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مجبوری میں کر رہا تھا۔۔ لیکن اب تو تم نے انکار کر دیا ہے نا۔۔ تھینک یو یار تم نے میرے
دل کا بوجھ ہلکا کر دیا۔۔ حدید خوش ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

حدید کسی دن میں نے تمہیں گولی مار دینی ہے۔۔۔ عائکہ تنگ کر بولی تھی۔۔۔

گولی ضائع کرنے کی کیا ضرورت ہے۔۔ تم صرف غصے سے دیکھ لو میں نے ویسے ہی مر جانا

ہے۔۔۔ حدید ابھی بھی اسے تنگ کرنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اللہ نہ کرے۔۔ فضول انسان تو ہو ہی بولتے بھی فضول ہو تم۔۔ عائکہ دوبارہ خفا ہوئی تھی۔۔

یار بیوی تھوڑی عزت ہی کر لیا کرو۔۔ ہسپینڈ ہوں تمہارا۔۔ حدید بے چارگی سے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا بڑی جلدی یاد آ گیا ہے۔۔ ابھی گرل فرینڈز گنواتے تو نہیں یاد تھا۔۔ بالکہ تب تو میں لسٹ میں بھی شامل نہیں تھی۔۔ عائکہ نے طنز کیا۔۔

Classic Urdu Material

وہ تو ابھی بھی نہیں ہو۔۔۔ حدید مسکرایا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر بات بھی مت کرو مجھ سے۔۔۔ عائکہ اب اچھا خاصا ناراض ہو رہی تھی۔۔۔

فون تو تم نے کیا ہے۔۔۔ مجھے تو کوئی شوق نہیں بات کرنے کا۔۔۔ حدید کہاں باز آنے

والا تھا۔۔۔

اوکے دین بائے۔۔۔ عائکہ نے خفگی سے فون بند کر دیا۔۔۔ حدید نے مسکراتے ہوئے اسے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

کال بیک کی۔۔۔

اب کیا ہے؟؟ دوسری طرف سے عائکہ کی بھنائی ہوئی آواز آئی۔۔۔

یار بیوی وہ تمہیں بتانا تھا کہ تم اس لسٹ میں نہ ہونہ ہی کبھی ہو سکتی ہو۔۔ کیونکہ تم میری

بیوی ہو میری زندگی کی سب سے خوبصورت حقیقت جسکے ساتھ میں اپنی زندگی کی آخری

سانس تک رہنا چاہتا ہوں۔۔۔

تم نے سوچ بھی کیسے لیا میں تمہیں کسی اور کے ساتھ کمپیئر بھی کروں گا۔۔۔ حدید

Classic Urdu Material

گھمبیر اور محبت بھرے لہجے میں بولا۔۔ اسکا ایک ایک لفظ عائکہ کے دل میں اتر رہا تھا۔۔

تم بہت برے ہو حدید۔۔ عائکہ دھیمے انداز میں بولی۔۔ یہ اسکا پیار کا اظہار کرنے کا انداز تھا۔۔

اسکی بات پر حدید ہنس پڑا۔۔ آئی نو۔۔ آئی لویو ٹو۔۔ حدید بولا تو عائکہ کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

Classic Urdu Material

اچھا اب تم کب آرہے ہو اتنے کام رہتے ہیں ڈیزائزر کے پاس جانا ہے ڈریسر کے لیے۔۔۔
فوٹو گرافر اور ایونٹ آرگنائزر سے میٹنگ ہے اور تمہارے آنے کا کچھ پتہ ہی نہیں ہے
۔۔۔ عائلہ نے اس سے پوچھا۔۔۔

اب میٹنگ کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ شادی تو تم نے کینسل نہیں کر دی۔۔۔ حدید شرارتی
انداز میں بولتا دوبارہ پٹری سے اتر اٹھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید تم اگر اس ویک اینڈ یہاں نہ آئے تو پھر شادی واقعی کینسل سمجھنا۔۔۔ عائلہ نے
جھنجھلا کر بولتے ہوئے فون بند کیا تھا۔۔۔

حدید نے ہنستے ہوئے فون سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔ عائلہ سے بات کر کے اسکا موڈ بہت خوشگوار ہو گیا تھا۔۔۔

عمر اور حدید کسی کام سے باہر گئے تھے جب واپسی پر عمر کو عائلہ کی کال آئی اس نے ان دونوں ایک ریستورینٹ میں آنے کا کہا۔۔ عمر کے پوچھنے کے باوجود اس نے کچھ نہیں بتایا بس آنے کا کہہ کر فون بند کر دیا۔۔

وہ لوگ میانوالی سے شفٹنگ کر چکے تھے۔۔۔ نیکسٹ ویک دونوں نے بیس پر رپورٹ

Classic Urdu Material

کرنا تھا۔ اسلئے فحال عمر بھی اسلام آباد ہی آگیا تھا۔۔۔

گھر میں حدید اور عائلہ کی شادی کی تیاریاں بھی کافی عروج پر تھیں۔۔۔

عائلہ نے اس طرح اچانک کیوں بلایا ہے۔۔ عمر نے حدید کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

پتہ نہیں بھائی آپکی بات ہوئی ہے۔۔ مجھے تو اس نے کچھ نہیں بتایا تھا۔۔ حدید سنجیدگی

سے بولا۔۔۔

ہمم چلو دیکھتے ہیں۔۔ عمر مسکرایا تو حدید نے بھی مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا

۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہ مطلوبہ ریسٹورنٹ پہنچ چکے تھے۔۔۔ وہ گاڑی پارک کر 15

کے اندر بڑھے تبھی عمر کے فون پر کال آنے لگی۔۔۔

Classic Urdu Material

تم اندر جاو میں کال سن کر آتا ہوں۔۔ عمر نے حدید سے کہا تو وہ اوکے کہتا ہوا اندر بڑھ گیا

اندر داخل ہوتے ہی اسے عائکہ ایک سائیڈ پر موجود ٹیبل پر نظر آئی اسکے ساتھ کوئی اور لڑکی بھی موجود تھی جسے چہرہ دوسری طرف ہونے کی وجہ سے وہ پہچان نہیں سکا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حدید تیز تیز قدم اٹھاتا انکی طرف بڑھا۔۔ عائکہ اسے دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔
بھائی کہاں ہیں؟؟ اس نے حدید کو اکیلے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی بس آ۔۔۔ حدید کا جملہ منہ میں ہی رہ گیا۔۔۔ دوسری لڑکی کو دیکھ کر وہ ایک دم ٹھٹک کر رہ گئی۔۔۔

مس شزا آپ اور یہاں؟؟؟ حدید نے حیرت سے شزا اور پھر عائلہ کو دیکھا۔۔۔ دوسری لڑکی شزا تھی۔۔۔

مجھے عائلہ نے بلایا ہے۔۔۔ شزا بولی تو حدید کے چہرے پر سنجیدگی کے تاثرات پھلتے چلے گئے۔۔۔

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔ حدید نے بے حد ناراضگی سے عائلہ کو دیکھا۔۔۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ چونکہ شزا اور حدید ابھی بھی بہت اچھے دوست تھے۔۔۔ اور ملتے رہتے تھے۔۔۔ عائلہ یہ بات جانتی تھی لیکن حدید کے سختی سے منع کرنے کی وجہ سے بھائی یا کسی اور کو اس نے کبھی نہیں بتایا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن آج اس نے شاید ایک ہی دفعہ بھائی کے سامنے حقیقت کھولنے کا ارادہ کر لیا تھا۔۔۔۔ اور حدید اچھی طرح جانتا تھا یہ سب جاننے کے بعد بھائی اسکے ساتھ کوئی اچھا

Classic Urdu Material

سلوک نہیں کریں گے۔۔۔

حدید بیٹھو پلیز پہلے میری بات سنو۔۔۔ عائکہ نرمی سے بولی۔۔۔

تم۔۔۔ حدید کوئی سخت بات کہنے والا تھا تبھی عمر آتا نظر آیا۔۔۔ حدید نے ایک دم

پریشانی سے لب بھینچے تھے۔۔۔ اور خود کو آنے والے وقت کے لیے ریڈی کرنے لگا۔۔۔

سوری کال کی وجہ سے میں ذرا لیٹ ہو گیا۔۔۔ عمر انکے قریب آ کر نارمل انداز میں بولا

۔۔۔

Classic Urdu Material

سب کھڑے کیوں ہو بیٹھو۔۔۔ عمر نے انہیں بیٹھنے کا کہا پھر خود بھی چیر پیچھے گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔۔۔

حدید حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ عمر نے شزا کو دیکھ لیا تھا پھر بھی اتنا نارمل ری ایکٹ کر رہا تھا۔۔۔ یہ بات حدید سے ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

شزا اور عائکہ بیٹھ گئی تھیں جبکہ حدید اسی طرح کھڑا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ایسے ایکسپریشن بیٹھ کر دے لینا۔۔۔ عمر نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

حدید بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بیٹھ گیا اسکے چہرے پر حیرت کے تاثرات واضح تھے

بھائی آپ حیران نہیں ہوئے؟؟ عائکہ نے حدید کے دل کی بات پوچھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس دن تمہاری باتوں کے بعد مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ جلد ہی تم مجھے مس شزا سے ملوانے

والی ہو۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آج تم نے اس طرح بلایا تو میں سمجھ گیا ضرور یہی وجہ ہوگی۔۔۔ عمر اسکی طرف دیکھتے
ہوئے نرمی سے بولا۔۔۔

کیا مطلب کس دن کی بات؟ حدید سے حیرت سے عائکہ کو دیکھا تو وہ مسکراتے ہوئے
کندھے اچکا کر رہ گئی۔۔۔

عمر صاحب میں آپ سے ایکسکیوز کرنا چاہتی تھی۔۔۔ میں نے نا سمجھی اور جذباتیت میں آپ
کو بہت تنگ کیا تھا جس کے لیے میں بے حد شرمندہ ہوں۔۔۔

مجھے یہ بات سمجھ آگئی ہے کہ محبت کسی ایک شخص پر ختم نہیں ہوتی آپ کے ارد گرد بہت سے اچکے اپنوں کی محبتیں بکھری ہوتی ہیں جنہیں انسان صرف ایک شخص کی محبت کے پیچھے اگنور کرتا رہتا ہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
شزا بولتے بولتے رکی تھی اور سر اٹھا کر عمر کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ میں امید کرتی ہوں آپ میری غلطیوں کو میری نادانی اور جذباتیت سمجھ کر معاف کر دیں گے۔۔۔
شزا دھیمے اور شرمندہ لہجے میں بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

مس شزا آپ کو احساس ہو گیا یہی کافی ہے۔۔ آپکو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔
انفیکٹ میں آپ سے معذرت کرنا چاہتا ہوں۔۔

میرا رویہ بھی آپکے ساتھ درست نہیں رہا اور پھر میں نے آپکی حرکت پر ضرورت سے
زیادہ ایکشن لے لیا تھا۔۔ آپکی جاب بھی چلی گئی جسکا مجھے افسوس ہے۔۔ عمر نرمی سے
بولا تھا۔۔

نہیں آپ اپنی جگہ ٹھیک تھے۔۔ میں تو آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں آپکی وجہ سے مجھے

Classic Urdu Material

حدید جیسا اتنا پیارا اور مخلص دوست ملا ہے۔۔۔ شزانے مسکراتے ہوئے حسب عادت
محبت سے حدید کے بال بکھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

حدید جو پہلے ہی حیران تھا شزا کے دوستی کے بارے میں بتانے پر اور بوکھلاہٹ کا شکار ہو
گیا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس نے ڈرتے ڈرتے عمر کی طرف دیکھا جو چہرے پر نارمل تاثرات سجائے شزا کو دیکھ رہا
تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

آپ چاہیں تو اپنی جاب دوبارہ سٹارت کر سکتی ہیں میں زریاب (عمر کا دوست) سے بات کر لوں گا۔۔ عمر بولا۔۔

نہیں اب اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔ شادی کے بعد ویسے بھی میں نے دو بئی شفٹ ہو جانا ہے۔۔ شزانے مسکراتے ہوئے منع کیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چلیں جیسے آپکی مرض۔۔ مجھے عائکہ نے بتایا تھا آپ شادی کرنے جا رہی ہیں۔۔۔
کانگریجو لیشن۔۔ آپ نے اچھا فیصلہ لیا ہے۔۔ عمر نے اسے مبارک باد دی۔۔

Classic Urdu Material

شزانے اپنے والدین کی مرضی سے شادی کے لیے ہامی بھر لی تھی وہ لڑکے سے ملی تھی
اور وہ اسے اچھا لگا تھا اس لیے وہ اب مطمئن تھی۔۔

ایک منٹ ایک منٹ کوئی مجھے بھی بتائے گا یہ سیز فائر کیسے ہوا؟؟ حیدر جو حیرانگی سے
سب کی شکلیں دیکھ رہا تھا ہاتھ اٹھا کر بولا۔۔

یہ سب عائکہ کی وجہ سے ہوا ہے۔۔ شزا مسکراتے ہوئے بولی۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ کی وجہ سے کیا مطلب کیسے؟؟؟ حدید اور حیران ہوا تھا۔۔

میں بتاتا ہوں۔۔۔ عمر اسکی طرف مڑا۔۔

چند دن پہلے عائلہ نے مجھ سے شزا کے بارے میں بات کرنی چاہی۔۔ پہلے تو میں نے منع

کر دیا لیکن اسکے انسٹ کرنے پر میں مان گیا۔۔

عائلہ نے مجھے مس شزا کی کنڈیشن تمہاری دوستی اور مس شزا کی ریکوری کے بارے میں

بتایا۔۔ ایک تو اب تک میرا مس شزا پر غصہ ختم ہو چکا تھا اور پھر عائلہ کی باتوں سے مجھے

Classic Urdu Material

احساس ہوا کہ میں نے ضرورت سے زیادہ ایکشن لے لیا تھا اور مس شزا کے ساتھ میرا رویہ بھی ٹھیک نہیں تھا بہت دفعہ میں نے انکی تذیل کی جو کہ مجھے نہیں کرنی چاہیے تھی جس پر میں شرمندہ بھی ہوں۔۔۔ عمر کہتے کہتے سانس لینے کو رکا۔۔۔

پھر آج جب عائکہ نے اس طرح اچانک سے بلایا تو میں سمجھ گیا یہ مس شزا سے ملوانا چاہتی ہے۔۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔

یقین نہیں آ رہا عائکہ اتنا عقلمندانہ کام کیسے کر سکتی ہے۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات پر عمر اور شزاہنس دیئے تھے جبکہ عائکہ نے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔

یار بیوی اس طرح مت گھور و میرا نازک سادل ہے کہیں فیل ہی نہ ہو جائے۔۔۔ حدید

اسے چھڑنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔۔

تمہیں میں بعد میں دیکھوں گی عائکہ دھمکی دینے کے انداز میں بولی تو حدید نے سہم

جانے کی بھرپور ایکٹنگ کی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

شزا انکی نوک جھونک کو بے حد انجوائے کر رہی تھی۔۔۔

بھائی اب آپ مس شزا کو ہماری شادی میں انوائٹ کریں۔۔۔ عائکہ نے عمر سے کہا۔۔۔

اسے ایک دن مال میں شاپنگ کرتے ہوئے شزا ملی تھی۔۔۔ عائکہ نے اسے ناپسندیدگی سے

دیکھا مگر شزا بہت محبت سے ملی پھر اصرار کر کے کافی کے لیے لے آئی وہاں شزا نے اسے

اپنے بارے میں ہر بات بتائی۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ بھی کہ کس طرح مشکل وقت میں حدید نے ایک اچھے اور مخلص دوست کی طرح
اسکا ساتھ دیا اسی کے موٹیویٹ کرنے پر اس نے اپنا ٹریمنٹ کروایا اور ڈر گز جیسی لعنت
سے جان چھڑاپائی۔۔۔

یہ سب جان کر عائکہ کے دل میں حدید کا مقام اور اونچا ہو گیا تھا۔۔۔ وہ سب حدید کو لا ابالی
شرارتی اور لا پرواہ سمجھتے تھے جبکہ حقیقت میں وہ سب سے محبت کرنے والا اور سب کی مدد
کرنے والا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

شزا نے عائلہ سے کہا تھا کاش وہ اپنے دوست کی شادی میں آسکتی تبھی عائلہ نے فیصلہ کیا
تھا وہ بھائی سے بات کر کے سب کچھ کلیئر کرنے کی کوشش ضرور کرے گی۔۔ جس میں
آج وہ کامیاب رہی تھی۔۔۔

جی ضرور مس شزا آپ اپنے اس احمق اور نالائق دوست کی اکلوتی شادی میں ضرور
آئیے گا۔۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے شزا کو انوائٹ کیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی مجھے آپ کے الفاظ پر اعتراض ہے۔۔ حدید خفگی کے تاثرات چہرے پر طاری کرتا ہوا
بولا۔۔

Classic Urdu Material

کن الفاظ پر۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

اکلوتی شادی کہنے پر۔۔ حدید اپنی چیئر عائلہ سے دور کھسکاتے ہوئے معصومیت سے بولا تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ سب قہقہہ مار کر ہنس پڑے عائلہ اور شہزا سمجھ رہی تھیں حدید کو نالائق اور احمق کہنے پر

اعتراض ہو گا۔۔ لیکن عمر جانتا تھا وہ کیا کہے گا۔۔ وہ اسکی رگ رگ سے حقیقتاً واقف تھا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کچھ کھانے کو ہی منگوائیں اس سے پہلے کے عائلہ مجھے نظروں ہی نظروں میں نکل جائے
--- حدید شرارتی انداز میں عائلہ کو دیکھتا ہوا بولا جو اسے گھور رہی تھی ---

عمرو میٹر کو بلا کر سب سے مینیو پوچھتے ہوئے آرڈر کرنے لگا۔۔۔

بھائی آپ نے میری اور مس شزاک کی دوستی کے بارے میں جان کر بھی مجھے کچھ نہیں کہا
حیرت ہے۔۔۔ حدید نے ویٹر کے جانے کے بعد کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

بر خوردار مجھے تمہاری مس شزا سے دوستی کا شروع سے ہی پتہ تھا۔۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے اسے سر پر ائیز کیا تھا۔۔۔

کیا واقعی؟؟؟؟؟ حید کے ساتھ ساتھ عائلہ اور شزا بھی حیرت زدہ نظر آرہی تھیں۔۔۔

ہاں۔۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔۔۔

Classic Urdu Material

تو آپ نے مجھے زندہ سلامت کیسے چھوڑ دیا؟؟؟ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

بس تم پر رحم آگیا تھا۔۔۔ عمر اس انداز میں بولا کہ وہ سب بے اختیار ہنس پڑے۔۔۔

حدید ڈیوٹی کے بعد گھر جانے کے لیے گاڑی میں آکر بیٹھا ہی تھا کہ اسکا فون بجنے لگا۔۔۔

اس نے اسکرین پر نظر ڈالی تو ہیر و سن کالنگ لکھا ہوا آ رہا تھا۔۔۔ حدید نے مسکراتے

ہوئے کال اٹینڈ کی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیسے یاد کر لیا ڈیڑ بیوی۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کتنی بار کہا ہے مجھے بیوی نہ کہا کرو۔۔۔ عائکہ جھنجھلا کر بولی۔۔۔

اب بیوی کو بیوی نہ کہوں تو کیا کسی اور لڑکی کو کہوں۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

تمہاری یہ حسرتیں نا حسرتیں ہی رہ جائیں گی۔۔۔ عائکہ کی خفگی سے بھرپور آواز آئی تھی

۔۔۔ حدید ہنس پڑا۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا تم کہاں ہو۔۔ مجھے انعم کے گھر سے پک کر لو۔۔ عائکہ بولی۔۔ انعم عائکہ کی
دوست تھی۔۔

میں بس گھر ہی جا رہا تھا۔۔ تم خود ہی آ جاؤ یا مجھے لمبا پڑے گا۔۔ حدید تھکے تھکے انداز
میں بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں کیسے آؤں گاڑی نہیں ہے میرے پاس۔۔ عائکہ تیز لہجے میں بولی۔۔

کیوں تمہاری گاڑی کہاں ہے؟؟ حدید نے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

وہ حسن اور منان لے گئے ہیں۔۔۔ عائلہ نے کزنز کے نام لیے۔۔۔

تم نے پھر ان دونوں کو گاڑی دے دی اب ماموں سے ڈانٹ کھانے کے لیے تیار رہنا۔۔۔
حدید بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ دونوں عائلہ کے ساتھ ساتھ چھوٹے ہونے کے باوجود حدید کے بھی اچھے دوست
تھے لیکن فاسٹ ڈرائیونگ کی وجہ سے آج کل ان پر ڈرائیونگ کی پابندی لگی ہوئی تھی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اب تم سوال ہی پوچھتے رہو گے یا لینے بھی آو گے۔۔۔ عائله چڑ کر بولی۔۔۔

او کے یار آ رہا ہوں۔۔۔ حدید بولا پھر عائله کے او کے کہنے پر فون بند کرتا گاڑی اسٹارٹ

کر کے سڑک پر لے آیا۔۔۔

تقریباً 20 منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہ انعم کے گھر کے باہر موجود تھا۔۔۔ اس نے عائله کو

فون کر کے اپنے پہنچنے کا بتا دیا تھا اب باہر کھڑا گاڑی سے ٹیک لگائے اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

کچھ ہی دیر میں عائدہ انعم کے گھر سے انعم کے ساتھ باہر نکلتی نظر آئی۔۔۔

اسلام علیکم حدید بھائی۔۔۔ کیسے ہیں آپ؟؟ انعم نے آکر اسے سلام کیا تھا۔۔۔

وعلیکم اسلام میں ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ کیسی ہیں؟؟ حدید نے بھی اخلاقاً پوچھا۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ پر بیر ڈبہت سوٹ کر رہی ہے۔۔۔ انعم ستائشی نظروں سے حدید کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

تھینک یو حدید مسکرایا تھا۔۔۔ حدید مو سٹلی کلین شیوڈر ہتا تھا یا ہلکی بڑھی ہوئی شیو میں نظر آتا تھا۔۔۔ اس دفعہ اس نے گھنی ڈاڑھی اور موچھیں رکھی ہوئی تھیں۔۔۔ جس سے اسکی پرسنیلٹی اور زیادہ گریسفل اور ہینڈسم لگ رہی تھی۔۔۔ اسکا ارادہ مہندی کے فنکشن کے بعد شیو کرنے کا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
او کے ہم چلتے ہیں عائلہ انعم کو ہاتھ ہلاتے ہوئے بولی پھر آکر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

کب سے ویٹ کر رہا تھا۔۔۔ حدید بھی اندر بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ابھی 10 منٹ ہی تو ہوئے ہیں عائکہ نے منہ بنایا۔۔ 10 منٹ کم ہوتے کیا؟؟ حدید نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

تو ہسبینڈ ہو تمہارا فرض ہے انتظار کرنا۔ عائکہ مسکراتے ہوئے بولی تو حدید ہنس پڑا۔۔

ویسے ٹھیک کہا ہے تم نے شوہر حضرات بچارے تو ویٹ ہی کرتے رہتے ہیں کبھی بیگم کے تیار ہو جانے کا۔۔ کبھی آجانے کا۔۔ کبھی چائے کا۔۔ کبھی کھانے کا۔۔ کبھی بیوی کا

Classic Urdu Material

موڈ اچھا ہو جانا کا۔۔۔ کبھی بیوی کے خاموش ہو جانے کا۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں
بولے جارہا تھا۔۔۔

اچھا بس بس اتنا بھی ویٹ نہیں کرتے اب۔۔۔ عائکہ نے اسے روکا۔۔۔

اچھا سنو مجھے بھوک لگی ہے چلو لچ کر کے چلتے ہیں۔۔۔ عائکہ نے حدید سے فرمائش کی۔۔۔

یار میں تھکا ہوا ہوں۔۔۔ جاب سے سیدھا تمہیں پک کرنے آیا ہوں۔۔۔ حدید نے انکار کیا

Classic Urdu Material

چلو نا حدید تم اتنے بورنگ کب سے ہو گئے۔۔ عائکہ نے اصرار کیا۔۔

چلے جاتے بٹ میں نے چیخ بھی نہیں کیا ہوا۔۔ حدید نے اپنے یونیفارم کی طرف اشارہ کیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو کیا ہوا۔۔ ریسٹورینٹ والے تمہیں اندر داخل ہونے سے منع نہیں کریں گے۔۔ میں نے کہہ دیا ہم جارہے ہیں تو بس جارہے ہیں۔۔ عائکہ دھونس بھرے انداز میں بولی۔۔

Classic Urdu Material

او کے او کے چلتے ہیں۔۔۔ میں تو اس لیے کہہ رہا تھا کہ ایک تو میں ہوں ہی اتنا ہینڈ سم اوپر
سے یونیفارم۔۔۔ پتہ نہیں آج نجانے کتنی بچاری لڑکیوں کے دل ٹوٹیں گے۔۔۔ حدید
عائلہ کو تنگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ویری فنی۔۔۔ کچھ زیادہ ہی خوش فہمی ہے تمہیں۔۔۔ بڑے آئے شہزادہ گلغام۔۔۔ عائلہ
منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔

اسی طرح نوک جھونک کرتے حدید اسے اسکے فیورٹ ریسٹورینٹ لے آیا۔۔۔ اندر جا کر

Classic Urdu Material

کھانا آرڈر کرنے کے بعد بھی انکی نوک جھنک اسی طرح جاری تھی۔۔۔

میں تم سے زیادہ پیاری ہوں۔۔۔ عائلہ چیلنج کرنے والے انداز میں بولی۔۔۔

بالکل بھی نہیں کس نے کہا تم پیاری ہو۔۔۔ پیاری لڑکیاں دیکھنی ہیں تو اپنی دائیں جانب

بیٹھی لڑکیوں کو دیکھو کتنی پیاری ہیں نا۔۔۔ حدید نے شرارتی انداز میں بولتے اسے ایک

طرف بیٹھی لڑکیوں کے گروپ کو دیکھنے کو کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید کیا میں واقعی نہیں پیاری؟؟ عائلہ ایک دم اُپسٹ ہوئی تھی۔۔۔

تو اور کیا۔۔۔ حدید اسی انداز میں بولا مگر عائلہ کی اتری شکل دیکھ کر اس نے اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔۔۔

مذاق کر رہا تھا یار۔۔۔ تم سے زیادہ پیاری ایک ہی لڑکی ہوگی۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

کون؟؟ عائلہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ ہماری بیٹی۔۔۔ حدید مسکراتا ہوا

بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

فضول ہو تم۔۔ عائلہ مسکراہٹ دباتے ہوئے سر جھکا گئی۔۔۔

حدید میں واقعی پیاری ہوں نا۔۔ تھوڑی دیر بعد اس نے دوبارہ پوچھا تھا۔۔۔

یار بیوی کیسے تعریف کروں تو تمہیں یقین آئے گا۔۔۔ حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

پتہ نہیں۔۔ عائلہ اترے چہرے کے ساتھ بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا رکھو۔ آہم آہم۔۔ حدید نے کھنکھار کر گلہ صاف کیا تھا۔۔

ایسا دیکھا نہیں خوبصورت کوئی

ایسا دیکھا نہیں خوبصورت کوئی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید نے ٹیبل بجاتے ہوئے گانا شروع کر دیا تھا۔۔

حدید کیا کر رہے ہو سب دیکھ رہے ہیں۔۔ عائکہ نے اسے روکنے کی کوشش کی۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہاں موجود سب لوگ انکی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔۔۔

لیکن حدید اسے محبت سے دیکھتے ہوئے سب سے بے نیاز اپنی خوبصورت آواز میں گارہا تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چہرہ اک پھول کی طرح شاداب ہے

چہرہ اس کا ہے یا کوئی ماہتاب ہے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

چہرہ جیسے غزل، چہرہ جانِ غزل

چہرہ جیسے کلی، چہرہ جیسے کنول

چہرہ جیسے تصور بھی، تصویر بھی

چہرہ اک خواب بھی، چہرہ تعبیر بھی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

چہرہ کوئی الف لیلوی داستان

چہرہ اک پل یقیں، چہرہ اک پل گماں

چہرہ جیسا کہ چہرہ کہیں بھی نہیں

ماہر و ماہر و، مہ جبین، مہ جبین

Classic Urdu Material

حسن جانناں کی تعریف ممکن نہیں

حسن جانناں کی تعریف ممکن نہیں

آفریں آفریں۔۔۔ آفریں آفریں

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو بھی دیکھے تو کہے ہم نشین

آفریں آفریں۔۔۔ آفریں آفریں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

حسن جاناں کی تعریف ممکن نہیں

اس نے مسکراتے ہوئے گانا ختم کیا اور سینے پر ہاتھ رکھے تھوڑا سا عائلہ کی طرف جھکا تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہاں موجود سب لوگوں نے ایک دم تالیاں بجا کر اسے داد دی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

واہ آپ تو بہت اچھا گاتے ہیں۔۔ انکے قریب موجود لڑکیوں کے گروپ میں سے ایک
لڑکی بولی۔۔۔

تھینک یو۔۔۔ یہ میرے ہسبینڈ ہیں۔۔۔ حدید کے بولنے سے پہلے ہی عائکہ بولی پھر اٹھ
کرائی طرف بڑھی۔۔۔

پلیز آپ جو وڈیو بنا رہی تھیں اسے ابھی میرے سامنے ڈیلیٹ کر دیں۔۔۔ عائکہ نے
ایک لڑکی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید جب گانا گارہا تھا تو عائکہ نے اس لڑکی کو ویڈیو بناتے ہوئے دیکھا تھا۔۔

لیکن کیوں میم۔۔ ان میں سے ایک بولی۔۔ دیکھیں مجھے معلوم ہے آپ نے یہ ویڈیو
شوشل میڈیا پر ڈال دینی ہے۔۔ اور آپ نہیں جانتی ایسا ہوا تو میرے ہسبینڈ بہت مشکل
میں پھنس جائیں گے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انکا کورٹ مارشل بھی ہو سکتا ہے۔۔ اور آپ بھی مشکل میں پھنس سکتی ہیں۔۔ عائکہ
از حد سنجیدگی سے بولی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات پر حدید بے ساختہ امڈتی مسکراہٹ کو چھپاتے ہوتے بالوں میں انگلیاں چلا کر
رہ گیا۔۔۔

لیکن میم وہ لڑکی بولنے لگی کہ عائکہ نے اسکی بات کاٹی۔۔ اگر آپ اس ویڈیو کو ویسے ہی
اپنے پاس رکھنا چاہتی ہیں تو یہ بھی اچھی بات نہیں ہے۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ میرے ہسبینڈ ہیں تو انکی ویڈیوز صرف میرے پاس ہی ہونی چاہیے۔۔ رائٹ۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ نرمی سے بولتے ہوئے مسکرائی تھی۔۔

جی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔ میں ڈیلیٹ کر دیتی ہوں۔۔۔ وہ لڑکی بولی پھر عائلہ کے سامنے ہی اس نے ویڈیو ڈیلیٹ کر دی۔۔

تھینک یو۔۔ عائلہ مسکرائی۔۔۔ میم یو آر ویری لکی۔۔۔ ان میں سے ایک لڑکی بولی۔۔۔

ہی از ویری لکی۔۔ عائلہ نے حدید کی طرف اشارہ کیا پھر مسکراتے ہوئے انکو ہاتھ ہلاتے اپنی ٹیبل پر آگئی۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید بمشکل اپنے اٹڈنے والے قہقوں کا گلہ گھونٹ کر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

کوئی جیلیس ہو گیا تھا۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

اچھا کون؟؟؟ عائکہ نے آبرو اٹھاتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔

میری بیگم۔۔۔ حدید مسکرایا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اچھائی اطلاع ہے میرے لیے عائلہ اسی انداز میں بولی تو حدید ہنس پڑا۔۔

بائے داوے یہ میرا کورٹ مارشل کون کرنے والا تھا۔۔ حدید نے ہنستے ہوئے پوچھا

۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آف کورس میں۔۔۔ تم نے سنا نہیں بیویاں آج کل ہسبینڈ سے کافی رینکس اوپر ہوتی ہیں
۔۔ عائلہ شرارتی انداز میں بولی تو حدید بے ساختہ ہنس پڑا۔۔

Classic Urdu Material

تبھی ویٹران کا کھانا سرو کرنے لگا تو وہ اسکی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔۔۔

حدید بے حد خراب موڈ کے ساتھ گھر میں داخل ہوا تھا۔۔۔ گھر میں پھپھوتائی وغیرہ سب آئے ہوئے تھے۔۔

حدید اور عائکہ کی شادی میں بس ایک ہفتہ ہی رہ گیا تھا۔۔ اسلئے خوب رونق لگی ہوئی تھی

Classic Urdu Material

اسلام علیکم اس نے سب کو سلام کیا تھا۔۔

و علیکم السلام۔۔ ڈیوٹی سے آرہے ہو؟؟ تمہاری چھٹیاں کب سے ہیں؟؟ پھپھونے اس سے پوچھا۔۔

جی پھپھو۔۔ بس دو دن اور جانا ہے۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا۔۔۔

بھا بھی ہٹلر کہاں ہیں؟؟؟ حدید نے سامنے سے آتی زل سے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

اوپر کمرے میں ہیں۔۔ زل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو حدید سیڑھیوں کی طرف
بڑھ گیا۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ دستک دیتے ہوئے عمر کے کمرے میں داخل ہو رہا تھا۔۔

جواد بھی وہیں موجود تھا وہ کل ہی چھٹی ہر اسلام آباد آیا تھا۔۔۔ وہ دونوں ایک طرف
بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔

آگئے تم؟ جواد نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

Classic Urdu Material

نہیں ابھی راستے میں ہوں۔۔ حدید چڑ کر بولا تھا۔۔

خیر ہے مرچیں کیوں چبار ہے ہو۔۔ جو اد نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

جبکہ عمر مسکرا رہا تھا جیسے وہ وجہ جانتا ہو۔۔۔

بھائی آج آپ بتا ہی دیں میرے ساتھ آپ کی کیا دشمنی ہے۔۔ حدید ناراضگی سے عمر کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

Classic Urdu Material

تم تو میرے بھائی ہو بھائیوں سے کیسی دشمنی۔۔ عمر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

کوئی بھائی ایسا سلوک بھی کرتا ہے دوسرے بھائی کے ساتھ۔۔ حدید بے حد ناراض تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا کیا ہے سرنے؟ جو اد نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مجھے آج ایڈوانس فلائنگ پرایک پرزینٹیشن دینا تھی۔۔ بھائی کے پاس پی پی ٹی فائل
پڑھی تھی۔۔ میں نے سوچا کون بناتا پھرے بھائی سے لے لوں گا۔۔

لیکن کل جب میں نے مانگی تو صاف انکار کر دیا انہوں نے کہ خود محنت کرو کام چوری نہ
کرو۔۔ اب بتاؤ اس میں کون سی کام چوری تھی۔۔۔۔۔ حدید ناراض ناراض سا اسے بتا رہا
تھا۔۔۔

تو پھر تجھے بنانی پڑی؟؟؟ جو اد نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔ وہ جانتا تھا عمر سراسر ایسے

Classic Urdu Material

معاملوں میں کبھی بھی فیور نہیں دیتے۔۔۔

اتنا ہی فارغ تھا نا کہ بنانا۔۔۔ حدید نے منہ بنایا۔۔۔

تو پھر؟؟؟ جو اد نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر کیا میں نے بھائی کے لیپ ٹاپ سے چرالی۔۔۔ حدید کو فت زدہ سا بولا تو جو اد ہنس پڑا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تو پھر کیوں منہ بنایا ہوا ہے مسئلہ تو حل ہو گیا تھا تیرا۔۔۔ جو اد بولا۔۔۔

ہاں ایسے حل ہوا کہ پتہ نہیں کیسے انہیں پتہ چل گیا اور انہوں نے سروکار کو کال کر کے
ساری حقیقت بتادی۔۔۔

اور میری سب کے سامنے ایسی اعلیٰ عزت ہوئی ہے کہ دل کر رہا ہے چلو بھر پانی میں جا کر

ڈوب جاؤں۔۔۔ حدید خفگی سے عمر کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکی بات سن کر عمر اور جواد بے ساختہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑے تھے۔۔۔

چلو بھر پانی کچھ کم نہیں ہے؟؟۔۔۔ سومنگ پول ٹرائی کرو۔۔۔ جواد اسے تنگ کرنے کے انداز میں بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ڈھیٹ لوگوں کو زیادہ پانی چاہیئے ہوتا ہے اس لیے وہاں تم جا کر کوشش کرو۔۔۔ حدید
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔۔۔ پھر عمر کی طرف مڑا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی شکر کیا تھا میں کہ آپ سے اب جان بچ گئی ہے۔۔۔ آپ کا ٹرانسفر کہیں اور ہو گیا ہے۔۔۔ لیکن آپ مجھے یہاں بھی چین نہیں لینے دے رہے۔۔۔ حدید کی خفگی ختم ہونے کو ہی نہیں آرہی تھی۔۔۔

تمہیں میں نے جب منع کیا تھا تو تم نے وہ فائل کیوں لی؟؟؟ عمر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی ایک ایک بعد میری شادی ہے تھوڑا اسی کا خیال کر لیتے۔۔۔ کبھی تو بندہ فیور دے دیتا ہے۔۔۔ حدید افسردہ سا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہر گز نہیں ایسی امید مجھ سے کبھی نہ رکھنا۔۔۔ عمر نے اسے ہری جھنڈی دکھائی تھی۔۔۔

بھائی اللہ پوچھے گا آپکو۔۔۔ حدید چہرے پر از حد بے چارگی اور افسردہ تاثرات سجاتا ہوا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور تمہیں تو اللہ پوچھے گا ہی ساتھ میں یہاں سر بھی پوچھیں گے۔۔۔ جو ادھنتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اڑالو تم مذاق۔۔۔ میں فریش ہو آؤں پھر خبر لیتا ہوں تیری۔۔۔ حدید اسے دھمکی دیتا
کمرے سے نکل گیا۔۔۔ اپنے پیچھے اسے جواد اور عمر کا قہقہہ صاف سنائی دیا تھا۔۔۔

وہ سر جھٹکتا اپنے کمرے میں داخل ہو گیا۔۔۔ پھر کچھ دیر بعد فریش ہو کر اور چینیج کر کے وہ
نیچے لانچ میں ہی چلا آیا سب بڑوں کے ساتھ ساتھ بچہ پارٹی بھی وہیں برجمان تھی۔۔۔

کم کھایا کرو موٹی ہو جاو گی۔۔۔ حدید عائلہ کے ساتھ صوفے پر آکر بیٹھتے ہوئے بولا پھر

Classic Urdu Material

اسکے ہاتھ سے ادھ کھایا سیب لے کر خود کھانے لگا۔۔۔

آج ڈنر باہر کریں گے۔۔ عائلہ کے گھورنے پر وہ جلدی سے بولا۔۔۔

برخوردار ہفتے بعد شادی ہے تمہاری اور تم دونوں کا ابھی تک گھومنا پھرنا بند نہیں ہوا

۔۔۔ پھپھو بولیں تھیں۔۔۔

پھپھو تو اس میں ہرج کیا ہے۔۔۔ حدید حیرت سے انہیں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بیٹا ہمارے زمانے میں کئی ہفتوں پہلے پردہ کروادیا جاتا تھا۔۔۔ تبھی تو روپ بھی آتا تھا
دلہن پر۔۔۔ اب تو ہر وقت دلہا اور دلہن ایک ساتھ موجود ہوتے خاک روپ آنا ہے
۔۔۔ تائی امی بھی بولی تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بس آج سے تم دونوں ایک ساتھ نظر نہ آؤ۔۔۔ عائکہ تم اب حدید کے سامنے نہیں آؤ

Classic Urdu Material

گی۔۔۔ تائی امی نے ایک دم ہی فیصلہ لیا تھا۔۔۔

جی تائی امی۔۔۔ عائکہ نے حدید پر ایک نظر ڈالتے کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

مگر تائی امی آج کل ایسا کون کرتا ہے۔۔۔ حدید نے بے چارگی سے انہیں دیکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تمہاری تائی امی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں اب تم دونوں ایک دوسرے کے سامنے بھی
نہیں آو گے۔۔۔ سمجھے۔۔۔ ماما نے بھی انکی بات کی تائید کی تو سب ہی انکی ہاں میں ہاں ملانے

لگے۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

عائلہ نے بھی مزے سے انکی بات مان لی تھی اور مہر کے ساتھ وہاں سے چلی بھی گئی تھی
--- حدید احتجاج کرتا رہ گیا مگر کسی نے اسکی نہ سنی ---

اب وہ عمر جواد اور کزنز کو مسکراتا دیکھ کر برے برے منہ بنا رہا تھا۔۔۔

جواد کسی کام سے باہر گیا ہوا تھا۔۔۔ وہ ابھی ابھی گھر واپس آیا تھا۔۔۔ وہ مہر کے ساتھ اسی کے
گھر پر رکا ہوا تھا۔۔۔ دو دن بعد حدید اور عائلہ کا مہندی کا فنکشن تھا۔۔۔ اسی سلسلے میں وہ
کاموں میں مصروف تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ابھی وہ اندر داخل ہو ہی رہا تھا جب حدید اسکی طرف آیا۔۔۔ میرے ساتھ آؤ۔۔ حدید
اسے لیئے پول سائیڈ آگیا۔۔۔

کیا ہوا ہے؟؟؟ جو اد نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار پلینز کسی طرح اپنی بیوی کو راضی کرو مجھے عائکہ سے آج رات ملو ادے۔۔۔ حدید
منت بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

آج پانچواں دن تھا عائِلہ کو دیکھنا تو دور کی بات اس کی اس سے فون پر بھی بات نہیں ہوئی
تھی۔۔۔ سب گھر والوں نے اس معاملے زبردست قسم کی نظر رکھی ہوئی تھی کوئی چانس
ہی نہیں مل رہا تھا ملنے کے لیے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج کل وہ صرف میری دشمن لگتی ہے۔۔۔ اتنا شدید پہرہ لگایا ہوا ہے چاچو کے گھر پر کہ دو

Classic Urdu Material

دفعہ کوشش کے باوجود میں عائکہ کی ایک جھلک بھی نہیں دیکھ سکا۔۔۔ اور تو اور اس کا فون بھی اس نے اپنے قبضے میں کیا ہوا ہے۔۔۔ حدید بے چارگی سے بولا تو جواد قہقہہ مار کر ہنس پڑا۔۔۔

تو ہنس لے۔۔۔ حدید نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں یار آج ملنا ضروری ہے۔۔۔ حدید اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

کیوں آج کیا خاص بات ہے۔۔۔ جو اداسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کل عالی کا برتھ ڈے ہے۔۔۔ اور اسے آج رات 12 بجے سر پرائیز دینا چاہتا ہوں۔۔۔
حدید نے اسے اصل بات بتائی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوہ تو یہ چکر ہے۔۔۔ پھر تو کچھ کرنا ہی پڑے گا۔۔۔ جو اداسے سوچ انداز میں بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

پلیزیار کچھ بھی کرا گر مہر و مان گئی تو وہ با آسانی عالی کو چھت پر لا سکتی ہے۔۔۔ حدید نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔

او کے ٹھیک ہے کچھ کرتا ہوں۔۔۔ جو اد نے ہامی بھری تو حدید خوشی سے اس کے گلے لگ گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تبھی پیچھے سے منان کی آواز آئی۔۔۔ توبہ توبہ آپ کی شادی ہو رہی ہے اور آپ ایسی حرکتیں

Classic Urdu Material

کر رہے ہیں۔۔

کیا مطلب کیسی حرکتیں؟؟؟ حدید نے پوچھا۔۔

اسکا ایک بازو ابھی بھی جواد کے کندھے پر تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایسی۔۔ منان نے معصومیت سے انکی طرف اشارہ کیا۔۔ اسکی بات سمجھ کر وہ دونوں

بے اختیار ہنسے تھے۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آؤ تم بھی شامل ہو جاو حدید جا رحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھا۔۔۔

نہیں حدید بھائی مجھے تو معاف ہی رکھیں۔۔۔ وہ حدید کے تیور دیکھ کر بھاگنے کا سوچ ہی رہا
تھا کہ حدید نے اسے دبوچ لیا پھر جواد اور اس نے مل کر اسے اٹھا کر پول میں پھینک کر ہی
دم لیا۔۔۔

اب وہ اندر منہ بسورے کھڑا تھا جبکہ حدید اور جواد کنارے پر کھڑے ہنس رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

مہر کو جو اد نے کسی طرح منا ہی لیا تھا اب وہ عائکہ کو واک کے بہانے چھت پر لے آئی تھی
۔۔ چاچو کے گھر کی اور انکے گھر کی چھتیں اوپر سے ملی ہوئی تھیں۔۔۔

حدید اور جو اد سیڑھیوں کے پاس ہی اوپر کھڑے تھے۔۔۔۔۔ عائکہ حدید کو دیکھ کر ٹھٹک
کر رہی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مہر و تم نے چیٹنگ کی ہے۔۔۔ وہ مہر کی طرف مڑ کر خفگی سے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

عالی۔۔ اس سے پہلے کہ وہ مڑ کر جاتی حدید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا تھا۔۔

حدید ہاتھ چھوڑو کسی نے دیکھ لیا نا ہمیں ساتھ تو بہت ڈانٹ پڑے گی۔۔ عائکہ ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔۔

یار کوئی نہیں دیکھے گا بس تھوڑی دیر میرے ساتھ آؤ۔۔ حدید اسے محبت سے دیکھتا ہوا بولا۔۔

کہاں؟؟ عائکہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

Classic Urdu Material

ابھی پتہ چل جائے گا۔ حدید بولا پھر مہر اور جواد کی طرف مڑا۔ تھینک یو پیار۔۔۔ تم
دونوں یہیں رکنا اگر کوئی آیا تو سگنل دے دینا۔۔۔

او کے لیکن اگر پکڑے گئے تو ہم نے صاف مکر جانا ہے ابھی سے بتا رہی ہوں۔۔۔ مہر اسے
دھمکی دیتی ہوئی بولی۔۔۔

حدید سنی ان سنی کرتا عائلہ کا ہاتھ پکڑے اسے ایک طرف لے جانے لگا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید تم کر کیا رہے ہو؟ عائکہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

بس تھوڑی دیر رکو۔۔ حدید اسے ایک طرف کھڑا کرتے ہوئے بولا۔۔

چھت پر گپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔ حدید کی نظریں رسٹ وائچ کے چمکتے ڈائل پر تھیں

جیسے ہی گھڑی نے 12 بجائے حدید نے ہاتھ بڑھا کر ایک طرف موجود بٹن آن کر دیا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

۔۔۔ سامنے موجود ٹیبل ایک دم روشن ہوا تھا۔ ٹیبل کے ارد گرد خوبصورتی سے فیری لائٹس اور بیلونز لگا کر دیکوریٹ کیا گیا تھا۔۔۔

ٹیبل پر گلاب کی پتیاں پھیلی تھیں اور وسط میں عائلہ کا فیورٹ کافی کیک رکھا ہوا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ہیپی برتھ ڈے مائی ڈیئر وائیف۔۔۔۔۔ حدید اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material

عائلہ خوشی اور حیرت سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

حدید نے آگے بڑھ کر کیک پر اور ٹیبل پر رکھیں کینڈلز جلائیں۔۔۔

آج اوکیک کاٹو۔۔ حدید حیرت زدہ سی کھڑی عائلہ کا ہاتھ پکڑ کر ٹیبل کے پاس لے کر آیا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حدید تمہیں یاد تھا؟؟ تم نے تو مجھے سر پر انیز ہی کر دیا ہے۔۔۔ عائلہ اسے دیکھتے ہوئے

خوشی سے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

ظاہر ہے کیسے بھول سکتا تھا لاسٹ ٹائم یاد ہے نا بھول جانے پر تم کتنا لڑی تھی مجھ سے اور
پورا ہفتہ بات تک نہیں کی تھی۔۔۔ اور پھر میرا آدھا بینک بیلینس ختم کروا کر تمہارا موڈ
ٹھیک ہوا تھا۔۔۔

اس دفعہ مجھے اپنی جیب کی کافی فکر تھی اس لیے سوچا ستے میں جان چھڑوا لوں۔۔۔ حدید
شرارتی انداز میں بولا تو عائلہ اسے گھور کر رہ گئی پھر حدید کو مسکراتے دیکھ کر خود بھی ہنس
پڑی۔۔۔

Classic Urdu Material

تھینک یو سوچ حدید مجھے بہت اچھا لگا ہے۔۔۔ عائلہ محبت بھرے لہجے میں بولی۔۔۔

عالی پتہ ہے کتنے دنوں کے بعد دیکھ رہا ہوں تمہیں۔۔۔ حدید اسکے قریب آتے
وارفتگی سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

عائلہ اسکے اس طرح دیکھنے پر نظریں جھکا گئی۔۔۔

عالی اس دن تم نے بھائی اور مس شزا کے درمیان جس طرح صلح کروائی مجھے بہت اچھا لگا
تمہارا وہ میچور اور سلجھا ہوا انداز۔۔۔ اب ہمیشہ ایسی ہی رہنا۔۔۔ حدید نے اسکے ہاتھ
پکڑے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہارے ہاتھ اتنے ٹھنڈے کیوں ہو رہے ہیں۔۔۔ حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

اب سردی میں ٹھنڈے ہی ہوں گے نا۔۔۔ عائکہ ہاتھ چھڑوا کر بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اچھا میں سمجھا تم مجھ سے ڈر کر ٹھنڈی پڑ رہی ہو۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں ایک قدم اور
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اسکے قریب آتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو کیک کاٹیں۔۔۔ عائِلہ نے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا۔۔۔
لیکن اسے اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہ ہلا پائی۔۔۔

عائِلہ نے خود پیچھے ہٹنا چاہا لیکن حدید نے اسے دونوں کندھوں سے پکڑ کر اسکی یہ
کوشش بھی ناکام بنا دی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
آئی لو یومائی ڈیڑوائیف۔۔۔۔ حدید نے جھک کر اسکے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

حدید تم اب مجھے تنگ کر رہے ہو۔۔۔ عائِلہ خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

بیوی ہو یا رتمہیں تنگ نہیں کروں گا تو اور کسے کروں گا۔۔ حدید اسکی آنکھوں میں
دیکھتا ہوا مسکرایا تھا۔۔ عائکہ نے سراٹھا کر اسے دیکھا۔۔

براون پینٹ کے اوپر بلیک ریڈ اینڈ گرے لائنز والی سویٹ شرٹ پہنے آنکھوں میں
شرارت لیئے وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ گھنی ڈاڑھی اس کے چہرے پر بے حد سوٹ کر رہی
تھی عائکہ نے دل ہی دل میں اسے سراہا۔۔

Classic Urdu Material

ایسے دیکھو گی تو میرا معصوم دل جو آلریڈی پگھل چکا ہے مزید پگھل جائے گا۔۔۔ حدید
مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

بیوی ہوں مگر ابھی رخصتی نہیں ہوئی اس لیے تمیز سے رہو۔۔۔ عائکہ نے اسے گھورا۔۔۔

یار آئی لو یو تو آج کل بچے بھی اپنی گرل فرینڈ کو کہہ رہے ہوتے ہیں اس میں تمیز میں رہنے
والی کیا بات ہے۔۔۔ حدید برا مناتے ہوئے بولا۔۔۔

ویسے کیا رخصتی کے بعد ہر طرح کی بد تمیزی کی اجازت ہوگی؟؟؟ آخر میں وہ دوبارہ

Classic Urdu Material

شرارتی انداز میں بولا تھا۔۔

حدید اب اگر تم نے کوئی فضول بات کہی یا کوئی فضول حرکت کی تو میں چلی جاؤں گی
۔۔ عائکہ نے اسے دھمکی دی۔۔۔ حدید بے ساختہ ہنسا تھا۔۔

او کے آدھیک کاٹیں حدید بولا تو عائکہ نے مسکراتے ہوئے پھونک مار کر کینڈلز بجھائیں

ہیپی برتھ ڈے ٹویو۔۔ ہیپی برتھ ڈے مائی ڈیئر وائف۔۔۔ حدید مسکراتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

تھا۔۔۔

عائلہ نے کیک پیس کاٹ کر حدید کو کھلایا۔۔۔ حدید نے اسکے ہاتھ سے کیک لے لے اسے
کھلایا پھر ایک طرف رکھے ٹشو سے ہاتھ صاف کر کے اپنی پاکٹ سے ایک چھوٹی سی
خوبصورت ڈبیانکالی کر عائلہ کی طرف بڑھائی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تمہارا گفٹ۔۔۔ وہ مسکرایا تھا۔۔۔ عائلہ نے اسے لے کر کھولا۔۔۔ اندر ایک خوبصورت
گولڈ کی چین اور پینڈنٹ تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

واو یہ تو بے حد خوبصورت ہے۔۔۔ عائلہ خوشی سے بولی۔۔۔

میں پہنادوں؟؟؟ حدید نے ہاتھ بڑھا کر اس سے لاکٹ لیا۔۔۔ پھر لاک کھولتا ایک
قدم بڑھا کر اسکے قریب ہوا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اس سے پہلے کہ وہ اسے پہناتا آہٹ پر دونوں چونکے۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟ عمر کی سنجیدہ آواز آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید عمر اور اسکے پیچھے چاچو کو دیکھ کر بوکھلا کر دو قدم پیچھے ہوا۔۔۔ اسکے چہرے پر صبح
معنوں میں ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔۔۔

تم دونوں کو ملنے سے منع کیا تھا نا۔۔۔ چاچو بھی آگے آتے ہوئے بولے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مہر اور جواد چاچو کے پورشن سے آتی سیڑھیوں پر موجود تھے جبکہ عمر اور چاچو انکے گھر کی
سائیڈ سے آئے تھے اس لیے انہیں پتہ نہیں چل سکا۔۔۔

Classic Urdu Material

چاچو وہ بس ہم تھوڑی دیر کے لیے ہی یہاں آئے تھے۔۔۔ حدید لاکٹ والا ہاتھ سائیڈ پر
کر کے پاکٹ میں ڈالتے ہوئے بولا۔۔۔ عمر نے اسکی حرکت غور سے دیکھی تھی۔۔۔

جب منع کیا تھا تو تھوڑی یا زیادہ دیر کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔ وہ سنجیدگی سے بولے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوری چاچو۔۔۔ حدید نے انہیں سنجیدہ موڈ میں دیکھ کر فوراً معذرت کی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عائلہ بیٹا مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی کہ آپ بڑوں کی بات کو یوں اگنور کریں گیں
۔۔ اب وہ عائلہ کی طرف مڑے تھے۔۔۔

آئی ایم سوری بابا۔۔۔ عائلہ سر جھکائے انگلیاں مسلتی ہوئی بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چاچو عالی کی کوئی غلطی نہیں ہے اسے نہیں پتہ تھا کہ میں نے بلایا ہے اسے یہاں۔۔۔

حدید نے فوراً عائلہ کی پوزیشن کلیئر کرنے کی کوشش کی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ایئر کماڈور جہانزیب بے ساختہ مسکرائے تھے۔۔۔

برخوردار جانتے ہونا بھائی صاحب یا بھابھی کو پتہ چلا تو کیا ہو گا۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے
بولے۔۔۔

یار چاچو سیریلی آپ نے کچھ دیر کے لیے تو خون خشک کر دیا تھا۔۔۔ حدید انہیں مسکراتا
دیکھ کر شیر ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہاری الٹی سیدھی حرکتیں تو پھر بھی بند نہیں ہونی۔۔۔ وہ بولے پھر آگے بڑھ کر
عائلہ کے پاس گئے۔۔۔ یہی برتھ ڈے پیٹا۔۔۔ انہوں نے اس کے سر پر پیار کیا۔۔۔

تھینک یو بابا۔۔۔ عائلہ خوشی سے بولی۔۔۔

یہاں تو اچھی خاصی سلیبریشن چل رہی تھی۔۔۔ عمر بھی عائلہ کووش کرتے ہوئے بولا

جی اور آپ نے آکر رنگ میں بھنگ ڈال دیا ہے۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا تو چاچو نے

Classic Urdu Material

اسے گھور کر دیکھا۔۔

چاچو میں تو کہہ رہا تھا آپ نے آکر اس میں اور رنگ بھر دیئے ہیں۔۔ وہ شکل پر معصومیت
طاری کرتا ہوا بولا تو چاچو کے ساتھ ساتھ عمر بھی ہنس پڑا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ادھر یقیناً جو ادھر پہرے پر موجود ہے۔۔ عمر نے عائکہ اور حدید کے سیڑھیوں کی جانب
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
دیکھنے پر کہا۔۔

جی بھائی مہر و بھی ہے۔۔ عائکہ ہنستے ہوئے بولی۔۔

Classic Urdu Material

چاچو آپ کو پتہ کیسے چلا کہ ہم یہاں ہیں۔۔۔ حدید نے پوچھا۔۔۔

میں اور عمر باہر سے ابھی آئے ہیں گیٹ سے چھت پر روشنی نظر آئی تو چیک کرنے آگئے

۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولے پھر عائلہ کی طرف مڑے۔۔۔

بیٹا اب آپ نیچے جائیں اپنے کمرے میں اور دوبارہ آپ دونوں مجھے ساتھ نظر نہ آو۔۔۔

وہ عائلہ سے بولے۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جی بابا۔۔۔ عائلہ بولی۔۔۔

اور ایسا کریں مہر سے کہیں ہمیں اچھی سی کافی پلوائے اور اس دوسرے نالائق کو ادھر بھیج دیں۔۔۔ ایئر کماڈور جہانزیب مسکراتے ہوئے عائلہ سے بولے تو عائلہ نے ہنستے ہوئے اثبات میں سر ہلایا پھر جانے کے لیے مڑی۔۔۔

ایک منٹ عائلہ۔۔۔ عمر نے اسے روکا۔۔۔

Classic Urdu Material

اس پہلے نالائق سے اپنا گفٹ تو لیتی جاو۔۔۔ عمران دونوں کو دیکھتا ہوا مسکرایا تھا۔۔۔

بھائی وہ میں بعد میں دے دوں گا۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

بعد میں؟؟؟ مطلب دوبارہ ملنے کا ارادہ ہے۔۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں وہ میرا مطلب تھا۔۔۔ میں ابھی دے دیتا ہوں۔۔۔ حدید گڑ بڑایا تھا۔۔۔ پھر پاکٹ

سے لاکٹ نکال کر عائلہ کی طرف بڑھایا۔۔۔

Classic Urdu Material

تھینک یو۔۔ عائکہ نے مسکراتے ہوئے اس سے لاکٹ لیا اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

حدید گہری سانس لیتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

بھائی اور چاچو کے سامنے اسے لاکٹ ایسے ہی دینا پڑا تھا۔۔۔ ورنہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے

عائکہ کو پہنا ناچا رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر اسکی کیفیت سمجھتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔۔۔ بھائی آپ سے اب بھابھی پوچھیں گیں
۔۔۔ حدید نے اسے مسکراتے دیکھ کر دھمکی دی تو وہ قمقمہ لگا کر ہنس پڑا۔۔۔

برخوردار اس وقت تو ہم آپ سے پوچھیں گے۔۔۔ شادی سے پہلے تم دوبارہ میری بیٹی
کے آس پاس بھی نظر آئے نا تو وہیں کھڑے کھڑے کورٹ مارشل ہو جانا ہے تمہارا۔۔۔
چاچو مسکرا ہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی سے بولے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چاچو آپ کیوں دشمن پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔۔۔ حدید بے چارگی سے بولا تو
مسکراتے ہوئے کندھے اچکا کر رہ گئے۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر ایک طرف موجود رکھی چیز میں سے ایک پر بیٹھ گئے۔۔۔ تبھی جواد بھی وہیں چلا آیا

چاچو اس سے پہلے کہ آپ مجھے ڈانٹیں۔۔ میں بتا دوں میرا کوئی قصور نہیں ہے اس نے

منتیں ہی اتنی کی تھیں کہ ماننا پڑا۔۔ جواد حدید کی طرف اشارہ کر کے بولا۔۔

یونو واٹ۔۔ مجھ تجھ سے اسی قسم کی بات کی توقع تھی۔۔۔ حدید اسے گھورتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

اس لیے میں تیری توقعات پر پورا اترتا ہوں۔۔۔ جو ادڈھیٹوں کی طرح مسکرایا تھا۔۔۔

پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر تم دونوں کو معاف کر رہا ہوں۔۔۔ آئندہ ایسا نہ ہو۔۔۔

چاچو تنبیہ کرتے ہوئے بولے۔۔۔

یس سر۔۔۔ وہ دونوں ایک ساتھ بولے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

اب کیک ہمیں بھی کھلا دو۔۔ عمر نے حدید کو دیکھا تو حدید اوکے بولتے ہوئے مہر کو پلیٹس اور چچج بھی لانے کا کہنے کے لیے کال کرنے لگا۔۔۔

وہ لوگ وہیں بیٹھے گپ شپ لگا رہے تھے۔۔ تھوڑی دیر میں مہر کافی بنا کر لے آئی تو جواد اٹھ کر سرو کرنے میں اسکی مدد کرنے لگا۔۔۔

بھائی چاچو دیکھیں مہر نے کتنا اعلیٰ ٹرینڈ کر دیا ہے اسے۔۔۔ حدید جواد کی طرف دیکھتا ہوا شرارتی انداز میں بولا تو سب ہنس پڑے۔۔۔

Classic Urdu Material

فکر نہ کرو جلد ہی عالمہ تمہیں بھی ٹرینڈ کر دے گی۔۔۔ عمر مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

بھائی آج تک بھابھی آپکو ٹرینڈ نہیں کر سکیں تو میں بھی آپکا ہی بھائی ہوں پھر۔۔۔ جدید

انہیں دیکھتا ہوا مسکراہٹ دبائے بولا۔۔۔

بڑے شیطان ہو تم۔۔۔ چاچو ہنستے ہوئے بولے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں چاچو بڑے تو بھائی ہیں۔۔ حدید نے عمر کے تیج کی زد سے دور ہوتے ہوئے کہا۔۔
اسکی بات پر سب کا قہقہہ بے ساختہ گونجا تھا۔۔

دونوں گھروں میں خوب رونق لگی ہوئی تھی۔۔۔ سب کزنز جمع ہو کر خوب ہلہ گلہ کر رہے
تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لڑکیوں نے عائکہ کی طرف ڈیرا جمایا ہوا تھا جب کہ لڑکے اس طرف تھے۔۔۔ سب کا
پلان رات یہیں رکنے کا تھا۔۔

کل حدید اور عائکہ کی مہندی کا فنکشن تھا۔۔۔ حدید کافی دیر تک سب کے ساتھ شامل رہا لیکن اب سب سے نظر بچا کر تھوڑی دیر سکون کا سانس لینے کے لیے اپنے کمرے کی طرف آیا مگر وہاں بھی قبضہ ہو چکا تھا۔۔

وہ تنگ آکر باہر نکلا اور اوپر چھت کی طرف بڑھ گیا۔۔ وہاں کافی سکون تھا۔۔ تھوڑی دیر وہیں ٹھلتا رہا پھر کچھ سوچ کر مسکراتے ہوئے چاچو کے گھر کی ملی ہوئی چھت کی طرف بڑھا اور اختیاط سے سیڑھیاں نیچے اترنے لگا۔۔

Classic Urdu Material

وہ جانتا تھا نیچے سب لڑکیوں نے ڈھولک رکھی ہوئی ہے۔۔ اس لیے سب نیچے ہی موجود ہوں گی اور اوپر کے پورشن میں کوئی نہیں ہوگا۔۔

اور ہو سکتا ہے عائلہ اپنے کمرے میں ہی موجود ہو۔۔ اس نے رسک اور چانس دونوں لینے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ احتیاط سے سیڑھیاں اتر کر نیچے آیا پھر ٹیسرس کا دروزہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوا

Classic Urdu Material

اس نے رک کر ادھر ادھر دیکھا وہاں کسی کو موجود نہ پا کر عائلہ کے روم کی طرف بڑھا

عائلہ نے اپنا دوپٹہ سیٹ کیا اور روم کی لائٹ بند کر کے دروازہ کھولا اسکا ارادہ نیچے جانے کا تھا سب بار بار بلا چکی تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس سے پہلے کہ وہ باہر نکلتی اندر آتے کسی شخص سے بری طرح ٹکرائی۔۔۔ اسکا ہائی ہیل پہنے ہوئے پاؤں بری طرح لکھڑایا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اس سے پہلے کہ وہ گرتی دو مضبوط ہاتھوں نے اسے کندھے سے تھامتے ہوئے پاؤں سے اپنے پیچھے دروازہ بند کیا تھا۔۔۔

عائلہ آنے والے کو دیکھ نہیں پائی تھی۔۔ حواسوں میں واپس آتے ہی وہ ایک دم پیچھے ہوتے ہوئے چلائی۔۔ کون ہو تم؟؟؟۔۔

سسش۔۔ اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ چیختی حدید نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسکے منہ پر

Classic Urdu Material

ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

عالی یہ میں ہوں۔۔۔ چیخنا مت۔۔۔ حدید آہستہ سے بولا تو عائکہ کے ہاتھ اپنے منہ سے
اسکا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرتے ہوئے رکے تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
حدید نے دوسرا ہاتھ بڑھا کر لائیٹ آن کی۔۔۔ پھر عائکہ کے منہ سے اپنا ہاتھ ہٹا کر
مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم نے مجھے ڈرا دیا تھا بد تمیز انسان۔۔۔ عائکہ بے حد خفا نظر آرہی تھی۔۔۔

تھوڑی تمیز کرو یا ربیوی۔۔۔ ہسبینڈ کو اس طرح کہتے ہیں کیا۔۔۔ حدید اسے اپنی نظروں کے حصار میں مقید کرتا ہوا بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عائکہ نے پیلے رنگ کا مایوں کا جوڑا پہن رکھا تھا۔۔۔ لائٹ سامیک اپ کیئے بالوں اور
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہاتھوں میں پھولوں کے گجرے پہنے وہ سیدھی اسکے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

میں ایسے ہی کہوں گی۔۔ اور تم یہاں کر کیا رہے ہو۔۔ آئے کیسے تم؟؟ اگر کسی نے دیکھ لیا
تو؟؟؟ جاؤ تم یہاں سے۔۔ عائکہ ایک دم بولتی چلی جا رہی تھی۔۔

مائی ڈیئر وائیف میں یہاں اپنی زندگی کو قریب سے دیکھ رہا ہوں۔۔ حدید ایک قدم آگے
آتا ہوا بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
اور آیا میں اپنے قدموں پر چل کر ہوں۔۔ اور جاؤں گا بھی انہی قدموں پر لیکن ابھی
نہیں۔۔

Classic Urdu Material

اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے کے قریب لاتے ہوئے پھولوں کی خوشبو اپنے اندر
اتاری تھی۔۔۔

کوئی دیکھتا ہے تو دیکھ لے۔۔۔ اپنی بیوی کے کمرے میں ہوں۔۔۔

اور اب آتے ہیں تمہاری پہلی بات کی طرف۔۔۔ اگر تم اسی طرح بد تمیزی سے مجھ سے
بات کرتی رہو گی تو شادی کے بعد کافی مشکل میں پڑ جاو گی۔۔۔ گن گن کر سارے بدلے
لوں گا۔۔۔ حدید اسکے چہرے پر آئے بال پیچھے کرتا ہوا بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم دھمکی دے رہے ہو؟ عائکہ نے خفگی سے اسے دیکھا۔

نہیں بتا رہا ہوں۔۔ وہ اب سینے پر ہاتھ باندھے اسے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔۔

اچھا تو پھر میں بابا یا ڈیڈ کو تمہارے ارادوں کا بتاؤں؟؟ عائکہ نے مسکراتے ہوئے اسے

دیکھا۔۔

تم نہیں بتا سکتی ہمارے بیچ یہ طے ہو چکا ہے کہ ہم اپنے معاملات اپنے تک ہی رکھیں گے
۔۔ حدید بھی مسکرایا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اگر تم فضول کا ہسینڈ زوالا رعب جھاڑو گے تو میں بتا بھی سکتی ہوں۔۔۔ عائکہ رخ
موڑتے ہوئے بے نیازی سے بولی۔۔۔

اچھا چلو پھر بتاؤ۔۔۔ حدید نے اسکا بازو پکڑ کر دوبارہ اپنی طرف موڑا۔۔۔

حدید تنگ نہیں کرو مجھے اور جاویہاں سے۔۔۔ عائکہ سراٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

اس طرح سے دیکھو گی تو کس کا جانے کا دل چاہے گا۔۔۔ حدید اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا
مسکرایا۔۔۔

حدید۔۔۔ مجھے نیچے جانا ہے سب ویٹ کر رہے ہوں گے۔۔۔ عائکہ ہاتھ چھڑوانے کی
کوشش کرنے لگی۔۔۔

پہلے مجھے آپ کہو اور پھر تمیز اور پیار سے کہو تو چھوڑوں گا۔۔۔ حدید کی اسکے ہاتھ پر گرفت
اور مضبوط ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نہیں کہہ رہی کوئی آپ وغیرہ۔۔ ایسی امید نہ رکھنا مجھ سے۔۔ عائکہ خفا ہوئی تھی

۔۔

پھر میں بھی نہیں چھوڑ رہا۔۔ انفیکٹ تم مجھے مجبور کر رہی ہو کہ میں۔۔ حدید معنی

خیزی سے بولتا ہوا اسکے اور قریب ہوا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پلیز آپ جائیں یہاں سے۔۔ عائکہ گھبرا کر تیزی سے بولی تو حدید اسکے انداز پر بے اختیار

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہنستا ہوا اسکا ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہوا تھا۔۔۔

او کے میں جا رہا ہوں۔۔ تم ذرا باہر دیکھو کوئی ہے تو نہیں۔۔ حدید نے عائکہ سے کہا جسکے چہرے پر شرم، خفگی اور محبت کے ملے جلے رنگ پھیلے ہوئے تھے۔۔۔

اس سے پہلے کہ عائکہ آگے بڑھ کر دروازہ کھولتی باہر سے دستک ہونے لگی۔۔۔ عالی کہاں ہو یا آ بھی جاو۔۔۔ باہر سے کزنز کی آواز آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ نے گھبرا کر حدید کو دیکھا۔۔ انکو کہو تم تھوڑی دیر میں آرہی ہو۔۔ حدید نے سرگوشی میں کہا۔۔

عائلہ نے اسے گھورا تبھی دوبارہ دستک ہوئی۔۔ عریضہ میں آرہی ہوں 5 منٹ میں تم لوگ جاو۔۔ عائلہ اونچی آواز میں بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
دروازہ تو کھولو۔۔ باہر سے آواز آئی تھی۔۔

بتادوں انہیں۔۔ عائلہ نے دھمکی آمیز انداز میں حدید کو دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

نہیں یار کیوں مرواتی ہو مکھیوں کی طرح پیچھے پڑ جائیں گیں۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

عالی۔۔۔ دوبارہ آواز آئی تھی۔۔۔

میں چیخ کر رہی ہوں۔۔۔ تم لوگ جاو میں آتی ہوں۔۔۔ عائکہ نے کہا۔۔۔

اوکے جلدی آ جاو۔۔۔ وہ لوگ بولیں اور نیچے چلی گئیں۔۔۔

Classic Urdu Material

پہلے تو بڑے شیر ہو رہے تھے اب کیوں ڈر رہے تھے۔۔ عائکہ نے کمر پر ہاتھ رکھے
مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔۔

ڈر نہیں رہا تھا بس ابھی بڑوں کی ڈانٹ کھانے کا موڈ نہیں تھا۔۔ حدید بھی مسکرایا۔۔

اچھا اب جاو اس سے پہلے کی وہ واپس آجائیں۔۔ عائکہ بولی۔۔

اوکے۔۔ حدید اسکی بات مانتے ہوئے بولا۔۔ پھر آکر اسکے پاس رکا۔۔

Classic Urdu Material

عالی سنو۔۔۔ وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔

اب کیا ہے۔۔ عائکہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔ حدید جذب سے بولا تو عائکہ کے چہرے پر پیاری سی

مسکراہٹ پھیلتی چلی گئی۔۔۔

مجھے پتہ ہے اب جاو۔۔ اس سے پہلے کہ وہ اور پھیلتا عائکہ نے مسکراتے ہوئے اسے

دروازے کی طرف دھکیلا۔۔۔

حدید اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتے ہوئے مسکراتا ہوا باہر نکل گیا اس کا رخ
سیڑھیوں کی طرف تھا۔۔۔

حدید بنا کسی کی نظر میں آئے واپس اپنے گھر آ گیا۔۔۔ اور اپنے روم کی طرف بڑھنے کی
 بجائے وہ عمر کے روم کی طرف بڑھا۔۔۔

دروازہ ناک کر کے وہ اندر داخل ہوا۔۔۔ اندر زل عنایہ کو اٹھا رہی تھی وہ کافی دیر سے سو
رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

بھا بھی آپ اجازت دیں تو میں کچھ دیر یہاں بیٹھ جاؤں۔۔ باہر کوئی سکون نہیں کرنے
دے رہا ہے۔۔ اور میرے کمرے پر بھی قبضہ ہوا پڑا ہے۔۔ کم از کم یہاں کوئی نہیں آئے
گا۔۔۔ حدید بے چارگی سے بولا۔۔۔

ہاں تم یہاں ریست کرو باہر تو واقعی تمہیں کوئی نہیں بخشے گا۔۔ زل مسکراتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

دید چاچو۔۔۔ عنایہ جو پہلے اٹھ نہیں رہی تھی حدید کو دیکھتے ہی بھاگ کراٹھ کر اسکی
گود میں چڑھی تھی۔۔۔

آپکو پتہ ہے کل عالی آنی دلہن بنیں گیں۔۔۔ عنایہ سر ہلاتے ہوئے بولی جس سے اسکی
دائیں بائیں بنی پونیاں ہل رہی تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
آنی نہیں چاچی کہنا ہے۔۔۔ میں نے آپکو بتایا تھا نا۔۔۔ حدید نے اسے ٹوکا۔۔۔

عائلہ چاچی ورڈ سے چڑتی تھی اور حدید اسے تنگ کرنے کے لیے عنایہ کو یہی سکھاتا رہتا تھا

سوری دید۔۔ عالی چاچی۔۔ عنایہ فورابولی۔۔

ڈٹس لائیک اے گڈ گرل۔۔ حدید نے اسے پیار کیا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو عنایہ اب نیچے چلیں۔۔ زمل بولی اور پھر اسے اٹھانے حدید کے پاس آئی۔۔ حدید

سے عنایہ کو لے کر نیچے اترا پھر حدید کو دیکھتے ہوئے بے اختیار ہنسی تھی۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا بھا بھی؟؟؟ حدید حیران ہوا تھا۔۔

دیور جی بڑے چھپے رستم نکلے تم تو۔۔۔ زل شرارتی انداز میں بولی۔۔۔

میں نے کیا کیا ہے بھا بھی۔۔۔ حدید بالوں میں انگلیاں چلاتا ہوا بولا۔۔۔ وہ سوچ رہا تھا کہیں
بھا بھی کو اسکے عائلہ سے ملنے کا تو پتہ نہیں چل گیا۔۔۔

یہ میں بعد میں بتاؤں گی اور پوچھوں گی بھی۔۔۔ زل مسکراتے ہوئے بولی اور باہر نکل گئی

حیدر تکیے سے ٹیک لگائے بیڈ پر نیم دراز ہو گیا۔۔۔

ابھی اسے لیٹے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ عمر اندر داخل ہوا۔

حیدر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

کہاں تھے تم؟؟ عمر نے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

یہیں تھا بھائی۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

کہیں گئے تھے تم؟؟ عمر نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی وہ باہر قریب ہی دوست سے ملنے گیا تھا۔۔۔ حدید بولا۔۔۔

اچھا وہ دوست لڑکی تھی کیا؟۔۔ عمر نے وارڈروب کھول کر کپڑے نکالتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں بھائی لڑکا تھا۔۔۔ حدید گڑ بڑایا تھا۔۔۔

ہم تو پھر تم کب سے شروع کر رہے ہو؟؟۔۔۔ عمر اسکی طرف مڑ کر مسکرایا۔۔۔

کیا بھائی؟؟؟ حدید نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

لپ اسٹک لگانا۔۔۔ عمر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

استغفر اللہ بھائی۔۔ میں کیوں لپ اسٹک لگاؤں گا۔۔ حدید کو عمر کے اس بے تکی بات
کی سمجھ نہیں آئی تھی۔۔

تمہارا دوست تو لگاتا ہے۔۔ عمر قہقہہ ضبط کرتے ہوئے بولا۔۔

بھائی کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں۔۔ یو ایس رہ کر آئے ہیں کہیں پیسے والا کام تو نہیں
شروع کر دیا۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔

(عمر 6 ماہ کے لیے کورس پر یو ایس رہ کر آیا تھا۔۔ زمل اور عنایہ بھی اسکے ساتھ ہی گئی تھیں)

میرے کاموں کو چھوڑو مائی ڈیئر برادر ذرا کندھے کے پاس اپنی شرٹ پر نظر ڈالو۔۔۔
عمر اسکی شرٹ کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا۔۔۔

حدید نے گردن جھکا کر شرٹ پر نظر ڈالی اگلے ہی لمحے وہ گڑبڑا کر رہ گیا۔۔۔

بائیں کندھے کے پاس لپ اسٹک کا واضح نشان نظر آ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اس کے ذہن میں عائکہ کا ٹکرا نا گھوم گیا۔۔ وہ اب سر کھجاتا ہوا معصومیت سے عمر کی طرف
دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیوں اب بولتی بند ہو گئی ہے کیا؟؟؟ عمر نے اسے گھورا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
بھائی یہ۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں ہاں کہہ دو تمہیں نہیں پتہ یہ کیسے آگیا۔۔ عمر اسکی بات کاٹتے ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ایکڑیکٹلی میں یہی کہنے والا تھا۔۔۔ حدید جلدی سے بولا تو عمر نے بے ساختہ اٹھنے والے قمقمے کا گلہ گھونٹتے ہوئے اسے گھورا۔۔۔

کس لڑکی سے مل کر آرہے ہو؟؟ شرم کرو تمہاری شادی ہے کل اور تم یہ حرکتیں کرتے پھر رہے ہو۔۔۔ عمر نے اسکی کلاس لی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسے اندازہ تو ہو گیا تھا کہ حدید عائکہ سے ملا ہو گا۔۔۔ لپ اسٹک کے نشان کا اسے زل نے بتایا تھا ورنہ وہ اسے کوئی عام نشان ہی سمجھتا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی آپ مجھے ایسا سمجھتے ہیں۔۔۔ حدید نے اچھا خاصا برا منایا تھا۔۔۔

یہ تو غلطی سے عالی ٹکرا گئی تھی شاید تبھی۔۔۔ حدید تیزی سے بولتے ہوئے رکا۔۔۔ اسے
احساس ہوا کہ وہ عمر کو اپنا کارنامہ بتانے جارہا ہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

خواب میں ٹکرائی تھی۔۔۔ وہ معصومیت سے بولا تو عمر نے بے ساختہ قمقہ لگا کر ہنس پڑا۔۔۔

Classic Urdu Material

کافی تیز جار ہے ہو میرے بھائی عمر شرارتی انداز میں کہتا کپڑے لے کر واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

جبکہ حدید اٹھ کر شیشے کے سامنے آکر ٹشو سے نشان صاف کرنے لگا۔۔۔ وہ مٹا تو نہیں لیکن پھیل کر مدہم ضرور ہو گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تبھی عمر کا فون بجنے لگا۔۔۔ حدید اگنور کیئے بیڈ پر نیم دراز ہو گیا۔۔۔ کچھ دیر فن بختار ہا پھر بند ہو گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر عمر کے فون پر مسیجز آنے لگے۔۔۔ کافی مسیجز آئے تو حدید سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔

بھائی آپ کے کافی مسیجز آرہے ہیں۔۔۔ حدید نے آواز لگائی۔۔۔

چیک کر لو کس کے ہیں۔۔۔ عمر بولا۔۔۔

او کے حدید نے کہتے ہوئے فون اٹھایا۔۔۔ پھر مسیجز چیک کرنے لگا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکاڈرن لیڈر ضیاء نے جو عمر کے ساتھ یو ایس کورس پڑ گیا تھا یو ایس کی کافی فوٹوز سینڈ کی ہوئی تھیں۔۔۔

حدید دلچسپی سے دیکھنے لگا لیکن ایک فوٹو دیکھ کر وہ اچھل ہی پڑا تھا۔۔۔ اس نے حیرت سے آنکھیں پھاڑے دوبارہ اسکرین کو دیکھا۔۔۔

یہ بھائی ہی ہیں نا۔۔۔ وہ بڑ بڑایا تھا۔۔۔ اب مزہ آئے گا۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے وہ تصویر اپنے نمبر پر فارورڈ کرنے لگا۔۔۔

Classic Urdu Material

تبھی عمرواش روم سے ٹاول سے بال رگڑتا ہوا باہر باہر آیا۔۔۔

کس کے مسیجز تھے۔۔۔ اس نے حدید سے پوچھا۔۔۔

سرخیا نے یو ایس کی تصویریں سینڈ کی ہیں۔۔۔ حدید معنی خیزی سے مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

اچھا۔۔۔ عمر ٹاول رکھ کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بال سیٹ کرنے لگا۔۔۔

لیکن حدید کو معنی خیزی سے خود کو گھورتے پا کر اس کی طرف مڑا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیا ہوا ہے ایسے کیوں گھور رہے ہو؟؟؟ اس نے پوچھا۔۔

بھائی میں آپ کو ایسا نہیں سمجھتا تھا۔ آپ نے تو خاندان کی ناک ہی کٹوا دی۔۔۔ حدید

اب سنجیدہ شکل بنائے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

کیا بک رہے ہو کیا کیا ہے میں نے؟؟؟ عمر حیران ہوا تھا۔۔

Classic Urdu Material

بڑے افسوس کی بات ہے بھائی۔۔ موم ڈیڈ کو پتہ چلے گا تو انکے دل پر کیا گزرے گی۔۔
آپ نے تو بھابھی کا بھی نہیں سوچا۔۔

سب کی عزت مٹی میں ملادی۔۔۔ حدید از حد سنجیدگی سے بولے جا رہا تھا لیکن آنکھوں
میں چمکتی شرارت صاف نظر آرہی تھی۔۔۔

عزت کے بچے سیدھی طرح بکو کیا ہوا ہے۔۔۔ عمر نے برش رکھ کر اسکی گردن دبوچی
تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھیں بھائی آپ اس طرح سچائی کا گلہ نہیں گھونٹ سکتے۔۔۔ حدید بمشکل گردن
چھڑواتا ہوا پیچھے ہوا۔۔۔

یہ دیکھیں اپنی حرکتوں کے ثبوت۔۔۔۔ حدید نے عمر کے فون کی اسکرین اسکے سامنے کی
جس پر تصویر میں عمر کے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھے اسکے انتہائی قریب ایک گوری
لڑکی کھڑی اسکو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جبکہ عمر کے چہرے کے ایکسپریشن سے صاف لگ رہا تھا جیسے اسے زبردستی پکڑ کر وہاں

کھڑا کیا گیا ہے۔۔۔

تصویر پر نظر ڈالتے ہی عمر نے لب بھینچے تھے۔۔ اور دل ہی دل میں ضیاء کو بھی سلواتیں
سنائی تھیں۔۔

یہ تصویر یو ایس کی تھی ایک دن وہ سب باہر لپچ پر گئے تھے وہاں وہ لڑکی اس کے سر ہو گئی
تھی۔۔ اور دوستوں نے اسے بیک اپ کرنے میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔

Classic Urdu Material

پھر سب نے مل کر شرارت کے طور پر اسے یہ تصویر بنوانے پر مجبور کیا تھا۔۔ اس وقت اس نے بھی مذاق میں بنوالی تھی مگر بعد میں اس نے ضیاء سے کہا بھی تھا اس تصویر کو ڈیلیٹ کر دے۔۔

لیکن اس نے ڈیلیٹ نہیں کی بلکہ اسے بھی بھیج دی جو اس کی بد قسمتی سے حدید کے ہاتھ لگ گئی تھی۔۔ عمر جانتا تھا اب حدید اسے تنگ کر کر کے جان عذاب میں ڈال دے گا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب چپ کیوں ہو گئے ہیں۔۔ مجھے تو خواہ مخواہ ڈانٹتے رہتے تھے اور خود ایسے رومینٹک پوز بنوا رہے ہیں۔۔ حدید اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material

حدید اسے ڈیلیٹ کرو فوراً۔۔۔ یہ صرف مذاق تھا۔۔۔ دوستوں کی شرارت تھی۔۔۔ ایسا
ویسا کچھ نہیں تھا۔۔۔ عمر شاید پہلی دفعہ اسے صفائیاں دے رہا تھا۔۔۔

حدید کے دل میں قہقہے پھوٹ رہے تھے لیکن وہ ضبط کیئے سیریمس شکل بنائے اسے گھور رہا

تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی اب تو آپ ایسے ہی کہیں گے نا۔۔۔ توبہ توبہ پتہ نہیں آپ نے وہاں اور کیا گل کھلائے

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہو گے۔۔ حدید سنجیدگی سے بولا۔۔

شٹ اپ بکواس نہ کرو۔۔ عمر نے اسک کمر پر ایک ہاتھ جڑا تھا۔۔

بھائی ایک تو آپ نے غلط حرکت کی اوپر سے مجھ پر تشدد بھی کر رہے ہیں۔۔۔ حدید خفگی

سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔

فون دو مجھے عمر نے ہاتھ بڑھایا۔۔

Classic Urdu Material

نہ نہ ایسے نہیں ملے گا یہ تو میں بھا بھی اور ڈیڈ کو دکھاؤں گا۔۔ حدید نے دھمکی دی تھی۔۔

حدید میرے اچھے بھائی یہ مجھے دے دو۔۔ تم جانتے ہو میں ایسا نہیں ہوں۔۔ عمر دھمکی سے نرم پڑا تھا۔۔

ڈیڈ دیکھ لیتے تو اسکی واقعی شامت آ جانی تھی۔۔ جسکا تصور ہی اسے ڈرانے کے لیے کافی

تھا۔۔

عمر کے انداز پر حدید بے ساختہ قہقہہ مار کر ہنسا تھا۔۔

Classic Urdu Material

اب تو میں ضرور دکھاؤں گا۔ اصل میں مجھے آپکے سارے ظلم ایک ایک کر کے یاد آ رہے ہیں۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔

وہ ظلم نہیں تھے تمہاری الٹی حرکتوں کی سزا تھی۔۔ عمر نے اسے گھورا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اچھا ااا حدید نے اچھا کو لمبا کیا تھا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر تو یہ بھی الٹی حرکت ہے۔۔ اور اسکی بھی سزا ہونی چاہی۔۔ میں ڈیڈ کو سینڈ کرتا ہوں

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

-- حدید دھمکی آمیز لہجے میں بولا --

حدید فون دو -- عمر سخت لہجے میں بولتا ہوا اس سے فون لینے کے لیے آگے بڑھا --

نانا بھائی ادھر ہی رک جائیں یہ دیکھیں میں نے تصویر ڈیڈ کے نمبر پر ڈالی ہوئی ہے آپ فون چھینے گے تو سینڈ کا بٹن ٹچ ہو سکتا ہے --

حدید فون اسکرین عمر کو دکھاتا ہوا بولا جس میں اس نے واقعی ڈیڈ کے نمبر پر وہ پک ڈالی

Classic Urdu Material

ہوئی تھی بس سینڈ کا بٹن ٹچ کرنے کی دیر تھی پک انہیں چلی جاتی۔۔

حدید میرے پیارے بھائی پلیز اسے ڈیلیٹ کرو اور فون مجھے دے دو۔۔ عمر منت بھرے
لہجے میں بولا۔۔

ہاں اب ٹھیک ہے اس طرح آرام سے بات کریں۔۔ کچھ سوچتے ہیں۔۔ حدید پھیل کر

بیٹھتا ہوا شرارت سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

کیا چاہتے ہو؟؟؟ عمر نے اسے گھورا۔۔

آپ نے آج تک مجھے کتنی پنشنمنٹس دیں ہیں کتنا بلاوجہ ڈانٹا ہے۔۔ کاؤنٹ کرنا چاہوں
بھی تو نہیں ہو سکتا۔۔ چلیں آپ اس کی معافی مانگیں پہلے۔۔۔ حدید آنکھوں میں
شرارت لیئے سنجیدگی سے بولا۔۔۔

یہ لو معاف کر دو۔۔ عمر نے جان چھڑانے کے انداز میں اسکے سامنے ہاتھ جوڑے تھے

ہا ہا حدید بے اختیار ہنسا تھا۔۔

Classic Urdu Material

اچھا اب وعدہ کریں آئندہ مجھے نہیں ڈانٹیں گے۔۔ ہر وقت آپ بلاوجہ ڈانٹتے رہتے ہیں
۔۔۔ حدید نے اگلہ حکم جاری کیا تھا۔۔۔

اوکے میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ "بلاوجہ" تمہیں نہیں ڈانٹوں گا۔۔ عمر نے مسکراہٹ
دباتے ہوئے بلاوجہ پر زور دیا۔۔۔

یہ تو غلط ہو گیا ہے۔۔ آپ بلاوجہ ورڈ ہٹا کر وعدہ کریں۔۔ حدید بالوں میں انگلیاں چلاتا

Classic Urdu Material

ہوا معصومیت سے بولا تو عمر ہنس پڑا مطلب تم مانتے ہونا ڈانٹ تمہیں بلا وجہ نہیں پڑتی۔۔
عمر مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

حدید نے انکار میں سر ہلاتے ہوئے عمر کو دیکھا۔۔

تو ٹھیک ہے پھر بلا وجہ ورڈ کے بغیر وعدے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ عمر بولا۔۔

حدید اپنی ہی بات میں پھنس گیا تھا نہ وہ ہاں کہہ سکتا تھا نہ ہی انکار کر سکتا تھا۔۔

Classic Urdu Material

چلیں ٹھیک ہے ایک اور بات۔۔۔ آج سے آپ کا یہ فون میرا ہوا۔۔۔ حدید مزے سے بولا

۔۔

عمر نے چند دن پہلے ہی لیٹسٹ ماڈل آئی فون لیا تھا۔۔۔

تم پکے بلیک میلر لگ رہے ہو۔۔۔ لے لو۔۔۔ عمر نے جان چھڑوائی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا اب آخری بات حدید کی لسٹ ختم ہونے کو نہیں آرہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

بکو۔۔۔ عمر اب تنگ پڑ رہا تھا۔۔۔

بھائی ایسے نہیں ذرا اچھے سے کہیں نا۔۔۔ حدید نے کہا۔۔۔

فلائٹ لیفٹیننٹ حدید صاحب بولیں۔۔۔ عمر طنزیہ انداز میں بولتا ہوا چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں اب ٹھیک ہے۔۔۔ وہ آپ کیا کہتے تھے پیش اپس کرنے سے ایکسر سائیز ہوتی ہے بندہ

فٹ رہتا ہے۔۔۔ تو میں چاہتا ہوں آپ بھی فٹ رہیں۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں عمر کو

دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تمہارا مطلب ہے میں۔۔ مطلب کہ کہ "میں" پیش اپس کروں۔۔۔ عمر نے اچنبھے سے
اسے گھورتے ہوئے اپنی طرف اشارہ کیا۔۔۔

جی بھائی۔۔ زیادہ نہیں بس یہی کوئی 80، 90۔۔۔ حدید آج اگلے پچھلے سارے بدلے
لینے پر تل گیا تھا۔۔۔

میں نہیں کر رہا اور فون دو مجھے۔۔۔ عمر اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں بھائی آگے مت آئیں مجھ سے سینڈ کا بٹن ٹچ ہو جانا ہے۔۔۔ حدید نے دھمکی کی۔۔۔

عمر اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اتنے پیار سے مت دیکھیں چلیں شروع کریں۔۔۔ حدید قمقوں کا گلہ گھونٹتا ہوا بولا۔۔۔

عمر اسکو دو چار ہاتھ جڑنے کی خواہش دل ہی میں دبائے شرٹ کی سلیوز کہنیوں تک فولڈ کرتا ہوا خاموشی سے پیش اپس کرنے لگا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید مزے سے بیڈ پر بیٹھا گن رہا تھا۔۔۔

شرم تو نہیں آتی تمہیں بڑے بھائی کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہوئے۔۔۔ تھوڑی دیر
بعد عمر بولا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپکو آتی تھی کیا چھوٹے بھائی کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہوئے۔۔۔ حدید بھی اسی انداز
میں بولا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور تب تو بالکل شرم نہیں آئی ہوگی ناگوری کے ساتھ ایسے چپک کر تصویر بنواتے
ہوئے۔۔۔ حدید شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

استغفر اللہ۔۔۔ کوئی چپک کر نہیں بنی۔۔۔ فضول گوئی سے پرہیز کرو۔۔۔ عمر سیدھا
ہو کر کارپٹ پر ہی بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

اس وقت بھی اسے یہ مذاق پسند نہیں آیا تھا لیکن اب حدید کے ہاتھ یہ فوٹو لگنا تو اسکے
لیئے عذاب بن گیا تھا عمر جانتا تھا اب اسکو لے کر شاید ساری زندگی وہ اسے تنگ کرتا رہے

گ۔۔۔

آپ رک کیوں گئے ہیں ابھی تو صرف 57 ہوئے ہیں۔۔۔ حدید عمر کو دیکھتے ہوئے بولا

۔۔۔

بس اور نہیں کر رہا میں۔۔۔ عمر نے انکار کیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی ابھی سے آپکا سانس پھولنے لگا ہے۔۔۔ آپکا اسٹیمنا کم ہو رہا ہے۔۔۔ لگتا ہے روز

ایکسر سائیز نہیں کرتے آپ۔۔۔ حدید عمر ہی کے اسٹائل میں اسے سرز ش کرتا ہوا بولا

بس اب بہت ہو گیا مذاق دو مجھے موبائل۔۔ عمر اٹھتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔۔۔

اتنی آسانی سے نہیں ملے گا۔۔ حدید پھر پیچھے ہوا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید۔۔ عمر کے انداز میں تنبیہ تھی۔۔۔

تبھی زل اور عنایہ اندر داخل ہوئیں۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آئیں آئیں بھا بھی آپ بھی اپنے معصوم سے میاں کے کارنامے دیکھیں۔۔۔ حدید زمل
کو دیکھ کر شرارتی انداز میں بولا۔۔۔

کیسے کارنامے۔۔۔ زمل نے حیرت سے دونوں کو دیکھا۔۔۔

حدید اب تم مجھ س مار کھاو گے۔۔۔ عمر جارحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھا بھی یہ دیکھیں۔۔ حدید نے جلدی سے موبائل زل کو پکڑا یا۔۔

زل تصویر دیکھ کر ایک دم ہنسی تھی۔۔

آپ ہنس رہی ہیں۔۔ کیا زیادہ صدمہ لگنے سے کوئی اثر ہو گیا ہے؟؟ حدید نے حیرت سے

زل کو دیکھا۔۔

جبکہ عمر نے زل سے موبائل لے کر فوراً تصویر ڈیلیٹ کی تھی۔۔

Classic Urdu Material

میں وہاں موجود تھی جب سب نے عمر کو گھیر کر یہ تصویر بنائی تھی۔۔ زل مسکراتے ہوئے بولی۔۔

اوہ تبھی بھائی آپکو دیکھ کر اتنے اطمینان میں تھے۔۔

ویسے اگر بھائی کی جگہ میں ہوتا اور آپ کی جگہ عائکہ تو اب تک تو میں شہید ہو چکا ہوتا۔۔

حدید شرارت سے بولتا ہوا ہنسا تو زل بھی ہنس پڑی۔۔

تمہیں تو میں کرتا ہوں شہید۔۔ عمر خطرناک تیوروں کے ساتھ حدید کی طرف بڑھاتا تھا۔۔

Classic Urdu Material

بھائی حملہ کرنے سے پہلے سن لیں وہ تصویر میرے پاس بھی ہے میں نے فارورڈ کر لی تھی
آپکے ڈیلیٹ کرنے سے کچھ نہیں ہوگا۔۔ حدید خود کو بچانے کی کوشش کرتا ہوا بولا۔۔

لیکن عمر نے اس پکڑ کر بیڈ پر گرا لیا تھا اب اچھے سے اسکی ٹھکانی کر رہا تھا۔۔ جبکہ زمل
ہنس رہی تھی۔۔

تبھی عنایہ چلائی۔۔ داد و دادو۔۔ بابا دید چاچو کی پٹائی لگا رہے ہیں۔۔ وہ چلاتے ہوئے

Classic Urdu Material

دروازے کی طرف بھاگی۔۔۔

ادھر آوچاچو کی چمچی۔۔۔ عمر نے حدید کو چھوڑ کر عنایہ کو اٹھایا تھا۔۔۔ اب اسے لیئے
گد گدار ہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آجاوچاچو کی زندگی۔۔۔ حدید نے ہنستے ہوئے اسے اٹھا کر پیار کیا۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

مہر و آپی چلیں عائکہ آپی کو باہر لے کر چلتے ہیں۔۔ باہر حدید بھائی کے دوستوں نے خوب رونق لگائی ہوئی ہے۔۔ عریشہ اندر آتے ہوئے بولی۔۔۔۔

آج حدید اور عائکہ کا مہندی کا فنکشن تھا۔۔۔ سب کزنز پہلے عائکہ کے پاس ہی جمع تھیں لیکن باہر جب حدید کے دوستوں اور کزنز نے خوب بھنگڑے ڈالنے شروع کیے تو وہ سب بھی ہال میں چلی گئی تھیں۔۔

وہ لوگ ابھی تھوڑی دیر میں عائکہ کو بھی باہر ہی لے جا رہی تھیں۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں میں دیکھ کر آئی ہوں۔۔ مہر بولی۔۔

حدید بھائی تو اتنے خوش ہیں کہ سب سے زیادہ خود ہی بھنگڑے ڈال رہے ہیں اور عمر بھائی کو بھی آج سب نے خوب بھنگڑا ڈلوایا ہے۔۔۔ عریشہ ہنستے ہوئے بولی۔۔ تو عائکہ اور مہر بھی ہنس پڑیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھوڑی دیر میں باقی کزنز اور عائکہ کی دوستیں بھی آگئیں پھر وہ لوگ مہندی اور پھولوں کے سجائے تھال اٹھائے عائکہ کو برائیدل روم سے باہر خوبصورتی سے ڈیکوریٹ ہوئے

مہندی ہال میں لے آئیں۔۔

حدید اسٹیج کے سامنے کھڑا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔ اس نے ڈارک براؤن کرتا پہن رکھا تھا اور گلے میں میرون سٹول ایک طرف سے گردن کی دوسری طرف فولڈ کر پیچھے کر رکھا تھا۔۔۔ گھنی داڑھی اور موچھوں کے ساتھ بال سلیقے سے سیٹ کیئے وہ بے حد وجہیہ لگ رہا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جبکہ عائشہ نے گرین شرٹ کے ساتھ میر ونش پنک لہنگا اور پریل کنٹراسٹ میں دوپٹہ پہن رکھا تھا۔ لائٹ شیڈز میں میک اپ کیئے جو لری کے نام پر صرف کانوں میں چھوٹے چھوٹے سٹڈز پہنے اور گلے میں خوبصورت سائیکلیس پہنے وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی

Classic Urdu Material

حدید کی نظریں اس کے اوپر سے ہٹ ہی نہیں رہیں تھیں۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر
عائلہ کا ہاتھ تھاما پھر اس اسٹیج پر لے جانے کی بجائے ہال کے وسط میں لے آیا۔۔۔

ہماری مہندی ہے کچھ پر فارمنس ہماری طرف سے بھی تو ہونی چاہی نا۔۔۔ حدید مسکراتے
ہوئے بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
سب دوست اور کنزرنز انکے گرد جمع ہو چکے تھے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید بھائی یہ کی نا آپ نے اچھی بات چلیں شروع کریں۔۔۔ عریشہ بولی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید نے ہاتھ بڑھایا تو عائکہ نے ہنستے ہوئے تھام لیا پھر حدید کا ہاتھ تھامے تھامے ہی وہ دو چار موز کے بعد رک گئی۔۔

سب انکے گرد کھڑے بے حد ہونٹنگ کر رہے تھے۔۔ عائکہ اب کھڑی تالیاں بجا رہی تھی جبکہ باقی سب اب انکے گرد گھیرا بنائے بھنگڑے میں مصروف تھے حدید بھی ان میں شامل تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھوڑی دیر بعد سب لڑکیاں ایک طرف جمع ہو چکی تھیں اور لڑکے ایک طرف۔۔ اور انکے درمیان گانے کا مقابلہ شروع ہو چکا تھا۔۔

Classic Urdu Material

دونوں طرف مقابلہ ٹکڑا جاری تھا۔۔

ایک منٹ ایک منٹ۔۔ اب ہم اپنا ایسا بندہ میدان میں اتار رہے ہیں جس کے بعد آپ لوگوں نے ہارنا ہی ہے۔۔ جو اداٹھ کر کھڑا ہوتا ہوا بولا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دوسری طرف شور مچ چکا تھا۔۔ وہ سب جانتی تھیں اب حدید گانے والا ہے۔۔

حدید اٹھ کر عین عائلہ کے سامنے آکر بیٹھا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

باقی دوست اور کزنز اس کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے عائکہ پر نظریں جمائے گا نا شروع کیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
آپ اس طرح تو ہوش اڑایا نہ کیجیے
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آپ اس طرح تو ہوش اڑایا نہ کیجیے

Classic Urdu Material

یوں بن سنور کے سامنے آیہ کیجیے

ہووووو۔۔۔ اس پر زبردست ہونٹگ ہوئی تھی۔۔۔ اب لڑکیاں بھی تالیاں بجاتے ہوئے
اسکے ساتھ شامل ہوئی تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہمیں زندہ رہنے دواے حسن والو

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ایک دفعہ پھر سے پر زورتالیاں بجی تھیں۔۔ اب سب گانے میں اسکا ساتھ دے رہے تھے۔۔۔

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

ہمیں زندہ رہنے دواے حسن والو

نہ چھیڑو ہمیں ہم ستائے ہوئے ہیں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بہت زخم سینے پہ کھائے ہوئے ہیں

(حدید سینے پر ہاتھ رکھے آنکھوں میں شرارت لیئے ذرا سا جھکا تھا)

نہ چھیڑو ہمیں ہم ستائے ہوئے ہیں

بہت زخم سینے پہ کھائے ہوئے ہیں

ستم گر ہو تم خوب پہچانتے ہیں

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تمہاری اداوں کو ہم جانتے ہیں

دغا باز ہو تم ستم ڈھانے والے

فریب محبت میں الجھانے والے

یہ رنگین کہانی تمھی کو مبارک

تمہاری جوانی تمھی کو مبارک

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہماری طرف سے نگاہیں ہٹالو

(حدید نے مسکراتے ہوئے عائکہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔)

ہمیں زندہ رہنے دواے حسن والو

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

ہمیں زندہ رہنے دواے حسن والو

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سنجھالو ذرا اپنا آنچل گلابی

دیکھا ونہ ہنس ہنس کے آنکھیں شرابی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

سنجھالو ذرا اپنا آنچل گلابی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دیکھا ونہ ہنس ہنس کے آنکھیں شرابی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سلوک ان کا دنیا میں اچھا نہیں ہے

حسینوں پہ ہم کو بھروسہ نہیں ہے

(حدید نے مسکراتے ہوئے عائکہ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ تو سب بے اختیار ہنسنے لگے)

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اٹھاتے ہیں نظریں تو گرتی ہے بجلی

اداجو بھی نکلی قیامت ہی نکلی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

جہاں تم نے چہرے سے آنچل ہٹایا

وہاں اہل دل کو تماشہ بنایا

خدا کے لیے ہم پہ ڈورے نہ ڈالو

حدید نے شرارتی انداز میں عائکہ کو دیکھتے ہوئے ہاتھ جوڑے تھے۔۔۔ اسکی حرکت پر

(زبردست شور اٹھا تھا۔۔۔)

ہمیں زندہ رہنے دوائے حسن والو

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

ہمیں زندہ رہنے دوائے حسن والو

حدید نے گانا ختم کیا تو سب نے بے اختیار اسے داد دی تھی۔۔ جبکہ جواد کے اشارہ کرنے پر
اسکے دوستوں نے ایک دم حدید کو ہاتھوں پر اٹھالیا۔۔

اب سب اسے اوپر ہوا میں اچھال رہے تھے عمر بھی ان میں شامل تھا۔۔ کافی دیر ہلہ گلہ

Classic Urdu Material

کرنے کے بعد رسموں کے لیے حدید اور عائلہ کو اسٹیج پر لے جایا گیا۔۔۔

بھائی آپ تو مٹھائی مت کھلائیے گا۔۔۔ بہت کھالی ہے۔۔۔ عمر اور زمل رسم کے لیے ان دونوں کے دائیں بائیں بیٹھے تھے جب حدید منت بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عمر نے اسکی بات پر سر ہلاتے ہوئے۔۔۔ پورا گلاب جامن اٹھا کر اسکے منہ میں زبردستی
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ٹھونس دیا۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ حدید کی شکل دیکھتے ہوئے بے ساختہ ہنس رہی تھی۔۔۔

بھائی وہ تصویر میرے پاس ہے۔۔ حدید عمر کو گھورتا ہوا بولا۔۔۔

اسٹیج پر بیٹھے ہوئے مجھ سے مار کھاتے تم یقیناً اچھے نہیں لگو گے۔۔۔ عمر مسکراہٹ

دباتے ہوئے بولا تو حدید بے چارگی سے اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

کم ہنسوا یک دن ہے اسکے بعد سارے بدلے لوں گا تم سے۔۔ حدید نے عائلہ کو ہنستے دیکھ کر سرگوشی کی تو عائلہ کی ہنسی اور تیز ہو گئی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

یار ہنستے ہوئے اور پیاری لگ رہی ہو کیا نظر لگوانی ہے۔۔ حدید اب محبت بھرے لہجے
میں بولا تو عائلہ جھپٹتے ہوئے سر جھکا گئی۔۔۔

برات کے فنکشن کے لیے سب ہال میں پہنچ چکے تھے۔۔ چونکہ ایک ہی فیملی تھی اس لیے
لڑکے والے اور لڑکی والے ایک ساتھ ہی ہال میں آئے تھے۔۔۔

حدید اسٹیج پر بیٹھا تھا۔ اس نے میرون سمپل اور ڈیسنٹ سی شیروانی پہن رکھی تھی۔۔۔
آج وہ کلین شیوڈ تھا۔۔ بال جن میں ہلکا سا ڈارک براؤن شیڈ آ رہا تھا سلیقے سے سیٹ تھے

Classic Urdu Material

۔۔ اسکی ریڈش میرون طربن ایک طرف رکھی تھی۔۔

اسکے ساتھ ہی عمر بیٹھا تھا اسنے بھی آج میرون کرتا پہن رکھا تھا گلے میں ڈارک براون
سٹول تھا۔۔ دونوں ہی بے حد ہینڈ سم لگ رہے تھے۔۔ مسز نائیمہ نے دل ہی دل میں
انکو دیکھتے ہوئے نظر اتاری۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تھوڑی دیر بعد عائکہ اپنے بابا اور ماما کے بازو تھا مے ہال میں داخل ہوئی تھی۔۔

حدید اسے دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سب کنز دایں بائیں پھول اٹھائے اسکے استقبال کے لیے کھڑی تھیں۔۔۔

حدید مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ریڈ اینڈ گرین جس پر گولڈن کام ہوا تھا برائیڈل ڈریس پہنے خوبصورت میک اپ کیئے
عائلہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔ وہاں موجود ہر کوئی انکی جوڑی کو بے حد سراہ رہا تھا

Classic Urdu Material

عائلہ کے قریب آنے پر حدید نے آگے بڑھ کر اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا۔۔ عائلہ نے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

حدید نے اسے سیڑھیاں چھڑنے میں مدد دی پھر اسکا ہاتھ تھامے لا کر صوفے پر بٹھایا پھر خود بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب سب کی شرارت بھری باتوں کی پرواہ کیئے بنا وہ بار بار عائلہ کو دیکھ رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

تبھی دعا بھاگتی ہوئی اسٹیج پر آئی۔۔۔ حدید نے بے اختیار گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے اسے گلے لگایا تھا۔۔۔

میری سب سے اچھی دوست تو اتنی دیر سے آئی ہے۔۔۔ حدید نے اس سے شکوہ کیا۔۔۔

سوری حدید ماما اور عذہ (دعا کی چھوٹی بہن جو اب دو سال کی تھی) نے دیر کر دی تھی۔۔۔

دعا بولی۔۔۔

وہ اب 6، 7 سال کی ہو چکی تھی اور اپنے عمر کے بچوں سے کافی زیادہ سمجھدار تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پلینز اسے اب بھی اچھے نہیں لگتے تھے۔۔ جبکہ عذہ کو اسکے بچن کی طرح جہازوں سے
عشق تھا۔۔۔

عالی آپی آپ کتنی کیوٹ لگ رہی ہیں۔۔ اب وہ عائلہ کے طرف بڑھی۔۔

عائلہ نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے پاس بٹھالیا۔۔ جبکہ حدید بھابھی سے ملنے انکی طرف
چلا گیا۔۔

تھوڑی دیر بعد حدید اسٹیج پر آگیا۔۔ دعا عنایہ کے ساتھ اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

تبھی مناہل بھی ان سے ملنے اسٹیج پر چلی آئی۔۔

شکر ہے تم آگئی ورنہ میں نے بے حد خفا ہو جانا تھا۔۔ عائِلہ اٹھ کر اس سے ملتے ہوئے بولی

--

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

حدید بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار میری اتنی اچھی دوست کی شادی تھی میں کیسے نہ آتی۔۔ مناہل مسکراتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

حدید بھی اسکا حال چال پوچھنے لگا۔۔۔

مناہل کی اپنے ملک سے رکھوالوں سے نفرت وقتی جذبہ تھا۔۔ اسے جلد ہی انکی اتنی بڑی

قربانیوں کے پیچھے چھپے جذبے کی سمجھ آگئی تھی۔۔۔

حال ہی میں اسکا نکاح علی کے والدین کے کہنے پر علی کے ایک کزن جو آرمی آفیسر تھا سے

ہوا تھا اور جلد ہی شادی بھی ہونے والی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ کافی دیر عائلہ اور حدید کے پاس بیٹھی باتیں کرتی رہی پھر ان دونوں کا فوٹو شوٹ ہونے لگا تو وہ اٹھ کر مہر کے پاس آ گئی۔۔۔

انکے فوٹو شوٹ کے بعد رسمیں شروع ہو گئیں۔۔ اس دوران بھی حدید کے چٹکے جاری تھے۔ جبکہ مہر نے بہن کی بجائے سالی کا کردار ادا کرتے ہوئے اسے خوب لوٹا تھا۔۔

کافی دیر بعد رخصتی عمل پذیر ہوئی۔۔ اب عائلہ حدید کے خوبصورتی سے تازہ پھولوں

Classic Urdu Material

سے سچے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔

مہر اس کے ساتھ ہی تھی ابھی وہ اپنے بیٹے زیان کو جواد کو دینے باہر گئی تھی۔۔۔

اچانک عائکہ کا ڈوپٹہ بالوں میں اٹک گیا۔۔۔

وہ ٹھیک کرنے کے لیے اٹھ کر آئینے کے سامنے آئی۔۔۔

ڈوپٹہ ٹھیک کر کے اس نے مہر کو دیکھنے کے لیے کھڑکی کھولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Mughal**
PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تبھی اسے مہر اور حدید قریب ہی کھڑے نظر آئے۔۔ انکار خدو سہری طرف تھا۔۔

ابھی کافی کزنزو غیرہ باہر لان میں بیٹھے تھے۔۔ عائلہ ذراسائیڈ پر ہو کر کھڑی ہو گئی۔۔

اسے مہر اور حدید کی آوازیں صاف آرہی تھیں۔۔

حدید اب تم اندر چلو عائلہ ویٹ کر رہی ہوگی۔۔ مہر بولی۔۔

Classic Urdu Material

کرنے دو ویٹ۔۔ کافی تنگ کیا ہے اس نے مجھے اب میری باری ہے۔۔ حدید سنجیدگی
سے بولا۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو۔۔ مہر سچھی وہ مذاق کر رہا ہے۔۔

ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے عائکہ سے بہت محبت ہے مجھے۔۔ نہیں میں
نے صرف اس سے بدلہ لینے کے لیے شادی کی ہے۔۔ اس نے بہت تنگ کیا ہے اب تک
مجھے۔۔

Classic Urdu Material

کئی دفعہ اسکی وجہ سے میری انسلٹ ہوئی ہے۔۔ تم دیکھنا میں اسکا کیا حال کرتا ہوں۔۔۔
خوش ہونے کی تو میں اب تک ایکٹنگ کر رہا تھا۔۔۔ حدید از حد سنجیدہ تھا۔۔۔

عائلہ کا دل دھک سے رہ گیا۔۔۔ یہ حدید کیا کہہ رہا ہے۔۔۔ عائلہ کا دماغ ایک دم سائیں
سائیں کرنے لگا۔۔۔ آنے والے وقت کا سوچ کر ہی اس کا دل بیٹھا جا رہا تھا۔۔۔ وہ ایک دم
کھڑکی بند کر کے بیڈ پر آ کر بیڈ گئی۔۔۔

حدید جو باہر کھڑا مہر سے بات کر رہا تھا کھڑکی بند ہونے کی آواز پر مڑا اور پھر مسکراتے

Classic Urdu Material

ہوئے مہر کو دیکھا۔۔

اس نے کھڑکی کھلنے کی آواز سن لی تھی۔۔ وہ جانتا تھا اندر صرف عائکہ ہی ہے اس لیے اس نے اسے تنگ کرنے کے لیے جان بوجھ کر مہر سے ایسی باتیں کیں تھیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اسٹوڈنٹس نے مجھے۔۔ مہر سے مسکراتا دیکھ کر بولی۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا میں اندر جا رہی ہوں عالی اکیلی ہے تم جلدی آجانا۔۔ مہر بولی تو حدید او کے کہتا ہوا جواد کی طرف بڑھ گیا۔۔

Classic Urdu Material

جبکہ مہر اندر عائلہ کے پاس آگئی۔۔۔ عالی تمہیں کچھ چاہیے تو نہیں۔۔۔ اس نے عائلہ سے پوچھا۔۔۔

مہر مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ عائلہ مہر کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ڈر کس بات کا۔۔۔ اتنا پیار سا بھائی ہے میرا تمہیں کھا تھوڑی جائے گا۔۔۔ مہر شرارتی انداز میں بولی۔۔۔

Classic Urdu Material

عائلہ خاموشی اسے دیکھے گئی اب وہ اسے کیا بتاتی اس نے انکی باتیں سن لی ہیں۔۔۔ حدید
ویسے بھی اسے کہتا رہتا تھا شادی کے بعد بدلے لے گا مگر وہ تو مذاق سمجھتی تھی۔۔۔

اچھا تم آرام سے بیٹھو میں حدید کو بھیجتی ہوں۔۔۔ مہراٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں اور یہاں بیٹھی رہی نہ تو حدید نے آکر مجھے اٹھا کر باہر پھینک دینا ہے۔۔۔ مہر ہنسی تھی

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مہر و مجھے کچھ نہیں پتہ تم بس یہیں رہو ورنہ مجھے اپنے کمرے میں لے جاؤ۔۔ عائکہ ضدی
انداز میں بولی۔۔

عالی پاگل مت بنو کچھ نہیں ہوتا۔۔ تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے حدید سے پہلی دفعہ مل رہی
ہو۔۔۔ مہرونے اسے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

مہر و حدید مجھ سے بدلے لے گا۔۔ عائلہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔۔

یہ تم سے کس نے کہہ دیا ہے۔۔ مہر ٹھٹھکی تھی۔۔۔ وہ خود ہی کہتا رہتا تھا نا کہ شادی
کے بعد پوچھوں گا۔۔ عائلہ نے وضاحت دی۔۔۔

کم آن یا وہ تو مذاق کرتا ہے تمہیں بھی پتہ ہے۔۔ چلو اب آرام سے ریلیکس ہو کر بیٹھو۔۔

میں جارہی۔۔۔ مہر و بولی پھر دروازے کی طرف مڑی۔۔۔

Classic Urdu Material

مہر و مت جاونا پلیر۔۔ عائکہ نے پھر اسے آواز دی۔۔

پاگل ہو تم۔۔۔ مہر ہنستے ہوئے بولی پھر باہر نکل گئی۔۔

عائکہ پریشان اور ڈری ہوئی بیٹھی۔۔ اسکا دل کہتا تھا کہ حدید ایسا نہیں کر سکتا ہے مگر جو

کچھ اس نے خود سنا وہ بھی تو جھٹلایا نہیں جاسکتا تھا۔۔

وہ انہیں سوچوں میں گم بیٹھی تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔ اس نے سر اٹھا کر دیکھا

تو حدید مسکراتا ہوا اندر داخل ہو رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میں نے سوچا تھا تم گھونگھٹ نکالے۔۔ سر جھکائے شرمائی شرمائی بیٹھی ہوگی۔۔ مگر تم تو
مزے سے بیٹھی مجھے گھور رہی ہو۔۔۔ حدید بیڈ کے قریب رکتے ہوئے اپنی مسکراہٹ
چھپائے سنجیدہ انداز میں بولا۔۔۔۔۔

عائلہ کچھ نہ بولی اس کا دل بیٹھا جا رہا تھا۔۔۔ حدید کی نظریں خود پر جمی دیکھ کر وہ سر جھکا گئی

Classic Urdu Material

حدید کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی تھی وہ عائلہ کے قریب بیڈ پر بیٹھا تو عائلہ ایک دم پیچھے ہوئی۔۔

تم یہاں نہیں بیٹھ سکتے۔۔ وہ گھبرائی گھبرائی بولی۔۔ کیوں میں یہاں کیوں نہیں بیٹھ سکتا ہوں۔۔ حدید نے اسے پر شوق نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
تم نے بدلہ لینے کے لیے شادی کی ہے نا۔۔ عائلہ نے اسے دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

اوہ تو تمہیں پتہ چل گیا۔۔ ہاں تم نے مجھے بہت تنگ کیا ہے اب میں سارے بدلے لوں
گا۔۔ حدید نے بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ کو چھپاتے ہوئے کہا۔۔

تم ایسا کیسے کر سکتے ہو۔۔ عائکہ بے یقین ہوئی تھی پھر ایک دم بیڈ سے اترنے لگی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
کہاں جا رہی ہو۔۔ آرام سے بیٹھو حدید نے اسے واپس بٹھایا۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم پہلے اٹھو یہاں سے۔۔ عائکہ روہانسی ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اچھا اچھا لواتھ گیا۔۔۔ حدید اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ وہ اسے رلانا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

عالی رونا مت یار میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔ حدید بولا۔۔۔ عائکہ کچھ نہ بولی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عالی میں واقعی مذاق کر رہا تھا۔۔۔ اس کے آنسو بہتے دیکھ کر حدید نے اس مذاق کو یہیں ختم کرنے کا سوچا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم یہاں نہیں بیٹھ سکتے۔۔ ادھر جا کر بیٹھو۔۔ عائِلہ نے ایک طرف رکھے صوفے کی طرف اشارہ کیا۔۔

او کے تم رونا بند کرو۔۔ حدید بولا۔۔

پہلے تم وہاں جا کر بیٹھو۔۔ عائِلہ بولی تو حدید گہری سانس لیتا ہوا صوفے کی طرف بڑھ گیا

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔۔۔ عالی کم آن یار موڈ ٹھیک کرو تم نے ایک
چھوٹے سے مذاق کو اتنا سیریس لے لیا ہے۔۔۔۔۔ حدید نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے کیوں مہر و سے بولا تھا وہ سب۔۔۔ عائکہ خفگی سے بولی۔۔۔

کیونکہ میں نے تمہیں کھڑکی کھولتے دیکھ لیا تھا۔۔۔ حدید مسکرایا۔۔۔

اب وہاں آ جاؤ؟؟؟؟ حدید نے شرارتی انداز میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں تم ادھر ہی بیٹھو یہاں نہیں آنا۔۔۔ عائلہ گھبرا کر بولی تو حدید بے اختیار ہنس پڑا۔۔

ڈونٹ ٹیل می عالی تم مجھ سے واقعی ڈر رہی ہو۔۔۔ حدید نے ہنستے ہوئے پوچھا۔۔۔

عائلہ نے خفگی سے دیکھا۔۔۔ پہلے خود اتنا ڈرایا ہے اب مزے سے پوچھ رہے ہو۔۔۔ عائلہ بڑبڑائی تھی۔۔۔

اب میں مزید نہیں بیٹھ رہا یہاں۔۔۔ حدید اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Classic Urdu Material

تم یہاں آئے تو میں نے رونے لگ جانا ہے۔۔ عائلہ پھر سے روہانسی ہوئی تھی۔۔

حدید گہری سانس لیتا ہوا واپس بیٹھ گیا۔۔

یار عالی حد کرتی ہو۔۔ بتایا بھی ہے وہ صرف مذاق تھا۔۔ حدید بولا۔۔ اسے یہ مذاق کافی

مہنگا پڑ گیا تھا۔۔

عائلہ کچھ نہ بولی۔۔ کافی دیر وہ صوفے پر ہی بیٹھا رہا۔۔ پھر اٹھ کر چیلنج کرنے ڈریسنگ

Classic Urdu Material | by **Mughal**

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ ٹراوڑ اور ہاف باز والی ٹی شرٹ پہنے باہر آیا۔۔۔ عائکہ اسے ہی دیکھ
رہی تھی۔۔۔

ڈیڑوائیف اب سونے کے لیے تو مجھے بیڈ پر آنا ہی ہے۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اب کی بار عائکہ کچھ نہ بولی وہ چینیج کرنے کے خیال سے اٹھنے لگی جب آگے بڑھ کر حدید

Classic Urdu Material | by Mughal

PARWAZ-E-MOHABBAT

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔ پھر اسکے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔

ابھی تو میں نے صحیح طرح دیکھا بھی نہیں ہے۔۔ حدید اس پر نظریں جمائے ہوئے بولا تو
عائدہ نظریں جھکا گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
عالی وہ صرف مذاق تھا۔۔ تم جانتی ہو میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں۔۔ ایسا سوچ
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بھی نہیں سکتا۔۔ حدید سنجیدہ ہوا تھا۔۔

Classic Urdu Material

سوری حدید مجھے لگا تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔ عائکہ نے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

تم نہیں آپ کہو۔۔۔ حدید شرابی انداز میں بولا۔۔۔

پہلے میری منہ دکھائی دو اور تعریف بھی کرو۔۔۔ عائکہ بھی مسکرائی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

منہ دکھائی اوہ وہ تو میں لینا بھول ہی گیا۔۔۔ ویسے بھی کیا کرنی ہے اتنی دفعہ کا تو دیکھا ہوا منہ

ہے۔۔۔ حدید نے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

حدید تم نے منہ دکھائی نہ دی ناتو پھر صوفے پر ہی سونا۔۔۔ عائلہ نے خفگی سے اسے
دیکھا تو وہ بے اختیار ہنس پڑا۔

پھر ہاتھ بڑھا کر بیڈ سائیڈ ٹیبل کی دراز کھول کر اس میں سے مخملی ڈبیہ نکالی۔۔۔ یہ دھمکی
ذرا خطرناک ہے۔۔۔ وہ بولا پھر ڈبیہ کھول کر اس میں سے وائیٹ گولڈ کی رنگ جس میں
ڈائمنڈز لگے تھے نکال کر عائلہ کا ہاتھ تھامے اسکی انگلی میں پہنائی۔۔۔

کیسی لگی؟؟ اس نے عائلہ کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

بہت خوبصورت ہے۔۔ عائکہ بولی۔۔

اب آپ بولو۔۔ حدید شرارتی انداز میں اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔

پہلے تعریف کرو۔۔ عائکہ بھی اسی انداز میں بولی۔۔

اتنا خرچہ کروا کر تیار ہوئی ہو ظاہر ہے پیاری ہی لگو گی۔۔ حدید اسے تنگ کرنے سے باز نہیں آیا۔۔

Classic Urdu Material

حدید۔۔۔ عائلہ نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

بہت اچھی لگ رہی ہو عالی اور بہت اپنی بھی۔۔۔

تمہیں یاد ہے میں نے تم سے کہا تھا مجھے تم سے محبت ہو جائے گی۔۔۔

لیکن میں نہیں جانتا تھا مجھے تم سے اتنی شدید محبت ہو جائے گی کہ تمہارے بغیر رہنے کا
سوچنا بھی میرے لیے ممکن نہیں ہو گا۔۔۔

عالی میری زندگی میں تمہارے علاوہ کبھی کوئی نہیں آسکتی۔۔ مجھ سے چاہے اتنی محبت مت کرنا لیکن مجھ پر ٹرسٹ ضرور کرنا۔۔ حدید اسکا ہاتھ تھامے گھمبیر اور سنجیدہ لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

اسکا ایک ایک لفظ عائکہ کے دل میں اتر رہا تھا۔۔ ٹرسٹ تو وہ بہت پہلے سے کرنے لگی تھی حدید پر۔۔۔ اس نے جان لیا تھا کسی بھی رشتے کو قائم رکھنے کے لیے محبت سے زیادہ اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

سنئے۔۔۔ عائلہ نے حدید کو پکارا۔۔۔ حدید اسکے پکارنے کے انداز پر بے ہوش ہوتے
ہوتے بچا۔۔۔

آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔ عائلہ ہنستے ہوئے بولی تو حدید بھی بے ساختہ ہنس پڑا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
آپ اس طرح ہوش اڑائیں گی بیگم صاحبہ تو بڑا مسئلہ ہو جائے گا۔۔۔ حدید معنی خیزی سے
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بولتا ہوا اسکے قریب ہوا۔۔۔

Classic Urdu Material

زیادہ پھیلو نہیں تم۔۔ عائکہ واپس اپنی ٹون میں آئی تھی۔۔ پھر سے تم؟؟؟ حدید نے
پر شکوہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

آپ تو بس ایک دفعہ ہی کہنے کہ ڈیل ہوئی تھی نا۔۔ عائکہ پلکیں جھپکاتے ہوئے
معصومیت سے بولی تو حدید نے ہنستے ہوئے اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عالی آج میں بہت خوش ہوں۔۔ تھینک یو میری زندگی میں ہونے کے لیے۔۔۔ حدید
اسکے کان میں بولا تو عائکہ نے آسودگی سے مسکراتے ہوئے اسکے کندھے پر اپنا سر ٹکا دیا

Classic Urdu Material

وہ دونوں جانتے تھے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر وہ آنے والی زندگی کو بہت
خوبصورت بنالیں گے۔۔

لیکن آپ لوگ اس غلط فہمی میں مت رہیے گا کہ کبھی ان دونوں کا لڑنا جھگڑنا یا حدید کا
عائلہ کو تنگ کرنا ختم ہو گا۔۔

یا پھر یہ کہ حدید سدھر جائے گا اور عمر اسے ڈانٹنا چھوڑ دے گا۔۔ حدید کا شرارتیں

Classic Urdu Material

چھوڑ کر سنجیدہ ہونا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سورج کا مشرق کی بجائے مغرب سے نکلنا۔۔۔

اور اتنا ہی عمر کا اسے ڈانٹنا چھوڑ دینا ناممکن ہے۔۔۔ ہاں لیکن ان سب کے درمیان
محبت بڑھتے چلے جانا بالکل بھی ناممکن نہیں ہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
!!!! (اختتام)۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/